(صرف احمدی احباب وخواتین کے لئے)

جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے

(حضرت مسیح موعودؑ)

700

احکام خُداوندی

نام کتاب	:	700 احکامِ خداوندی
	:	
طبع اول	:	جولائی ۲۰۰۵ء
تعداد	:	2000
قیمت	:	200روپے

انتساب

خاتم الکتب اور خاتم الرسلؐ کے
نام، جن کی پیروی سے اللّٰہ تعالیٰ
کی رضا، قرب اور اُس کے پیار کے
حصول کا سفر آسان ہوتا جاتا ہے
حتیٰ کہ انسان جنت کی راہ تکنے
لگتا ہے اور اپنی نجات کے سامان
مہیا کرتا ہے۔

دیباچہ

(سیدہ ذاکرہ ناصر صدر لجنہ اماء اللہ اسلام آباد)

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اُس کی مدد و نصرت سے لجنہ اماء اللہ اسلام آباد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''احکامِ الٰہی جمع کئے جائیں'' کی تعمیل میں احکامِ قرآن پیش کرنے کی توفیق پا رہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ ثُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

گو اس عظیم اور مبارک و مقدس کام میں بہت سی ممبرات اور مرد حضرات بالخصوص نوجوانوں کا ہاتھ ہے لیکن اس ضمن میں سب سے پہلے تو عاجزہ مکرم و محترم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد کا نام درج کر کے اُن کا شکریہ ادا کرے گی جنہوں نے یہ تجویز لجنہ اماء اللہ اسلام آباد کے سامنے پیش کی پھر خود ہی لجنہ کے تعاون سے اس کام کو لے کر آگے بڑھے اور اپنی انتھک محنت اور کاوش سے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ دفتر میں بھی مکرم مربی صاحب موصوف کو جب بھی فارغ وقت ملا اسی کام میں مشغول دیکھا۔ اور مجھے کئی بار مکرم مربی صاحب موصوف کے گھر ایسے وقت میں جانے کا موقعہ ملا جب مربی صاحب دفتر سے گھر آ چکے ہوتے اور وہ بظاہر آرام کا وقت ہوتا مگر مربی صاحب کو ایک کمرے میں الگ اِسی کام میں مصروف پایا۔ مکرم مربی صاحب کی بیگم محترمہ زکیہ فردوس صاحبہ بھی شکریہ کی مستحق ہیں جنہوں نے اس مقدس کام کی تکمیل میں محترم مربی صاحب کا ہاتھ بٹایا اور کمپوزنگ کے مراحل میں نوجوانوں کے کھانے پینے اور دیگر سہولیات کا خیال رکھا۔ اللہ تعالیٰ ہر دو کو نیک جزاء سے نوازے اور ان کا ہر آن حامی و ناصر ہو اور اس مبارک کام کے صدقے انہیں اور ان کی اولاد کو دینی و دنیاوی برکات، ترقیات و نعماء سے مالا مال کرے۔ آمین۔

میں لجنہ کی طرف سے تمام اُن ممبرات اور کمپوزنگ کرنے والے دوست احباب و خواتین کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گی جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اس خدمت میں اپنا حصہ ڈالا۔ کمپوزنگ کے مراحل کے دوران یہ بات میرے علم میں آئی کہ بعض خدام کو اُردو کمپوزنگ یا تو آتی نہ تھی یا اس سے پُوری طرح

سُدھ بُدھ نہ تھی اور عربی آیات کو کمپوز نہ کر سکتے تھے یا اعراب لگانے سے قاصر تھے مگر انہوں نے اس مبارک کام میں اپنا حصہ ڈالنے کے لئے کمپوزنگ سے آشنائی حاصل کی اور اس تاریخی کام میں اپنا نام بغرضِ حصولِ دُعا رقم کروایا۔

میں خصوصی طور پر عزیزان عبدالمعظم خان، محمد احمد اور نصیر احمد شاہ سلمہم اللہ تعالیٰ کا دعاؤں کے ساتھ شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں، جنہوں نے کمپوزنگ کے ساتھ ساتھ اسے ترتیب دینے اور قرآنی آیات کے اعراب کو قرآنِ کریم کے ساتھ check کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَحْسَنَ الْجَزَاءِ فِی الدَّارَیْنِ۔

اس کتاب کی اشاعت میں بھی بہت سے احباب وخواتین نے اپنی طرف سے اور اپنے مرحوم عزیز و اقارب کی طرف سے مالی معاونت فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے نفوس و اموال میں برکت دے اور ثواب دارین سے نوازے۔ آمین۔

کوشش کی گئی ہے کہ کتابت میں بالخصوص قرآنی آیات میں کوئی غلطی نہ ہو۔ تاہم مطالعہ کے دوران اگر آپ کوئی غلطی پائیں تو ہمیں ضرور مطلع فرمادیں۔ آئندہ ایڈیشن میں اُسے دُور کرنے کی کوشش کی جائے گی اور میں قارئین سے یہ بھی درخواست کروں گی کہ اس بارہ میں اپنی قیمتی آراء سے ضرور نوازیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور علوم، معارف اور حقائق قرآن سے متمتع کرے اور صحابہؓ کے اسوہ پر چلتے ہوئے احکام قرآنی پر عمل کرنے اور انہیں حرز جان بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ تا آپ اور آپ کی نسلیں تاقیامت امتیازی شان کے ساتھ دوسروں سے زیادہ محبتِ رسول ﷺ رکھنے والی اور قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے والی ہوں۔ آمین۔

051-2651260

حرفِ اوّل

آج سے چار سال قبل لجنہ اماء اللہ اسلام آباد نے جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد "جوشخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے" کی روشنی میں قرآن کریم کے 700 احکامات کے اکٹھا کرنے کا فیصلہ کیا تو لجنہ اماء اللہ کے تعاون سے خاکسار نے ابتداء میں 30 خواتین کے ذمہ ایک ایک پارہ سپرد کر کے اُن سے درخواست کی کہ وہ اپنے ذمہ لگائے گئے پارہ کا بغور مطالعہ کریں اور اس میں بیان اوامر ونواہی کو قلمبند کریں۔ جن خواتین نے شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کے ساتھ تعاون فرمایا۔ اُن کے اسماء ذیل میں درج ہیں۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ اَحْسَنَ الْجَزَاء۔

(1)	مسز شہلا شبیر	E-8	(2)	مسز زکیہ فردوس	F-7
(3)	مسز صبیحہ منصور	I-9	(4)	مسز امتہ الرشید لطیف	F-6
(5)	مسز ساجدہ ایوب	G-9	(6)	مسز عفت پروین	G-9
(7)	مس عائشہ وسیم	G-9	(8)	مس شازیہ وسیم	G-9
(9)	مس ہما وسیم	G-9	(10)	مس دردانہ وسیم	G-9
(11)	مسز نسرین اکرام	G-9	(12)	مسز عرشی ملک	F-10
(13)	مسز امتہ الباسط سہیل	G-9	(14)	مسز بشریٰ اکرام	G-9
(15)	مسز نسیم رفیق	F-11	(16)	مسز نگہت زاہد	G-9
(17)	مسز امتہ اللہ بیگم	F-7	(18)	مسز وسیمہ اوپل	F-8
(19)	ڈاکٹر ملیحہ انجم				

بعدہٗ خاکسار نے برادرم مکرم داؤد احمد منصور صاحب مربی سلسلہ I-10 اسلام آباد سے درخواست کی کہ وہ ایک دفعہ خود قرآن کریم سے go through ہو جائیں اور اوامر ونواہی (احکامات) کی نشان دہی کریں۔ محترم مربی صاحب موصوف نے بہت محنت سے اوامر ونواہی کو اکٹھا کیا۔ خاکسار نے جب

محترم مربی صاحب موصوف اور خواتین کے نشان زدہ احکامات کا تقابلی موازنہ کیا تو احساس ہوا کہ مجھے بھی قرآن کریم کا دور اس مناسبت سے ایک دفعہ کرنا ہوگا۔ خاکسار نے جب ایک دفعہ دور مکمل کرلیا تو ساتھ ساتھ یہ احساس مزید بڑھا کہ مزید غور و خوض کے لیے ایک بار پھر قرآن کریم کا دور مکمل کرنے کی ضرورت ہے۔ چنانچہ اس دفعہ خاکسار نے تفسیر صغیر کا چناؤ کیا جبکہ اس سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ؒ کا ترجمہ قرآن پڑھا تھا۔ ساتھ کے ساتھ خاکسار نے مکرم منصور احمد صاحب موبائیل مربی دعوت الی اللہ سے درخواست کی کہ وہ اسلام آباد اپنے قیام کے دوران اس معاملہ میں مجھ سے تعاون فرمادیں۔ چنانچہ انہوں نے میری درخواست قبول کی اور بہت محنت سے قریباً تمام احکامات پر نہ صرف یکجائی نظر ڈالی بلکہ عناوین اور ترتیب میں مفید مشورے بھی دیئے۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

عناوین اور ترتیب کے بعد اگلا مرحلہ کمپوزنگ کا تھا جو خاصا مشکل مرحلہ تھا۔ مگر میرے خدام بھائیوں نے ایک لمحہ بھی مجھے اس مشکل مرحلہ کا احساس نہ ہونے دیا اور محض رضائے باری تعالیٰ اور حصول ثواب کی خاطر اپنے آپ کو اس بابرکت کام کے لئے وقف کردیا۔ اور نہایت محنت، جانفشانی اور مستعدی کے ساتھ دن رات ایک کر کے اس مشکل کام کو سرانجام دیا۔

جن خدام و خواتین نے اس نیکی کے کام میں میرا ہاتھ بٹایا۔ اُن کے نام دعا کی غرض سے یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی جناب سے نیک جزاء عطا فرمائے۔ ان کی مرادیں پوری کرے اور اس مبارک کام کے صدقے ان کی جھولیاں انعامات اور افضال سے بھری رکھے۔ آمین۔

کمپوزنگ کی خدمت سرانجام دینے والے خدام کے نام یہ ہیں۔ ان میں بعض خدام نے کمپوزنگ کے علاوہ میرے ساتھ پروف ریڈنگ کا فریضہ بھی ادا کیا جو ایک خاصا مشکل کام تھا۔ اس سلسلہ میں برادرم مکرم محمد احسن اجمل صاحب مربی سلسلہ G-10 اسلام آباد کی خدمات قابلِ تحسین ہیں۔

(1)	مکرم محمد احمد	G-9	(2)	مکرم عبدالمعظم خان	G-8
(3)	مکرم نصیر احمد شاہ	I-10	(4)	مکرم مبارک احمد بھٹی	بیت الذکر
(5)	مکرم انتصار احمد ازکی	I-11	(6)	مکرم سعید الدین احمد	بیت الذکر
(7)	مکرم عامر محمود	G-11	(8)	محترمہ قرۃ العین	G-11

(9) مکرم فرقان احمد G-10 (10) مکرم معین احمد ہمک

(11) مکرم مرزا توقیر یاسین G-11 (12) مکرم بلال احمد G-10

(13) مکرم عمران نعیم ہمک

گو یہ تاریخی کام ہے مگر تھا خاصا مشکل۔ دوست احباب کے مشوروں اور تعاون سے تکمیل کو پہنچا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ۔

چونکہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور اللہ تعالیٰ کی نظر میں ایک حکم کی کیا نوعیت ہے اس کو سمجھنا ایک عام انسان کے حد بست سے باہر ہے۔ بعض اوقات ایک ہی حکم کے لئے اللہ تعالیٰ نے دو قسم کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔ اور ترجمہ کرنے والوں نے ایک ہی ترجمہ کیا ہے۔ لیکن یہ بات سوچنے سے تعلق رکھتی ہے کہ آخر اللہ تعالیٰ کو کیا ضرورت پیش آئی کہ وہ ایک ہی حکم کے لئے دو قسم کے الفاظ استعمال کرے۔ جیسے

i۔ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اور لَاتَايْئَسُوْا مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ

ii۔ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ اور وَلَا تَعْثَوْ فِي الْاَرْضِ

iii۔ تِلْكَ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَلَاتَقْرَبُوْهَا اور تِلْكَ حُدُوْدَاللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا

اس لئے میرے لئے یہ فیصلہ کرنا بہت مشکل رہا کہ میں اس کو ایک حکم گردانوں یا دو الگ الگ حکم۔ اس لئے بعد مشورہ یہ فیصلہ ہوا کہ ایک ہی حکم گنا جائے مگر دوسرے کو ذیل میں یا فرع میں بیان کر دیا جائے اور یوں احکامات کی تعداد بھی اُس تعداد کے قریب رہے گی جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصنیف کشتی نوح میں بیان فرمائی اور جس کو بنیاد بنا کر اس کام کا آغاز کیا گیا تھا یعنی 700 احکامات۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آئینہ کمالاتِ اسلام میں احکامات کی تعداد 600 سے کچھ زیادہ بیان فرمائی ہے اور ازالہ اوہام میں یہ تعداد 500 درج فرمائی ہے اس تعداد میں بظاہر اختلاف نظر آتا ہے لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود ہی ایک جگہ اس اختلاف کا کافی وشافی جواب دے کر وضاحت فرما دی ہے۔ آپ بیان فرماتے ہیں

''قرآن شریف میں اوامر ونواہی اور احکام الٰہی کی کئی سو شاخیں مختلف قسم کے احکام کی بیان ہوئی ہیں''۔ **(ملفوظات جلد 4 صفحہ 655)**

یعنی مختلف قسم کے احکام کی کئی سو شاخیں ہیں یا یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ مختلف قسم کے احکام کئی سو

شاخوں میں بیان ہوئے ہیں جو لاتعداد ہیں۔

قرآن کریم تو ایک سمندر ہے جس کی تہہ میں بڑے بڑے نایاب اور بے بہا گوہر پوشیدہ ہیں جن کے حصول کے لئے غوطہ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور ہر کوئی اپنے ظرف کے مطابق حصہ پاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بسا اوقات ایک ہی آیت سے سیدنا حضرت مصلح موعود (اللہ آپ سے راضی ہو) نے اور حکم مراد لیا ہے۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ؒ نے اسی آیت سے اور استنباط فرمایا ہے۔ اس لئے احکام کی تعداد مختلف ہو سکتی ہے۔ برادرم مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ UK گزشتہ سال اسلام آباد پاکستان تشریف لائے تو خاکسار نے اُن سے جب 700 احکام اکٹھا کرنے کے project کا ذکر کیا تو انہوں نے مجھے بتلایا کہ احکام کی تعداد میں اختلاف پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی ایک محفل میں ذکر فرمایا تھا۔ مکرم مربی صاحب موصوف نے واپس جا کر بذریعہ فیکس یہ وضاحت بھجوائی کہ

> ''خاکسار نے خود حضور کا ارشاد سُنا تھا جس کا خلاصہ یہ تھا کہ قرآن شریف میں احکامات کے حوالے سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کہیں 700 اور کہیں 500 کی تعداد لکھی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض دفعہ ایک حکم کے اندر کئی حکم ہوتے ہیں۔ اسے ایک پہلو سے دیکھیں تو ایک حکم ہوتا ہے اور دوسرے پہلو سے دیکھیں تو ایک سے زیادہ احکام ہوتے ہیں۔''

اور یہ بھی ممکن ہے 700 سے مراد واضح اور اصل احکام مراد ہوں اس سے متعلقہ فروعات مراد نہ ہوں یا استنباط مراد نہ ہوں۔ صفاتِ محمودہ اور صفاتِ مذمومہ مراد نہ ہوں کیونکہ یہ بھی اوامر کے حکم میں آتی ہیں۔ مومنوں کی نیک صفات کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا مؤمن کا خاصہ ہے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک 700 سے مراد کثرت سے احکام ہوں چونکہ 700,70,7 کا ہندسہ عربی اور دیگر زبانوں میں بھی کثرت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اور مراد اس سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ ہو کہ اُن تمام احکام پر جو کثرت کے ساتھ قرآن کریم میں بیان ہوئے ہیں عمل پیرا ہونا ضروری ہے اور جو بھی ان کثرت سے بیان شدہ احکام میں سے ایک حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کر لیتا ہے۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔

تاہم خاکسار نے کوشش کی ہے کہ قرآن کریم کا کوئی حکم بیان ہونے سے نہ رہ جائے۔اس لئے استنباط شدہ حکم کو یا اصل حکم کی شاخ کو فروعات اور ذیل میں لے آئے ہیں اور اصل حکم سے متعلقہ تائیدی حوالہ جات کو حکم کے نیچے دوسٹار ☆☆ لگا کر بیان کر دیا گیا ہے تا قاری کو ایک ہی حکم دوسری جگہ تلاش کرنے میں آسانی ہو۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری حقیر سی اس خدمت کو اپنی جناب میں قبول فرمائے اور اس کے دُور رس تربیتی اور تبلیغی نتائج مرتب فرمائے۔اور احباب جماعت کو قرآن کریم کے تمام احکامات پر کما حقہٗ عمل پیرا ہونے کی توفیق دے۔آمین۔

قرآن متقیوں کے لئے ہدایت ہے۔اس میں اخلاقی، روحانی اور تمدنی کامیابی کے لئے ہدایت موجود ہے۔اس لئے ہمارا یہ فرض بنتا ہے کہ ہم اس کی ہر آیت کو بطور حکم سمجھتے ہوئے پڑھیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ہمیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ نصیحت مدِ نظر رکھنی چاہئے کہ یہ احکامات اللہ تعالیٰ کی طرف سے مختلف نوعیت کی دعوتیں اور کھانے ہیں جن کو کھانا چاہئے اور سب سے فائدہ حاصل کرنا چاہئے۔یہ اسی طرح ہے جس طرح روزمرہ کی دعوتوں میں مختلف انواع کے کھانے ہوتے ہیں اور ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی نعمت سمجھتے ہوئے تمام کھانوں میں سے کچھ نہ کچھ لیں اور انہیں چکھ لیں۔ بعینہٖ یہ روحانی کھانے ہمارے لئے چُنے گئے ہیں جن سے بھرپور فائدہ اٹھانا ہمارے لیے لازمی ہے۔

میں اس جگہ مکرم سید تنویر مجتبیٰ صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن جماعت احمدیہ اسلام آباد اور محترمہ آپا ذاکرہ ناصر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ اسلام آباد ضلع اور اپنی اہلیہ محترمہ زکیہ فردوس صاحبہ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے کمپیوٹرز اور دیگر کاموں میں سہولتیں مہیا فرمائیں اور ان کے تعاون سے کام آسان ہوتا چلا گیا۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحْسَنَ الْجَزَاءِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

مرکز بغرضِ منظوری بھجوانے سے قبل خاکسار اس مسودہ کے ساتھ برادرم مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد برائے دعوت الی اللہ کی خدمت میں مشورہ کی غرض سے حاضر ہوا۔آپ نے ازراہِ شفقت بہت تفصیل سے اس پر نظر ڈالی۔میری اس کاوش کو پسند کی نظر سے دیکھا اور بہت سراہا اور بعض مفید مشورے بھی دیئے۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

چار سالہ طویل محنتِ شاقہ کے بعد یہ مبارک کام جماعت احمدیہ کی تاریخ کے ایک اہم دن یعنی

23 مارچ کو اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ میں اس کام کو اس مبارک دن ہی کی نذر کرتا ہو جب 116 سال قبل جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان احکام قرآنیہ کو جہاں احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے مفید بنائے وہاں اکناف عالم میں بسنے والے تمام انسانوں کے لئے باعثِ رحمت و برکت بنائے۔ آمین۔ اللھم آمین ثم آمین۔

خصوصی شکریہ

ناشکری ہوگی اگر خاکسار اس جگہ اپنے بہت ہی پیارے برخوردار برادرم مکرم عبدالمعظم خان صاحب کا شکریہ ادا نہ کرے، جنہوں نے نہ صرف کمپوزنگ میں میرا ہاتھ بٹایا بلکہ اس سارے مسودہ کو ترتیب دینے اور اس کو ڈیزائن کرنے میں دن رات ایک کر کے بہت محنت سے کام کیا۔ اس سارے کام کے دوران مجھ سے شاباش بھی لی اور پیار بھری جھڑکیاں بھی لیں۔ مگر اس مبارک کام کو اپنی سعادت سمجھتے ہوئے سر جھکائے مکمل کیا۔

میں قارئین سے درخواست کرتا ہوں کہ اس مجموعہ احکام کا مطالعہ کرتے ہوئے برادرم عبدالمعظم خان کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں دینی اور دنیاوی نعماء سے مالا مال کرے۔ ان کی اہلیہ عزیزہ قدسیہ سلمہا کو بھی اللہ تعالیٰ جزا دے، جن کے تعاون سے برادرم خان نے کام مکمل کیا۔ کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ جب تک گھر والی کا تعاون نہ ہو خدماتِ دینیہ کا حق کماحقہٗ ادا نہیں ہوسکتا۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَحْسَنَ الْجَزَاءِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔

(ضروری نوٹ: آپ کو احکام کے ساتھ ساتھ دائیں جانب گنتی کے دو کالم نظر آئیں گے۔ دائیں کالم میں main حکم کی گنتی ہے جو 700 احکام کو مدنظر رکھ کر کی گئی ہے، جبکہ بائیں کالم میں کُل احکام کی تعداد درج ہے۔)

سات کے ہندسے کا دلچسپ استعمال

اللہ کے دیئے گئے علوم میں سے ایک علم ''علم الاعداد'' ہے جو بہت دلچسپ بھی ہے۔اس کی ایک شاخ عدد یا ہندسے کا استعمال ہے۔ بسا اوقات لوگ ہندسے یا عدد کے استعمال سے فال بھی نکالتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مضامین کو واضح کرنے کی خاطر بعض جگہ اعداد کا یا ہندسوں کا استعمال کیا ہے۔ جیسے سبعة ابحر :سات سمندر،ثلاثة قروء :تین حیض، تسعة رهطٍ :نواشخاص، ثمانية ازواج: آٹھ جوڑے وغیرہ وغیرہ۔

ان اعداد میں سے سات ستر اور سات سو کے ہندسے کا استعمال کثرت سے ہوا ہے۔عربوں اور عجمیوں دونوں میں بالخصوص عربوں میں سات کا ہندسہ کثرت اور تکمیل اور کسی چیز کے کل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے سبعة ابحر کے الفاظ قرآن کریم میں سات سمندر کے لئے استعمال ہوئے ہیں اور مراد اس سے دنیا کے کل سمندر ہیں۔ ہفت اقلیم ہفت کشور کا محاورہ ساری دنیا کے لئے استعمال ہوتا ہے۔انگریزی میں Seven Fold کا لفظ Seven times یا as many اور as much کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اگر کوئی خاتون مکمل میک اپ اور سنگھار کے ساتھ ہو تو اس کے لیے سات سنگھار کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں کہ مکمل آرائش کے ساتھ ہے۔اسی طرح مائیں اکثر اپنے بچوں کو کوئی بات یاد کرانے کے لئے یا تنبیہ کرنے کے لئے کہہ دیتی ہیں کہ میں نے تمہیں سات دفعہ یا ستر دفعہ کہا ہے کہ ایسا نہ کرو۔تو اس سے مراد گن کر کچھ کہنا نہیں ہوتا بلکہ کثرت کے ساتھ کہنا مراد ہوتا ہے۔

حضرت مصلح موعود(اللہ آپ سے راضی ہو) جہنم کے سات دروازوں کی تفسیر میں فرماتے ہیں:-

''اور یہ جو سات دروازے بتائے ہیں ان سے مراد ضروری نہیں کہ سات ہی دروازے ہوں کیونکہ سات اور ستر کا ہندسہ عربوں میں تکمیل یا کثرت کے اظہار کے لئے استعمال ہوتا ہے۔اس محاورہ کے رو سے دوزخ کے سات دروازوں سے یہ مراد ہے کہ اس کے کثرت سے دروازے ہوں گے''۔ (تفسیر کبیر جلد۴ صفحہ ۸۱ زیر آیت الحجر:۴۸)

قرآنِ کریم میں استعمال

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی سات کے ہندسے کو دوسرے ہندسوں کی نسبت کثرت سے استعمال فرمایا ہے۔ جیسے:-

☆ سبعة ابحرٍ سات سمندر یعنی دنیا کے کل سات سمندر (لقمن:۲۸)

☆سبعاً من المثانی بار بار پڑھی جانے والی یا دہرائی جانے والی سات آیات (الحجر:۸۸)

☆ سبعة ابواب جہنم کے سات دروازے (الحجر:۴۸)

☆سبع سموات سات آسمانوں کی تخلیق، ان کے تسبیح کرنے کا ذکر قرآن کریم میں سات جگہوں پر آتا ہے جیسے (البقرة:۲۶۲۔الملك:۳) وغیرہ

☆سبع طرائق سات راستے (المومنون:۱۸)

☆ سبع شداداً سات مضبوط آسمان (النساء:۱۳)

☆حضرت یوسف کے حوالہ سے سبع بقرات سمان یعنی سات موٹی گائیوں کو سبعٌ عجاف سات دبلی گائیوں کے کھانے اور سبع سنبلت خضر سات سرسبز وشاداب بالیوں کو سبع سنین داباً سات مسلسل سالوں میں کاشت کرنے اور سبع شدادٌ سات سخت سالوں کے آنے کا ذکر ملتا ہے۔ (یوسف:۴۷ تا ۴۹)

☆ سبع سنابل سات بالیاں (البقرة:۲۶۲)

☆ سبع لیال سات راتیں (الحاقة:۸)

☆ اصحاب کہف کی گنتی کے حوالہ سے سبعة کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں (الکہف:۲۳)

☆(اور اصحاب کہف کے ساتھ سونے والوں کو Seven Sleepers کہا جاتا ہے)

☆حج کے ضمن میں فدیہ کے طور پر سات روزے گھر واپس جا کر رکھنے کا ذکر ہے۔ (البقرة:۱۹۷)

☆ سبعون ذراعاً ستر ہاتھ (الحاقة:۳۳)

☆ سبعین رجلا ستر آدمیوں کا انتخاب (الاعراف:۱۵۶)

☆ سبعین مرة ستر مرتبہ مغفرت مانگنے کا ذکر ہے (التوبہ:۸۰)

احادیث میں استعمال

احادیث میں بھی سات کے ہندسے کا کثرت سے استعمال ملتا ہے۔ جیسے قرآن میں جہنم کے سات دروازوں کا ذکر ہے۔ ویسے احادیث میں جنت کے سات دروازوں اور ان کے دربانوں کا ذکر ملتا ہے۔ اسی طرح ایک روایت میں ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر سات حقوق کا ذکر ہے جیسے سلام کا جواب دینا عبادت کرنا وغیرہ۔ (بخاری)

☆ ایک روایت میں یہ الفاظ یوں ملتے ہیں کہ حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے ہمیں سات باتوں کا حکم دیا اور سات باتوں سے روکا۔ جن سات باتوں کا حکم دیا ان میں عیادت، جنازہ میں شرکت، چھینک کا جواب، قسم پوری کرنا وغیرہ شامل ہیں اور جن سات باتوں سے روکا ان میں سونے کی انگوٹھی پہننے، چاندی کے برتن میں پانی پینے، سرخ رنگ کے ریشمی گدوں پر بیٹھنے وغیرہ سے منع فرمایا ہے۔ (بخاری کتاب الادب)

☆ مختلف زبانوں کی لغات اور ڈکشنریوں نے آنحضور ﷺ کے اسی فرمان کے پیش نظر حسنات سبعہ یعنی سات خوبیوں (Seven Virtues) اور سیئات سبعہ یعنی سات اخلاق سئیہ (Seven Deadly Sins) کا ذکر کر کے ان عنادین کے تحت سات بنیادی اخلاق حسنہ اور سات بنیادی اخلاق سئیہ کا ذکر کیا ہے۔

☆ آنحضور ﷺ نے فرمایا جس دن اللہ تعالیٰ کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا اس دن اللہ تعالیٰ ان سات آدمیوں کو اپنے سایۂ رحمت میں جگہ دے گا۔ (1) امام عادل (2) جوانی میں عبادت کرنے والا (3) جس کا دل بیوت الذکر کی طرف لگا رہے (4) وہ دو آدمی جو اللہ کی خاطر ایک دوسرے محبت کریں (5) پاکباز مرد جس کو بدی کی طرف عورت بلائے اور وہ اپنے آپ کو روکے رکھے (6) جس نے پوشیدہ طور پر صدقہ دیا اور (7) خلوت میں اللہ کو یاد کرنے والا۔ (مسلم کتاب الزکوۃ)

☆ حضرت یوسفؑ کے زمانہ میں سات سال کے قحط کی طرح آنحضور ﷺ کو بھی سات سال کے قحط کی خبر دی گئی تھی۔ حجاز میں یہ سخت قحط سات سال تک رہا حتیٰ کہ بعض لوگ ان ایام میں مردار وغیرہ کھانے لگے۔ صحتیں اس قدر بگڑ گئیں کہ آنکھوں کے آگے دھوئیں نظر آنے لگے۔ لوگوں نے آنحضور ﷺ کے پاس آ کر قبائل حجاز کے لئے دُعا کی درخواست کی اور آنحضور ﷺ کی دعا کے طفیل یہ سات سالہ قحط ختم ہوا۔

(خلاصہ از تفسیر کبیر جلد سوئم صفحہ ۳۲۰، زیر آیت یوسف: ۴۸)

☆ حج کی عبادت میں سات کے ہندسے کا بار بار ذکر ہے جیسے خانہ کعبہ کے طوائف کے سات چکر، صفا اور مروہ کے درمیان سات دوڑیں، رمی الجمار کے وقت تین جمرۃ (جمرۃ الاویہ، جمرۃ الوسطی اور جمرۃ العقبہ) کو سات سات کنکر مارنا وغیرہ۔

☆ سات سال کی عمر کو بچہ پہنچ جائے تو نماز پڑھنے کی تاکید احادیث سے ملتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''جماعت احمدیہ کا نظام ایک ایسا نظام ہے جو بچپن سے لے کر مرنے تک ہر احمدی کو ایک پیار اور محبت کی لڑی میں پرو کر رکھتا ہے۔ بچہ جب سات سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو اسے ایک نظام کے ساتھ وابستہ

کر دیا جاتا ہے اور وہ مجلس اطفال الاحمدیہ کا ممبر بن جاتا ہے۔ایک بچی جب سات سال کی عمر کو پہنچتی ہے تو وہ ناصرات الاحمدیہ کی رکن بن جاتی ہے۔ جہاں انہیں ایک ٹیم ورک کے تحت کام کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔ پھر انہی میں سے ان کے سائق بنا کر اپنے عہدیدار کی اطاعت کا تصور پیدا کیا جاتا ہے''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ دسمبر ۲۰۰۳)

☆ دل میں نیک نیت باندھنے کے بعد اس کو عملی جامہ پہنانے کی صورت میں سات سے سات سو گنا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر نیکیوں کے اجر کی بشارت احادیث میں درج ہے۔

☆ اللہ کے رستہ میں خرچ کرنے والے کو سات سو گنا ثواب ملتا ہے۔ (ترمزی)

☆ ایک جگہ دوزخ کی گہرائی ستر سال کی مسافت کے برابر قرار دی ہے۔ (مسلم کتاب الایمان)

☆ ایمان کی ستر شاخیں ہیں۔ (مسلم کتاب الایمان)

☆ جنگِ احد میں آنحضورﷺ کو ستر زخم آئے۔ جنگِ بدر میں ستر قیدی بنائے گئے۔ بڑھونہ میں ستر صحابہ (قراء) شہید ہوئے۔

سات کا ہندسہ اور کائنات

☆ سات آسمانوں کی بات تو قرآن کریم کے حصہ میں بیان کر آیا ہوں ہفت طبق یعنی آسمان کے سات طبق بیان کئے جاتے ہیں۔ زمین کی سات تہیں مشہور ہیں۔ ہفتہ کے سات دن ہیں۔ سبت کو ساتواں دن کہا جاتا ہے جو سنیچر کہلاتا ہے اسے یہود مذہبی عبادات اور اپنے آرام کے لئے بطور خاص دن مناتے ہیں اور (Seven Day Adventists) کا محاورہ حضرت عیسی علیہ السلام کے ساتویں دن دوبارہ دنیا میں آنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

☆ سات برج

☆ جسمانی پیدائش کے سات درجے یا سات ترقیات۔

☆ روحانی پیدائش کے بھی سات درجے ہیں۔ (دیکھیں تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ:۱۳۸ تا ۱۴۸)

☆ انسان کا دل ایک منٹ میں لگ بھگ ستر مرتبہ دھڑکتا ہے۔

☆ قوس قزح کے سات رنگ۔

☆ آسمان پر سات ستاروں کا جھرمٹ یا جھمکا۔

☆ دنیا کے سات بڑے عجائبات (Seven Wonders of the World)

☆ عرش بریں یا فردوس بریں کو ساتویں جنت یعنی (Seventh Heaven) کہا جاتا ہے۔

☆ بہشت کے سات چشمے جیسے کوثر، کافور، سلسبیل، تسنیم، معین، زنجبیل، حیم وغیرہ۔

☆ سات دھاتیں، سونا، چاندی، تانبا، جست، لوہا، سیسہ، رانگا۔

☆ موسیقی کے سات سر مشہور ہیں جسے انگریزی ڈکشنری نے (Seven Chords) کے الفاظ میں محفوظ کیا ہے۔

☆ دنیا کے سات ادوار ہیں۔

☆ حضرت مسیح موعودؑ نے حضرت آدمؑ کے دور کو سات ہزار سال کا قرار دیا ہے۔

☆ حضرت محمد ﷺ کی بعثت حضرت عیسیٰؑ کے سات سو سال بعد ہوئی۔

سات کے حوالہ سے محاورے اور امثال

سات کے ہندسے کا محاورہ اور امثال میں بھی اس کا استعمال دلچسپی سے خالی مضمون نہیں ہے۔ محاوروں میں بھی سات کا ہندسے دوسرے ہندسوں سے زیادہ استعمال ہوا ہے۔

☆ سات پشت یا سات پیڑھی: یعنی سات نسلیں

☆ سات پردوں یا قفلوں میں چھپا کر رکھنا: کسی چیز کو نہایت حفاظت اور احتیاط سے رکھنا۔

☆ سات پردے لگانا: بہت زیادہ پردہ کرنا۔

☆ سات قلم یا سات خطوط: سات مشہور خط جیسے نستعلیق، نسخ، علق، ریحان وغیرہ۔ سات لکیریں بھی مراد لی جاتی ہیں۔

☆ ہفت قلم: اعلیٰ درجے کا خوشنویس جو سات خطوط لکھنا جانتا ہو۔

☆ ہفت زبان: بہت سی زبانیں جاننے والا۔

☆ ہفت پردہ چشم: آنکھ کے سات پردے۔

☆ ہفت ہزاری: شاہانہ مغلیہ کی طرف سے ایک بہت بڑا لقب۔

☆ سات پارچے کا خلعت: ایک مخصوص لباس جو پرانے وقتوں میں بادشاہوں کی طرف سے راجوں کو دیا جاتا تھا۔

☆ سات پھیرے: ہندوؤں کی رسم ہے۔ شادی کے موقع پر دولہا اور دلہن آگ کے اردگرد سات چکر لگاتے ہیں۔

☆ بلی کے گھر بہ گھر پھرنے کو محاورۃً یوں تشبیہ دی گئی ہے کہ بلی سات گھروں سے پھر کر آتی ہے یا سات گھروں کا جُوٹھا کھاتی ہے۔

☆ سات توؤں کی سیاہی سے منہ کالا کرنا: کسی کو ذلیل سمجھنا اسے خاطر میں نہ لانا۔

☆ سات دریا درمیاں یا سات قرآن درمیان کا محاورہ پناہ مانگنے کے لئے استعمال ہوتا ہے کہ خدا نہ کرے ایسا ہو۔

☆ سات روپیہ اور یہ نمود: غریب کا اپنی بڑائی ظاہر کرنا۔

☆ سات ماموؤں کا بھانجا: سارے کنبے کا لاڈلا بچہ۔

☆ سات ماموؤں کا بھانجا بھوک بھوک پکارے: کثیر رشتے دار رکھنے کے باوجود محتاجی اور بے کسی کی زندگی گزارنا۔

☆ سات سہاگنوں کا ہاتھ لگوانا یا سات سہاگنوں کو کھانا کھلانا: یہ محاورہ شادی کے موقع پر ایسی سات عورتوں سے نیک شگون لینے کے بارہ میں استعمال ہوتا ہے جن کے خاوند زندہ ہوں۔ ہندو ایسی عورتوں سے شادی کا جوڑا کٹواتے یا ہاتھ لگواتے یا انہیں کھانا کھلاتے تھے۔

☆ سات سہیلیوں کا جھمکا: یعنی سات چھوٹے چھوٹے ستاروں کا گچھا۔

☆ ہفت خواں رستم: نہایت مشکل کام کرنا۔

☆ ہفت دانہ: ایران کی مشہور مٹھائی جو سات قسم کے میووں سے بنتی ہے اور بالعموم دسویں محرم کو تقسیم کی جاتی ہے۔

سات کے لفظ کے ساتھ پانچ کا لفظ بھی بسا اوقات لگایا جاتا ہے اور وہ مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

☆ سات پانچ: چند آدمی۔

☆ سات پانچ کرنا: بہانے کرنا۔

☆ سات پانچ کی لاٹھی ایک جینے کا بوجھ: زیادہ لوگ مل جل کر کام کریں تو کام ہلکا ہو جاتا ہے۔ بہت سے آدمیوں کی تھوڑی تھوڑی مدد سے ایک کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔

☆ سات پانچ مل کیجیے کاج، ہارے جیتے نہ آوے لاج (مثل): یعنی صلاح مشورے کے بعد بھی ناکامی آ جائے تو شرمندگی اٹھانا نہیں پڑے۔

☆ اعداد کا علم رکھنے والوں نے حروف ابجد کو سات سات کے سیٹ بنا کر پانچ سیٹ میں تقسیم کیا ہے۔ جیسے

☆ ہفت حروف آبی (بر مشتمل سات حروف)

☆ ہفت حروف آتشی (بر مشتمل سات حروف)

☆ ہفت حروف استعلا (بر مشتمل سات حروف)

☆ ہفت حروف خاکی (بر مشتمل سات حروف)

☆ ہفت حروف ہوائی (بر مشتمل سات حروف)

احکامات کی تعداد بارے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

☆ ''جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔'' (کشتی نوح)

☆ ''اگرچہ حصولِ حقیقت اسلام کے وسائل اور بھی ہیں جیسے صوم وصلوٰۃ اور دعا اور تمام احکام الٰہی جو چھ سو سے بھی کچھ زیادہ ہیں لیکن علم عظمت ووحدانیت ذات اور معرفت شیون وصفات جلالی وجمالی حضرت باری عز اسمہٗ وسیلۃ الوسائل اور سب کا موقوف علیہ ہے کیونکہ جو شخص غافل دل اور معرفت الٰہی سے بکلی بے نصیب ہے وہ کب توفیق پا سکتا ہے کہ صوم اور صلوٰۃ بجالاوے یا دعا کرے یا اور خیرات کی طرف مشغول ہو۔ ان سب اعمال صالح کا محرک تو معرفت ہی ہے اور یہ تمام دوسرے وسائل دراصل اسی کے پیدا کردہ اور اسی کے بنین وبنات ہیں''۔

(آئینہ کمالات اسلام از روحانی خزائن جلد۵ صفحہ ۱۸۷۔۱۸۸)

☆ ''یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانسو کے قریب حکم ہیں اور اُس نے تمہارے ہر یک عضو اور ہر یک قوت اور ہر یک وضع اور ہر یک حالت اور ہر یک عمر اور ہر یک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد اور اجتماع کے لحاظ ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے سو تم اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو اور جس قدر کھانے تمہارے لیے تیار کئے گئے ہیں وہ سارے کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو اور جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مواخذہ کے لائق ہوگا۔ اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جواء اپنی گردنوں پر اٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنم میں گرایا جائے گا۔ پر جو غریبی سے گردن جھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا۔'' (ازالہ اوہام از روحانی خزائن جلد۳ صفحہ ۵۴۸)

☆ ''قرآن شریف میں اول سے آخر تک اوامر اور نواہی اور احکام الٰہی کی تفصیل موجود ہے اور کئی سو شاخیں مختلف قسم کے احکام کی بیان کی ہیں''۔ (ملفوظات جلد۴ صفحہ ۶۵۵)

قرآن وہ کتاب ہے کہ اس سے قوانین دیوانی ومالی وفوجداری، زراعت و صناعت، تجارت وعبادات اور اعتقادات و معاملات وغیرہ وغیرہ کے متعلق لاتعداد مسائل نکالے گئے ہیں۔ صرف امام ابو حنیفہ نے تیرہ لاکھ مسائل نکالے باقی صدھا ائمہ گزرے ہیں۔

(ہمارا چاند قرآں ہے، صفحہ ۳۹)

احکامِ خداوندی کی اہمیت از روئے آیاتِ قرآنیہ

☆ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۝ (البقرۃ:۶۴)

اسے مضبوطی سے پکڑلو جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور اسے یاد رکھو جو اس میں ہے تاکہ تم (ہلاکت سے) بچ سکو۔

☆ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ (الشوریٰ:۱۴)

اس نے تمہارے لئے دین میں سے وہی احکام جاری کئے ہیں جن کا اس نے نوح کو بھی تاکیدی حکم دیا تھا۔ اور جو ہم نے تیری طرف وحی کیا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو بھی تاکیدی حکم دیا تھا۔

☆ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَ اسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ (الشوریٰ:۱۶)

پس اسی بناء پر چاہئے کہ تو انہیں دعوت دے اور مضبوطی سے اپنے موقف پر قائم ہو جا جیسے تجھے حکم دیا جاتا ہے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کر اور کہہ دے کہ میں اس پر ایمان لا چکا ہوں جو کتاب ہی کی باتوں میں سے اللہ نے اُتارا ہے۔

☆ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ۝ (الرعد:۳۸)

اور اسی طرح ہم نے اسے ایک فصیح و بلیغ حکم کے طور پر اتارا ہے۔ اور اگر تو ان کی خواہشات کی پیروی کرے بعد اس کے تیرے پاس علم آچکا ہے تو تجھے اللہ کی طرف سے کوئی دوست اور کوئی بچانے والا نہ ملے گا۔

☆ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ۝ (سبا:۱۳)

اور جو بھی ان میں سے ہمارے حکم سے انحراف کرے گا اسے ہم بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔

☆ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝ (الجاثیۃ:۲۹)

اور تو ہر امت کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا دیکھے گا۔ ہر امت اپنی کتاب کی طرف بلائی جائے گی۔ آج کے دن تم اس کی جزاء دیئے جاؤ گے جو تم کیا کرتے تھے۔

احکامِ خداوندی کی اہمیت از روئے احادیثِ نبویہ

☆ تَرَکۡتُ فِیۡکُمۡ اَمۡرَیۡنِ لَنۡ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّکۡتُمۡ بِھِمَا کِتَابَ اللّٰہِ وَسُنَّةَ رَسُوۡلِہٖ (المؤطا)
میں تم میں دو چیزیں ایسی چھوڑے جاتا ہوں کہ جب تک تم ان پر عمل پیرا رہو گے کبھی ناکام و نامراد نہ رہو گے اور وہ اللہ کی کتاب اور اس کے رسولؐ کی سنت ہے۔

☆ جس شخص نے قرآن پڑھا پھر اس کو حفظ کیا اور اس کے حلال کو حلال جانا اور حرام کو حرام جانا۔ یعنی اس کے اوامر پر عمل کیا اور نواہی سے اجتناب کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا اور اس کی شفاعت سے اُس کے گھر والوں کو بھی بخش دے گا۔ (ترمذی)

☆ جس شخص نے قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا تو اس کے ماں باپ کو قیامت کے روز دو تاج پہنائے جائیں گے۔ جن کی روشنی سورج کی چمک سے بھی زیادہ ہوگی۔ یعنی اگر دنیا میں سورج تمہارے گھروں میں آجائے تو اس کی روشنی سے ان تاجوں کی روشنی زیادہ ہوگی۔ پھر جب اس کے ماں باپ کا یہ درجہ ہوا تو خیال کرو کہ خود اس شخص کا جس نے قرآن سیکھا کیا درجہ ہوگا۔ (سنن ابی داؤد)

☆ لوگوں میں سے بعض لوگ خدا کے گھر والے ہوتے ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا وہ کون ہیں؟ آنحضورؐ نے فرمایا
اَھۡلُ الۡقُرۡاٰنِ ھُمۡ اَھۡلُ اللّٰہِ وَ خَاصَّہٗ (مسند احمد بن حنبل)
یعنی قرآن کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے والے اللہ کے اہل میں سے ہیں گویا اس کے گھر کے افراد ہیں اور اس کے خواص میں سے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس شخص کو قرآن مجید پڑھنے پڑھانے اور اس میں غور و تدبر کرنے کی مصروفیت کی وجہ سے میرا ذکر کرنے اور مجھ سے دُعائیں مانگنے کی فرصت نہیں ملتی میں اس کو سب دعائیں مانگنے والوں سے زیادہ عطا کرتا ہوں اور اللہ کے کلام کو دوسرے سب کلاموں پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسی کہ اللہ تعالیٰ کو اپنی تمام مخلوق پر فضیلت حاصل ہے۔ (ترمذی)

☆ خَیۡرُکُمۡ مَنۡ تَعَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ وَ عَلَّمَہٗ (بخاری)
تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن کریم خود بھی سیکھتا ہے اور دوسروں کو بھی سکھاتا ہے۔

☆ جس شخص نے قرآن پڑھا اور وہ روزانہ اس کی تلاوت کرتا رہتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے مُشک سے بھری

ہوئی زنبیل کہ اس کی خوشبو چار سو مہک رہی ہے اور جس شخص نے قرآن پڑھا لیکن وہ اس کی تلاوت نہیں کرتا تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے مُشک سے بھری ہوئی بوتل کہ اس کو ڈاٹ لگا کر بند کر دیا گیا ہے (ترمذی)

☆ جو مومن قرآن کریم پڑھتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال ایک ایسے پھل کی طرح ہے جس کا مزہ بھی عمدہ اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے اور وہ مومن جو قرآن نہیں پڑھتا مگر اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال اس کھجور کی طرح ہے کہ اس کا مزہ تو عمدہ ہے مگر اس کی خوشبو کوئی نہیں۔ اور ایسے منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اس خوشبودار پودے کی طرح ہے جس کی خوشبو تو عمدہ ہے مگر مزا کڑوا ہے اور ایسے منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا ایسے کڑوے پھل کی طرح ہے جس کا مزا کڑوا بھی کڑوا ہے اور جس کی خوشبو بھی کڑوی ہے۔ (مسلم)

☆ اگر تم میں سے کوئی ہر روز صبح کو مسجد میں آئے اور دو آیتیں قرآن شریف کی سیکھے تو دو اونٹ سے بہتر ہیں اور تین سیکھے تو تین اونٹوں سے بہتر ہیں اسی طرح جتنی آیات سیکھے وہ اتنے ہی اونٹوں سے بہتر ہیں۔ (سنن ابو داؤد)

☆ یہ دل اسی طرح زنگ آلود ہو جاتے ہیں جس طرح پانی لگنے سے لوہا زنگ آلود ہو جاتا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کی، یارسول اللہؐ! اس میں کیسے جلا پیدا کی جائے۔ آپ نے فرمایا كَثْرَةُ ذِكْرَ الْمَوْتِ وَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنَ (مشکوۃ) یعنی کثرت سے موت کو یاد کرو اور کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کرو۔

☆ قرآن کریم پر وہ شخص ہرگز ایمان نہیں لایا جس نے اس کی حرام کردہ چیزوں کو حلال کر دیا۔ (ترمذی)

☆ اِقْرَؤُا الْقُرْآنَ فَاِنَّهٗ يَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِاَصْحَابِهٖ (مسلم)

قرآن پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لئے شفیع بن کر آئے گا۔

☆ جس شخص کے دل میں قرآن میں سے کچھ بھی نہ ہو وہ دل یا وہ شخص ویران گھر کی طرح ہے۔ (ترمذی)

☆ جس نے قرآن کریم کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کی اور ہر نیکی کا اجر دس گنا ہے۔ (ترمذی)

☆ حاملین قرآن کی عزت کرو۔ جو شخص ان کی عزت کرتا ہے بلاشبہ وہ میری عزت کرتا ہے اور جو شخص میری عزت کرتا ہے وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی عزت کرتا ہے۔ (نور فرقاں صفحہ ۴۲)

احکامِ خداوندی کی اہمیت
ارشادات حضرت مسیح موعودؑ کی روشنی میں

☆ سوتم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اُٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہو کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظِل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو اور ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مخاطب کر کے فرمایا اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْآنِ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے اور یہ نعمت اور ہدایت جو تمہیں دی گئی اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے ان کے قیامت سے منکر نہ ہوتے۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مُضغہ کی طرح تھی۔ قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں.......... قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا ہے اگر صوری یا معنوی اعراض نہ ہو۔ قرآن تم کو نبیوں کی طرح کر سکتا ہے اگر تم خود اس سے نہ بھاگو۔ (کشتی نوح از روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۲۶،۲۷)

☆ تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفےٰ ﷺ۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو۔ اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا کہ آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ اور یاد

رکھو نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے۔

(کشتی نوح از روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۱۶، ۱۵)

☆ پس بار بار قرآن شریف کو پڑھو اور تمہیں چاہئے کہ بُرے کاموں کی تفصیل لکھتے جاؤ اور پھر خدا تعالیٰ کے فضل اور تائید سے کوشش کرو ان بدیوں سے بچتے رہو۔ (ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۶۵۶)

☆ صفات حسنہ اور اخلاق فاضلہ کے دو ہی حصے ہیں اور وہی قرآن شریف کی پاک تعلیم کا خلاصہ اور لب لباب ہیں، اول یہ کہ حق اللہ کے ادا کرنے میں عبادت کرنا فسق و فجور سے بچنا اور کل محرمات الٰہی سے پرہیز کرنا اور اوامر کی تعمیل میں کمر بستہ رہنا۔ دوم یہ کہ حق العباد ادا کرنے میں کوتاہی نہ کرے اور بنی نوع انسان سے نیکی کرے.........غرض مومن حقیقی وہی ہے جو حق اللہ اور حق العباد دونو کو پورے التزام اور احتیاط سے بجالاوے۔ جو دونو پہلوؤں کو پوری طرح سے مدنظر رکھ کر اعمال بجا لاتا ہے وہی ہے کہ پورے قرآن پر عمل کرتا ہے ورنہ نصف قرآن پر ایمان لاتا ہے۔ (ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۵۷۱)

☆ قرآن شریف کی تعلیم پر اسی طرح عمل کرو۔ جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کر کے دکھایا اور صحابہ نے کیا۔ قرآن شریف کے صحیح منشاء کو معلوم کرو اور اس پر عمل کرو۔ خدا تعالیٰ کے حضور اتنی ہی بات کافی نہیں ہو سکتی کہ زبان سے اقرار کر لیا اور عمل میں کوئی روشنی اور سرگرمی نہ پائی جاوے۔ یاد رکھو کہ وہ جماعت جو خدا تعالیٰ قائم کرنی چاہتا ہے۔ وہ عمل کے بدوں زندہ نہیں رہ سکتی۔ (ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۲۸۲)

☆ جو علمی ترقی چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ قرآن شریف کو غور سے پڑھے جہاں سمجھ میں نہ آئے، دریافت کرے۔ اگر بعض معارف سمجھ نہ سکے تو دوسروں سے دریافت کر کے فائدہ پہنچائے۔ (الحکم ۱۷ر جولائی ۱۹۰۲ء)

☆ قرآن شریف ایک دینی سمندر ہے جس کی تہ میں بڑے بڑے نایاب اور بے بہا گوہر موجود ہیں۔

(ملفوظات جلد ۳، صفحہ ۱۹۴)

☆ قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور وہ رطب و یابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا۔ ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔ وہ ہر ایک پہلو سے نشان اور آیت ہے۔ (ملفوظات جلد ۱، صفحہ ۳۴۰)

☆ قرآن تمہارا محتاج نہیں تم محتاج ہو کر قرآن کو پڑھو۔ سمجھو اور سیکھو جبکہ دنیا کے معمولی کاموں کے واسطے تم استاد پکڑتے ہو تو قرآن شریف کے واسطے استاد کی ضرورت کیوں نہیں۔ (الحکم ۱۰ر اگست ۱۹۰۷ء)

☆ قرآن شریف معارف اور علوم کے مال کا خزانہ ہے خدا تعالیٰ نے قرآنی معارف اور علوم کا نام بھی مال رکھا ہے۔ دنیا کی برکتیں بھی اسی کے ساتھ آتی ہیں۔ (ملفوظات جلد ۱، صفحہ ۵۳۰)

☆ سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب الٰہی کو پڑھو۔ بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے ہماری جماعت کو چاہئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں۔ اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے اس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی۔ (ملفوظات جلد ۱، صفحہ ۳۸۶)

☆ یہ میری نصیحت ہے جس کو میں ساری نصائح قرآنی کا مغز سمجھتا ہوں۔ قرآن شریف کے ۳۰ سپارے ہیں اور وہ سب کے سب نصائح سے لبریز ہیں۔ لیکن ہر شخص نہیں جانتا کہ ان میں سے وہ نصیحت کون سی ہے جس پر اگر مضبوط ہو جاویں اور اس پر پورا عمل درآمد کریں تو قرآن کریم کے سارے احکام پر چلنے اور ساری منہیات سے بچنے کی توفیق مل جاتی ہے۔ (ملفوظات جلد نمبر ۴، صفحہ ۱۴۹)

☆ کامیاب وہی لوگ ہوں گے جو قرآن کریم کے ماتحت چلتے ہیں۔ قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے۔ (ملفوظات جلد ۱، صفحہ ۴۰۹)

☆ بہتر طریق یہ ہے کہ ایسے وظائف میں جو وقت اس نے صرف کرنا ہے وہی قرآن شریف کے تدبّر میں لگاوے۔ دل کی اگر سختی ہو تو اس کے نرم کرنے کے لئے یہی طریق ہے کہ قرآن شریف کو ہی بار بار پڑھے۔ جہاں جہاں دعا ہوتی ہے وہاں مومن کا بھی دل چاہتا ہے کہ یہی رحمت الٰہی میرے بھی شامل حال ہو۔ قرآن شریف کی مثال ایک باغ کی ہے کہ ایک مقام سے انسان کسی قسم کا پھول چنتا ہے پھر آگے چل کر اور قسم کا پھول چنتا ہے۔ پس چاہئے کہ ہر ایک مقام کے مناسب حال فائدہ اٹھاوے۔ (ملفوظات جلد ۳، صفحہ ۵۱۹)

☆ غرض قرآن شریف معارف و حقائق کا ایک دریا ہے۔ اور پیشگوئیوں کا ایک سمندر ہے اور ممکن نہیں کہ کوئی انسان بجز ذریعہ قرآن شریف کے پورے طور پر خدا تعالیٰ پر یقین لا سکے کیونکہ یہ خاصیت خاص طور پر قرآن شریف میں ہی ہے کہ اس کی کامل پیروی سے وہ پردے جو خدا میں اور انسان میں حائل ہیں سب دور ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک مذہب والا محض ایک قصہ کے طور پر خدا کا نام لیتا ہے مگر قرآن شریف اس محبوب حقیقی کا چہرہ دکھلا دیتا ہے اور یقین کا نور انسان کے دل میں داخل کر دیتا ہے۔ وہ خدا جو تمام دنیا پر پوشیدہ ہے وہ محض قرآن شریف کے ذریعہ سے دکھائی دیتا ہے۔ (چشمہ معرفت از روحانی خزائن جلد ۲۳، صفحہ ۲۵۹۔۲۶۰)

☆ میں بار بار کہتا ہوں اور بلند آواز سے کہتا ہوں کہ قرآن اور رسول کریم ﷺ سے سچی محبت رکھنا اور سچی تابعداری اختیار کرنا انسان کو صاحب کرامات بنا دیتا ہے۔ (ضمیمہ انجام آتھم از روحانی خزائن جلد ۱۱، صفحہ ۳۴۵)

☆ قرآن شریف پر تدبر کرو۔ اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانے کی خبریں

ہیں وغیرہ.......... یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریقہ بھی بتایا ہے۔ اس لئے قرآن کی تلاوت کرتے رہو اور دُعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔ (ملفوظات جلد ۵ ،صفحہ ۱۰۲)

اشعار

قرآن کو یاد رکھنا پاک اعتقاد رکھنا فکر معاد رکھنا پاس اپنے زاد رکھنا
اکسیر ہے پیارے صدق و سداد رکھنا یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

=O=O=O=

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں قرآن کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

=O=O=O=

قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے یہ اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

=O=O=O=

وہ روشنی جو پاتے ہیں ہم اس کتاب میں ہوگی نہیں کبھی وہ ہزار آفتاب میں

=O=O=O=

اک کرم کر پھیر دے لوگوں کو فرقاں کی طرف نیز دے توفیق تا وہ کچھ کریں سوچ اور بچار

=O=O=O=

نور فرقان ہے جو سب نوروں سے اجلا نکلا پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا
یاالٰہی تیرا فرقان ہے کہ اک عالم ہے جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

=O=O=O=

سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں مئے عرفان کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا

=O=O=O=

پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عصا ہے فرقاں پھر جو سوچا تو ہر اک لفظ مسیحا نکلا

=O=O=O=

سبق سارے بھولیں نہ بھولے یہ ہرگز سکھاتا ہے جو تم کو قرآن طیب

=O=O=O=

احکام خداوندی کی اہمیت

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الاول (اللہ آپ سے راضی ہو) کی روشنی میں

☆ تمہیں فخر ہے کہ قرآن فہمی ہم میں ہے۔ مگر یہ فخر جائز اس وقت ہوگا کہ تم ایک بار اس قرآن کو دستور العمل بنانے کے واسطے سارا پڑھ لو۔

☆ لوگ مجھ سے پوچھا کرتے ہیں کہ قرآن شریف کیونکر آ سکتا ہے۔ میں نے بارہا اس کے متعلق بتایا کہ اول تقویٰ اختیار کرو۔ پھر مجاہدہ کرو اور پھر ایک بار خود قرآن شریف کو دستور العمل بنانے کے واسطے پڑھ جاؤ۔ جو مشکلات آئیں ان کو نوٹ کرلو۔ پھر دوسری مرتبہ اپنے گھر والوں کو سناؤ۔ اس وقت مشکلات باقی رہ جائیں ان کو نوٹ کرلو۔ اس کے بعد تیسری مرتبہ اپنے دوستوں کو سناؤ۔ چوتھی مرتبہ غیروں کے ساتھ پڑھو۔ میں یقین کرتا ہوں اور اپنے تجربے سے کہتا ہوں کہ پھر کوئی مشکل مقام نہ رہ جائے گا۔ خدا تعالیٰ خود مدد کرے گا۔ لیکن غرض ہو اپنی اصلاح اور خدا تعالیٰ کے دین کی تائید۔ کوئی اور غرض درمیان نہ ہو۔ بڑی ضرورت عمل درآمد کی ہے۔ (حقائق الفرقان جلد ۲، صفحہ ۳۱۵)

☆ غلطی پر ہیں وہ لوگ جو کہتے ہیں قرآن پر عمل نہیں ہو سکتا۔ لوگ قرآن کے احکام سے بڑھ کر............ اپنی رسوم پر عمل کرتے ہیں۔ (حقائق الفرقان جلد ۲، صفحہ ۲۰۴)

☆ میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف جس قدر پڑھو اور جتنا اس پر غور کرو اسی قدر لطیف اور راحت بڑھتی جاوے گی۔ طبیعت اکتانے کی بجائے چاہے گی کہ اور وقت اس پر صرف کرو۔ عمل کرنے کے لئے کم از کم جوش پیدا ہوتا ہے اور دل میں ایمان، یقین اور عرفان کی لہریں اُٹھتی ہیں۔ (حقائق الفرقان جلد ۱، صفحہ ۳۴)

☆ جو خدا تعالیٰ مجھے بہشت میں اور حشر میں نعمتیں دے تو میں سب سے پہلے قرآن شریف مانگوں گا تا حشر کے میدان میں بھی اور بہشت میں بھی قرآن شریف پڑھوں، پڑھاؤں اور سناؤں۔ (تذکرۃ المہدی جلد ۱، صفحہ ۲۴۶)

احکام خداوندی کی اہمیت
ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (اللہ آپ سے راضی ہو) کی روشنی میں

☆ تزکیہ نفس اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک پہلے بدیوں سے اجتناب اور پھر نیکیوں کو اختیار نہ کیا جاوے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ان افعال کا جن کو حضرت احدیت ناپسند فرماتے ہیں اور ان کا جن کو پسند فرماتے ہیں پورا علم حاصل کیا جاوے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام نے اس قرآن پر جس پر آپ تلاوت فرماتے تھے، اوامر اور نواہی کی فہرست بنائی ہوئی تھی۔ اس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ آپ کو خدا تعالیٰ کے اوامر اور نواہی کی تعمیل کا کس قدر خیال تھا۔ تو تزکیہ کے لئے ان باتوں کا معلوم ہونا نہایت ضروری ہے اور جب یہ معلوم ہو جائیں تو پھر بہت آسانی ہوجاتی ہے۔ کیونکہ انسان بے علمی کی تاریکی سے نکل کر علم کے اُجالے میں آجاتا ہے۔ جب اوامر و نواہی معلوم ہو جائیں تو ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ کیونکہ صحیح ذرائع کے معلوم ہونے کے بعد ان پر کوشش کرنا ہی کامیابی کا واحد گر ہوتا ہے۔ لیکن عمل کرنے میں اگر کوئی غلطی ہو جائے یا پوری طرح عمل نہ کر سکے۔ تو کوشش چھوڑنی نہیں چاہئے۔ بلکہ کوشش جاری رکھنی چاہئے جو اس کی آئندہ ترقی کا باعث ہو جائے گی۔ ہاں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جن اعمال کے بغیر ایمان کامل ہی نہیں ہوسکتا ان میں سے کسی کو چھوٹنے نہ دے اور سب پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔ (عرفان الٰہی از انوار العلوم جلد ۴، صفحہ ۳۰۹-۳۱۰)

☆ یہ مت سمجھو کہ چھوٹے چھوٹے احکام میں اگر پرواہ نہ کی جاوے تو کوئی حرج نہیں یہ بڑی بھاری غلطی ہے جو شخص چھوٹے سے چھوٹے حکم کی پابندی نہیں کرتا وہ بڑے سے بڑے حکم کی بھی پابندی نہیں کرسکتا۔ خدا کے سب حکم بڑے ہیں بڑوں کی بات بڑی ہی ہوتی ہے۔ جن احکام کو لوگ چھوٹا سمجھتے ہیں ان سے غفلت اور بے پرواہی بعض اوقات کفر تک پہنچا دیتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے بعض چھوٹے چھوٹے احکام بتائے ہیں مگر ان کی عظمت میں کمی نہیں آتی۔

(منصب خلافت از انوار العلوم جلد ۲، صفحہ ۴۳)

☆ جب ہمیں یہ معلوم ہے کہ ہمارے پاس قرآن کریم جواہرات کی ایک کان ہے جس میں سے نئے سے نئے جواہر نکلتے رہتے ہیں تو پھر کیوں ہم انہی جواہرات پر اکتفا کریں جو پہلے لوگ حاصل کر چکے ہیں اور کیوں قرآنی کان میں سے ہم نئے ہیرے اور جواہرات نہ نکالیں۔ (فضائل القرآن از انوار العلوم جلد ۱۱، صفحہ ۹۶)

☆ قرآن کریم پڑھنے کے بعد سوچنے کی عادت ڈالو اور سوچنے کے بعد اس پر عمل کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم ایک

زندہ اور فعال قوم نظر آنے لگ جاؤ گے............تم اس بات پر فخر نہ کرو کہ تمہارے پاس قرآن کریم موجود ہے۔اگر تمہارے پاس قرآن کریم موجود ہے تو سوال یہ ہے کہ تم نے اس سے کیا فائدہ اٹھایا؟ اگر تم قرآن کریم پڑھ کر اس سے فائدہ اٹھاتے ہو تو تم سے بڑھ کر خوش قسمت اور کوئی نہیں اور اگر تم اس سے فائدہ نہیں اُٹھاتے تو تم سے بڑھ کر بد قسمت بھی اور کوئی نہیں کیونکہ تمہاری جیبوں میں سونا بھرا ہے مگر تم اس سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکے۔

(تفسیر کبیر جلد ۷ صفحہ ۶۳۹۔۶۴۰)

☆ پھرا ے پڑھنے والو! میں آپ سے کہتا ہوں قرآن پڑھنے، پڑھانے اور عمل کرنے کے لئے ہے۔ پس ان نوٹوں میں اگر کوئی خوبی پاؤ تو انہیں پڑھو، پڑھاؤ اور پھیلاؤ۔ عمل کرو، عمل کرواؤ اور عمل کرنے کی ترغیب دو۔ یہی اور یہی ایک ذریعہ اسلام کے دوبارہ احیاء کا ہے۔ (الفضل انٹرنیشنل، ۵/مارچ ۲۰۰۴ء)

کلام اللہ میں سب کچھ بھرا ہے　　　یہ سب بیماریوں کی ایک دوا ہے
جو ہے اس سے الگ حق سے الگ ہے　　　جو ہے اس سے جدا حق سے جدا ہے

=O=O=O=

مصیبتوں کو نکالتا ہے بلاؤں کو سر سے ٹالتا ہے　　　گلے کا تعویز اسے بناؤ ہمیں یہی حکم مصطفیٰ ہے

=O=O=O=

ایمان مجھ کو دیدے عرفان مجھ کو دیدے　　　قربان جاؤں تیرے قرآن مجھ کو دیدے

=O=O=O=

قرآن پاک ہاتھ میں ہو دل میں نور ہو　　　مل جائے مومنوں کو فراست خدا کرے
قائم ہو پھر سے حکمِ محمدؐ جہان میں　　　ضائع نہ ہو تمہاری یہ محنت خدا کرے

احکامِ خداوندی کی اہمیت
ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی روشنی میں

☆ قرآن کریم میں بہت بڑی روحانی تاثیرات پائی جاتی ہیں۔تم اپنی زندگیوں کو قرآن کریم کی ہدایات کے مطابق ڈھالو اور ان احکام کے مطابق اپنی زندگی کے دن گزارو جو قرآن کریم نے بتائے ہیں۔اس کے نتیجے میں ایک طرف تو تمہاری عقل میں جلا پیدا ہوگا اور دوسری طرف جتنا جتنا تقویٰ تم حاصل کرو گے جس قدر مقام قُرب کو تم پا لو گے۔اسی کے مطابق اللہ تعالیٰ قرآن کریم کے رموز تم پر کھولے گا اور تمہیں اپنا مقرب بنالے گا۔وہ ایک امتیازی نشان تمہیں دے گا۔ (الفضل ۱۵ر جنوری ۱۹۶۹)

☆ اگر تم الکتاب پر عمل کرنے والے ہوگئے اگر تم اس کے احکام کی اطاعت کرنے والے ہوگے تو اللہ جو عزیز ہے تمہیں عزت کے ایسے مقام پر کھڑا کرے گا کہ دنیا کی کوئی طاقت تمہارا مقابلہ نہ کر سکے گی اگر تمہاری ترقی کے سامنے ہمالیہ پہاڑ بھی حائل ہوں گے تو وہ پاش پاش کر دیئے جائیں گے۔(خطبہ جمعہ ۱۵ر جولائی ۱۹۶۶ء از الفضل ۱۷ر اگست ۱۹۶۶ء)

☆ اگر ہم اس دنیا میں عزت اور شرف حاصل کرنا چاہتے ہیں، اگر ہمارے دل میں یہ خواہش ہے کہ ایک طرف ہمارا رب ہم سے راضی ہو جائے اور دوسری طرف آئندہ نسلیں بھی ہمیں نیک نام سے یاد کریں، ہمارے لئے دعائیں کرنے والی ہوں کہ اے خدا! ان لوگوں پر اپنی زیادہ سے زیادہ رحمتیں نازل کرتا چلا جا۔تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن کریم کو سیکھیں، جانیں اور اس کی اتباع کریں۔اور اس کو ہر وقت اپنے سامنے رکھیں۔اسی لئے میں نے قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کی طرف جماعت کو توجہ دلائی تھی۔ (قرآنی انوار صفحہ ۱۷)

☆ جماعت کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ احمدیت کی ترقی اور غلبہ اس بات پر منحصر ہے کہ ہم خود کو بھی اور اپنے ماحول کو بھی کلام الٰہی کے انوار سے منور کریں اور منور رکھیں۔ (الفضل ۹ر جولائی ۱۹۶۷ء)

☆ پہلے ناظرہ پڑھنا سکھانا ہے، پھر ترجمہ سکھانا ہے اور پھر قرآن کریم کے معانی، پھر اس کے علوم اور اس کی حکمتوں سے آگاہ کرنا ہے۔ (قرآنی انوار صفحہ ۶۶)

☆ ضروری ہے کہ ہر احمدی اپنے دل کو نور قرآن سے اتنا منور کرے کہ دیکھنے والوں کو اس کے وجود میں قرآنی نور ہی نظر آئے اور پھر ایک معلم اور استاد کی حیثیت سے تمام دنیا کے سینوں کو انوارِ قرآنی سے منور کرنے میں ہمہ تن مشغول ہو جائے۔ (خطبہ جمعہ ۱۹۶۶ء)

احکامِ خداوندی کی اہمیت

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی روشنی میں

☆ (الف) قرآن کریم پڑھانا کوئی معمولی سی بات نہیں۔قرآن کریم کو سمجھنا پہلے اس کی تلاوت کرنا پھر اسے سمجھ کر اس پیغام کو دنیا بھر تک پہنچانا ایک احمدی کی زندگی کا مقصد ہے پس یہ میری آرزو ہے کہ بلکہ شاید آرزو کا لفظ اس سلسلہ میں درست نہ ہو یہ صرف آرزو نہیں ہے بلکہ میرا مطمع نظر یہ ہے کہ اس طرح ہونا چاہئے کہ تمام احمدیوں سے یہ خدا تعالیٰ کا کم از کم مطالبہ ہے چنانچہ ایک احمدی سے خدا تعالیٰ کے کم از کم مطالبہ کے میرے تصور کے مطابق ہر احمدی کو قرآن کریم کی عربی زبان میں تلاوت کرنے اور اس سے برکت حاصل کرنے کے قابل ہونا چاہئے۔

(خطاب شوریٰ)

☆ ہر گھر والے کا فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کی طرف توجہ دے۔ایک بھی آپ کے گھر کا فرد ایسا نہ ہو جو روزانہ قرآن کریم پڑھنے کی عادت نہ رکھتا ہو۔اور قرآن کریم کو پھر مضامین سمجھ کر پڑھے اور جو بھی ترجمہ میسر ہے اسکے ساتھ ملا کر پڑھے پس قرآن کریم کو ترجمہ کے ساتھ پڑھنے کی طرف ساری جماعت کو متوجہ ہونا چاہئے۔کوئی بھی ایسا نہ ہو جس کے پاس سوائے اس کے کہ شرعی عذر ہو جو روزانہ قرآن کریم کی تلاوت سے محروم رہے تمام بچوں کو اس کی عادت ڈالیں۔ (کچھ کلیاں کچھ پھول صفحہ ۲۴)

احکامِ خداوندی کی اہمیت

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کی روشنی میں

☆ ''قرآن کریم کو بھی غور سے پڑھو، اس پر تدبر کرو، سوچو اور اس میں دیئے گئے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ کیونکہ اگر ہمیشہ کی ہدایت پانی ہے، ہمیشہ سیدھے راستے پر چلنا ہے، اللہ تعالیٰ کی عبادت کا لطف اٹھانا ہے تو پھر اس تعلیم پر عمل کرنا بھی ضروری ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں دی ہے۔''

(خطبہ جمعہ ۹ر اپریل ۲۰۰۴ء از الفضل انٹرنیشنل ۲۳ر اپریل ۲۰۰۴ء)

☆ جس کام کو کرنے یا نہ کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے اور جن اوامر و نواہی کے بارے میں آنحضرت ﷺ ہم کو بتا چکے ہیں۔ احمدیت کی ترقی اسی دینی تعلیم کے ساتھ وابستہ ہے۔

(خطبہ جمعہ ۳۰ر جنوری ۲۰۰۴ء از الفضل انٹرنیشنل ۲۰ر فروری ۲۰۰۴ء)

☆ حضور انور نے ۲۴ر ستمبر ۲۰۰۴ء کو بیت الفتوح میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے قرآن کریم پڑھنے اور اس پر تدبر کرنے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کی ان الفاظ میں نصیحت فرمائی:-

(1) اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر اپنی شریعت کامل کی اور آخری شرعی کتاب قرآن کریم کی صورت میں نازل فرمائی جس میں گزشتہ انبیاء کے تمام واقعات بھی آگئے اور تمام شرعی احکام بھی اس میں آگئے اور آئندہ کی پیشخبریاں بھی اس میں آگئیں۔ اور تمام علوم موجودہ بھی اور آئندہ بھی، ان کا بھی اس میں احاطہ ہو گیا گویا کہ علم وعرفان کا ایک چشمہ جاری ہو گیا۔

(2) عام طور پر تمہیں یہ خیال نہ آئے کہ اس کتاب کے احکام ہر ایک کو سمجھ نہیں آسکتے، ہر ایک کے لئے ان کا سمجھنا مشکل ہے۔ اگر کوئی سمجھ آ بھی جائیں تو اس پر عمل کرنا مشکل ہے۔ تو اس بارے میں بھی قرآن کریم نے کھول کر بتا دیا ہے کہ یہ کوئی مشکل نہیں ہے۔ یہ بڑی آسان کتاب ہے۔ اور اس کی خوبی یہی ہے کہ یہ ہر طبقے اور مختلف استعدادوں کے لوگوں کے لئے راستہ دکھانے کا باعث بنتی ہے۔ بس ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر وہ شخص جو اپنی اصلاح کرنا چاہتا ہے، ہدایت کے راستے تلاش کرنا چاہتا ہے، وہ نیک نیت ہو کر، پاک دل ہو کر اس کو پڑھے اور اپنی عقل کے مطابق اس پر غور کرے، اپنی زندگی کو اس کے حکموں کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرے۔

(3) اگر نیک نیتی سے اللہ تعالیٰ کی تلاش میں ہوگے، اس کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوگے، تو فرمایا کہ میں نے قرآن کریم میں انسانی فطرت کو مدنظر رکھتے ہوئے بڑے آسان انداز میں نصیحت کی ہے۔ بڑے آسان حکم دیئے ہیں جن پر ہر ایک عمل کرسکتا ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ اس میں تمام بنیادی اخلاق اور اصول و قواعد کا ذکر بھی آ گیا جن پر عمل کرنا کسی کم سے کم استعداد والے کے لئے بھی مشکل نہیں ہے۔ عبادتوں کے متعلق بھی احکام ہیں تو وہ ہر ایک کی اپنی استعداد کے مطابق ہے۔ عورتوں کے متعلق حکم ہیں تو وہ ان کی طاقت کے مطابق ہیں۔ گھریلو تعلقات چلانے کے لئے حکم ہے تو وہ عین انسان کی فطرت کے مطابق ہے۔ معاشرے میں تعلقات اور لین دین کے بارے میں حکم ہے تو وہ ایسا کہ ایک عام آدمی جس کو نیکی کا خیال ہے وہ بغیر اپنا یا دوسرے کا نقصان کئے اس پر عمل کرسکتا ہے۔ پھر جن باتوں کی سمجھ نہ آئے یا بعض ایسے حکم ہیں جو بعض لوگوں کی ذہنی استعدادوں سے زیادہ ہوں، اور بعض گہری عرفان کی باتیں ہیں ان کے سمجھانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے زیادہ استعداد والوں کو علم دیا کہ انہوں نے ایسے مسائل آسان کر کے ہمارے سامنے رکھ دیئے۔

(4) ایک احمدی کو خاص طور پر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس نے قرآن کریم پڑھنا ہے، سمجھنا ہے، غور کرنا ہے اور جہاں سمجھ نہ آئے وہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وضاحتوں سے یا پھر انہیں اصولوں پر چلتے ہوئے اور مزید وضاحت کرتے ہوئے خلفاء نے جو وضاحتیں کی ہیں ان کو ان کے مطابق سمجھنا چاہئے۔ اور پھر اس پر عمل کرنا ہے تب ہی ان لوگوں میں شمار ہوسکیں گے جن کے لئے یہ کتاب ہدایت کا باعث ہے۔ ورنہ تو احمدی کا دعویٰ بھی غیروں کے دعوے کی طرح ہی ہوگا کہ ہم قرآن کو عزت دیتے ہیں اس لئے ہر ایک اپنا اپنا جائزہ لے کہ یہ صرف دعویٰ تو نہیں؟ اور دیکھے کہ حقیقت میں وہ قرآن کو عزت دیتا ہے؟ کیونکہ اب آسمان پر وہی عزت پائے گا جو قرآن کو عزت دے گا اور قرآن کو عزت دینا یہی ہے کہ اس کے سب حکموں پر عمل کیا جائے۔ قرآن کی عزت یہ نہیں ہے کہ جس طرح بعض لوگ شیلفوں میں اپنے گھروں میں خوبصورت کپڑوں میں لپیٹ کر قرآن کریم رکھ لیتے ہیں اور صبح اٹھ کر ماتھے سے لگا کر پیار کر لیا اور کافی ہوگیا اور جو برکتیں حاصل ہونی تھیں وہ ہوگئیں۔ یہ تو خدا کی کتاب سے مذاق کرنے والی بات ہے۔ دنیا کے کاموں کے لئے تو وقت ہوتا ہے لیکن سمجھنا تو ایک طرف رہا، اتنا وقت بھی نہیں ہوتا کہ ایک دو رکوع تلاوت ہی کرسکیں۔ پس ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ وہ خود بھی اور اس کے بیوی بچے بھی قرآن کریم پڑھنے اور اُس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں۔ پھر ترجمہ پڑھیں پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر پڑھیں۔ یہ تفسیر بھی تفسیر کی صورت میں تو نہیں لیکن بہرحال ایک کام ہوا ہوا ہے کہ مختلف کتب اور خطابات سے، ملفوظات سے حوالے اکٹھے کر کے ایک جگہ کر دیئے گئے ہیں اور یہ بہت بڑا علم کا خزانہ ہے۔ اگر ہم قرآن کریم کو

اس طرح نہیں پڑھتے تو فکر کرنی چاہئے اور ہر ایک کو اپنے بارے میں سوچنا چاہئے کہ کیا وہ احمدی کہلانے کے بعد ان باتوں پر عمل نہ کر کے احمدیت سے دور تو نہیں جا رہا۔

(5) پس ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہمیں بھی جو کچھ ملنا ہے قرآن کریم کی برکت سے ہی ملنا ہے اور برکت اس کے احکام پر عمل کرنے میں ہی ہے۔ پس ایسے لوگ ہی ہوتے ہیں جو تقویٰ میں ترقی کرنے والے اور راہ ہدایت پانے والے ہوتے ہیں۔ ان کے گھر کے ماحول بھی جنت نظیر ہوتے ہیں۔ ان کے باہر کے ماحول بھی پرسکون ہوتے ہیں۔ وہ بیوی بچوں کے حقوق بھی ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ ماں باپ کے حقوق بھی ادا کر رہے ہوتے ہیں، وہ صلہ رحمی کے بھی اعلیٰ معیار قائم کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ ہمسایوں کے بھی حقوق ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ اپنے دنیاوی کاموں کے بھی حق ادا کر رہے ہوتے ہیں اور وہ جماعتی خدمات کو بھی ایک انعام سمجھ کر اس کی ادائیگی میں اپنے اوقات صرف کر رہے ہوتے ہیں اور سب سے بڑھ کر وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے، رحمان کے بندے ہوتے ہیں۔ ان کے بچے بھی ایسے باپوں کو ماڈل سمجھ رہے ہوتے ہیں اور ان کی بیویاں بھی ان سے خوش ہوتی ہیں اور پھر ایسی بیویاں ایسے خاوندوں کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرتی ہیں، اپنے عملوں کو بھی ان کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اور اس طرح ایسے لوگ بغیر کچھ کہے بھی خاموشی سے ہی ایک اچھے راعی، ایک اچھے نگران کا نمونہ بھی قائم کر رہے ہوتے ہیں ان کا ہمسایہ بھی ان کی تعریف کے گیت گا رہا ہوتا ہے اور ان کا ماحول اور معاشرہ بھی ایسے لوگوں کی خوبیاں گنوا رہا ہوتا ہے۔ ان کا افسر بھی ایسے شخص کی فرض شناسی کے قصے سنا رہا ہوتا ہے اور اس کا ماتحت بھی ایسے اعلیٰ اخلاق کے افسر کے گن گا رہا ہوتا ہے اور اس کے لئے قربانی دینے کے لئے بھی تیار ہوتا ہے۔ اور اس کے دوست اور ساتھی بھی اس کی دوستی میں فخر محسوس کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ خوبیاں جو قرآن پڑھ کر اس پر عمل کر کے ایک مومن حاصل کر سکتا ہے۔ بلکہ اور بھی بہت ساری خوبیاں ہیں۔

(6) کوئی احمدی کبھی بھی ایسا نہ رہے جو کہ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت نہ کرتا ہو، کوئی احمدی ایسا نہ ہو جو اس کے احکام پر عمل نہ کرتا ہو۔ اللہ نہ کرے کہ کبھی کوئی احمدی اس آیت کے نیچے آ جائے کہ اس نے قرآن کریم کو متروک چھوڑ دیا ہو۔ پس اس کے لئے توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ جو کمیاں ہیں ہر ایک کو اپنا اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ ہمارے اندر کوئی کمی تو نہیں۔ ہم نے قرآن کریم کو چھوڑ تو نہیں دیا۔ تلاوت باقاعدگی سے ہو رہی ہے یا نہیں۔ ترجمہ پڑھنے کی کوشش ہو رہی ہے کہ نہیں۔ تفسیر سمجھنے کی کوشش ہو رہی ہے کہ نہیں۔ متروک چھوڑنے کا مطلب یہی ہے کہ اس کے حکموں پر عمل نہیں کر رہے نہ اللہ کے حقوق ادا کر رہے ہیں نہ بندوں کے حقوق ادا کر رہے ہیں۔ ایسی صورت میں جب ہر کوئی اپنا جائزہ لے تو ہر ایک کو اپنا علم ہو جائے گا کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

(7) ایک روایت ہے کہ حضرت صہیبؓ سے مروی ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے قرآن کریم کے محرمات کو عملاً حلال سمجھ لیا اس کا قرآن پر کوئی ایمان نہیں۔ یعنی جن چیزوں سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے ان کی کوئی پرواہ نہیں کی، قرآن کریم کے جو احکامات ہیں ان پر عمل نہ کیا، تو ایسا شخص لاکھ کہتا رہے کہ الحمدللہ میں مسلمان ہوں لیکن اللہ تعالیٰ کا رسول ﷺ یہ کہتا ہے کہ نہیں تمہارا کوئی ایمان نہیں ہے۔ کیونکہ تم قرآن کریم کے حکموں پر عمل نہیں کر رہے۔ پس ایسے لوگوں کو جو لوگوں کے حق مارتے ہیں ان کے حقوق غصب کر رہے ہیں اس حدیث کو سننے کے بعد سوچنا چاہئے کہ میرا ایمان جا رہا ہے، کس طرح اس کو واپس لے کے آنا ہے۔

(8) پھر ہر ایک جائزہ لے کہ کتنے حکم ہیں جن پر میں عمل کرتا ہوں۔ تو اگر روزانہ کی تلاوت کی عادت ہو اور پھر اس طرح روزانہ جائزہ ہو تو کیا دل کے اندر کوئی برائی رہ سکتی ہے۔ کبھی نہیں تو یہ بھی ایک پاک کرنے کا ذریعہ ہوگا۔
(الفضل انٹرنیشنل ۱۸ر اکتوبر ۲۰۰۴ء جلد ۱۱ شمارہ ۴۱)

(9) اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں بے شمار احکامات دے کر ان پر عمل کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔
(خطبہ جمعہ ۲۶ر اگست ۲۰۰۵ء)

صحابہؓ کا احکام الٰہی پر عمل کرنے کا جذبہ

ایک مہاجر صحابیؓ نے قرآنی احکام کی فہرست تیار کر رکھی تھی اور اُن کی کوشش رہتی کہ کوئی ایسا حکم قرآن کا نہ رہ جائے جس پر وہ عمل پیرا نہ ہوں۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ قرآنی حکم "اگر تمہیں کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ آیا کرو" پر تعمیل کی غرض سے میں ساری عمر کوشاں رہا۔ مدینہ کے ہر گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا کہ کوئی مجھے کہہ دے کہ میں اس وقت ملاقات نہیں کرنا چاہتا تم واپس لوٹ جاؤ تو میں واپس لوٹ آؤں۔ مگر مجھے ایسی آواز سنائی نہ دی۔ اور یہ حکم بغیر عمل کے رہ گیا۔

(جامع البیان فی تفسیر القرآن از ابو جعفر محمد بن جریر الطبری جلد ۱۸، زیر آیت سورۃ النور: ۲۸)

اس واقعہ میں صحابہؓ کے دو کردار بیان ہوئے ہیں:

(1) صحابہؓ کا احکام پر عمل پیرا ہونے کا جذبہ

(2) صحابہؓ کا بااخلاق ہونا کہ اپنے گھر آئے کسی مہمان کو ردّ نہ فرماتے تھے۔

(رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ)

احکام خداوندی

فہرست عناوین

☆ باب نمبر	1	اللہ تعالیٰ	43
☆ باب نمبر	2	ایمانیات	103
☆ باب نمبر	3	آخرت	111
☆ باب نمبر	4	نماز	129
☆ باب نمبر	5	روزے	145
☆ باب نمبر	6	حج	151
☆ باب نمبر	7	انفاق فی سبیل اللہ	161
☆ باب نمبر	8	قرآن کریم	173
☆ باب نمبر	9	امثال القرآن	191
☆ باب نمبر	10	نیکی اور بدی	205
☆ باب نمبر	11	تقویٰ	213
☆ باب نمبر	12	اخلاقیات	223
☆ باب نمبر	13	مجالس کے آداب	257
☆ باب نمبر	14	گھروں میں داخلے کے آداب	261
☆ باب نمبر	15	حلال وحرام	267
☆ باب نمبر	16	ذوی القربیٰ	285
☆ باب نمبر	17	نکاح میں حلت اور حرمت	299
☆ باب نمبر	18	معاشرت	311
☆ باب نمبر	19	طلاق	319
☆ باب نمبر	20	بیواؤں بارے احکام	331

☆ باب نمبر 21	اولاد	335
☆ باب نمبر 22	زنا	345
☆ باب نمبر 23	پردہ	353
☆ باب نمبر 24	نبی کی بیویوں بارے احکام	361
☆ باب نمبر 25	نبی اور رسول بارے احکام	369
☆ باب نمبر 26	اصلاح وارشاد	377
☆ باب نمبر 27	دعوت الی اللہ	385
☆ باب نمبر 28	آزمائش	407
☆ باب نمبر 29	انبیاء ورسل کی مخالفت	413
☆ باب نمبر 30	سابقہ قوموں کی حالت سے سبق لینا	419
☆ باب نمبر 31	کائنات کا مطالعہ	427
☆ باب نمبر 32	جہاد	441
☆ باب نمبر 33	زمین میں فساد	465
☆ باب نمبر 34	اطاعت	473
☆ باب نمبر 35	دوست بنانا	491
☆ باب نمبر 36	منافقت	497
☆ باب نمبر 37	قرض وگواہی	509
☆ باب نمبر 38	قسمیں	519
☆ باب نمبر 39	ترکہ	525
☆ باب نمبر 40	انبیاء وعبادالرحمٰن کی دُعائیں	535
☆ انڈیکس احکامات		563

باب 1

اللّٰہ تعالیٰ

’’ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذّات ہمارے خدا میں ہیں‘‘۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

خدا کی وحدانیت 1 1

☆ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (القصص : ۸۹)

اور اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکار۔ کوئی معبود نہیں مگر وہ۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اُس کے جلوے کے۔ اُسی کی حکومت ہے اور اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

☆ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ (الاخلاص : ۲)

تُو کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہی ہے۔

☆ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (محمد : ۲۰)

پس جان لے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

☆☆ البقرة:۱۶۴۔ آل عمرن:۱۹۔ النحل:۲۳۔ الانعام:۲۰۔ الکہف:۱۵۔ القصص:۷۱۔ فاطر:۴۔ الدخان:۹۔ التغابن:۱۴۔ الانبیاء:۱۰۹۔ الحج:۳۵۔ الرعد:۳۱۔ التوبة:۳۱

آسمانوں و زمین کا خدا ایک ہے 2

☆ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝ (الزخرف:۸۵)

اور وہی ہے جو آسمان میں معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے اور وہی بہت حکمت والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

3 تین خدا مت کہو

☆ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ O

(النحل:۵۲)

اور اللہ نے کہا کہ دو دو معبود مت پکڑ بیٹھو۔ یقیناً وہ ایک ہی معبود ہے۔ پس صرف مجھ سے ہی ڈرو۔

☆ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ (النساء:۱۷۲)

اور ''تین'' مت کہو۔ باز آؤ کہ اسی میں تمہاری بھلائی ہے۔ یقیناً اللہ ہی واحد معبود ہے۔

☆☆ المائدۃ:۷۴

2 | 4 شرک کو مٹا ڈالنا

☆ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ O (المدثر:۶)

اور شرک کو مٹا ڈال۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوّر اللہ مرقدہٗ)

اور جہاں تک ناپاکی کا تعلق ہے تو اس سے کلیۃً الگ رہ۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ)

(نوٹ: اور یوں یہ آیت دو حکم اپنے اندر لئے ہوئے ہے)

3 | 5 اللہ کا شریک ٹھہرانے کی ممانعت

☆ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ O (البقرۃ:۲۳)

پس جانتے بوجھتے ہوئے اللہ کے شریک نہ بناؤ۔

☆ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ (الذّٰریٰت: ۵۲)

اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بناؤ۔

☆ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا (النساء:۳۷)

اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔

☆ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ O (الانعام: ۱۶۳)

اس کا کوئی شریک نہیں اور اِسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سب سے اوّل ہوں۔

☆☆ البقرۃ:۸۳۔ النساء:۴۹، ۱۱۷، ۱۱۸۔ المائدۃ:۷۷۔ الانعام:۱۰۱، ۱۵۲۔
التوبۃ:۳۱۔ الاعراف:۳۳، ۱۹۲۔ یوسف:۳۹۔ النحل:۷۴۔ الحج:۶۳، ۷۲۔
المؤمنون:۶۰۔ الفرقان:۳۔ الرعد:۳۷۔ بنی اسرائیل:۲۳، ۴۰، ۱۱۲

6 اللہ کے فیصلوں میں کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ

☆ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۠ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا O (الکہف: ۲۶)

ان (لوگوں) کا اس کے سوا کوئی بھی مددگار نہیں ہے اور وہ اپنے حکم (اور اپنے فیصلوں) میں کسی کو (اپنا) شریک نہیں بناتا۔

☆☆ التین:۹

4 7 اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارنا

☆ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ O (الشعراء: ۲۱۳)

پس تو اللہ کے ساتھ کوئی معبود نہ پکار، ورنہ تُو مبتلائے عذاب لوگوں میں سے ہو جائے گا۔

☆☆ الفرقان:۶۹۔ المؤمنون:۱۱۸۔ الانعام:۵۷۔ المؤمن:۶۷

5 8 شرک سے اعراض اور بیزاری

☆ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ O (الانعام: ۱۰۷)

اور شرک کرنے والوں سے منہ پھیر لے۔

☆ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ اشْهَدُوْٓا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَۙO (هود : ۵۵)

ہم تو اس کے سوا کچھ نہیں کہتے کہ تجھ پر ہمارے معبودوں میں سے کسی نے کوئی بدسایہ ڈال دیا ہے۔ اس نے کہا یقیناً میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔

☆☆ الحجر : ۹۵

6 | 9

اللہ پر افتراء کرنے والوں سے بیزاری

☆ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَO (الانعام:۱۱۳)

پس تُو ان کو چھوڑ دے اور اُسے بھی جو وہ افتراء کرتے ہیں۔

☆☆ الانعام:۱۳۸

7 | 10

انبیاء اور ان کی اولاد کو شرک سے اجتناب کی نصیحت

☆ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَO (یونس : ۱۰۶)

اور تُو ہرگز مشرکوں میں سے نہ بن۔

☆ يٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؔ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌO (لقمٰن : ۱۴)

اے میرے پیارے بیٹے! اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا۔ یقیناً شرک ایک بہت بڑا ظلم ہے۔

☆☆ الروم:۳۲۔ الانعام:۱۵

11

مشکلات سے نجات پانے اور نزول نعماء کے بعد دوبارہ پیٹھ پھیرنے اور شرک کی طرف لوٹ آنے کی ممانعت

☆ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ (العنکبوت:٦٥)

پس جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں اُسی کے لئے اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے۔ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچا لے جاتا ہے تو اچانک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

☆ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۗ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝ (لقمن:٣٢)

اور جب انہیں موج سایوں کی طرح ڈھانپ لیتی ہے وہ اللہ کو اس کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے پکارتے ہیں۔ پس جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچا لے جاتا ہے تو ان میں سے کچھ (ایسے بھی ہوتے) ہیں جو میانہ روی اختیار کرنے والے ہیں۔ اور ہمارے نشانات کا کوئی انکار نہیں کرتا مگر ہر ایک وہ جو سخت دھوکہ باز (اور) بہت ناشکرا ہے۔

☆ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ (هود:٥٣)

اور اے میری قوم! اپنے رب سے استغفار کرو پھر اسی کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو۔ وہ تم پر لگا تار مینہ برساتے ہوئے بادل بھیجے گا اور تمہاری قوت میں مزید قوت کا اضافہ کرے گا اور جرموں کا ارتکاب کرتے ہوئے پیٹھ پھیر کر نہ چلے جاؤ۔

☆☆ النحل:٥٥، ٥٦

8	12	**وحدہ لاشریک بارے انذار کا حکم**
		☆ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ O (النحل:۲)
		خبردار کرو کہ یقیناً میرے سوا کوئی معبود نہیں پس مجھ ہی سے ڈرو۔
9	13	**خدا کا بیٹا کہنے والوں کو انذار**
		☆ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًاO (الکہف : ۵)
		اور وہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے کہا اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے۔
	14	**اللہ اولاد سے پاک ہے اور وہ کسی کا باپ نہیں**
		☆ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًاO (بنی اسرائیل : ۱۱۲)
		اور کہہ کہ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے کبھی کوئی بیٹا اختیار نہیں کیا اور جس کی بادشاہت میں کبھی کوئی شریک نہیں ہوا اور کبھی اُسے ایسے ساتھی کی ضرورت نہیں پڑی جو (گویا) کمزوری کی حالت میں اُس کا مددگار بنتا۔ اور تُو بڑے زور سے اُس کی بڑائی بیان کیا کر۔
		☆ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ (مریم : ۳۶)
		اللہ کی شان نہیں کہ وہ کوئی بیٹا بنالے۔ پاک ہے وہ۔
		☆☆ البقرۃ:۱۱۷۔ یونس:۶۹۔ النساء:۱۷۲،۱۶۲۔ الانعام:۱۰۱۔ الانبیاء:۲۷۔ مریم:۸۹۔ المؤمنون:۹۲۔ الفرقان:۳۔ الزمر:۵۔ الزخرف:۸۳
	15	**اللہ توالد و تناسل کے بکھیڑے سے پاک ہے**
		☆ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْO (الاخلاص : ۴)

نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔

16 **اللہ کی طرف بیٹیاں منسوب کرنا اور فرشتوں کو بیٹیاں بنانا**

☆ اَفَاَصْفٰكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا (بنی اسرائیل:۴۰)

کیا تمہیں تو تمہارے ربّ نے بیٹوں کے لئے چن لیا اور خود فرشتوں میں سے بیٹیاں بنا بیٹھا؟

☆ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝ (الصّٰفّٰت:۱۵۰،۱۵۱)

پس تُو ان سے پوچھ کیا تیرے ربّ کے لئے تو بیٹیاں ہیں اور ان کے لئے بیٹے؟ یا پھر ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا ہے اور وہ اس پر گواہ ہیں؟

☆☆ الطور:۳۹۔ النحل:۵۷۔ الزخرف:۱۶

17 **اللہ کی کوئی بیوی نہیں**

☆ وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ (الجن:۴)

اور (کہا) کہ یقیناً ہمارے رب کی شان بلند ہے۔ اس نے نہ کوئی بیوی اپنائی اور نہ کوئی لڑکا۔

18 10 **فرشتوں اور نبیوں کو رب نہ بناؤ**

☆ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۭ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ (اٰل عمرٰن:۸۱)

اور نہ وہ تمہیں یہ حکم دے سکتا ہے کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو ہی رب بنا بیٹھو۔ کیا وہ تمہیں کفر کی تعلیم دے گا بعد اس کے کہ تم فرمانبردار ہو چکے ہو۔

11 19 طاغوت (بت) سے اجتناب

☆ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ

(النحل : ۳۷)

اور یقیناً ہم نے ہر اُمت میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور بتوں سے اجتناب کرو۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ)

اور ہم نے یقیناً ہر قوم میں (کوئی نہ کوئی) رسول (یہ حکم دے کر) بھیجا ہے کہ (اے لوگو) تم اللہ کی عبادت کرو اور ہر حد سے بڑھنے والے سے کنارہ کش رہو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوّراللہ مرقدہٗ)

20 بتوں کی پلیدی سے احتراز

☆ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ (الحج : ۳۱)

پس بتوں کی پلیدی سے احتراز کرو۔

☆☆ الزمر:۱۸

12 21 معبودانِ باطلہ کے بارے میں کوئی قطعی دلیل لاؤ

☆ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ (الانبیاء : ۲۵)

کیا انہوں نے اس کے سوا کوئی معبود بنا رکھے ہیں؟ تُو کہہ دے کہ اپنی قطعی دلیل لاؤ۔

22 بے جان بتوں سے جواب کا استفسار

☆ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝

(الانبیاء : ۶۴)

اس نے کہا بلکہ ان کے اس سردار نے یہ کام کیا ہے۔ پس ان سے پوچھ لو اگر وہ بول سکتے ہیں۔

(نوٹ: اس حکم کو سابقہ دو آیات سے ملا کر پڑھنے سے مضمون مزید واضح ہو جاتا ہے)

☆☆ سبا:۲۳- فاطر:۱۴، ۱۵

23 بتوں کے بارے میں پوچھنے کا حکم

☆ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ۠ ۝

(الروم : ۴۰)

اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق عطا کیا پھر وہ تمہیں مارے گا اور وہی تمہیں پھر زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے شرکاء میں سے بھی کوئی ہے جو ان باتوں میں سے کچھ کرتا ہے؟ وہ بہت پاک ہے اور بہت بلند ہے اُس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

24 کیا بُت زیادہ ہدایت یافتہ ہیں کہ اُن کو پوجا جائے یا خدا؟

☆ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ یَّهْدِیْۤ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ یَهْدِیْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ یَّهْدِیْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ یُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا یَهِدِّیْۤ اِلَّاۤ اَنْ یُّهْدٰی ۚ فَمَا لَكُمْ ۟ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝

(یونس : ۳۵)

پوچھ کہ کیا تمہارے شرکاء میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو حق کی طرف ہدایت دے؟ کہہ دے اللہ ہی ہے جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ پس کیا وہ جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہے زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو ہدایت نہیں پا سکتا مگر محض اس صورت میں کہ اسے ہدایت دی جائے؟ پس تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔

25 بے جان بت نہ نفع پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان

☆ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِىْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ O

(الزمر: ۳۹)

اور اگر تُو اُن سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے۔ تُو ان سے کہہ دے کہ سوچو تو سہی کہ اگر اللہ مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو کیا وہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اس کے (پیدا کردہ) ضرر کو دور کر سکتے ہیں؟ یا اگر وہ میرے متعلق رحمت کا ارادہ کرے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ تُو کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اسی پر سب توکل کرنے والے توکل کرتے ہیں۔

☆ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ O (یونس: ۱۰۷)

اور اللہ کے سوا اُسے نہ پکار جو نہ تجھے فائدہ دیتا ہے اور نہ نقصان پہنچاتا ہے اور اگر تُو نے ایسا کیا تو یقیناً تُو ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

☆☆ الفتح:۱۲- الانبیاء:۶۷- الحج:۱۳- الفرقان:۴،۵۶- بنی اسرائیل:۵۷- الکہف:۵۳

26 13 معبودانِ باطلہ کو بُرا بھلا کہنے کی ممانعت

☆ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۖ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ O (الانعام: ۱۰۹)

اور تم ان کو گالیاں نہ دو جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ورنہ وہ دشمنی کرتے ہوئے بغیر علم کے اللہ کو گالیاں دیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر قوم کو ان کے کام خوبصورت بنا کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کے رب کی طرف ان کو لوٹ کر جانا ہے۔ تب وہ انہیں اس سے آگاہ کرے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

14 27 اللہ تعالیٰ پر افتراء اور مفتری کی ناکامی ونامرادی

☆ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۝ (طٰہٰ: ۶۲)

موسیٰ نے ان سے کہا وائے افسوس تم پر! اللہ پر جھوٹ نہ گھڑو ورنہ وہ تمہیں عذاب سے تہس نہس کر دے گا۔ اور یقیناً وہ نامراد ہو جاتا ہے جو افترا کرتا ہے۔

☆ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (الانعام: ۱۴۵)

پس اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے تاکہ بغیر کسی علم کے لوگوں کو گمراہ کر دے۔ یقیناً اللہ ظلم کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

☆ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝ (یونس: ۷۰)

تو کہہ دے یقیناً وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں کامیاب نہیں ہوں گے۔

☆☆ الاعراف: ۳۸۔ یونس: ۱۸۔ هود: ۱۹۔ الکہف: ۱۶۔ العنکبوت: ۶۹۔
الجاثیۃ: ۸۔ الصف: ۸۔ الجن: ۶۔ الزمر: ۳۳

28 خدا پر من گھڑت باتیں گھڑنے کی سزا اور نبی کی صداقت کی دلیل

☆ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۝ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

(الحاقۃ: ۴۵-۴۹)

		اور اگر وہ بعض باتیں جھوٹے طور پر ہماری طرف منسوب کر دیتا۔ تو ہم اُسے ضرور داہنے ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ پھر ہم یقیناً اُس کی رگ جان کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں سے کوئی ایک بھی اُس سے (ہمیں) روکنے والا نہ ہوتا۔ ☆☆ الطور:۳۴
	29	**مشرکین کی سزا** ☆ اُحشُرُوا الَّذِینَ ظَلَمُوا وَ اَزوَاجَھُم وَ مَا کَانُوا یَعبُدُونَ O مِن دُونِ اللّٰهِ فَاهدُوهُم اِلٰی صِرَاطِ الجَحِیمِ O وَقِفُوهُم اِنَّهُم مَّسئُولُونَ O (الصّٰفّٰت : ۲۳،۲۵) ان لوگوں کو اکٹھا کرو جنہوں نے ظلم کئے اور ان کے ساتھیوں کو بھی اور ان کو بھی جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے اللہ کے سوا۔ پس انہیں جہنم کے رستے پر ڈال دو۔ اور انہیں ذرا ٹھہراؤ، یقیناً وہ پوچھے جانے والے ہیں۔ ☆☆ قٓ : ۲۷
15	30	**اللہ کی عبادت کرنا** ☆ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعبُدُوا رَبَّکُمُ الَّذِی خَلَقَکُم وَالَّذِینَ مِن قَبلِکُم لَعَلَّکُم تَتَّقُونَ O (البقرۃ : ۲۲) اے لوگو! تم عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان کو بھی جو تم سے پہلے تھے۔ تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ ☆ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّی وَرَبُّکُم فَاعبُدُوهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّستَقِیمٌ O (اٰل عمرٰن : ۵۲)

یقیناً اللہ میرا بھی ربّ ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ پس اسی کی عبادت کرو (اور) یہی سیدھا راستہ ہے۔

☆ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِ نْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِO (الذّٰریٰت : ۵۶)

اور میں نے جن و انس کو پیدا نہیں کیا مگر اس غرض سے کہ وہ میری عبادت کریں۔

☆☆ النساء:۳۶۔ المائدۃ:۱۱۸۔ الاعراف:۶۵،۶۹۔ یونس:۳۔ النحل:۳۶۔
مریم:۳۶۔ الانبیاء:۲۵،۹۲۔ النمل:۹۱۔ العنکبوت:۱۶،۵۶۔ المؤمنون:۲۳،۳۲۔
الزخرف:۶۴۔ الزمر:۶۶۔ طٰہٰ:۱۴۔ الرعد:۳۶۔ یوسف:۴۰۔ بنی اسرائیل:۲۳۔
ھود:۲، ۶۱، ۱۲۳۔ النمل:۲۶۔

31 **اس رب کی عبادت جو نعمتوں سے نوازتا ہے**

☆ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِO الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍO (القریش : ۳،۴)

پس وہ عبادت کریں اس گھر کے ربّ کی۔ جس نے اُنہیں بھوک سے (نجات دیتے ہوئے) کھانا کھلایا اور انہیں خوف سے امن دیا۔

32 **اللہ ہی عبادت کا مستحق ہے**

☆ اِيَّاكَ نَعْبُدُ (الفاتحۃ : ۵)

تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں۔

33 16 **اللہ، جو رب رحمان ہے، کا سجدہ کرنا**

☆ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَO (حٰمٓ السجدۃ : ۳۷)

نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم صرف اُسی کی عبادت کرتے ہو۔

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ (الحج : ۷۷)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے ربّ کی عبادت کرو۔

☆☆ الفرقان: ۶۱، ۶۵- الحج: ۱۹- النحل: ۵۰- الحجر: ۹۹- الرعد: ۱۶- العلق: ۲۰

17 | 34 خدا کی خالص پرستش کرو

☆ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (البقرة : ۴۴)

اور خدا کی خالص پرستش کرنے والوں کے ساتھ مل کر خدا کی خالص پرستش کرو۔

18 | 35 اللہ کی طرف جھکنے کا حکم

☆ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ (الزمر : ۵۵)

اور اپنے رب کی طرف جھکو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ پیشتر اس کے کہ تم تک عذاب آ جائے۔

☆ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ (الروم : ۳۲)

پس تم سب اُس خدا کی طرف جھکتے ہوئے دینِ فطرت اختیار کرو۔

☆☆ لقمٰن: ۱۶- الشوریٰ: ۱۱- الرعد: ۳۱

36 تبتّل اختیار کرنا

☆ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا (المزمل : ۹)

اور اس کی طرف پوری طرح منقطع ہوتا ہوا الگ ہو جا۔

19	37	## تمام رسل نے ایک خدا کی عبادت کا حکم دیا

☆ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

(حٰمٓ السجدة : ۱۵)

جب اُن کے پاس اُن کے سامنے بھی اور اُن سے پہلے زمانوں میں بھی پیغمبر آتے رہے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

☆ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۝

(الزخرف :۴۶)

اور جن رسولوں کو ہم نے تجھ سے پہلے بھیجا، اُن سے پوچھ کیا ہم نے رحمٰن (خدا) کے سوا اور معبودوں کا بھی (اپنی کتابوں میں) ذکر کیا تھا؟ جن کی عبادت کی جاتی تھی۔

☆☆ الاحقاف:۲۲- النحل:۳۷

	38	## اہل کتاب کو خدائے واحد کی عبادت اور شریک نہ بنانے کا حکم

☆ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝

(اٰل عمرٰن : ۶۴)

تُو کہہ دے اے اہل کتاب! اس کلمہ کی طرف آجاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے اور نہ ہی کسی چیز کو اُس کا شریک ٹھہرائیں گے اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہیں بنائے گا۔ پس اگر وہ پھر جائیں تو تم کہہ دو کہ گواہ رہنا کہ یقیناً ہم مسلمان ہیں۔

(نوٹ: اس آیت کے آخری الفاظ میں ایک حکم یوں بھی ہے)

اہل کتاب کے پھر جانے پر انہیں گواہ ٹھہرانا کہ ہم مسلمان ہیں۔

20	39	**اللہ کی عبادت پر دوام اختیار کرنا**
		☆ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ (مریم:٦٦)
		(وہ) آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور اُس کا بھی جو اُن دونوں کے درمیان ہے۔ پس اس کی عبادت کر اور اس کی عبادت پر صبر سے قائم رہ۔
		☆☆ الانبیاء:٢٠
	40	**خدا کے حضور ثبات قدمی**
		☆ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ (حٰم السجدۃ:٧)
		تو کہہ دے میں محض تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے۔ پس اُس کے حضور ثبات قدم کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور اس سے بخشش مانگو۔
	41	**زندگی کے آخری سانس تک اللہ کی عبادت کرنا**
		☆ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝ (الحجر:١٠٠)
		اور اپنے رب کی عبادت کرتا چلا جا یہاں تک کہ تجھے یقین آ جائے۔
21	42	**عبادت میں استکبار دکھلانا**
		☆ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝ (الانبیاء:٢٠)
		اور جو اس کے حضور رہتے ہیں وہ اس کی عبادت کرنے میں استکبار سے کام نہیں لیتے اور نہ کبھی تھکتے ہیں۔
		☆☆ الاعراف:٢٠٧- المؤمن:٦١- الصّٰفّٰت:٣٦

22 | 43 | شیطان کی عبادت نہ کرو

☆ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝
وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ (یٰسٓ : ۶۱،۶۲)

اے بنی آدم! کیا میں نے تمہیں تاکیدی ہدایت نہیں کی تھی کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ تم میری عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔

23 | 44 | معبودانِ باطلہ کی عبادت کی ممانعت

☆ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

(الکٰفرون)

کہہ دے کہ اے کافرو! میں اُس کی عبادت نہیں کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور مَیں کبھی اُس کی عبادت کرنے والا نہیں بنوں گا جس کی تم نے عبادت کی ہے۔ اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے بنو گے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین۔

24 | 45 | معبودانِ باطلہ کی عبادت بارے شک میں مبتلا نہ ہونا

☆ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۚ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ
مِّنْ قَبْلُ ۚ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝ (ھود : ۱۱۰)

پس یہ لوگ جس (باطل) کی عبادت کرتے ہیں اس کے متعلق تُو کسی شک میں مبتلا نہ ہو۔ یہ عبادت نہیں کرتے مگر ویسی ہی جیسی پہلے سے ان کے آباءواجداد کرتے رہے ہیں اور یقیناً ہم انہیں ان کا حصہ کم کئے بغیر پورا پورا ادا کریں گے۔

25 46 اپنی خواہش کو معبود نہ بنانا

☆ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ (صٓ: ۲۷)

اور میلانِ طبع کی پیروی نہ کرورنہ وہ (میلان) تجھے اللہ کے رستے سے گمراہ کردے گا۔

☆ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝ۙ (الفرقان: ۴۴)

کیا تُو نے اُس پر غور کیا جس نے اپنی خواہش ہی کو اپنا معبود بنالیا۔ پس کیا تُو اس کا بھی ضامن بن سکتا ہے؟

☆☆ القصص: ۵۱- الروم: ۳۰- محمد: ۱۷- الجاثیہ: ۲۴

26 47 اللہ ہر چیز کا خالق ہے

☆ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ (الرعد: ۱۷)

تُو کہہ دے کہ اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہ یکتا (اور) صاحبِ جبروت ہے۔

☆ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ (الانعام: ۱۰۳)

یہ ہے اللہ تمہارا رب۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز کا خالق ہے۔ پس اُسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔

☆☆ المؤمن: ۶۳- الزمر: ۶۳

48 بے جان بت خالق کیسے ہو سکتے ہیں

☆ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ

صٰدِقِیْنَ○ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَنْ لَّا یَسْتَجِیْبُ لَہٗٓ اِلٰی یَوْمِ
الْقِیٰمَةِ وَھُمْ عَنْ دُعَآئِہِمْ غٰفِلُوْنَ○ (الاحقاف : ۵،۶)

پوچھ: کیا تم نے اُسے دیکھا ہے جسے تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟ مجھے دکھاؤ تو سہی کہ انہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ہے یا ان کا شریک ہونا محض آسمانوں ہی میں ہے؟ اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ یا علم کا کوئی ادنیٰ سا نشان اگر تم سچے ہو۔ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کے سوا اُسے پکارتا ہے جو قیامت تک اسے جواب نہیں دے سکتا؟ اور وہ تو اُن کی پکار ہی سے غافل ہیں۔

☆☆ لقمن : ۱۲

27 49 اللہ کی مدد کرنا

☆ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَکُمْ○

(محمد : ۷)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ کی مدد کرو تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو ثبات بخشے گا۔

☆ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰہِ (الصف : ۱۴)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کے انصار (مددگار) بن جاؤ۔

28 50 اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنا

☆ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ○ (الفاتحۃ : ۵)

تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔

☆☆ ھود: ۱۴

صبر و دُعا کے ساتھ اللہ سے مدد مانگنا	51	29
☆ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ (البقرۃ:۱۵۳)		
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (اللہ سے) صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ مدد مانگو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔		
☆☆ البقرۃ:۴۶		
اللہ سے مدد مانگنے میں استقامت دکھلانا	52	
☆ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اسْتَعِیْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ (الاعراف : ۱۲۹)		
موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگتے رہو اور صبر سے کام لو۔		
اللہ کا فضل چاہنا	53	30
☆ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ (النساء:۳۲)		
اللہ سے اس کا فضل مانگو۔		
☆☆ النحل:۱۴- بنی اسرائیل:۱۲		
قرب کا وسیلہ ڈھونڈنا	54	31
☆ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ (المائدۃ:۳۵)		
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے قرب کا وسیلہ ڈھونڈو۔		
☆ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ (العلق:۱۹)		
اور سجدہ ریز ہو جا اور قرب (حاصل کرنے) کی کوشش کر۔		

32	55	**اللہ کی بڑائی کا بیان**
		☆ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝ (بنی اسرائیل : ۱۱۱)
		اور تُو بڑے زور سے اُس کی بڑائی بیان کیا کر۔
		☆ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰكُمْ (البقرة : ۱۸۶)
		اور اس ہدایت کی بنا پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں عطا کی۔
		☆☆ الحج : ۳۸۔ المدثر : ۴
	56	**اللہ کی قدر و منزلت**
		☆ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ (الزمر: ۶۸)
		اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کا حق تھا۔
33	57	**ربِ عظیم کی تسبیح**
		☆ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝ (الواقعة : ۷۵)
		پس اپنے ربِ عظیم کے نام کے ساتھ تسبیح کر۔
		☆ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ (الاعلیٰ : ۲)
		اپنے بزرگ و بالا رب کے نام کا ہر عیب سے پاک ہونا بیان کر۔
		☆☆ الواقعة : ۹۷- الحاقة : ۵۳ - سبا : ۱۱
	58	**صبح و شام رب کی تسبیح کرنا**
		☆ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ

فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ○ (طٰهٰ: ۱۳۱)

اوراپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر۔سورج نکلنے سے پہلے اوراس کے غروب سے پہلے نیز رات کی گھڑیوں میں بھی تسبیح کراوردن کے کناروں میں بھی تاکہ تو راضی ہوجائے۔

☆ وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○ (الاحزاب: ۴۳)

اوراس کی تسبیح صبح بھی کرواورشام کوبھی۔

☆ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ○ (المؤمن: ۵۶)

اوراپنے رب کی حمد کے ساتھ شام کوبھی تسبیح کراورصبح بھی۔

☆ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ○ (آل عمرٰن: ۴۲)

اوراپنے ربّ کو بہت کثرت سے یادکراورتسبیح کرشام کوبھی اورصبح کوبھی۔

☆☆ الانبیاء: ۲۱۔ الفرقان: ۵۹۔ الروم: ۱۹۔ صٓ: ۱۸، ۲۰۔ قٓ: ۴۰، ۴۱۔ الطور: ۴۹۔ القلم: ۲۹۔ الدھر: ۲۶، ۲۷۔ الحجر: ۹۹۔ مریم: ۱۲۔ الفتح: ۱۰

59 تسبیح وتحمید سے تھکاوٹ محسوس نہ کرنا

☆ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ○ (حٰمٓ السجدۃ: ۳۹)

پس اگر وہ تکبرکریں تو (جان لیں کہ) وہ لوگ جو تیرے ربّ کے حضور رہتے ہیں رات اوردن اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ تھکتے نہیں۔

34 60 ذکرالٰہی

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ○ (الاحزاب: ۴۲)

اے وہ لوگو جوایمان لائے ہو! اللہ کا ذکر کثرت کے ساتھ کیا کرو۔

☆ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (الانفال: ٤٥)

اور کثرت سے اللہ کو یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

☆ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ (الاعراف: ٢٠٥)

اور (اے نبی!) تو اپنے نفس میں اپنے رب کو عجز اور خوف کے ساتھ یاد کرتے رہا کر اور دھیمی آواز سے صبح بھی اور شام بھی (ایسا کیا کر) اور کبھی غفلت کرنے والوں میں شامل نہ ہو۔

☆ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ (البقرۃ: ١٥٢)

پس میرا ذکر کیا کرو میں بھی تمہیں یاد رکھوں گا۔

☆ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ (العنکبوت: ٤٥)

اور اللہ کا ذکر یقیناً سب (ذکروں) سے بڑا ہے۔

☆☆ البقرۃ:١٩٨- آل عمرٰن:٤١،١٩١- الاعلیٰ:١٤،١٥

61 فلاح کی خاطر بکثرت ذکر کرنا

☆ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (الجمعۃ: ١٠)

اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

35 62 آباء واجداد کے ذکر سے بڑھ کر اللہ کا ذکر کرنا

☆ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ (البقرۃ: ٢٠٠)

پس اللہ کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے آباء کا ذکر کرتے ہو، بلکہ اس سے بھی زیادہ ذکر۔

☆☆ المائدۃ: ١٠٤

36	63	**عُسر ویُسر ہر دو میں اللہ کو یاد کرنا**

☆ وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝ (الزمر:۹)

اور جب انسان کو کوئی تکلیف چھو جاتی ہے تو وہ اپنے رب کو اس کی طرف جھکتے ہوئے پکارتا ہے پھر جب وہ اُسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو وہ اس بات کو بھول جاتا ہے جس کے لئے وہ پہلے دعا کیا کرتا تھا اور وہ اللہ کے شریک ٹھہرانے لگتا ہے تا کہ اس کی راہ سے گمراہ کر دے۔ تُو کہہ دے کہ اپنے کفر سے کچھ تھوڑا سا عارضی فائدہ اُٹھا لے یقیناً تُو اہل نار میں سے ہے۔

☆ وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (یونس: ۱۳)

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچے تو اپنے پہلو کے بَل (لیٹے ہوئے) یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے ہمیں پکارتا ہے۔ مگر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ یوں گزر جاتا ہے جیسے اس نے کبھی ہمیں اس دُکھ کی طرف بلایا ہی نہ ہو جو اُسے پہنچا ہو۔ اسی طرح حد سے بڑھنے والوں کو خوبصورت بنا کر دکھایا جاتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

☆ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝ (حٰم السجدة:۵۲)

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے۔ اور کنارہ کشی کرتے ہوئے دُور ہٹ جاتا ہے اور جب اُسے شر پہنچے تو لمبی چوڑی دعا کرنے والا ہو جاتا ہے۔

☆ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝ • (الفجر: ۱۶،۱۷)

پس انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس کا ربّ اُس کی آزمائش کرتا ہے پھر اُسے عزت دیتا ہے اور اُسے

نعمت عطا کرتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے میرا اکرام کیا ہے۔اور اُس کے برعکس جب وہ اُس کی آزمائش کرتا اور اس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے میری بے عزتی کی ہے۔

☆☆ الحج:۱۲۔ الروم:۳۴،۳۵۔ الزمر:۵۰۔ حٰم السجدۃ:۵۰،۵۱۔ الشوریٰ:۴۹۔ العنکبوت:۶۶۔ بنی اسرائیل:۸۳

64 رحمان خدا کے ذکر سے اعراض نہ کرنا

☆ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ O

(الزخرف : ۳۶)

اور جو رحمان کے ذکر سے اعراض کرے ہم اس کے لئے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں۔ پس وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔

☆ وَمَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ O

(الشعراء : ۶)

اور ان کے پاس رحمان کی طرف سے کوئی تازہ نصیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔

☆☆ طٰہٰ:۱۲۵۔ الجن:۱۸

65 37 نسیان میں بھی ذکر الٰہی رشد و ہدایت کا موجب ہے

☆ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًاO

(الکہف : ۲۵)

اور جب تُو بھول جائے تو اپنے رب کو یاد کیا کر اور کہہ دے کہ بعید نہیں کہ میرا رب اس سے زیادہ درست بات کی طرف میری راہنمائی کر دے۔

66 شیطان کی طرف سے تکلیف پہنچنے پر بکثرت ذکر کرنا

☆ اِنَّ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّهُمۡ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيۡطٰنِ تَذَكَّرُوۡا فَاِذَا هُمۡ مُّبۡصِرُوۡنَ ۚ

(الاعراف : ۲۰۲)

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا جب شیطان کی طرف سے انہیں کوئی تکلیف وہ خیال پہنچے تو وہ بکثرت ذکر کرتے ہیں پھر اچانک وہ صاحب بصیرت ہو جاتے ہیں۔

67 ذکر الٰہی طمانیت قلب اور خشوع و خضوع کا موجب

☆ اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُهُمۡ بِذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ۚ

(الرعد : ۲۹)

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہو جاتے ہیں۔ سنو اللہ ہی کے ذکر سے دل اطمینان پکڑتے ہیں۔

68 اللہ کے ذکر سے دلوں میں رُعب پیدا ہوتا ہے

☆ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ (الانفال:۳)

مؤمن صرف وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر بلند کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔

☆☆ الحج : ۳۶

69 38 اللہ کا ذکر کرنے والوں کی مصاحبت

☆ وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِیِّ یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡهَهٗ وَلَا تَعۡدُ عَیۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ

(الکہف : ۲۹)

اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ رکھ جو اپنے ربّ کو اس کی خوشنودی چاہتے ہوئے صبح و شام

پکارتے ہیں اور تیری نظریں ان کو پیچھے چھوڑ کر آگے نہ نکل جائیں۔

(نوٹ: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوراللہ مرقدہٗ نے وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ کے تحت footnote میں تحریر فرمایا ہے ”یعنی صحابہؓ کی قربانیوں کو بھولیو نہیں“۔اس ناطے یہ ایک الگ حکم ہے)

39 70 اللہ کے ذکر سے غافل لوگوں کی پیروی سے گریز

☆ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا O

(الکہف: ۲۹)

اور اس کی پیروی نہ کر جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی ہوس کے پیچھے لگ گیا ہے اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے۔

☆ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا (النجم: ۳۰)

پس تو اُس سے منہ موڑ لے جو ہمارے ذکر سے اعراض کرتا ہے۔

71 اللہ کو بھول جانے والوں میں شمولیت کی ممانعت اور اُن کا انجام

☆ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ (الحشر: ۲۰)

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں خود اپنے آپ سے غافل کر دیا۔

☆ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ O (الاعراف: ۲۰۶)

اور کبھی (ذکر میں) غفلت کرنے والوں میں شامل نہ ہو۔

40 72 نعمائے الٰہی پر نظر رکھنا

☆ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ (الروم: ۵۱)

پس تو اللہ کی رحمت کے آثار پر نظر ڈال۔ کیسے وہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔

41	73	**اللہ کی نعمت کو یاد کرنا**
		☆ یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ (البقرۃ : ۴۱)
		اے بنی اسرائیل! اُس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر کی۔
		☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَیۡکُمۡ (المائدۃ : ۱۲)
		اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو۔
		☆ فَاذۡکُرُوۡۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ O (الاعراف : ۷۰)
		پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔
		☆☆ البقرۃ:۴۸، ۱۲۳، ۲۳۲- آل عمرن:۱۰۴- المائدۃ:۸، ۲۱ - فاطر:۴- ھود:۴۹
	74	**اللہ کی نعمت کا بکثرت بیان کرنا**
		☆ وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثۡ O (الضحیٰ : ۱۲)
		اور جہاں تک تیرے ربّ کی نعمت کا تعلق ہے تُو (اسے) بکثرت بیان کیا کر۔
		☆☆ البقرۃ : ۲۳۲
	75	**اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا کوئی احاطہ نہیں**
		☆ وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ (ابراھیم : ۳۵)
		اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو کبھی اُن کا شمار نہ کرسکو گے۔
		☆☆ النحل: ۱۹- النجم:۵۶

اللہ کی رحمت بہت وسیع ہے	76	
☆ وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ۚ (الاعراف : ۱۵۶) اور میری رحمت وہ ہے کہ ہر چیز پر حاوی ہے۔ پس میں اُس (رحمت) کو ان لوگوں کے لئے واجب کردوں گا جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔		
ماضی کی کمزور حالت کو یاد کر کے شکر نعمت اور خدا کو یاد کرنا	77	42
☆ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِیْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِی الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ یَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَیَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (الانفال:۲۷) اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے (اور) زمین میں کمزور شمار کئے جاتے تھے (اور) ڈرا کرتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں اُچک نہ لے جائیں تو اس نے تمہیں پناہ دی اور اپنی نصرت سے تمہاری تائید کی اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا تاکہ تم شکر گزار بنو۔ ☆ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَیُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ (ابرٰهیم : ۷) اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم پر کی جب اس نے تمہیں فرعون کی قوم سے نجات بخشی۔ وہ تمہیں بدترین عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو تو ہلاک کر دیتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔ ☆ فَنَادٰى فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ۚ (الانبیاء : ۸۸)		

پس اندھیروں میں گھرے ہوئے اُس نے پکارا کہ کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔ تُو پاک ہے۔ یقیناً میں ہی ظالموں میں سے تھا۔

☆☆ الاعراف:۸۷- الاحزاب:۱۰

43 78 شایان شان شکر ادا کرنا

☆ اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُکۡرًا ؕ وَقَلِیۡلٌ مِّنۡ عِبَادِیَ الشَّکُوۡرُ O (سبا:۱۳)

اے آلِ داوٗد! (اللہ کا) شکر بجالاتے ہوئے (شکر کے شایانِ شان) کام کرو۔ اور تھوڑے ہیں میرے بندوں میں سے جو (درحقیقت) شکر ادا کرنے والے ہیں۔

79 انسانی اعضاء پر جذبات شکر

☆ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡئِدَۃَ ۙ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ O (النحل:۷۸)

اور اُس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔

80 اللہ کے رزق پر شکر ادا کرنا

☆ کُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّکُمۡ وَاشۡکُرُوۡا لَہٗ ؕ (سبا:۱۶)

(اے قوم سبا!) اپنے رب کے رزق میں سے کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔

44 81 نعماء پر الحمد للہ کہنا اور استغفار کرنا

☆ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡیَا بِہِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِہَا لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰہُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ O (العنکبوت:۶۴)

اور اگر تُو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت

کے بعد زندہ کر دیا تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے۔ تُو کہہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے لیکن اکثر اُن میں سے عقل نہیں رکھتے۔

☆ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝ (النصر: ۳)

پس اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کر اور اُس سے مغفرت مانگ۔ یقیناً وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(نوٹ: اس آیت سے قبل نعمائے الٰہی کا ذکر ہے)

☆☆ لقمٰن: ۲۶- الزمر: ۷۵- الجاثیۃ: ۳۷، ۳۸

82 فرشتوں کو آدمؑ کی پیدائش پر اللہ کی عظمت کے اظہار کے لئے بطور شکرانہ سجدہ کرنے کا حکم اور ابلیس کا انکار

☆ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۤ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرۃ: ۳۵)

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی خاطر سجدہ کرو تو وہ سب سجدہ ریز ہو گئے سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا اور استکبار سے کام لیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔

☆ سورۃ الاعراف: ۱۲، ۱۵ میں سجدہ نہ کرنے کی وجہ بیان کی گئی ہے۔ کہ ابلیس نے کہا

اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝

میں اس سے بہتر ہوں۔ تُو نے مجھے تو آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے گیلی مٹی سے پیدا کیا ہے۔ اس تکبر کے اظہار پر اُسے جنت سے نکل جانے کا حکم ہے۔

☆☆ بنی اسرائیل: ۶۲۔ الکہف: ۵۱۔ طٰہٰ: ۱۱۷۔ الحجر: ۳۱۔ صٓ: ۷۴، ۷۷۔ التحریم: ۷

45	83	## انعامات الٰہیہ پر شکرانہ کے طور پر قربانی کرنا
		☆ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ (الکوثر : ۲)
		پس اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی دے۔
		(نوٹ: اس آیت سے قبل نعماء الٰہی کے نزول کا ذکر ہے)
	84	## شکر نعمت کی توفیق پانے کی دُعا
		☆ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ
		(الاحقاف:۱۶)
		اے میرے رب! مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کرسکوں جو تُو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی۔
		☆☆ النمل:۲۰
46	85	## باپ کی بیٹے کو شکر الٰہی کرنے کی نصیحت
		☆ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝ (لقمٰن : ۱۳)
		اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی تھی (یہ کہتے ہوئے) کہ اللہ کا شکر ادا کر اور جو بھی شکر ادا کرے تو وہ محض اپنے نفس کی بھلائی کے لئے ہی شکر ادا کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو یقیناً اللہ غنی ہے (اور) بہت صاحب تعریف ہے۔
		☆☆ النحل:۱۱۵

47 | 86

شکر نعمت اور اس پر انعامات اور ناشکری کی سزا

☆ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ O

(ابرٰهیم : ۸)

اور جب تمہارے رب نے یہ اعلان کیا کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں ضرور تمہیں بڑھاؤں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔

☆ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ O (البقرة : ۱۵۲)

اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

☆ وَاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ O (النحل : ۱۱۴)

اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

☆ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ O (الزمر : ٦٦)

اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ۔

☆☆ الاعراف:۱۴۵- البقرة:۱۷۲،۵۲- الزمر:۸- النحل:۵۶،۵۵- العنکبوت:۱۸

87

اللہ کا کفر اور اُس کی ناراضگی

☆ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ (الزمر : ۷)

اگر تم انکار کرو تو یقیناً اللہ تم سے مستغنی ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے کفر پسند نہیں کرتا۔

☆ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۣ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ O (النمل: ۴۰)

وہ شخص جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا میں اسے تیرے پاس لے آؤں گا پیشتر اس سے

کہ تیرا نگہبان دستہ تیری طرف لوٹ آئے۔ پس جب اس نے اسے اپنے پاس پڑا پایا تو کہا یہ محض میرے رب کے فضل سے ہے تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔ اور جو بھی شکر کرتا ہے تو اپنے نفس کے فائدہ کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا رب یقیناً مستغنی اور صاحب اکرام ہے۔

☆☆ النساء:۱۳۲

88 **شکر کی بجا آوری پر اللہ کی رضا**

☆ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا O

(النساء : ۱۴۸)

اور اگر تم شکر کرو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا۔ اور اللہ شکر کا بہت حق ادا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

89 **نعمائے الٰہی سے انکار**

☆ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ O (النحل : ۷۲)

پھر کیا وہ (اس) حقیقت کے جاننے کے باوجود اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟

☆☆ النحل:۷۳۔ الرحمٰن:۳۵

90 48 **رحمت خداوندی سے مایوسی کفر ہے**

☆ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ (الزمر:۵۳)

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ یقیناً اللہ تمام گناہوں کو بخش سکتا ہے۔

☆ وَلَا تَايْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ O (یوسف : ۸۸)

اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ یقیناً اللہ کی رحمت سے کوئی مایوس نہیں ہوتا مگر کافر لوگ۔

☆ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ O (الحجر : ۵۶)

پس مایوس ہونے والوں میں سے نہ ہو۔

☆☆ المؤمن:۸۔ ھود: ۴۷

49 | 91

گناہ گار اور ناشکرے کی پیروی کرنے کی ممانعت

☆ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا O (الدھر : ۲۵)

اور ان میں سے کسی گناہ گار اور سخت ناشکرے کی پیروی نہ کر۔

☆☆ الحج:۳۹

50 | 92

اللہ کے عہد کو یاد رکھنا

☆ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ O (المائدۃ :۸)

اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو اور اس کے عہد کو جسے اس نے تمہارے ساتھ مضبوطی سے باندھا جب تم نے کہا کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور اللہ سے ڈرو۔ اللہ یقیناً سینوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔

93 اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں سے کئے گئے تمام وعدے پورے کرتا ہے

☆ فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ مُخۡلِفَ وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ؕO

(ابرٰھیم:۴۸)

پس تو ہرگز اللہ کو اپنے رسولوں سے کئے ہوئے وعدوں کی خلاف ورزی کرنے والا نہ سمجھ۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) ایک سخت انتقام لینے والا ہے۔

☆ وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ الۡمِيۡعَادَ O (الزمر:۲۱)

(یہ) اللہ نے وعدہ کیا ہے۔ اللہ وعدوں کو ٹالا نہیں کرتا۔

☆☆ الروم:۷۔ الجاثیة:۳۳۔ الاحقاف:۱۸

51 94 اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو کارساز نہ بناؤ

☆ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلًاO (المزمل:۱۰)

وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے۔ اُس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ پس اُسے بطور کارساز اپنا لے۔

☆ وَاٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَجَعَلۡنٰهُ هُدًى لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِىۡ وَكِيۡلًا ؕO (بنی اسرائیل:۳)

اور ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی اور اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا تھا کہ تم میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بنانا۔

☆ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ؕO (الزمر:۴۲)

اور تُو اُن پر کارساز کے طور پر مقرر نہیں کیا گیا۔

☆☆ بنی اسرائیل:۶۲۔ الکھف:۲۷۔ الاحزاب:۳۔ ق:۴۶

95 اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی ہے

☆ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ (الزمر : ۳۷)

کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں؟

☆☆ الزمر:۳۹

52 96 توکل علی اللہ

☆ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ O

(آل عمرٰن : ۱۶۰)

پس جب تُو (کوئی) فیصلہ کر لے تو پھر اللہ ہی پر توکل کر۔ یقیناً اللہ توکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

☆ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ O (المائدۃ : ۲۴)

اور اللہ پر ہی توکل کرو اگر تم مومن ہو۔

☆ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ (الفرقان : ۵۹)

اور توکل کر اُس زندہ پر جو کبھی نہیں مرے گا اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کر۔

☆☆ آل عمرٰن:۱۲۳، ۱۷۴۔ المائدۃ:۱۲۔ النساء:۸۲۔ الانفال:۵۰۔ النحل:۴۳۔
یونس:۸۵۔ یوسف:۶۸۔ ابراھیم:۱۲، ۱۳۔ الشعراء:۲۱۸۔ النمل:۸۰۔ الاحزاب:۴۔
الشوریٰ:۱۱۔ التغابن:۱۴۔ الطلاق:۴۔ الملک:۳۰۔ الرعد:۳۱۔ ھود:۱۲۴

97 مشکل حالات میں اللہ کی معیّت پر بھروسہ کرنا

☆ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ (التوبۃ : ۴۰)

غم نہ کر یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

53	98	کسی کام کو کرنے کا حتمی دعویٰ کرنے کی بجائے انشاءاللہ کہہ لیا کرو
54	99	اللہ سے رزق طلب کرنا

کسی کام کو کرنے کا حتمی دعویٰ کرنے کی بجائے انشاءاللہ کہہ لیا کرو

☆ وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًاO اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ز

(الکہف:۲۴)

اور ہرگز کسی چیز سے متعلق یہ نہ کہا کر کہ میں کل اسے ضرور کروں گا۔ سوائے اس کے کہ اللہ چاہے۔

☆ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ (الفتح:۲۸)

یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو (اس کی) رؤیا حق کے ساتھ پوری کر دکھائی کہ اگر اللہ چاہے گا تو تم ضرور بالضرور مسجدِ حرام میں امن کی حالت میں داخل ہوگے۔

☆ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَO (القلم:۱۹)

اور وہ کوئی استثناء نہیں کرتے تھے (یعنی انشاءاللہ نہیں کہتے تھے)۔

☆☆ الصّٰفّٰت:۱۰۳

اللہ سے رزق طلب کرنا

☆ فَابْتَغُوْا عِنْدَاللّٰهِ الرِّزْقَ (العنکبوت:۱۸)

پس اللہ کے حضور ہی رزق چاہو۔

☆ قُلْ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ (سبا:۲۵)

تُو (کافروں) سے پوچھ کہ کون ہے جو تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق عطا کرتا ہے؟ (خود ہی) کہہ دے کہ اللہ۔

☆☆ العنکبوت:۶۱،۶۳۔ الروم:۳۸۔ سبا:۳۷،۴۰۔ الشوریٰ:۱۳،۲۰۔ فاطر:۴۔ الجاثیۃ:۶۔ الذّٰریٰت:۵۸،۵۹

	100	**اللہ تعالیٰ کی محتاجی اور اُسی سے حصولِ رزق** ☆ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ O اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ O (فاطر: ۱۶،۱۵) اے لوگو! تم ہی ہو جو اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہے جو غنی (اور) ہر تعریف کا مالک ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جاوے اور ایک نئی مخلوق لے آوے۔
	101	**رزق کی فراوانی پر باغیانہ روش اختیار نہ کرنا** ☆ وَلَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَلٰـكِنۡ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ (الشوریٰ: ۲۸) اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق کشادہ کر دیتا تو وہ زمین میں ضرور باغیانہ روش اختیار کرتے لیکن وہ ایک اندازہ کے مطابق جو چاہتا ہے نازل کرتا ہے۔
55	102	**خوفِ خدا** ☆ فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ وَخَافُوۡنِ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ O (آل عمران: ۱۷۶) پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو، اگر تم مومن ہو۔ ☆ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ O (البقرۃ: ۴۱) اور بس مجھ ہی سے ڈرو۔ ☆☆ النّٰزعٰت: ۴۱- النحل: ۴۲
56	103	**خشیتِ الٰہی اختیار کرنا** ☆ فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَاخۡشَوۡنِىۡ ۗ (البقرۃ: ۱۵۱)

پس اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔

☆ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ O (التوبة : ۱۳)

کیاتم ان سے ڈر جاؤ گے جب کہ اللہ زیادہ حقدار ہے کہ تم اُس سے ڈرو، اگر تم مومن ہو۔

☆☆ البقرة: ۴۴- المائدة:۴- التوبة:۱۸- الرعد:۲۲

104 رب سے غیب میں ڈرنا

☆ اَلَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ O (الانبياء: ۵۰)

(یعنی) ان لوگوں کے لئے جو اپنے ربّ سے غیب میں ڈرتے رہتے ہیں۔اور ساعت کا خوف رکھتے ہیں۔

☆☆ فاطر:۱۹- يٰس:۱۲

105 رب کے رعب سے ڈرنا

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ O (المؤمنون : ۵۸)

یقیناً وہ لوگ جو اپنے رب کے رعب سے ڈرنے والے ہیں۔

106 غیر اللہ سے ڈرنے کی ممانعت

☆ وَلَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ O

(النحل:۵۲)

اور اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور اطاعت اُسی کی واجب ہے۔تو کیا تم غیر اللہ سے ڈرتے رہو گے۔

☆ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ (المائدۃ: ۴۴)

پس تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

☆☆ الاحزاب: ۴۰

107 خشیت الٰہی اختیار کرنے والوں کو جنت کی بشارت

☆ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِۨ O ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ O (ق: ۳۳،۳۴)

جو رحمان سے غیب میں ڈرتا رہا اور ایک جھکنے والا دل لئے ہوئے آیا ہے۔ سلامتی کے ساتھ اس میں داخل ہو جاؤ۔ یہی وہ ہمیشہ رہنے والا دن ہے۔

57 108 علماء کو اللہ سے ڈرنے کا حکم

☆ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ (فاطر: ۲۸)

یقیناً اللہ کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔

☆☆ الزمر: ۱۰

58 109 توبہ کرنا

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ (التحریم: ۸)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی طرف خالص توبہ کرتے ہوئے جھکو۔ بعید نہیں کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔

☆ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ (البقرة : ۵۵)

پس توبہ کرتے ہوئے اپنے پیدا کرنے والے کی طرف متوجہ ہو۔

☆ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ O (النور : ۳۲)

اور اے مومنو! تم سب کے سب اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

☆☆ المائدۃ:۳۵،۴۰-الاحقاف:۱۶-الحجرات:۱۲-ہود:۳

110 توبہ کے بعد خدا کی رضا کا حصول

☆ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا O وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا O (الفرقان : ۷۱،۷۲)

سوائے اس کے جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے۔ پس یہی وہ لوگ ہیں جن کی بدیوں کو اللہ خوبیوں میں بدل دے گا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور جو توبہ کرے اور نیک اعمال بجالائے تو وہی ہے جو اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے رجوع کرتا ہے۔

☆☆ القصص:۶۸۔الشوریٰ:۲۶

59 111 استغفار کرنا

☆ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ O (البقرة : ۲۰۰)

اور اللہ سے بخشش مانگو۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

☆☆ النساء:۱۰۷۔ہود:۳، ۶۲۔المزمل:۲۱۔حٰمٓ السجدۃ:۷۔النمل:۴۷

112 صبح کے وقت استغفار کرنا

☆ وَبِالْاَسْحَارِهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ O (الذّٰریٰت : ١٩)

اور صبحوں کے وقت بھی وہ استغفار میں لگے رہتے تھے۔

☆☆ آل عمرٰن:١٨

60 113 اپنی لغزش کی بخشش اور مومنوں کے لئے مغفرت طلب کرنا

☆ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط (محمد : ٢٠)

اور اپنی لغزش کی بخشش طلب کر، نیز مومنوں اور مومنات کے لئے بھی۔

☆ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا O (النساء:١١١)

اور جو بھی کوئی بُرا فعل کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے وہ اللہ کو بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا پائے گا۔

☆☆ آل عمرٰن:١٣٦۔ المائدۃ:٤٠۔ المؤمن:٥٦

114 مومنوں کے لئے بخشش کی دُعا کرنا

☆ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ (آل عمرٰن:١٦٠)

پس ان سے درگزر کر اور ان کے لئے بخشش کی دُعا کر۔

☆☆ النور:٦٣۔ الشوریٰ:٦

115 — بدی کے مرتکب جلد توبہ کریں تا خدا رجوع برحمت ہو

☆ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ (النساء:١٨)

توبہ (کا قبول کرنا) اللہ پر صرف ان (لوگوں) کے لئے (واجب) ہے جو جہالت سے بدی کے مرتکب ہوں۔ پھر جلد (ہی) توبہ کرلیں۔ اور یہ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ ان پر مہربانی کرتا ہے اور اللہ بہت جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

61 — 116 — مشرک کے لئے خواہ قریبی رشتہ دار ہی ہو مغفرت طلب نہ کی جائے

☆ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ○ (التوبة:١١٣)

نبی کے لئے ممکن نہیں اور نہ ہی ان کے لئے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ مشرکوں کے لئے مغفرت طلب کریں خواہ وہ (ان کے) قریبی ہی کیوں نہ ہوں بعد اس کے کہ اُن پر روشن ہو چکا ہو کہ وہ جہنمی ہیں۔

☆☆ التوبة:١١٤

62 — 117 — اللہ کی پناہ میں آنے کا حکم

☆ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ (الاعراف: ٢٠١)

اور اگر تجھے شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پہنچے تو اللہ کی پناہ مانگ۔

☆ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ (الفلق)

تُو کہہ دے کہ میں (چیزوں کو) پھاڑ کر (نئی چیز) پیدا کرنے والے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ اُس

کے شر سے جو اس نے پیدا کیا۔ اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھا چکا ہو۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

☆ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

(الناس)

تُو کہہ دے کہ میں انسانوں کے ربّ کی پناہ مانگتا ہوں۔ انسانوں کے بادشاہ کی۔ انسانوں کے معبود کی۔ بکثرت وسوسے پیدا کرنے والے کے شر سے، جو وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ وہ جو انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ (خواہ) وہ جنوں میں سے ہو (یعنی بڑے لوگوں میں سے) یا عوام الناس میں سے۔

☆☆ حٰمٓ السجدۃ:۳۷- المؤمن:۲۸، ۵۷- مریم:۱۹- الدخان:۲۱

63 | 118 شفاعت کا اختیار خدا ہی کو حاصل ہے

☆ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ (الزمر: ۴۵)

تُو کہہ دے شفاعت (کا معاملہ) تمام تر اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

☆ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ (الزخرف: ۸۷)

وہ لوگ جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں، شفاعت کا کوئی اختیار نہیں رکھتے سوائے اُن لوگوں کے کہ جو حق بات کی گواہی دیتے ہیں اور وہ علم رکھتے ہیں۔

119 خدا کی شفاعت کے حق دار

☆ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا

مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ O (سبا: ۲۳)

اور اُس کے حضور کسی کے حق میں شفاعت کام نہیں آئے گی سوائے اس کے جس کے حق میں اس نے اجازت دی ہو۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جائے گی تو وہ (اپنی شفاعت کرنے والوں سے) پوچھیں گے (ابھی) تمہارے رب نے کیا کہا تھا؟ وہ کہیں گے حق (کہا تھا) اور وہ بہت بلند شان والا (اور) بہت بڑا ہے۔

☆ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْۢ بَعْدِ أَنْ يَّأْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَرْضٰى O (النجم: ۲۷)

اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں کہ ان کی شفاعت کچھ کام نہیں آتی۔ مگر اس کے بعد کہ اللہ جسے چاہے اجازت دے اور اس پر راضی ہو جائے۔

☆ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ O (المدثر: ۴۹)

پس ان کو شفاعت کرنے والوں کی شفاعت کوئی فائدہ نہیں دے گی۔

(نوٹ: اس آیت کو آیات ۴۳ تا ۴۸ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو مضمون زیادہ واضح ہوتا ہے)

120 جیسی سفارش ویسا حصہ

☆ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ (النساء: ۸۶)

جو کوئی اچھی شفاعت کرے اُس میں اُس کا بھی حصہ ہوگا اور جو کوئی بُری شفاعت کرے اس کا کچھ بوجھ اس کے لئے بھی ہوگا۔

64 121 اللہ کے فیصلہ پر نبی کو سفارش کرنے کی ممانعت

☆ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ O (ھود: ۷۶)

اے ابراہیم! اس (بات) سے کنارہ کرلے۔ یقیناً تیرے رب کا فیصلہ صادر ہو چکا ہے اور یقیناً اُن پر ایک نہ ٹالا جانے والا عذاب آئے گا۔

122 نبی کو عذاب کے وقت ظالم قوم کے بارہ میں سفارش نہ کرنے کی ہدایت

☆ وَلَا تُخَاطِبْنِی فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ O (المؤمنون:۲۸)

مجھ سے اِن لوگوں کے بارہ میں کوئی کلام نہ کر جنہوں نے ظلم کیا، یقیناً وہ غرق کئے جانے والے ہیں۔

☆☆ ہود:۳۸

65 123 سچی دُعا خدا سے کی جائے

☆ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهُمْ بِشَیْءٍ اِلَّا کَبَاسِطِ کَفَّیْهِ اِلَی الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْکٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ O (الرعد:۱۵)

سچی دعا اُسی سے کی جاتی ہے۔ اور جنہیں وہ اُس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتے ہاں مگر (وہ) اس شخص کی طرح (ہیں) جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف بڑھائے تاکہ وہ اس کے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ وہ کسی صورت اس تک پہنچنے والا نہیں۔ اور کافروں کی دعا گمراہی میں بھٹکنے کے سوا اور کچھ نہیں۔

66 124 دُعا کی ترغیب۔ انسان کے لئے دُعا کرنا ناگزیر ہے

☆ قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ لَوْ لَا دُعَآؤُکُمْ ۚ فَقَدْ کَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ یَکُوْنُ لِزَامًا O

(الفرقان:۷۸)

تُو کہہ دے کہ اگر تمہاری دعا نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری کوئی پرواہ نہ کرتا۔ پس تم اُسے جھٹلا چکے ہو سو ضرور اس کا وبال تم سے چمٹ جانے والا ہے۔

	125	**مضطر ہو کر خدا سے مانگنے کی ترغیب** ☆ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ط (النمل : ۶۲) یا (پھر) وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین کے وارث بناتا ہے۔
	126	**دُعا میں استقامت دکھلانے کا حکم** ☆ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ O (یونس : ۸۹) اس نے کہا تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی۔ پس تم دونوں استقامت دکھاؤ اور ہرگز اُن لوگوں کے رستے کی پیروی نہ کرو جو کچھ نہیں جانتے۔
67	127	**خدا سے ایسی چیزیں نہ مانگو جن کا علم نہ ہو** ☆ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ (ھود : ۴۷) پس مجھ سے وہ نہ مانگ جس کا تجھے کچھ علم نہیں۔
68	128	**مجھے ہی پکارو** ☆ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ (المؤمن : ۶۱) اور تمہارے رب نے کہا مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا۔ ☆☆ القصص:۸۹

129 | ## آسمان وزمین میں تمام اللہ کو پکارتے ہیں

☆ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚO (الرحمٰن:۳۰)

آسمانوں میں اور زمین میں جو بھی ہے اُسی سے سوال کرتا ہے۔ ہر گھڑی وہ ایک نئی شان میں ہوتا ہے۔

130 | ## اللہ تعالیٰ کی طرف سے دُعا قبول کرنے کا وعدہ

☆ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ O (البقرۃ:۱۸۶)

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

☆☆ الشوریٰ:۲۷۔ المؤمن:۶۱

69 | 131 | ## اللہ کو درمیانی آواز میں پکارنے کا حکم

☆ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا O (بنی اسرائیل:۱۱۱)

تُو کہہ دے کہ خواہ اللہ کو پکارو خواہ رحمان کو۔ جس نام سے بھی تم پکارو سب اچھے نام اُسی کے ہیں۔ اور اپنی نماز نہ بہت اُونچی آواز میں پڑھ اور نہ اُسے بہت دھیما کر اور ان کے درمیان کی راہ اختیار کر۔

☆ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا O (طٰہٰ:۱۰۹)

اور رحمان کے احترام میں آوازیں نیچی ہو جائیں گی اور تُو سرگوشی کے سوا کچھ نہ سنے گا۔

☆☆ طٰہٰ:۸

70 | 132

رب کو عاجزی اور چپکے چپکے پکارنا

☆ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ (الاعراف : ۵۵)

اپنے رب کو عاجزی کے ساتھ اور مخفی طور پر پکارتے رہو۔ یقیناً وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

133

رب کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارنا

☆ وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۭ (الاعراف : ۵۶)

اور اُسے خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے رہو۔

71 | 134

اللہ تعالیٰ کو خوبصورت ناموں سے پکارنے کا حکم

☆ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ (الاعراف : ۱۸۰)

اور اللہ ہی کے سب خوبصورت نام ہیں۔ پس اُسے ان (ناموں) سے پکارا کرو۔

☆ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ (المزمل : ۸)

اور چاہیے کہ تو اپنے رب کی صفات کو یاد کیا کر۔

☆☆ بنی اسرائیل: ۱۱۰- طٰہٰ: ۸- الرحمٰن: ۷۸- الحشر: ۲۴- الصّٰفّٰت: ۱۸۰

135

اللہ کی صفات اور کبریائی بارے اقرار و اظہار

☆ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝ (الجن: ۲۰)

تُو کہہ دے۔ میں صرف اپنے رب کو پکاروں گا اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤں گا۔

☆ قُلْ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝ (الجن: ۲۱)

تُو کہہ دے کہ میں تمہارے لئے نہ کسی ضرر کا مالک ہوں اور نہ بھلائی کا۔

☆ قُلْ اِنِّىْ لَنْ يُّجِيْرَنِىْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّ لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًاۙ

(الجن:۲۳)

تُو کہہ دے کہ مجھے اللہ کے مقابل پر ہرگز کوئی پناہ نہیں دے سکے گا۔ اور میں ہرگز اُسے چھوڑ کر کوئی پناہ گاہ نہیں پاؤں گا۔

☆ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا

(الجن:۲۵)

یہاں تک کہ جب وہ اسے دیکھ لیں گے جس سے اُنہیں ڈرایا جاتا ہے تو وہ ضرور جان لیں گے کہ بحیثیت مددگار کون سب سے زیادہ کمزور تھا اور نفری میں سب سے تھوڑا تھا۔

☆ قُلْ اِنْ اَدْرِىْۤ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّىْۤ اَمَدًا (الجن:۲۶)

تُو کہہ دے میں نہیں جانتا کہ جس سے تم ڈرائے جاتے ہو وہ قریب ہے یا میرا ربّ اس کی مدت کو لمبا کر دے گا۔

72 | 136 | اللہ کی صفات بارے اطلاع دینا

☆ نَبِّئْ عِبَادِىْۤ اَنِّىْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُۙ (الحجر: ۵۰)

میرے بندوں کو مطلع کر دے کہ یقیناً میں ہی بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہوں۔

☆☆ الزمر:۵۴

137 | اللہ کے غفور اور رحیم ہونے پر یقین ہونا

☆ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (المائدۃ: ۳۵)

پس جان لو کہ اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

138 اللہ کے قادر مطلق ہونے پر یقین کرنا

☆ یٰبُنَیَّ اِنَّھَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ O (لقمٰن: ۱۶)

اے میرے پیارے بیٹے! یقیناً اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کوئی چیز ہو پس وہ کسی چٹان میں (دبی ہوئی) ہو یا آسمانوں یا زمین میں کہیں بھی ہو، اللہ اسے ضرور لے آئے گا۔ یقیناً اللہ بہت باریک بین (اور) باخبر ہے۔

☆ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَھُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا O (الطلاق: ۱۳)

(اس کا) حکم اُن کے درمیان بکثرت اُترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے اور یہ کہ اللہ علم کے لحاظ سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

139 اللہ کے شدید العقاب ہونے کے بارہ میں علم

☆ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ O (الانفال: ۲۶)

اور جان لو کہ اللہ عقوبت میں بہت سخت ہے۔

140 ظالموں کے اعمال سے اللہ کو بے خبر نہ سمجھنا

☆ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ (ابرٰھیم: ۴۳)

اور (اے مخاطب) یہ ظالم (مکّہ والے) جو کچھ کر رہے ہیں اس سے تُو اللہ کو ہرگز بے خبر نہ سمجھ۔

141 اللہ کے بارہ میں علم کہ وہ انسان اور اُس کے دل میں حائل ہے اور وہ مولیٰ ہے

☆ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ وَاَنَّہٗٓ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ O

(الانفال: ۲۵)

اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے اور یہ بھی (جان لو) کہ تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

☆ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ○ (الانفال: ۴۱)

تو جان لو کہ اللہ ہی تمہارا والی ہے۔ کیا ہی اچھا والی اور کیا ہی اچھا مدد کرنے والا ہے۔

142 بیماری کے وقت خدا کو شافی مطلق جاننا

☆ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ۙ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ○ۙ

(الشعراء: ۸۲،۸۱)

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی ہے جو مجھے شفا دیتا ہے۔ اور جو مجھے مارے گا اور پھر زندہ کرے گا۔

143 خدائی قانون اٹل ہے

☆ هُوَالَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ○

(المؤمن: ۶۹)

وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ پس جب وہ کسی بات کا فیصلہ کر لیتا ہے تو محض اُسے یہ کہتا ہے کہ "ہو جا" تو وہ ہونے لگتی ہے اور ہو کر رہتی ہے۔

73 144 اللہ کے متعلق حق بات کہنا

☆ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

(النساء: ۱۷۱)

اے اہل کتاب! اپنے دین میں حد سے تجاوز نہ کرو اور اللہ کے متعلق حق کے سوا کچھ نہ کہو۔

☆☆ الاعراف: ۱۰۶

	145	**اللہ کے بارے میں ایسی بات نہ کہنا جس کا علم نہ ہو**
		☆ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ O (الاعراف : ۳۳)
		اور یہ (حرام قرار دیا گیا ہے) کہ تم اللہ کی طرف ایسی باتیں منسوب کرو جن کا تمہیں کوئی علم نہیں ہے۔
		☆☆ البقرۃ:۱۷۰- یونس:۶۹- الحج:۹- لقمٰن:۲۱
74	146	**اللہ کے ناموں بارے غلط اور خیالی باتیں کرنے والوں سے بیزاری**
		☆ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ (الاعراف : ۱۸۱)
		اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں کے بارہ میں کج روی سے کام لیتے ہیں۔
75	147	**اللہ تعالیٰ کو پکارنے والے کو دھتکارنے کی ممانعت**
		☆ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ O (الانعام : ۵۳)
		اور تُو اُن لوگوں کو نہ دھتکار جو اپنے ربّ کو اس کی رضا چاہتے ہوئے صبح بھی پکارتے ہیں اور شام کو بھی۔ تیرے ذمہ ان کا کچھ بھی حساب نہیں اور نہ ہی تیرا کچھ حساب اُن کے ذمہ ہے۔ پس اگر پھر بھی تُو انہیں دھتکار دے گا تو تُو ظالموں میں سے ہو جائے گا۔
	148	**مومنوں کو خدا کے راستے سے ڈرانے دھمکانے کی ممانعت**
		☆ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ (الاعراف : ۸۷)

اور ہر رستہ پر (اس نیت سے) نہ بیٹھا کرو کہ جو اللہ پر ایمان لائے اس کو اللہ کے راستہ سے ڈراؤ اور روکو اور اُس (خدا کے رستہ) میں غلطیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہو۔

76 | 149

صفات الٰہیہ کا رنگ اپنانے کی تلقین

☆ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ O

(البقرۃ: ۱۳۹)

اللہ کا رنگ پکڑو۔ اور رنگ میں اللہ سے بہتر اور کون ہوسکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

150

صفات باری تعالیٰ (اسمائے حسنٰی)

☆ الرب (الفاتحۃ:۲) ☆ الرحمٰن (الفاتحۃ:۳)

☆ الرحیم (الفاتحۃ:۳) ☆ مالك يوم الدين (الفاتحۃ:۴)

☆ الملك (الحشر:۲۴) ☆ عالم الغیب و الشهادة (الحشر:۲۳)

☆ القدوس (الحشر:۲۴) ☆ السلام (الحشر:۲۴)

☆ المؤمن (الحشر:۲۴) ☆ المهيمن (الحشر:۲۴)

☆ العزیز (الحشر:۲۴) ☆ الجبار (الحشر:۲۴)

☆ المتکبر (الحشر:۲۴) ☆ الخالق (الحشر:۲۵)

☆ الباریٔ (الحشر:۲۵) ☆ المصور (الحشر:۲۵)

☆ الحکیم (الحشر:۲۴) ☆ الغفار (ص:۲۷)

☆ القهار (ص:۲۶) ☆ الوهاب (آل عمرٰن:۹)

☆ الرزاق (الذّٰریٰت:۵۹) ☆ الفتاح (سبا:۲۷)

☆ العليم (سبا:۲۷) ☆ السميع (المؤمن:۲۱)

☆ البصير (المؤمن:۲۱) ☆ اللطيف (الملك:۱۵)

☆ الخبير	(الملک:۱۵)	☆ العظيم	(الشوریٰ:۵)
☆ الغفور	(یونس:۱۰۸)	☆ العلی	(البقرۃ:۲۵۶)
☆ الكبير	(الرعد:۱۰)	☆ المتعال	(الرعد:۱۰)
☆ القوی	(المؤمن:۲۳)	☆ المتين	(الذٰریٰت:۵۹)
☆ العفو	(المجادلۃ:۳)	☆ القدير	(النحل:۷۱)
☆ الودود	(البروج:۱۵)	☆ الهادی	(الحج:۵۵)
☆ الرء وف	(آل عمرٰن:۳۱)	☆ البر	(الطور ۲۹)
☆ الحليم	(البقرۃ:۲۲۶)	☆ التواب	(النصر:۳)
☆ الوكيل	(بنی اسرائیل:۳)	☆ شديدالعقاب	(المؤمن:۳)
☆ واسع المغفرة	(النجم:۳۳)	☆ الحميد	(الشوریٰ:۲۹)
☆ المجيد	(البروج:۱۶)	☆ غافرالذنب	(المؤمن:۳)
☆ قابل التوب	(المؤمن:۳)	☆ ذی الطول	(المؤمن:۳)
☆ الولی	(الشوریٰ:۲۹)	☆ ذوانتقام	(آل عمرٰن:۵)
☆ الغنی	(البقرۃ:۲۶۸)	☆ سريع الحساب	(الرعد:۴۲)
☆ الحی	(البقرۃ:۲۵۶)	☆ القيوم	(آل عمرٰن:۳)
☆ الاول	(الحدید:۳)	☆ الأخر	(الحدید:۳)
☆ الظاهر	(الحدید:۳)	☆ الباطن	(الحدید:۳)
☆ المحي	(الروم:۵۱)	☆ فالق الحب والنوى	(الانعام:۹۲)
☆ الحق	(طٰہٰ:۱۱۵)	☆ المبين	(النور:۲۶)
☆ الواحد	(الرعد:۱۷)	☆ الاحد	(الاخلاص:۲)
☆ الحسيب	(النساء:۸۷)	☆ المقيت	(النساء:۸۶)
☆ الجامع	(آل عمرٰن:۱۰)	☆ المولیٰ	(الحج:۷۹)

☆ النصیر	(الحج:۷۹)	☆ ذی المعارج	(المعارج:۳)
☆ رفیع الدرجت	(المؤمن:۱۶)	☆ ذوالعرش	(المؤمن:۱۶)
☆ بدیع	(البقرۃ:۱۱۸)	☆ الفاطر	(ابرھیم:۱۱)
☆ الشکور	(التغابن:۱۸)	☆ کریم	(الانفطار:۷)
☆ حفیظ	(ھود:۵۸)	☆ قریب	(ھود:۶۲)
☆ مجیب	(ھود:۶۲)	☆ محیط	(البقرۃ:۲۰)
☆ مالک الملک	(ال عمرن:۲۷)	☆ ذوالجلال والاکرام	(الرحمٰن:۲۸)
☆ ذوالقوۃ	(الذّریت:۵۹)	☆ رقیب	(النساء:۲)

77 151 اللہ کی حدود کی پاسداری

☆ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ (البقرۃ : ۱۸۸)

یہ اللہ کی حدود ہیں پس ان کے قریب بھی نہ جاؤ۔

☆ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ (البقرۃ : ۲۳۰)

یہ اللہ کی قائم کردہ حدود ہیں پس ان سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو کوئی اللہ کی حدود سے تجاوز کرے پس یہی لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔

☆☆ التوبۃ : ۱۱۲

152 اللہ کے خلاف سرکشی کی ممانعت

☆ وَاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّیْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ○ (الدخان : ۲۰)

اور اللہ کے خلاف سرکشی نہ کرو۔ یقیناً میں تمہارے پاس ایک کھلی کھلی غالب دلیل لانے والا ہوں۔

باب 2

ایمانیات

"اللہ تعالیٰ نے مجھے مامور کر کے بھیجا ہے تا کہ میں
زندہ ایمان زندہ خدا پر پیدا کرنے کی راہ بتلاؤں"۔
(حضرت مسیح موعودؑ)

78	153	**مومن بن کر رہنے کا حکم**

☆ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (یونس:۱۰۵)

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے بنوں۔

☆ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (آل عمرن:۱۴۰)

(یقیناً) تم ہی غالب آنے والے ہو، اگر تم مومن ہو۔

☆ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ (الحجرت:۱۵)

بادہ نشین کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ تُو کہہ دے کہ تم ایمان نہیں لائے لیکن صرف اتنا کہا کرو کہ ہم مسلمان ہو چکے ہیں۔ جبکہ ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔

☆☆ المائدۃ:٦

79	154	**اللہ پر ایمان لانا**

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝ (النساء:۱۳۷)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اُس کتاب پر بھی جو اُس نے اپنے رسول پر اُتاری ہے اور اُس کتاب پر بھی جو اُس نے پہلے اُتاری تھی۔ اور جو اللہ کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور یومِ آخر کا تو یقیناً وہ بہت ہی

دور کی گمراہی میں بھٹک چکا ہے۔

(نوٹ: اس آیت میں درج ذیل پر ایمان لانے کی تلقین کی گئی ہے)

(1) اللہ پر ایمان۔

(2) رسول پر ایمان۔

(3) رسول پر اتاری جانے والی کتاب۔

(4) اس کتاب پر بھی جو اس سے پہلے اُتاری گئی۔

(5) فرشتوں پر ایمان۔

(6) تمام رسولوں پر ایمان۔

(7) یوم آخرت پر ایمان۔

☆ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ O (الحدید : ۹)

اور تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے؟ اور رسول تمہیں بُلا رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ جبکہ (اے بنی آدم!) وہ تم سے میثاق لے چکا ہے۔ (بہتر ہوتا) اگر تم ایمان لانے والے ہوتے۔

☆☆ البقرۃ: ۲۸۶،۱۸۷،۱۷۸۔ آل عمران: ۱۸۰، ۲۰۰۔ النساء: ۱۷۲۔ المائدۃ: ۱۱۲۔ الاعراف: ۱۵۹۔ التغابن: ۹

80 | 155 | **غیب پر ایمان لانا**

☆ اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ (البقرۃ: ۴)

جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں۔

81	156	**فرشتوں پر ایمان** ☆ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ (البقرۃ: ۱۷۸) بلکہ نیکی اُسی کی ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر۔ ☆☆ النساء: ۱۳۷
82	157	**کتب سماویہ پر ایمان لانا** ☆ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ (البقرۃ: ۴۲) اور اس پر ایمان لے آؤ جو میں نے اُس کی تصدیق کرتے ہوئے اُتارا ہے جو تمہارے پاس ہے۔ اور اس کا انکار کرنے میں پہل نہ کرو۔ ☆☆ النساء: ۴۸۔ العنکبوت: ۴۷۔ محمد: ۳
	158	**سابقہ کتب پر ایمان** ☆ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا۝ (النساء: ۱۳۷) اور جو اللہ کا انکار کرے اور اُس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور یوم آخر کا تو یقیناً وہ بہت ہی دُور کی گمراہی میں بھٹک چکا ہے۔ ☆☆ البقرۃ: ۴۔ آل عمرن: ۲۰۰

83 159 کتاب (قرآن) پر ایمان

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
(النساء : ۱۳۷)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اُس کتاب پر بھی جو اُس نے اپنے رسول پر اُتاری ہے۔

☆☆ البقرۃ : ۴۔ اٰل عمرٰن : ۲۰۰۔ الشورٰی : ۱۶

160 نور پر ایمان لانا

☆ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْۤ اَنْزَلْنَا ؕ (التغابن : ۹)

پس اللہ پر اور اُس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اُس نُور پر جو ہم نے اُتارا ہے۔

84 161 انبیاء و رُسل پر ایمان

☆ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓىِٕكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ ۚ
(البقرۃ : ۱۷۸)

بلکہ نیکی اُسی کی ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر۔

☆☆ اٰل عمرٰن : ۱۸۰۔ النساء : ۱۷۲

162 رسولوں کی مدد کرنا

☆ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ (المائدۃ : ۱۳)

اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور تم نے اُن کی مدد کی۔

رسول نبی اُمّی پر ایمان لانا | 163 | 85

☆ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ O (الاعراف : ۱۵۹)

پس ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول نبی اُمّی پر جو اللہ پر اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتا ہے اور اُسی کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ O (الحدید:۲۹)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت میں سے دُہرا حصہ دے گا اور تمہیں ایک نور عطا کرے گا جس کے ساتھ تم چلو گے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

☆ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا O (النساء : ۱۷۱)

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ رسول آ چکا ہے۔ پس ایمان لے آؤ (یہ) تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ پھر بھی اگر تم انکار کرو تو یقیناً اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

☆☆ النساء:۱۳۷: المائدۃ:۱۱۲۔ التغابن:۹

باب 3

آخرت

"عقلمند وہ ہے جو عذاب آنے سے پیشتر اس کی فکر کرتا ہے اور دور اندیش وہ ہے جو مصیبت سے پہلے اس سے بچنے کی فکر کرے۔ انسان کو یہی لازم ہے کہ آخرت پر نظر رکھ کر بُرے کاموں سے توبہ کرے"۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

86	164	**یوم آخرت پر ایمان**

☆ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ

(البقرۃ:۱۷۸)

لیکن کامل نیک شخص وہ ہے جو اللہ، روز آخرت، ملائکہ، الٰہی کتب اور سب نبیوں پر ایمان لائے۔

☆☆ البقرۃ:۴۔ النمل:۵،۴۔ الاعلیٰ:۱۸،۱۷

165	**آخری ساعت اٹل ہے، اس بارہ شک نہ کرنا**

☆ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ (الزخرف:۶۲)

اور وہ تو یقیناً انقلاب کی گھڑی کی پہچان ہوگا۔ پس تم اس ساعت پر ہرگز کوئی شک نہ کرو، اور میری پیروی کرو۔

☆ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ

(سبا:۴)

جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ ساعت ہم پر نہیں آئے گی۔ تُو کہہ دے کیوں نہیں؟ میرے رب کی قسم! جو عالم الغیب ہے، وہ ضرور تم پر آئے گی۔

☆☆ المطففین:۱۱،۱۳۔ التغابن:۸۔ الدخان:۱۱۔ ق:۴۲

87	167	166	

166 **یوم آخر کی امید رکھنا**

☆ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ (العنکبوت: ۳۷)

اور آخری دن کی امید رکھو۔

☆☆ حٰمٓ السجدۃ: ۸،۷

87 167 **مراجعت الی اللہ کو یاد رکھنا**

☆ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ O (یونس: ۲۳)

اے لوگو! یقیناً تمہاری بغاوت تمہارے اپنے ہی خلاف ہے۔ (تمہیں) دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا فائدہ اٹھانا ہے پھر ہماری طرف ہی تمہارا لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ہم تمہیں ان اعمال کی خبر دیں گے جو تم کیا کرتے تھے۔

☆ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ O (الحج: ۷۶)

وہ جانتا ہے جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف معاملات لوٹائے جائیں گے۔

☆☆ یونس: ۴۷،۵۷۔ الانبیاء: ۹۳۔ المؤمنون: ۱۱۶۔ لقمٰن: ۱۶۔ الزمر: ۸۔ الحدید: ۶۔ العنکبوت: ۱۸۔ فاطر: ۵۔ الشوریٰ: ۵۳

168 **نفس مطمئنہ کی خدا کی طرف مراجعت**

☆ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ O ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً O فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ O وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ O (الفجر: ۳۱،۲۸)

اے نفسِ مطمئنہ! اپنے رب کی طرف لوٹ جا، راضی رہتے ہوئے اور رضا پاتے ہوئے۔ پس میرے بندوں میں داخل ہو جا۔ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

169 اللہ کی طرف لوٹنے اور حساب پر یقین رکھنا

☆ اِنَّ اِلَیۡنَاۤ اِیَابَہُمۡ ۙ﴿﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا حِسَابَہُمۡ ﴿﴾ (الغاشیۃ:۲۶،۲۷)

یقیناً ہماری طرف ہی اُن کا لوٹنا ہے۔ پھر یقیناً ہم پر ہی اُن کا حساب ہے۔

☆☆ الانعام:۶۲

88 170 ایسے دن سے ڈرنا جس دن کوئی شخص دوسرے کے کام نہیں آئے گا

☆ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمۡ وَاخۡشَوۡا یَوۡمًا لَّا یَجۡزِیۡ وَالِدٌ عَنۡ وَّلَدِہٖ ۫ وَلَا مَوۡلُوۡدٌ ہُوَ جَازٍ عَنۡ وَّالِدِہٖ شَیۡـًٔا ؕ (لقمٰن:۳۳)

اے انسانو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو اور اُس دن سے ڈرو جس دن نہ باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا، نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا۔

☆ وَاتَّقُوۡا یَوۡمًا لَّا تَجۡزِیۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَیۡـًٔا وَّلَا یُقۡبَلُ مِنۡہَا شَفَاعَۃٌ وَّلَا یُؤۡخَذُ مِنۡہَا عَدۡلٌ وَّلَا ہُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿﴾ (البقرۃ:۴۹)

اور ڈرو اس دن سے جب کوئی نفس کسی دوسرے نفس کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ اُس سے (اس کے حق میں) کوئی شفاعت قبول کی جائے گی اور نہ اُس سے کوئی بدلہ وصول کیا جائے گا اور نہ وہ (لوگ) کسی قسم کی مدد دیئے جائیں گے۔

☆ اِنَّاۤ اَنۡذَرۡنٰکُمۡ عَذَابًا قَرِیۡبًا ۚۖ یَّوۡمَ یَنۡظُرُ الۡمَرۡءُ مَا قَدَّمَتۡ یَدٰہُ وَیَقُوۡلُ الۡکٰفِرُ یٰلَیۡتَنِیۡ کُنۡتُ تُرٰبًا ﴿﴾ (النبا:۴۱)

یقیناً ہم نے تمہیں ایک قریب کے عذاب سے مُتنبہ کر دیا ہے۔ جس دن انسان وہ دیکھ لے گا جو اس

کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا اے کاش! میں خاک ہو چکا ہوتا۔

☆☆ البقرۃ:۲۸۲،۱۲۴، الانبیاء:۱۳، ۱۵

171 یومِ آخرت سے ڈرنا

☆ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝ (النور:۳۸)

وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل خوف سے اُلٹ پلٹ ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں بھی۔

172 بُرے دن کے حساب سے ڈرنا

☆ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝ (الرعد:۲۲)

اور (وہ جو) بُرے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔

89 173 آگ (النار) سے ڈرو

☆ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (البقرۃ:۲۵)

اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔

☆ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝ (آل عمرن:۱۳۲)

اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔

☆☆ الزمر:۱۷

90 174 انسان کو اپنا اعمال نامہ خود پڑھنے کا حکم

☆ وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ

مَنْشُوْرًا O اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا Oؕ

(بنی اسرائیل:۱۴،۱۳)

اور ہر انسان کا اعمال نامہ ہم نے اس کی گردن سے چمٹا دیا ہے اور ہم قیامت کے دن اس کے لیے اُسے ایک ایسی کتاب کی صورت میں نکالیں گے جسے وہ کھلی ہوئی پائے گا۔ اپنی کتاب پڑھ! آج کے دن تیرا نفس تیرا حساب لینے کے لیے کافی ہے۔

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ Oؒ

(التحریم:۸)

اے وہ لوگو جنہوں نے کفر کیا! آج عذر پیش نہ کرو۔ یقیناً تمہیں صرف اسی کی جزا دی جائے گی جو تم کیا کرتے تھے۔

☆☆ الجاثیۃ:۲۹، ۳۰۔ النّٰزعٰت:۳۶

175 ## ہر نفس کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

☆ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ (المؤمن:۱۸)

آج ہر جان کو اس کا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا آج کوئی ظلم نہیں ہوگا۔

☆ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ O (المؤمن:۴۱)

جو بھی بُرائی کرے گا اسے سزا نہیں دی جائے گی مگر اُسی کے برابر۔ اور مرد اور عورت میں سے جو بھی نیکی کرے گا اور وہ مومن ہوگا پس یہی وہ لوگ ہیں جو جنت میں داخل ہوں گے۔ اس میں انہیں بے حساب رزق عطا کیا جائے گا۔

☆☆ الزمر:۱۷۔ الشوریٰ:۲۱، ۲۲۔ الجاثیۃ:۲۳۔ النور:۵۵

176 انسان کو اس کی کوشش کے برابر ملتا ہے

☆ وَ اَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَاسَعٰی ۝ وَ اَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰی ۝ ثُمَّ یُجْزٰهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی ۝ وَ اَنَّ اِلٰی رَبِّکَ الْمُنْتَهٰی ۝ (النجم:۴۰،۴۲)

اور یہ کہ انسان کے لئے اُس کے سوا کچھ نہیں جو اُس نے کوشش کی ہو۔ اور یہ کہ اس کی کوشش ضرور زیرِ نظر رکھی جائے گی پھر اُسے اس کی بھرپور جزا دی جائے گی اور یہ کہ تیرے رب کی طرف ہی بالآخر پہنچنا ہے۔

177 کوئی جان دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گی

☆ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰی حِمْلِهَا لَا یُحْمَلْ مِنْهُ شَیْءٌ وَّلَوْ کَانَ ذَا قُرْبٰی ؕ (فاطر : ۱۹)

اور کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان) کسی دوسری کا بوجھ نہیں اُٹھائے گی اور اگر کوئی بوجھ سے لدی ہوئی اپنے بوجھ کی طرف بلائے گی تو اس (کے بوجھ میں) سے کچھ بھی نہ اُٹھایا جائے گا خواہ وہ قریبی ہی کیوں نہ ہو۔

☆ کُلُّ امْرِیءٍ بِمَا کَسَبَ رَهِیْنٌ ۝ (الطور : ۲۲)

ہر شخص اپنے کمائے ہوئے کا رہین ہے۔

☆☆ العنکبوت:۱۳،۱۴۔ سبا:۴۳۔ الزمر:۸،۲۵۔ النجم:۳۲،۳۹

178 91 دارِ آخرت سے حصہ لینے کی خواہش

☆ وَابْتَغِ فِیْمَآ اٰتٰکَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ (القصص:۷۸)

اور جو کچھ اللہ نے تجھے عطا کیا ہے اس کے ذریعہ دارِ آخرت کمانے کی خواہش کر۔

☆☆ العنکبوت:۶۵

	179	**آخرت کے لیے تیاری کرنے کا حکم** ☆ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ سَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ○ (بنی اسرائیل:۲۰) اور وہ جس نے آخرت کا ارادہ کیا ہو اور اس کے لیے جیسا کہ اس کا حق ہے کوشش کی ہو بشرطیکہ وہ مومن ہو تو یہی ہیں وہ لوگ جن کی کوشش مشکور ہو گی۔
92	180	**رب کی مغفرت اور جنت کے حصول کے لئے سبقت لینا** ☆ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ (الحدید:۲۲) اپنے رب کی مغفرت کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھو اور اُس جنت کی طرف بھی جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کی طرح ہے۔ ☆☆ آل عمران:۱۳۴
93	181	**ہجرت الی اللہ** ☆ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ (الذٰریٰت:۵۱) پس تیزی سے اللہ کی طرف دوڑو۔
	182	**ہر دم بہتری کی طرف سفر جاری رکھنا** ☆ وَ لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ○ (الضحیٰ:۵) اور یقیناً آخرت تیرے لئے (ہر) پہلی (حالت) سے بہتر ہے۔

94	183	## اپنے رب سے ملاقات کی خاطر پوراز ور لگانا
		☆ یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰی رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ ۝ (الانشقاق:۶)
		اے انسان! تجھے ضرور اپنے رب کی طرف سخت مشقت کرنے والا بننا ہوگا۔ پس (بہرحال) تُو اسے روبرو ملنے والا ہے۔
		☆ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝ (الم نشرح: ۸،۹)
		پس جب تُو فارغ ہو جائے تو کمرِ ہمت کس لے اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کر۔
	184	## عمدہ عمل کے ساتھ اپنے آپ کو خدا کے سپرد کرنا
		☆ وَمَنْ اَحْسَنُ دِیْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ (النساء:۱۲۶)
		اور اس شخص سے بڑھ کر کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے (خوب) اچھی طرح عمل کرتے ہوئے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا ہو اور ابراہیم کے دین کی، جو سلامت رو تھے، پیروی (اختیار) کی ہو۔
95	185	## لقائے باری تعالیٰ
		☆ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (البقرۃ: ۲۲۴)
		اور اپنے نفوس کے لیئے (کچھ) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم ضرور اس سے ملنے والے ہو۔ اور مومنوں کو (اس امر کی) بشارت دے دے۔
		☆ مَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ (العنکبوت:۶)
		جو بھی اللہ کی لقاء چاہتا ہے تو (اس کے لئے) اللہ کا مقرر کردہ وقت ضرور آنے والا ہے۔
		☆☆ السجدۃ:۲۴

96	186	**لقائے الٰہی کے لیے اعمال کی شرط اور شرک سے اجتناب**
		☆ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝ (الکہف:۱۱۱)
		پس جو شخص اپنے رب سے ملنے کی امید رکھتا ہوا سے چاہیے کہ نیک (اور مناسب حال) کام کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔
96	187	**تقدیر الٰہی کو جلد طلب نہ کرنا**
		☆ اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ (النحل:۲)
		اللہ کا حکم آنے ہی کو ہے پس اس کی طلب میں جلدی نہ کرو۔
		☆ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ (الانبیاء:۳۸)
		انسان جلد بازی کے خمیر سے پیدا کیا گیا ہے۔ میں ضرور تمہیں اپنے نشانات دکھاؤں گا پس مجھ سے جلدی کرنے کا مطالبہ نہ کرو۔
		☆☆ الحج:۴۸۔ العنکبوت:۵۵۔ الذٰریٰت:۱۵،۶۰۔ الشعراء:۲۰۶۔ صٓ:۱۷۔ الصّٰفّٰت:۱۷۷
	188	**اچھی بات سے پہلے بُری بات کے لئے جلدی کرنے کی ممانعت**
		☆ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ (النمل:۴۷)
		اس نے کہا اے میری قوم! تم کیوں اچھی بات سے پہلے بُری بات کے لئے جلدی کرتے ہو۔ تم کیوں اللہ سے بخشش نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

97	189	**ورلی زندگی کی حقیقت اور اس سے اجتناب** ☆ اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا لَعِبٌ وَّلَہۡوٌ وَّزِیۡنَۃٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَیۡنَکُمۡ وَتَکَاثُرٌ فِی الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ ؕ (الحدید: ۲۱) جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل کود اور نفس کی خواہشات کو پورا کرنے کا ایسا ذریعہ ہے جو اعلیٰ مقصد سے غافل کر دے اور سج دھج اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا ہے اور اموال اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا ہے۔ ☆☆ محمد:۳۷
98	190	**ورلی زندگی اور شیطان تجھے دھوکہ میں نہ ڈالے** ☆ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا ٝ وَلَا یَغُرَّنَّکُمۡ بِاللّٰہِ الۡغَرُوۡرُ ○ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ لَکُمۡ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوۡہُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا یَدۡعُوۡا حِزۡبَہٗ لِیَکُوۡنُوۡا مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ ؕ○ (فاطر: ۶،۷) اے لوگو! اللہ کا وعدہ یقیناً سچا ہے۔ پس تمہیں دنیا کی زندگی ہرگز کسی دھوکہ میں نہ ڈالے اور اللہ کے بارہ میں تمہیں سخت فریبی (یعنی شیطان) ہرگز فریب نہ دے سکے۔ یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے۔ پس اُسے دشمن ہی بنائے رکھو۔ وہ اپنے گروہ کو محض اس غرض سے بلاتا ہے تا کہ وہ بھڑکتی آگ میں پڑنے والوں میں سے ہو جائیں۔ (نوٹ: اس میں دو حکم ہیں) (1) ورلی زندگی دھوکہ میں نہ ڈالے۔ (2) شیطان دشمن ہے اِسے دشمن ہی سمجھو۔ ☆☆ لقمن:۳۴

99 | 191 | دنیا کی آسائشوں سے فائدہ اٹھانا

☆ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا (القصص: ۷۷)

اور دنیوی زندگی سے تجھے جو حصہ ملا ہے اسے بھی بھول نہیں (ہم تجھے ایک حد تک دنیا کی آسائشوں کے استعمال سے روکتے نہیں)۔

☆ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ (ھود: ۴۹)

(اس پر اسے) کہا گیا (کہ) اے نوح! تو ہماری طرف سے (عطا شدہ) سلامتی اور طرح طرح کی برکات کے ساتھ جو تجھ پر اور ان امتوں پر جو تیرے ساتھ ہیں (نازل کی گئی ہیں) سفر کر۔ اور بعض جماعتیں ایسی بھی ہیں جنہیں ہم ضرور (دنیا کا عارضی) سامان عطا کریں گے (مگر) پھر ان پر ہماری طرف سے دردناک عذاب آئے گا۔

100 | 192 | ہر جان موت کا مزا چکھنے والی ہے

☆ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ (النساء: ۷۹)

تم جہاں کہیں بھی ہو موت تمہیں آلے گی خواہ تم سخت مضبوط بنائے ہوئے برجوں میں ہی ہو۔

☆ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ (الجمعۃ: ۹)

تو کہہ دے کہ یقیناً وہ موت جس سے تم بھاگ رہے ہو وہ یقیناً تمہیں آلے گی۔

☆ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ○ (العنکبوت: ۵۸)

ہر جان موت کا مزا چکھنے والی ہے۔ پھر ہماری ہی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

☆ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ○ۖ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ○ (الرحمٰن: ۲۷، ۲۸)

ہر چیز جو اس پر ہے فانی ہے۔ مگر تیرے رب کا جاہ و حشم باقی رہے گا جو صاحب جلال و اکرام ہے۔

☆☆ الاعراف:٢٦۔ الزمر:٣١،٤٣۔ الواقعة:٦١۔ المنٰفقون:١٢۔ الانبیاء:٣٥،٣٦۔
اٰل عمرٰن:١٨٦

193 | | **مرنے کا وقت اور موت کی جگہ کا علم سوائے خدا کے کسی کو نہیں**

☆ وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّا ذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ۠ (لقمٰن:٣٥)

اور کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا۔ اور کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ کس زمین میں وہ مَرے گا۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا اور ہمیشہ باخبر ہے۔

194 | 101 | **یوم حشر بارے لوگوں کو ڈرانا**

☆ وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ ۘ (مریم:٤٠)

اور انہیں اس حسرت کے دن سے ڈرا جب فیصلہ چکا دیا جائے گا۔

☆ وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِیْنَ ؕ (المؤمن:١٩)

اور انہیں قریب آجانے والی عقوبت کے دن سے ڈرا جب دل غم اور خوف سے حلق تک آپہنچیں گے۔

☆☆ الحج:٧٣۔ اللیل:١٥، ١٨

195 | | **کفار کو جہنم میں داخلے کا انذار**

☆ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِیْنَ ۠ (النحل:٣٠)

پس جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ لمبا عرصہ اس میں رہتے چلے جاؤ، پس تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ یقیناً بہت برا ہے۔

(نوٹ: اس حکم کو گزشتہ آیات ۲۸،۲۹ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو مضمون زیادہ کھل جاتا ہے)

☆☆ الزمر:۷۲،۷۳

196 کفار کی علامات

☆ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ (المدثر:۴۳،۴۷)

وہ کہیں گے ہم نمازیوں میں سے نہیں تھے۔اور ہم مسکینوں کو کھانا نہیں کھلایا کرتے تھے۔اور ہم لغو باتوں میں مشغول رہنے والوں کے ساتھ مشغول ہو جایا کرتے تھے۔اور ہم جزا سزا کے دن کا انکار کیا کرتے تھے۔

☆ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ (القیمۃ ۳۲، ۴۰)

پس اس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔ پھر اپنے اہل وعیال کی طرف اکڑتا ہوا گیا۔ تجھ پر ہلاکت ہو۔ پھر ہلاکت ہو۔ تجھ پر پھر ہلاکت ہو۔ پھر ہلاکت ہو۔ کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ وہ بے لگام چھوڑ دیا جائے گا؟ کیا وہ محض منی کا ایک قطرہ نہیں تھا جو ڈالا گیا؟ تب وہ ایک لوتھڑا بن گیا۔ پس اُس نے اس کی تخلیق کی پھر اُسے توازن عطا کیا۔ پھر اُس میں سے جوڑا بنایا یعنی نر اور مادہ۔

102 197 کفار کو ان کے حال پر چھوڑ دینے کا حکم

☆ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۝ (الطور:۴۶)

پس تو انہیں چھوڑ دے یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو دیکھ لیں گے جس میں ان پر بجلی گرائی جائے گی۔

☆ فَلَا تَعۡجَلۡ عَلَيۡهِمۡ ط اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمۡ عَدًّا O (مریم:۸۵)

پس تُو ان کے بارہ میں جلدی نہ کر۔ ہم ان کا لمحہ لمحہ شمار کر رہے ہیں۔

☆ ثُمَّ ذَرۡهُمۡ فِيۡ خَوۡضِهِمۡ يَلۡعَبُوۡنَ O (الانعام: ۹۲)

پھر اُنہیں اپنی لچر باتوں میں کھیلتے ہوئے چھوڑ دے۔

☆☆ القلم:۴۵۔ ص:۸۰،۸۲۔ القمر:۲۸،۲۹۔ المعارج:۴۳۔ المؤمنون:۵۵،۶۲

198 کافروں کو مہلت دینے کی حکمت

☆ وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّمَا نُمۡلِيۡ لَهُمۡ خَيۡرٌ لِّاَنۡفُسِهِمۡ ؕ اِنَّمَا نُمۡلِيۡ لَهُمۡ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِثۡمًا ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ O (آل عمران:۱۷۹)

اور ہرگز وہ لوگ گمان نہ کریں جنہوں نے کفر کیا کہ ہم جو اُنہیں مہلت دے رہے ہیں تا کہ وہ گناہ میں اور بھی بڑھ جائیں اور ان کے لئے رسوا کر دینے والا عذاب (مقدر) ہے۔

☆☆ الاعراف:۱۸۳،۱۸۴

199 103 کفار کو انتظار کرتے رہنے کی تلقین

☆ قُلۡ تَرَبَّصُوۡا فَاِنِّيۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُتَرَبِّصِيۡنَ O (الطور:۳۲)

تو کہہ دے کہ راہ دیکھتے رہو۔ یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھنے والوں میں سے ہوں۔

☆ قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ (طٰہٰ:۱۳۶)

تُو کہہ دے کہ ہر ایک شخص اپنے انجام کی انتظار میں ہے، پس تم بھی اپنے انجام کا انتظار کرو۔

☆☆ ھود:۱۲۲۔ الصّٰفّٰت:۱۷۵،۱۷۶۔ القمر:۷

200 اللہ کی طرف رجوع کی خاطر عذاب چکھانا

☆ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ O (الروم:۴۱)

تاکہ وہ اُنہیں ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے تاکہ شائد وہ رجوع کریں۔

201 فاسق لوگ عذاب نار چکھیں گے

☆ وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ O (السجدۃ:۲۱)

اوران سے کہا جائے گا اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

202 جہنمیوں سے سلوک

☆ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ O طَعَامُ الْأَثِيمِ O كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ O كَغَلْيِ الْحَمِيمِ O خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ O ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ O ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ O إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ O (الدخان:۴۳،۵۰)

یقیناً تھوہر کا پودا۔ گنہگار کا کھانا ہے۔ (وہ) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہے۔ پیٹوں میں کھولتا ہے۔ گرم پانی کے کھولنے کی طرح۔ اسے پکڑو اور پھر اُسے گھسیٹتے ہوئے جہنم کے وسط میں لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر کچھ کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیلو۔ چکھ۔ یقیناً تُو تو بہت بزرگ (اور) عزت والا (بنتا) تھا۔ یقیناً یہی ہے وہ جس کے بارے میں تم شک کیا کرتے تھے۔

☆ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ O (یٰسٓ:۶۰)

اور (ہم یہ بھی کہیں گے کہ) اے مجرمو! آج تم (مومنوں سے) الگ ہو جاؤ۔

☆☆ الزخرف:۷۵،۷۸۔ الطور:۱۲،۱۶۔ القمر:۴۰،۴۹۔ السجدۃ:۱۴،۱۵

203

جنت میں جنتیوں سے سلوک

☆ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّأَكْوَابٍ ۚ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۚ وَأَنْتُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ أُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (الزخرف:۷۱،۷۲)

ان پر سونے کے تھالوں اور آبگینوں کے دور چلائے جائیں گے اور اس میں ان کے لئے وہ سب کچھ ہوگا جس کی ان کے دل خواہش کریں گے اور جس سے آنکھیں لذت پائیں گی اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔ اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم ان اعمال کی وجہ سے جو تم کرتے رہے ہو، وارث بنائے گئے ہو۔

☆ سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ (یٰسٓ:۵۸)

''سلام'' کہا جائے گا رب رحیم کی طرف سے۔

☆☆ الدخان:۵۲،۵۷۔ الطور:۱۸،۲۰۔ المرسلٰت:۴۲،۴۵

باب 4

نماز

''نماز انسان کا تعویذ ہے۔ پانچ وقت دُعا کا موقعہ ملتا ہے۔ کوئی دُعا تو سُنی جائے گی۔ اس لئے نماز کو بہت سنوار کر پڑھنا چاہیئے اور مجھے یہی بہت عزیز ہے''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

104 | 204 | مشرکین مسجد حرام کے قریب نہ آئیں

☆ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِھِمْ ھٰذَا ۚ (التوبة: ۲۸)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مشرکین تو ناپاک ہیں پس وہ اپنے اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ پھٹکیں۔

105 | 205 | اللہ کے راستے اور مسجد الحرام سے روکنا منع ہے

☆ وَصَدٌّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَ کُفْرٌۢ بِہٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۙ وَ اِخْرَاجُ اَھْلِہٖ مِنْہُ اَکْبَرُ عِنْدَ اللّٰہِ ۚ (البقرة: ۲۱۸)

اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس کا انکار کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور ان لوگوں کو وہاں سے نکال دینا جو اس کے (حقیقی) اہل ہیں خدا کے نزدیک اس سے بھی بڑا (گناہ) ہے۔

☆☆ البقرة: ۱۱۵

106 | 206 | تحویل قبلہ اور مسجد حرام کی طرف منہ پھیرنے کا حکم

☆ فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ شَطْرَہٗ ؕ (البقرة: ۱۴۵)

پس اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لے اور جہاں کہیں بھی تم ہو اُسی کی طرف اپنا منہ پھیر لو۔

☆☆ البقرة: ۱۴۳، ۱۵۰، ۱۵۱

107	207	**مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنانا**

☆ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ (البقرة:١٢٦)

اُس کے اور ابراہیم کے مقام میں سے نماز کی جگہ پکڑو۔

☆ فِيْهِ اٰيٰتٌ ۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ (ال عمرن:٩٨)

اس میں کھلے کھلے نشانات ہیں (یعنی) ابراہیم کا مقام۔ اور جو بھی اس میں داخل ہوا، وہ امن پانے والا ہو گیا۔

108	208	**خانہ کعبہ میں خدا کا شریک نہ ٹھہرانا**

☆ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا (الحج:٢٧)

اور جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ بنائی (یہ کہتے ہوئے کہ) میرا کسی کو شریک نہ ٹھہرا۔

	209	**مساجد میں اللہ کا شریک نہ ٹھہرانا**

☆ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ○ (الجن: ١٩)

اور یقیناً مسجدیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ پس اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔

109	210	**مساجد اور دوسری عبادت گاہوں کی حرمت**

☆ اَلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ○

(الحج:٤١)

(یعنی) وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا محض اس بنا پر کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے۔ اور اگر اللہ کی طرف سے لوگوں کا دفاع اُن میں سے بعض کو بعض دوسروں سے بھڑا کر نہ کیا جاتا تو راہب خانے منہدم کردیئے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے۔ اور یقیناً اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ بہت طاقتور (اور) کامل غلبہ والا ہے۔

110 | 211 مساجد کو آباد کرنے کے لئے ایمان باللہ، اقام الصلوۃ اور خشیت الٰہی ضروری ہے

☆ اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَی الزَّكٰوةَ وَلَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ (التوبۃ:۱۸)

اللہ کی مساجد تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر اور نماز قائم کرے اور زکوۃ دے اور اللہ کے سوا کسی سے خوف نہ کھائے۔

212 مسجد حرام کے حقیقی متولی متقی ہیں

☆ اِنْ اَوْلِیَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَO (الانفال:۳۵)

اس کے (حقیقی) متولی تو صرف متقی ہیں، لیکن اِن (کفار) میں سے اکثر اس بات کو جانتے نہیں۔

213 مشرکین اللہ تعالیٰ کی مساجد کو آباد کیسے کر سکتے ہیں

☆ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِیْنَ اَنْ یَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِیْنَ عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ (التوبۃ:۱۷)

مشرکین کا کام نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں جبکہ وہ خود اپنے نفسوں کے خلاف کفر کے گواہ ہیں۔

111	214	**مسجد کے لئے اپنی توجہ کو درست کرنا** ☆ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ (الاعراف: ۳۰) اور یہ کہ ہر مسجد کے پاس اپنی توجہ درست کرلیا کرو۔ ☆☆ یونس: ۱۰۶
112	215	**نماز کی ادائیگی کی خاطر بیوت الذکر کے قریب رہائش اختیار کرنا** ☆ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ (ابراهيم: ۳۸) اے ہمارے رب! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو ایک بے آب وگیاہ وادی میں تیرے معزز گھر کے پاس آباد کردیا ہے۔اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں۔
113	216	**اپنے گھروں کو قبلہ رُخ بنانے کی ہدایت** ☆ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ (یونس: ۸۸) اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ تم دونوں اپنی قوم کے لئے مصر میں گھر تیار کرو اور اپنے گھروں کو قبلہ رُخ رکھو اور نماز قائم کرو۔
114	217	**بیوت الذکر کو پاک صاف رکھنا** ☆ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ O (البقرة: ۱۲۶) اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو تاکید کی کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف

بیٹھنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے خوب پاک وصاف بنائے رکھو۔

(نوٹ) ان آیات میں ارکانِ نماز یعنی قیام، رکوع اور سجدہ کا بھی علم ملتا ہے۔

☆☆ الحج :۲۷

218 مقدس مقامات میں جوتے اُتار کر جانا

☆ اِنِّیْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ (طٰہٰ:۱۳)

یقیناً میں تیرا رب ہوں۔ پس اپنے دونوں جوتے اتار دے۔ یقیناً تو طُویٰ کی مقدس وادی میں ہے۔

115 219 بیت الذکر میں باطنی و ظاہری طور پر پاک وصاف ہو کر جانا

☆ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ (الاعراف: ۳۲)

اے آدم کے بیٹو! ہر مسجد کے قریب زینت (کے سامان) اختیار کر لیا کرو۔

116 220 جسم کی میل کچیل اور کپڑوں کی صفائی کا حکم

☆ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ (المدثر:۵)

اور جہاں تک تیرے کپڑوں (یعنی قریبی ساتھیوں) کا تعلق ہے، تُو (اُنہیں) بہت پاک کر۔

☆ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ (الحج:۳۰)

پھر وہ اپنی میل دور کریں۔

(نوٹ: یہ حکم تقویٰ اور حج میں بھی آچکے ہیں)

117 221 نماز سے پہلے وضو کرنے کا حکم

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ (المائدۃ:۷)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم نماز کی طرف جانے کے لئے اُٹھو تو اپنے چہروں کو دھو لیا کرو اور اپنے ہاتھوں کو بھی کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں بھی دھو لیا کرو۔

118 222 پانی میسر نہ ہونے کی صورت میں تیمّم کا حکم

☆ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰٓى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَيَمَّمُوۡا صَعِيۡدًا طَيِّبًا فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ مِّنۡهُ ؕ (المائدۃ:۷)

اور اگر تم مریض ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی حوائج ضروریہ سے فارغ ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے تعلق قائم کیا ہو اور اس حالت میں تمہیں پانی نہ ملے تو خشک پاکیزہ مٹی کا تیمم کرو اور اپنے چہروں اور ہاتھوں پر اس سے مسح کر لیا کرو۔

☆☆ النساء: ۴۴

119 223 نماز کی ادائیگی سے قبل جنبی کو نہانے کا حکم

☆ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىۡ سَبِيۡلٍ حَتّٰى تَغۡتَسِلُوۡا (النساء:۴۴)

اور نہ ہی جنبی ہونے کی حالت میں نماز کے قریب جاؤ یہاں تک کہ نہا لو سوائے اس کے کہ تم مسافر ہو۔

☆☆ المائدۃ:۷

120 224 مومن بندوں کو نماز کے قیام کا حکم

☆ قُلۡ لِّعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ (ابرٰھیم:۳۲)

تو میرے اُن بندوں سے کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں۔

☆☆ البقرۃ:۱۱۱ ۔ النور:۵۷

	225	**پنجوقتہ نماز کا قیام**
		☆ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ (بنی اسرائیل:۷۹)
		تو سورج کے ڈھلنے سے لے کر رات کے خوب تاریک ہو جانے کے وقت تک مختلف گھڑیوں میں نماز کو عمدگی سے ادا کر۔
		☆ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ (ھود:۱۱۵)
		اور دن کے دونوں کناروں پر نماز کو قائم کر اور رات کے کچھ ٹکڑوں میں بھی۔
		☆☆ البقرۃ:۴،۴۴،۲۷۸۔ الانعام: ۷۲۔ الحج:۳۶۔طٰہٰ:۱۳۱
121	226	**نماز وقت مقررہ کے ساتھ فرض ہے**
		☆ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا○ (النساء:۱۰۳)
		یقیناً نماز مومنوں پر ایک وقت مقررہ کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔
122	227	**نمازوں کی حفاظت بالخصوص صلوٰۃ وسطیٰ کی حفاظت کا حکم**
		☆ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ (البقرۃ:۲۳۹)
		اپنی نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص مرکزی نماز کی۔
		☆☆ المؤمنون: ۱۰۔ المعارج: ۳۵
123	228	**نماز کو سنوار کر ادا کرنا**
		☆ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ (النساء:۱۰۳)
		پھر جب تمہیں (خوف سے) اطمینان ہو جائے تو نماز کو سنوار کر ادا کرو۔

124	229	**نماز میں مداومت اختیار کرنا** ☆ اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ O الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ O (المعارج:۲۳،۲۴) ہاں نماز پڑھنے والوں کا معاملہ الگ ہے۔ وہ لوگ جو اپنی نماز پر دوام اختیار کرنے والے ہیں۔ ☆☆ مریم:٦٦
	230	**تاحیات نماز کی ادائیگی کا حکم** ☆ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا O (مریم: ۳۲) اور جب تک میں زندہ ہوں مجھے نماز اور زکوۃ کی تلقین کی ہے۔
125	231	**شیطان کی اتباع میں نماز سے باز رہنے کی ممانعت** ☆ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ O (المائدۃ:۹۲) شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض پیدا کردے اور تمہیں ذکرِ الٰہی اور نماز سے باز رکھے۔ تو کیا تم باز آجانے والے ہو؟
	232	**نماز سے غفلت برتنے والوں کے لئے ہلاکت کی وعید** ☆ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ O الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ O (الماعون:۵-٦) پس اُن نماز پڑھنے والوں پر ہلاکت ہو۔ جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں۔

233 نماز میں سستی منافق کی علامت ہے، اس سے پرہیز چاہیئے

☆ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ (النساء:۱۴۲)

یقیناً منافقین اللہ سے دھوکہ بازی کرتے ہیں جبکہ وہ انہی کو دھوکہ میں مبتلا کر دیتا ہے۔اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں سستی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔لوگوں کے سامنے دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر بہت تھوڑا۔

☆☆ التوبۃ:۵۴

234 نماز کے لئے بُلانے والے کو تمسخر کی نگاہ سے نہ دیکھنا

☆ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝ (المائدۃ:۵۹)

اور جب تم نماز کے لئے بلاتے ہو تو وہ اُسے مذاق اور کھیل تماشہ بنالیتے ہیں۔یہ اس بنا پر ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔

235 126 مدہوشی کی کیفیت میں نماز پڑھنے کی ممانعت

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ (النساء:۴۳)

اے ایمان دارو! تم نماز کے قریب نہ جاؤ جب تم پر مدہوشی کی کیفیت ہو۔یہاں تک کہ اس قابل ہو جاؤ کہ تمہیں علم ہو کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔

127	236	**نماز کا قیام بہت بڑی نیکی ہے**

☆ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ (البقرة:١٧٨)

نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے چہروں کو مشرق یا مغرب کی طرف پھیرو بلکہ نیکی اسی کی ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر اور مال دے اس کی محبت رکھتے ہوئے اقرباء کو اور یتیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو نیز گردنوں کو آزاد کرانے کی خاطر۔ اور جو نماز قائم کرے اور زکوۃ دے۔

128	237	**نماز کا قیام فحشاء کے خاتمہ کا موجب ہے**

☆ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ (العنکبوت: ۴٦)

اور نماز کو قائم کر یقیناً نماز بے حیائی اور ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے۔

☆ المائدة:١٣

129	238	**اللہ کے ذکر کی خاطر نماز کا قیام (نماز کا مقصد ذکر الٰہی)**

☆ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْ ۝ (طٰہٰ:١٥)

اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کر۔

	239	**نماز میں خشوع وخضوع اختیار کرنا**

☆ اَلَّذِيْنَ هُمْ فِىْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ۙ (المؤمنون: ٣)

وہ مومن جو اپنی نمازوں میں عاجزانہ رویہ (عاجزی) اختیار کرتے ہیں۔

☆☆ البقرۃ:٤٦

مشاغلِ تجارت، عبادات میں روک نہ بنیں | 240 | 130

☆ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ (النور: ٣٨)

ایسے عظیم مرد جنہیں نہ کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے یا نماز کے قیام سے یا زکوۃ کی ادائیگی سے غافل کرتی ہے۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل (خوف سے) اُلٹ پلٹ ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں بھی۔

☆☆ التوبۃ: ١١٢۔ الجمعۃ: ١٢

جاہ وجلال نماز سے غافل نہ کریں | 241

☆ اَلَّذِيْنَ إِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ (الحج: ٤٢)

جنہیں اگر ہم زمین میں تمکنت عطا کریں تو وہ نماز کو قائم کرتے ہیں۔

اہل خانہ کو نماز کی مسلسل تلقین کرنا | 242 | 131

☆ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا (طٰہٰ:١٣٢)

اور اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرتا رہ اور اس پر ہمیشہ قائم رہ۔

☆☆ مریم: ٣٢۔ لقمٰن: ١٨

	243	**اولاد کو نماز کی تاکید کرنا**
		☆ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ (لقمٰن:۱۸)
		اے میرے پیارے بیٹے نماز قائم کر۔
		﴿نماز تہجد بارے حکم﴾
132	244	☆ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ (بنی اسرائیل:۸۰)
		اور رات کے ایک حصہ میں بھی اس (قرآن) کے ساتھ تہجد پڑھا کر۔
		☆ يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ O قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا O نِّصْفَهٗٓ اَوِانْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا O اَوْزِدْ عَلَيْهِ (المزمل:۲-۳)
		اے چادر میں لپٹے ہوئے (خدا کی رحمت کا انتظار کرنے والے) راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر عبادت کر۔ جس سے ہماری مراد یہ ہے کہ رات کا اکثر حصہ عبادت میں گزارا کریعنی اُس کا نصف یا نصف سے کچھ کم کر دے یا اس پر کچھ اور بڑھادے۔
		☆☆ آل عمرٰن:۱۱۴۔ السجدة:۱۷۔ الذّٰریٰت:۱۸۔ المزمل:۷،۲۱۔ ھود:۱۱۵
		﴿نماز جمعہ بارے احکام﴾
133	245	**نماز جمعہ کے لئے جلدی جانے کا حکم**
		☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ (الجمعة:۱۰)
		اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب جمعہ کے دن کے ایک حصہ میں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو۔

134	246	**خرید وفروخت چھوڑ کر نماز جمعہ پر حاضر ہونا** ☆ وَذَرُوا الْبَيْعَ (الجمعة: ١٠) اور تجارت چھوڑ دیا کرو۔
135	247	**نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد فضل الٰہی کی تلاش میں زمین میں پھیلنا** ☆ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ (الجمعة: ١١) پس جب نماز ادا کی جاچکی ہو تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو۔
		﴿صلوٰۃ الخوف بارے احکام﴾
136	248	**نماز خوف کی ادائیگی** ☆ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا (البقرة: ٢٤٠) پس اگر تمہیں کوئی خوف ہو تو چلتے پھرتے یا سواری کی حالت میں ہی (نماز پڑھ لو)۔
137	249	**صلوٰۃ الخوف کا طریق** ☆ وَإِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوْا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ (النساء: ١٠٣) اور جب تُو بھی ان میں ہو اور تُو انہیں نماز پڑھائے تو ان میں سے ایک گروہ (نماز کے لئے) تیرے ساتھ کھڑا ہو جائے اور چاہیے کہ وہ (مجاہدین) اپنا اسلحہ ساتھ رکھیں اور جب وہ سجدہ کر لیں تو تمہارے پیچھے ہو جائیں اور دوسرا گروہ آجائے جنہوں نے نماز نہیں پڑھی پھر وہ تیرے ساتھ نماز

پڑھیں اور وہ اپنے بچاؤ کے سامان اور ہتھیار ساتھ رکھیں۔

250 صلوٰۃ الخوف میں اپنے بچاؤ کی تمام تدابیر بروئے کار لانا

☆ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَّرْضَى أَنْ تَضَعُوْٓا أَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۗ (النساء :۴:۱۰۲)

اور اگر تمہیں بارش کی وجہ سے کوئی مشکل ہو یا تم بیمار ہو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے ہتھیار اتار دو اور اپنا بچاؤ (بہرحال) اختیار کئے رکھو۔

251 صلوٰۃ الخوف کی ادائیگی کے بعد ذکر الٰہی

☆ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ

(النساء:۴:۱۰۳)

پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے ہونے کی حالت میں بھی اور بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلوؤں پر بھی۔

☆ فَإِذَآ أَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ○

(البقرۃ: ۲۴۰)

پھر جب تم امن میں آ جاؤ تو پھر (اُسی طریق پر) اللہ کو یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں سکھایا ہے۔ جو تم (اس سے پہلے) نہیں جانتے تھے۔

138 252 دورانِ جہاد نمازیں قصر کرنے کا حکم

☆ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ

(النساء:۴:۱۰۲)

اور جب تم زمین میں (جہاد کرتے ہوئے) سفر پر نکلو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز قصر کر لیا کرو۔

باب 5

روزے

''صلوۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور صوم تجلّیٔ قلب کرتا ہے''

(حضرت مسیح موعودؑ)

139	253	**رمضان کے روزوں کی فرضیت**

☆ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (البقرۃ:۱۸۳)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

☆☆ البقرۃ:۱۸۵

140	254	**رمضان کے روزے پورے ایک ماہ رکھنے کی ہدایت**

☆ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَھِدَ مِنْکُمُ الشَّھْرَ فَلْیَصُمْہُ ؕ (البقرۃ:۱۸۶)

رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اُتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے اس مہینے کو دیکھے اس کے روزے رکھے۔

141	255	**مریض اور مسافر روزہ نہ رکھیں اور گنتی دوسرے دنوں میں پوری کریں**

☆ وَمَنْ کَانَ مَرِیْضًا اَوْعَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ ۡ وَ لِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ (البقرۃ:۱۸۶)

اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایام میں ہوگا۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا

ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور چاہتا ہے کہ تم (سہولت سے) گنتی کو پورا کرو۔

☆☆ البقرۃ: ۱۸۵

142 | 256 | روزے کی طاقت نہ پانے پر فدیہ کی ادائیگی

☆ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ (البقرۃ:۱۸۵)

اور اُن لوگوں پر جو اس (یعنی روزہ) کی طاقت نہ رکھتے ہوں (بطور فدیہ) ایک مسکین کا کھانا دینا (بشرط استطاعت) واجب ہے۔

143 | 257 | صبح سفید دھاری تک سحری کھانے کی اجازت

☆ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ (البقرۃ:۱۸۸)

اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ فجر (کے ظہور) کی وجہ سے (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے تمہارے لیے ممتاز ہوجائے۔

144 | 258 | روزہ کو رات تک مکمل کرنے کا حکم

☆ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ (البقرۃ:۱۸۸)

پھر روزے کو رات تک پورا کرو۔

145 | 259 | رمضان کی راتوں میں بیویوں سے تعلقات کی اجازت

☆ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ (البقرۃ:۱۸۸)

تمہیں رمضان میں روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانے کی اجازت ہے۔

☆ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ (البقرة:۱۸۸)

لہٰذا اب ان کے ساتھ (بے شک) ازدواجی تعلقات قائم کرو۔

146 | 260 | اعتکاف کرنا اور اِس دوران مباشرت کی ممانعت

☆ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَ اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِی الْمَسٰجِدِ ؕ (البقرة:۱۸۸)

مسجد میں اعتکاف کے دوران تم اپنی بیویوں سے تعلق قائم نہ کرو۔

147 | 261 | رمضان کی برکات کے لئے جستجو کرنا

☆ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ (البقرة:۱۸۸)

(اس مقدس مہینہ میں) جو کچھ برکات (خدا تعالیٰ نے) تمہارے لئے مقرر کر رکھی ہیں اُن کے حصول کے لئے پوری کوشش کرو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوراللہ مرقدہٗ)

148 | 262 | لیلۃ القدر کی اہمیت وفضیلت اور اِس کی تلاش

☆ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝ (القدر)

یقیناً ہم نے اسے قدر کی رات میں اُتارا ہے۔ اور تجھے کیا سمجھائے کہ قدر کی رات کیا ہے۔ یہ قدر کی رات تو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ بکثرت نازل ہوتے ہیں اُس میں فرشتے اور روح القدس اپنے رب کے حکم سے۔ ہر معاملہ میں۔ سلام ہے۔ یہ (سلسلہ) طلوعِ فجر تک جاری رہتا ہے۔

263 | لیلۃ القدر میں قرآن کا نزول

☆ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝ (الدخان:۴)

یقیناً ہم نے اسے ایک بڑی مبارک رات میں اُتارا ہے۔ ہم بہرصورت اِنذار کرنے والے تھے۔

☆☆ القدر:۲

باب 6

حج

''حج ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے جو کمال سلوک کا آخری مرحلہ ہے''

(حضرت مسیح موعودؑ)

149	264	**حج کی ترغیب دلانا** ☆ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ (الحج:۲۸) اور تمام لوگوں میں اعلان کردے کہ وہ حج کی نیت سے تیرے پاس آیا کریں۔ پیدل بھی اور ایسی سواری پر بھی جو لمبے سفر کی وجہ سے دبلی ہوگئی ہو۔
150	265	**صاحب استطاعت کے لئے حج بیت اللہ کی فرضیت** ☆ وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ط (آل عمرٰن:۹۸) اور اللہ نے لوگوں پر فرض کیا ہے کہ وہ اس گھر کا حج کریں جو بھی اس تک جانے کی توفیق پائے۔ ☆☆ البقرۃ:۱۹۷
	266	**حج کے مہینے مقرر ہیں** ☆ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ج (البقرۃ:۱۹۸) حج چند معلوم مہینوں میں ہوتا ہے۔
151	267	**خانہ خدا کا طواف کرنا** ☆ وَلْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ O (الحج:۳۰) اور پرانے گھر (یعنی خانہ کعبہ) کا طواف کریں۔

268 صفا ومروہ کا طواف

☆ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ O (البقرة:۱۵۹)

یقیناً صفا اور مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں۔ پس جو کوئی بھی اِس بیت کا حج کرے یا عمرہ ادا کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا بھی طواف کرے۔ اور جو نفلی طور پر نیکی کرنا چاہے تو یقیناً اللہ شکر کا حق ادا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

152 269 حج جسم کی پاکی کا باعث ہے

☆ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ (الحج:۳۰)

پھر چاہئے کہ وہ اپنی (بدیوں کی) مَیل کو دور کریں اور اپنی منتوں کو پورا کریں۔

270 حج کے دوران شہوانی باتوں اور جھگڑے وغیرہ سے پرہیز

☆ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ

(البقرہ:۱۹۸)

پس جس نے ان (مہینوں) میں حج کا عزم کر لیا تو حج کے دوران کسی قسم کی شہوانی بات اور بدکرداری اور جھگڑا (جائز) نہیں ہوگا۔

153 271 حج کے دوران اللہ کے فضل کی جستجو

☆ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ (البقرة:۱۹۹)

تمہارے لئے یہ کوئی گناہ کی بات نہیں کہ حج کے ایام میں تم اپنے رب کے فضل کی جستجو کرو۔

☆☆ المائدۃ:۳

154	272	**حج کے دنوں میں اللہ کو یاد کرنے کی تلقین** ☆ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ (البقرة:۲۰۴) اور اللہ کو بہت یاد کرو ان گنتی کے چند دنوں میں۔ ☆☆ الحج:۲۹
155	273	**عرفات سے واپسی پر مشعرِ حرام کے پاس ذکر الٰہی کی تلقین** ☆ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ (البقرة:۱۹۹) پس جب تم عرفات سے لوٹو تو مشعرِ حرام کے پاس اللہ کا ذکر کرو۔
156	274	**جہاں سے لوگ لوٹتے تھے تم بھی وہاں سے استغفار کرتے ہوئے لوٹو** ☆ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ (البقرة:۲۰۰) اور جہاں سے لوگ (کفار زمانہ قدیم میں) واپس لوٹتے رہے ہیں وہیں سے تم بھی واپس لوٹو اور اللہ سے مغفرت طلب کرو۔
157	275	**حج سے روکے جانے کی صورت میں قربانی کے متعلق ہدایت** ☆ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ (البقرة:۱۹۷) پس اگر تم روک دیئے جاؤ تو جو بھی قربانی میسر آئے کر دو۔
158	276	**اپنے مقام پر پہنچنے سے قبل سر نہ منڈھوانا** ☆ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ (البقرة:۱۹۷)

اور اپنے سروں کو نہ منڈاؤ یہاں تک کہ قربانی اپنی (ذبح ہونے کی) مقررہ جگہ پر پہنچ جائے۔

☆☆ الفتح:۲۸

159 | 277 | بیماری کے سبب سر منڈوانے کی صورت میں فدیہ کی ادائیگی

☆ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْبِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْنُسُكٍ ج (البقرة:۱۹۷)

اور جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اپنے سر (کی بیماری کی وجہ) سے اُسے تکلیف (پہنچ رہی) ہو (اور وہ سر منڈوا دے) اس پر (اس وجہ سے) روزوں یا صدقہ یا قربانی کی قسم سے کچھ فدیہ واجب ہوگا۔

160 | 278 | حجِ تمتع میں قربانی کی توفیق نہ پانے پر ۱۰ روزے رکھنا

☆ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ وقفہ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ج فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ط تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ط ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط (البقرة:۱۹۷)

پھر جب تم امن میں آ جاؤ تو (اس وقت) جو شخص عمرہ کا فائدہ (ایسے) حج کے ساتھ ملا کر اُٹھائے تو جو قربانی بھی آسانی سے مل سکے (کر دے) اور جو (کسی قربانی کی بھی توفیق) نہ پائے (اس پر) تین دن کے روزے تو حج (کے دنوں) میں واجب ہوں گے اور سات (روزے) جب (اے مسلمانو!) تم (اپنے گھروں کو) واپس (لوٹ) آؤ۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ (حکم) اس شخص کے لیے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام کے پاس رہنے والے نہ ہوں۔

161 | 279 | قربانی کے جانور کو اللہ کے نام کے ساتھ ذبح کرنا

☆ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ

بَهِيمَةِ الْاَنْعَامِ ط (الحج:۳۵)

اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی کا طریق مقرر کیا ہے تا کہ وہ اللہ کا نام اس پر پڑھیں جو اس نے انہیں مویشی چوپائے عطا کئے ہیں۔

☆ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ج (الحج:۳۷)

پس انہیں (اونٹوں کو) صفوں میں کھڑا کر کے اُن پر اللہ کا نام لو۔

162 | 280 قربانی کا گوشت اور خون اللہ تک نہیں پہنچتا محض تقویٰ پہنچتا ہے

☆ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ط (الحج:۳۸)

ہرگز اللہ تک نہ ان کے گوشت پہنچیں گے اور نہ ان کے خون لیکن تمہارا تقویٰ اس تک پہنچے گا۔

☆ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ O (المائدة:۲۸)

(جواباً) اُس نے کہا یقیناً اللہ متقیوں ہی کی (قربانی) قبول کرتا ہے۔

163 | 281 قربانی کا اعلیٰ مقام (آنحضور ﷺ کی ذات)

☆ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ O (الانعام:۱۶۳)

تو کہہ دے کہ میری عبادت اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

164 | 282 قربانی کے گوشت کی تقسیم

☆ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ O (الحج:۲۹)

پس ان میں سے خود بھی کھاؤ اور محتاج ناداروں کو بھی کھلاؤ۔

☆ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ (الحج:۳۶)

پس ان میں سے کھاؤ اور قناعت کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اور سوال کرنے والوں کو بھی۔

165 | 283 عمرہ کی ادائیگی

☆ وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۚ (البقرۃ:۱۹۶)

اور اللہ کے لئے حج اور عمرہ کو پورا کرو۔

166 | 284 شعائر اللہ کی تعظیم

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ

(المائدۃ: ۲)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! شعائر اللہ کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ ہی حرمت والے مہینہ کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ہی ان لوگوں کی جو اپنے رب کی طرف سے فضل اور رضوان کی تمنا رکھتے ہوئے حرمت والے گھر کا قصد کر چکے ہوں۔

(نوٹ: اس آیت میں درج ذیل پانچ امور کی حرمت اور تعظیم کا حکم ہے)

(1) شعائر اللہ

285 (2) شہر الحرام

286 (3) قربانی کے جانور

287 (4) نشان زدہ جانور

288 (5) بیت الحرام کا قصد کرنے والے

☆☆ المائدۃ:۹۷۔ الحج:۳۲،۳۳

167	289	**احرام کی حالت میں شکار کی ممانعت**

☆ یٰۤاَیُّهَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ (المائدۃ:۹۶)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! شکار مارا کرو جب تم احرام کی حالت میں ہو۔

☆ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ (المائدۃ:۳)

اور جب تم احرام کھول دو تو (بے شک) شکار کرو۔

☆☆ المائدۃ:۲، ۹۷

168	290	**احرام کی حالت میں شکار کرنے کا کفّارہ**

☆ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا
عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْیًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِیْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِیَامًا
لِّیَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ (المائدۃ:۹۶)

اور تم میں سے جو اُسے جان بوجھ کر مارے تو اس کی سزا کے طور پر کعبہ تک پہنچنے والی ایسی قربانی پیش کرے جو اس جانور کے برابر ہو جسے اس نے مارا ہے، جس کا فیصلہ تم میں سے دو صاحب عدل کریں۔ یا پھر اس کا کفارہ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یا پھر اس کے برابر روزے (رکھے) تاکہ وہ اپنے فعل کا بدنتیجہ چکھے۔

باب 7

انفاق فی سبیل اللہ

''میں نے بتا دیا ہے کہ بِمَّا رَزَقْنٰھُمْ روپیہ پیسہ سے مخصوص نہیں خواہ جسمانی ہو یا علمی سب اِس میں داخل ہے جو علم سے دیتا ہے وہ بھی اسی کے ماتحت ہے۔ مال سے دیتا ہے وہ بھی داخل ہے طبیب ہے وہ بھی داخل ہے''

(حضرت مسیح موعودؑ)

169 | 291 | اللہ کے راستہ میں خرچ کرنا

☆ وَاَنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَلَا تُلۡقُوۡا بِاَیۡدِیۡكُمۡ اِلَى التَّهۡلُكَةِ ۛۚ (البقرة:١٩٦)

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں (اپنے تئیں) ہلاکت میں نہ ڈالو۔

☆☆ البقرۃ:۳۔التغابن:۱۷۔ محمد:۳۷

292 | اللہ کے دیئے میں سے خرچ کرنا

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا بَيۡعٌ فِيۡهِ
وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ (البقرة:٢٥٥)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے پیشتر اس کے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ کوئی تجارت ہوگی اور نہ کوئی دوستی اور نہ کوئی شفاعت۔

☆☆ یٰسٓ:۳۸

170 | 293 | پہلی قوموں کے ورثہ میں سے خرچ کرنا

☆ وَاَنۡفِقُوۡا مِمَّا جَعَلَكُمۡ مُّسۡتَخۡلَفِيۡنَ فِيۡهِ ؕ (الحدید:٨)

(اے لوگو) جن (جائیدادوں) کا (پہلی قوموں کے بعد) تم کو مالک بنایا ہے اُن میں سے خرچ کرو۔

171 | 294 | استطاعت کے مطابق خرچ کرنا

☆ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلِ الْعَفْوَ ؕ (البقرة:۲۲۰)

وہ لوگ تجھ سے یہ بھی پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ اُن سے کہہ دے کہ جتنا تکلیف میں نہ ڈالے۔

295 | آسائش اور تنگی میں انفاق فی سبیل اللہ

☆ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ
النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (آل عمرٰن:۱۳۵)

(یعنی) وہ لوگ جو آسائش میں بھی خرچ کرتے ہیں اور تنگی میں بھی اور غصہ دبا جانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

172 | 296 | مخفی اور اعلانیہ طور پر خرچ کرنا

☆ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝ (ابرٰهيم:۳۲)

تُو میرے اُن بندوں سے کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے مخفی طور پر بھی اور علانیہ طور پر بھی خرچ کریں پیشتر اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں کوئی خرید و فروخت نہیں ہوگی اور نہ کوئی دوستی (کام آئے گی)۔

☆☆ البقرة:۲۷۲، ۲۷۵۔ الرعد:۲۳

173 | 297 | موت آنے سے پہلے پہلے خرچ کرنا

☆ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ
لَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (المنٰفقون:۱۱)

اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے پیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو وہ کہے کہ اے میرے رب! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکوکاروں میں سے ہو جاتا۔

298 فتح سے قبل خرچ کرنے والے کا درجہ بہت زیادہ ہے

☆ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ (الحدید:۱۰)

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمان اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے اے مومنو! فتح سے پہلے جس نے خدا کی راہ میں خرچ کیا اور اس کی راہ میں جنگ کی وہ اس کے برابر نہیں ہو سکتا جس نے فتح کے بعد خرچ کیا اور فتح کے بعد جنگ کی۔ فتح سے پہلے خرچ کرنے والے اور جنگ کرنے والے درجہ میں بہت زیادہ ہیں اور اللہ نے دونوں قسم کے لوگوں سے نیکی کا وعدہ کیا ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے خوب اچھی طرح واقف ہے۔

174 299 خدا کے حضور بہترین تحفہ پیش کرنا

☆ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ (المزمل:۲۰)

اور اللہ کو قرضۂ حسنہ دو اور اچھی چیزوں میں سے جو بھی تم خود اپنی خاطر آگے بھیجو گے تو وہی ہے جسے تم اللہ کے حضور بہتر اور اجر کے لحاظ سے عظیم تر پاؤ گے۔

☆☆ البقرۃ:۲۴۶۔ آل عمرٰن:۹۳۔ المائدۃ:۱۳۔ الحدید:۱۲، ۱۹۔ التغابن:۱۸

300 محبوب چیز خرچ کیۓ بغیر نیکی کا اعلیٰ مقام حاصل نہیں کیا جا سکتا

☆ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ (آل عمرٰن:۹۳)

تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم اُن چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو۔

☆☆ البقرۃ:۲۶۸

301 صدقہ میں ناکارہ اور ردّی چیز دینے سے پرہیز

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَ لَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِ ؕ (البقرۃ:۲۶۸)

اے ایماندارو! جو کچھ تم نے کمایا ہے، اس میں سے پاکیزہ چیزیں اور (نیز) اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین میں سے نکالا ہے (اللہ کی راہ میں حسب توفیق) خرچ کرو اور ناکارہ چیز (کو) اور جس میں سے تم خرچ (تو) کرتے ہو مگر تم خود سوائے اس کے (کہ) اس (کے قبول کرنے) میں چشم پوشی سے کام لو اسے ہرگز قبول نہیں کرتے (صدقہ کے لیے) بالا رادہ نہ چنا کرو اور جان لو کہ اللہ (بالکل) بے نیاز (اور) بہت ہی حمد کا مستحق ہے۔

175 302 صدقات کو احسان جتلا کر یا اذیت دے کر ضائع کرنے کی ممانعت

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ (البقرۃ:۲۶۵)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر یا اذیت دے کر ضائع نہ کیا کرو۔ اس شخص کی خاطر جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کی خاطر خرچ کرتا ہے اور نہ تو اللہ پر ایمان رکھتا

ہے اور نہ یوم آخرت پر۔

☆☆ البقرۃ:۲۶۳

176 303 اللہ کے رستہ میں خرچ کرنے والوں کو بشارت

☆ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ O الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ O (الحج:۳۵،۳۶)

اور جو (خدا کے سامنے) عاجزی کرنے والے ہیں اُن کو خوش خبری دیدے۔ ایسے لوگوں کو کہ جب اللہ کا نام اُن کے سامنے لیا جائے تو اُن کے دل کانپ جاتے ہیں اور اُن لوگوں کو بھی (خوش خبری دیدے) جو اپنے پر نازل ہونے والی مصیبتوں پر صبر کرتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے (ہماری خوشنودی کے لیے) اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔

304 خدا کی خاطر خرچ کرنے کی جزاء

☆ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ O (سبا:۴۰)

اور جو چیز بھی تم خرچ کرتے ہو تو وہی ہے جو اس کا بدلہ دیتا ہے اور وہ رزق عطا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

177 305 انفاق فی سبیل اللہ سے رکنا ہلاکت ہے

☆ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ (البقرۃ:۱۹۶)

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں (اپنے تئیں) ہلاکت میں نہ ڈالو۔

☆☆ محمد:۳۹

306 خدا کی راہ میں روکنے اور خرچ نہ کرنے والوں کو عذاب کی وعید

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ O (التوبة:۳۴)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً دینی علماء اور راہبوں میں سے بہت ہیں جو لوگوں کے اموال ناجائز طریق پر کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی ذخیرہ کرتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دے۔

178 307 زکوۃ کی ادائیگی کا حکم

☆ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ (البقرة:۴۴)

اور زکوۃ ادا کرو۔

☆ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ (الانعام:۱۴۲)

جب وہ پھل لائیں تو اُن کے پھل میں سے کھایا کرو اور اس کی برداشت کے دن اس کا حق ادا کیا کرو۔

☆☆ البقرة:۸۴، ۱۱۱۔ النساء:۷۸۔ الحج:۷۹۔ المؤمنون:۵۔ حمٓ السجدة:۷،۸

308 زکوۃ محض اللہ کی رضا جوئی کے لئے دینا

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ O (الروم:۴۰)

اور اللہ کی رضا چاہتے ہوئے تم جو کچھ زکوۃ دیتے ہو تو یہی ہیں وہ لوگ جو (اسے) بڑھانے والے ہیں۔

☆☆ البقرة:۲۷۳

179	309	**مومنوں کے اموال سے صدقہ (زکوۃ) وصول کرنے کا حکم تا اُن کے نفوس و اموال پاک ہوں** ☆ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا (التوبۃ:۱۰۳) تو اُن کے مالوں میں سے صدقہ قبول کر لیا کر، اس ذریعہ سے تو اُنہیں پاک کرے گا نیز اُن کا تزکیہ کرے گا۔
180	310	**زکوۃ دینے والوں کے حق میں دُعا کرنے کا حکم** ☆ وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۗ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ (التوبۃ:۱۰۳) اور اُن کے لئے دعا کیا کر یقیناً تیری دعا اُن کے لئے سکینت کا موجب ہوگی۔
181	311	**مشاغلِ تجارت، زکٰوۃ کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتے** ☆ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ○ (النور:۳۸) ایسے عظیم مرد جنہیں نہ کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے یا نماز کے قیام سے یا زکٰوۃ کی ادائیگی سے غافل کرتی ہے۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل (خوف سے) اُلٹ پلٹ ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں بھی۔
182	312	**صدقات (زکوۃ) کے مصارف** ☆ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۗ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ (التوبۃ:۶۰)

صدقات تو محض محتاجوں اور مسکینوں اور اُن (صدقات) کا انتظام کرنے والوں اور جن کی تالیف قلب کی جارہی ہو اور گردنوں کو آزاد کرانے اور چٹّی میں مبتلا لوگوں اور اللہ کی راہ میں عمومی خرچ کرنے اور مسافروں کے لئے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے ایک فرض ہے اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت ولا ہے۔

☆ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ○ (الذٰریٰت: ٢٠)

اوران کے اموال میں سوال کرنے والوں اور بے سوال ضرورت مندوں کے لیے ایک حق تھا۔

☆ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۡ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ○ (البقرۃ:٢٧٣)

یہ خرچ ان ضرورت مندوں کی خاطر ہے جو خدا کی راہ میں محصور کر دیئے گئے (اور) وہ زمین میں چلنے پھرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ ایک لاعلم (ان کے) سوال سے بچنے (کی عادت) کی وجہ سے انہیں متمول سمجھتا ہے۔ لیکن تُو ان کے اثار سے ان کو پہچانتا ہے۔ وہ پیچھے پڑ کر لوگوں سے نہیں مانگتے۔ اور جو کچھ بھی تم مال سے خرچ کرو تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

☆ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ○ (البقرۃ:٢١٦)

وہ تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ تو کہہ دے (کہ) جو اچھا مال بھی تم دو۔ وہ (تمہارے) ماں باپ قریبی رشتہ داروں۔ یتیموں۔ مسکینوں اور مسافر کا پہلا حق ہے۔ اور جو نیک کام بھی تم کرو اللہ اُسے یقیناً اچھی طرح جانتا ہے۔

کفار سے مالی قربانی قبول نہ کی جائے 313 183

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ

ذَهَبًا وَّ لَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ (آل عمرٰن:۹۲)

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مر گئے جبکہ وہ کافر تھے ان میں سے کسی سے زمین بھر سونا بھی ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اگرچہ وہ اُسے بطور فدیہ دینا چاہے۔

314 نافرمانوں سے صدقہ قبول نہ کرنے کا حکم

☆ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ۝ (التوبۃ:۵۳،۵۴)

تو کہہ دے کہ خواہ تم خوشی سے خرچ کرو خواہ کراہت کے ساتھ، ہرگز تم سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ یقیناً تم ایک بدکردار قوم ہو۔ اور انہیں کسی چیز نے اس بات سے محروم نہیں کیا کہ ان سے ان کے اموال قبول کئے جائیں سوائے اس کے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کا انکار کر بیٹھے تھے نیز یہ کہ وہ نماز کے قریب نہیں آتے تھے مگر سخت سستی کی حالت میں۔ اور خرچ بھی نہیں کرتے تھے مگر ایسی حالت میں کہ وہ سخت کراہت محسوس کرتے تھے۔

باب 8

قرآن کریم

"قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے
بے خبر ہیں"

(حضرت مسیح موعودؑ)

184 | 315 | تلاوتِ قرآن کے وقت تعوّذ پڑھنے کی ہدایت

☆ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ O (النحل:۹۹)

پس جب تو قرآن پڑھے تو دھتکارے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگ۔

185 | 316 | اللہ کے نام سے پڑھنا اور پڑھ کر سنانا

☆ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ Ó خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ Ó اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ O (العلق: ۲-۴)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوراللہ مرقدہٗ نے اس آیت کا جو ترجمہ فرمایا ہے۔اس کے مطابق اس میں درج ذیل دو حکم ملتے ہیں:

(1) اپنے رب کا نام لے کر پڑھ جس نے سب اشیاء کو پیدا کیا اور جس نے انسان کو ایک لوتھڑے سے پیدا کیا۔

(2) (پھر ہم کہتے ہیں کہ قرآن کو) پڑھ کر سناتا رہ کیونکہ تیرا رب بہت کریم ہے۔

☆☆ النمل:۳۱۔ البروج:۲۲

186 | 317 | تلاوت قرآن کرنا

☆ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ O وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ (النمل: ۹۲، ۹۳)

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں۔ اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں۔(خلیفۃ المسیح الرابعؒ)

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوجاؤں۔ اور یہ بھی کہ قرآن پڑھ کر سناؤں۔(خلیفۃ المسیح الثانی نوّر اللہ مرقدہٗ)

☆ اِنَّ الَّذِیۡ فَرَضَ عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ (القصص:۸۶)

یقیناً وہ جس نے تجھ پر قرآن کو فرض کیا ہے۔

☆☆ الکہف:۲۸۔ العنکبوت:۴۶

187 | 318 صبح کے وقت قرآن کریم پڑھنا

☆ وَقُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ کَانَ مَشۡهُوۡدًا ○ (بنی اسرائیل:۷۹)

اور فجر کی تلاوت کو اہمیت دے۔ یقیناً فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اُس کی گواہی دی جاتی ہے۔

188 | 319 جتنا میسّر ہو اس قدر قرآن کریم پڑھنا

☆ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ (المزمل:۲۱)

پس قرآن میں سے جتنا میسر ہو پڑھ لیا کرو۔

189 | 320 ترتیل سے قرآن پاک پڑھنا

☆ وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلًا ○ؕ (المزمل:۵)

اور قرآن کو خوب نکھار کر پڑھا کر۔

321 قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا حکم

☆ وَلَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یُّقۡضٰۤی اِلَیۡکَ وَحۡیُهٗ ۫ (طٰہٰ:۱۱۵)

پس قرآن (کے پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کر پیشتر اس کے کہ اس کی وحی تجھ پر مکمل کردی جائے۔

☆ لَاتُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝ (القیمة:۱۷،۱۹)

تُو اس کی قراءت کے وقت اپنی زبان کو اس لئے تیز حرکت نہ دے کہ تُو اُسے جلد جلد یاد کرے۔ یقیناً اس کا جمع کرنا اور اس کی تلاوت ہماری ذمہ داری ہے۔ پس جب ہم اُسے پڑھ چکیں تو تُو اس کی قراءت کی پیروی کر۔

☆ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ (بنی اسرائیل:۱۰۷)

اور قرآن وہ ہے کہ اسے ہم نے ٹکڑوں میں تقسیم کیا ہے تا کہ تو اُسے لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کے پڑھے۔

190 | 322 | نعماء الٰہی اور احکام الٰہی کو یاد رکھنا اور ان کا تذکرہ کرنا

☆ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ (البقرة:۲۳۲)

اور تم پر جو اللہ کا انعام (ہوا) ہے (اُس کو) یاد رکھو اور (اُسے بھی یاد رکھو) جو اُس نے تم پر اُتارا ہے یعنی کتاب اور حکمت (کو) کہ وہ اس کے ذریعہ سے تمہیں نصیحت کرتا ہے۔

☆ وَاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (البقرة:۶۴)

اور اسے یاد رکھو جو اس میں ہے تا کہ تم متقی بن جاؤ۔

☆☆ الاعراف:۱۷۲

191 | 323 | قرآن کریم پر تدبّر کرنا

☆ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝ (محمد:۲۵)

پس کیا وہ قرآن پر تدبر نہیں کرتے یا دلوں پر اُن کے تالے پڑے ہوئے ہیں۔

☆ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ O (ص:۳۰)
عظیم کتاب جسے ہم نے تیری طرف نازل کیا، برکت دی گئی ہے تاکہ یہ (لوگ) اس کی آیات پر تدبر کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

☆☆ النساء:۸۳

324 ہر معاملہ میں رہنمائی کی خاطر قرآن کی طرف رجوع کرنا

☆ مَافَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ O (الانعام:۳۹)
ہم نے کتاب میں کوئی چیز بھی نظر انداز نہیں کی۔ آخر وہ اپنے ربّ کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔

☆☆ بنی اسرائیل:۱۰

325 قرآن کا فصیح و بلیغ ہونا تاکہ تم عقل سے کام لو

☆ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ O (الزخرف:۳)
یقیناً ہم نے اسے فصیح و بلیغ قرآن بنایا تاکہ تم عقل کرو۔

326 تلاوت کے وقت خاموشی اختیار کرنا 192

☆ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ O

(الاعراف:۲۰۵)

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

☆☆ حٰمٓ السجدة:۲۷۔ الاحقاف:۳۰

193	327	**سجدۂ تلاوت کا حکم** ☆ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُکِیًّا ۩ (مریم: ۵۹) جب ان پر رحمان کی آیات تلاوت کی جاتی تھیں وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر جاتے تھے۔ ☆ وَاِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ ۩ (الانشقاق: ۲۲) اور جب اُن پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔ ☆ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ (النجم: ۶۳) پس اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو جاؤ اور عبادت کرو۔ ☆☆ بنی اسرائیل: ۱۰۸۔ السجدۃ: ۱۶
194	328	**قرآن کو پاک صاف ہو کر چھونا** ☆ لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ (الواقعۃ: ۸۰) مطہر لوگوں کے سوا اسے کوئی چھو نہیں سکتا۔
195	329	**کتاب اللہ کو مضبوطی سے پکڑنا** ☆ خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ (البقرۃ: ۶۳) اُسے مضبوطی سے پکڑ لو جو ہم نے تمہیں دیا ہے۔ ☆ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِیْۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ ۚ (الزخرف: ۴۳) پس جو کچھ تیری طرف وحی کیا جاتا ہے اسے مضبوطی سے پکڑ لے۔ ☆☆ الاعراف: ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۷۱، ۱۷۲۔ مریم: ۱۲

330 اللہ کے حکم پر مضبوطی سے قائم ہونا

☆ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ O

(ھود:۱۱۲)

پس جیسے تجھے حکم دیا جاتا ہے (اس پر) مضبوطی سے قائم ہو جا اور وہ بھی (قائم ہو جائیں) جنہوں نے تیرے ساتھ توبہ کی ہے۔ اور حد سے نہ بڑھو۔ یقیناً وہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔

196 331 کتاب الٰہی کی پیروی کرنا

☆ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ (الانعام:۱۵۶)

اور یہ بہت مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے پس اس کی پیروی کرو۔

☆ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ (الاحزاب:۳)

اور اس کی پیروی کر جو تیری طرف تیرے رب کی طرف سے وحی کیا جاتا ہے۔

☆☆ الاعراف:۴۔ الزمر:۵۶۔ الجاثیۃ:۱۹

332 آباءواجداد کے برعکس قرآن برحق کی اتباع کرنا

☆ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ O (البقرۃ:۱۷۱)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا۔ کیا ایسی صورت میں بھی (وہ ان کی پیروی کریں گے) جبکہ اُن کے باپ دادا کوئی عقل نہیں رکھتے تھے اور ہدایت یافتہ نہیں تھے۔

☆☆ الزخرف:۲۳،۲۵

197 333 کلام الٰہی کے مطابق فیصلہ کرنا

☆ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ

(المائدۃ:۴۹)

پس ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اُتارا ہے اور جو تیرے پاس حق آیا ہے اسے چھوڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کر۔

☆☆ النساء:۱۰۶ ۔ المائدۃ:۴۶، ۴۸، ۵۰

334 اہل انجیل الٰہی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں

☆ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ (المائدۃ:۴۸)

پس اہلِ انجیل اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اتارا ہے۔ اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اتارا ہے تو یہی لوگ ہیں جو فاسق ہیں۔

198 335 قرآن کو بطور نصیحت پکڑنے کا ذکر

☆ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (القلم:۵۳)

حالانکہ وہ تو تمام جہانوں کے لئے نصیحت کے سوا کچھ نہیں۔

☆ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ۙ (یٰسٓ:۷۰)

اور ہم نے اسے شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ ہی یہ اُسے زیب دیتا تھا۔ یہ تو محض ایک نصیحت ہے اور واضح قرآن ہے۔

☆ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ (القمر:۱۸)

اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کی خاطر آسان بنا دیا۔ پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟

☆ اِنَّ ھٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ (المزمل:۲۰)

یقیناً یہ ایک بڑی سبق آموز نصیحت ہے بس جو چاہے اپنے رب کی طرف (جانے والی) راہ پکڑ لے۔

☆ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ (الدخان:۵۹)

پس یقیناً ہم نے اسے تیری زبان پر سہل کر دیا ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

☆☆ طٰہٰ:۳،۴،۱۱۴۔ عبس:۱۲،۱۳۔ التکویر:۲۸،۲۹

336 سورۃ النور کو بطور نصیحت اپنانا

☆ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

(النور:۲)

(یہ) ایک ایسی سورۃ ہے جو ہم نے اُتاری ہے اور (جس پر عمل کرنا) ہم نے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے اپنے روشن احکام بیان کئے ہیں تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

199 337 قرآن کے ذریعہ جہاد کرنا

☆ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝ (الفرقان:۵۳)

اور اس (قرآن) کے ذریعہ اُن سے ایک بڑا جہاد کر۔

338 قرآن کے ذریعہ لوگوں کو ظلمات سے نور کی طرف لانا

☆ الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ (ابراهیم:۲)

اَنَا اللّٰہُ أریٰ: میں اللہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں۔ یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری

ہے تا کہ تُو لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے نور کی طرف نکالتے ہوئے اس راستہ پر ڈال دے جو کامل غلبہ والے (اور) صاحب حمد کا راستہ ہے۔

☆☆ النساء:۱۷۵، ۱۷۶۔ ابراھیم:۶۔ المؤمنون:۵۰۔ الشعراء:۱۹۳، ۱۹۵۔ الجن:۲، ۳

200 | 339 قرآن کے ذریعہ انذار

☆ وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَاالْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ (الانعام:۲۰)

اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے تا کہ میں اس کے ذریعہ سے تمہیں ڈراؤں اور ہر اس شخص کو بھی جس تک یہ پہنچے۔

☆ وَاَنْذِرْبِهِ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْ یُّحْشَرُوْٓا اِلٰی رَبِّهِمْ (الانعام:۵۲)

اور اس (قرآن) کے ذریعہ تو انہیں ڈرا جو خوف رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔

☆ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ؕ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ۝ۙ عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ۝ۙ (الشعراء:۱۹۳، ۱۹۵)

اور یقیناً یہ تمام جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا ہوا (کلام) ہے۔ جسے روح الامین لے کر اُترا ہے۔ تیرے دل پر تا کہ تُو ڈرانے والوں میں سے ہو جائے۔

☆☆ الانعام:۱۷۔ الاحقاف:۱۳، ۲۴۔ مریم:۹۸۔ الشوریٰ:۸

340 قرآن کے ذریعہ نصیحت کرنے کا حکم

☆ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ یَّخَافُ وَعِیْدِ ۝ؑ (ق:۴۶)

پس قرآن کے ذریعہ اُسے نصیحت کرتا چلا جا جو میری تنبیہ سے ڈرتا ہے۔

☆ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّکَّرُوْا (بنی اسرائیل:۴۲)

اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں (آیات) کو بار بار بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

☆☆ البقرۃ:۲۳۲۔ النحل:۴۵۔ الانعام:۷۱

341 کلام الٰہی کے ذریعہ بندہ کو خدا کی ملاقات بارے ڈرانے کا حکم

☆ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ۝

(المؤمن:۱۶)

اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا کلام نازل کرتا ہے تاکہ وہ (بندہ خدا کی) ملاقات کے دن سے لوگوں کو ڈرائے۔

201 342 قرآنی آیات ایمان میں زیادتی کا موجب ہیں

☆ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا (الانفال:۲)

مومن صرف وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان کو ایمان میں بڑھا دیتی ہیں۔

202 343 آیات الٰہی پر ایمان لانے والوں پر سلامتی بھیجنا

☆ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ (الانعام:۵۵)

اور جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) کہا کر تم پر سلام ہو۔

203	344	## ناقۃ اللہ کی حفاظت اور اس کو تکلیف نہ پہنچانے کا حکم

☆ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۝

(الشعراء:۱۵۶،۱۵۸)

اس نے کہا یہ ایک اونٹنی ہے جس کے پانی پینے کا ایک وقت مقرر کیا جاتا ہے اور تمہارے لئے بھی مقررہ دن کو پانی کی باری ہوا کرے گی۔ پس اُسے نقصان پہنچانے کے لئے چھوؤ تک نہیں۔ ورنہ تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا۔ پھر بھی انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں۔ پس وہ سخت پشیمان ہوگئے۔

☆ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ (القمر:۲۸)

یقیناً ہم ان کی آزمائش کے طور پر ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں۔ پس (اے صالح!) تُو ان پر نظر رکھ اور صبر سے کام لے۔

☆ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝ (هود:۶۵)

اور اے میری قوم! یہ اللہ کی (راہ میں وقف) اونٹنی تمہارے لئے ایک نشان ہے۔ پس اسے (اپنے حال پر) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ ورنہ تمہیں ایک عنقریب پہنچنے والا عذاب پکڑے گا۔

☆☆ الاعراف:۷۴۔ الشمس:۱۴

204	345	## آیات اللہ کو تمسخر کا نشانہ نہ بنانا

☆ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا (البقرة:۲۳۲)

اور اللہ کی آیات کو مذاق کا نشانہ نہ بناؤ۔

☆☆ الفرقان:۷۳۔ الزخرف:۴۸

346 آیات اللہ بارے تکبر سے کام لینا اور سُنی ان سُنی کرنا

☆ وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا وَلّٰی مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا (لقمٰن:۷)

اور جب اُس پر ہماری آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ استکبار کرتے ہوئے پیٹھ پھیر لیتا ہے گویا اُس نے اُنہیں سنا ہی نہ ہو۔

☆☆ الجاثیۃ:۹

347 اللہ کے نشانات کو پہچاننے کا حکم

☆ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ (النمل:۹۳)

اور کہہ دے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ عنقریب تمہیں اپنے نشانات دکھائے گا۔ پس تم انہیں پہچان لو گے۔

205 348 آیت اللہ کا تمسخر کرنے والوں کی صحبت اختیار نہ کرنا

☆ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ یُكْفَرُ بِهَا وَ یُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖۤ ؗ (النساء:۱۴۱)

جب تم سنو کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا جا رہا ہے یا ان سے تمسخر کیا جا رہا ہے تو ان لوگوں کے پاس نہ بیٹھو یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں مصروف ہو جائیں۔

☆☆ الانعام:۶۹، ۷۱

206	349	آیات اللہ کا انکار کرنے والوں سے لاتعلقی
		☆ وَلَاتَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْابِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ O (یونس:۹۵) اور تُو ہرگز ان لوگوں میں سے نہ ہو جنہوں نے اللہ کے نشانات کو جھٹلا دیا ورنہ تُو نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا۔ ☆☆ آل عمران:۱۱- الانعام:۱۵۸- الکہف:۵۸- العنکبوت:۵۰- المؤمن:۵
	350	نشانات کی تکذیب کرنے والوں کی پیروی نہ کرنا
		☆ وَلَاتَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاوَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ (الانعام:۱۵۱) اور اُن لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کر جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھٹلایا اور جو آخرت پر یقین نہیں لاتے۔ ☆☆ المائدۃ:۴۹،۵۰- الجاثیۃ:۱۹
206	351	آیات اللہ کو معمولی قیمت پر بیچنا
		☆ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا (البقرۃ:۴۲) اور میری آیات کے بدلے معمولی قیمت وصول نہ کرو۔ ☆☆ المائدۃ:۴۵- آل عمران:۲۰۱

352 اللہ کے عہد کو تھوڑی قیمت پر فروخت کرنا

☆ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ (النحل:۹۶)

اور اللہ کا عہد تھوڑی قیمت پر فروخت نہ کیا کرو۔

☆☆ آل عمران:۷۸

353 207 قرآن جیسی دلیل لانے کا حکم

☆ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖۤ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝ (الطور: ۳۵)

پس چاہیے کہ اس جیسا کوئی کلام لا کے دکھائیں اگر وہ سچے ہیں۔

☆☆ بنی اسرائیل:۸۹۔ الطور:۳۹

354 قرآن بارے اگر شک ہے تو اس جیسی کوئی کتاب یا آیت لاؤ

☆ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ (البقرۃ:۲۴)

اور اگر تم اس بارے میں شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے پر اُتارا ہے تو اس جیسی کوئی سُورت تو لا کے دکھاؤ، اور اپنے سرپرستوں کو بھی بلا لاؤ جو اللہ کے سوا (تم نے بنا رکھے) ہیں، اگر تم سچے ہو۔

☆ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ (ھود:۱۳)

یا وہ کہتے ہیں اس نے اِفترا کر لیا ہے۔ تُو کہہ دے کہ پھر اس جیسی دس اِفترا کی ہوئی سورتیں تو لاؤ اور اللہ کے سوا جسے پکار سکتے ہو (مدد کے لئے) پکار دو اگر تم سچے ہو۔

☆☆ یونس:۳۹۔ القصص:۵۰۔ ھود:۳۶۔ الطور:۳۵۔ بنی اسرائیل:۸۹

208	355	**کلام الٰہی بارے شک وشبہ پر پہلے لوگوں سے پوچھنے کا حکم** ☆ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ (یونس:۹۵) پھر اگر تو (اے قرآن کے پڑھنے والے) اس (کلام) کی وجہ سے جو ہم نے تیری طرف نازل کیا ہے کسی شک (وشبہ) میں (مبتلا) ہے تو تُو اُن لوگوں سے جو تجھ سے پہلے اس کتاب کو پڑھ رہے ہیں، دریافت کر۔
209	356	**نزول وحفاظت قرآن** ☆ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ O (الحجر:۱۰) یقیناً ہم نے ہی یہ ذکر اُتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ ☆☆ البروج:۲۲،۲۳
	357	**قرآن کا ایک شعشہ بھی تبدیل نہیں** ☆ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۗ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ O (البقرۃ:۱۰۷) جو آیت بھی ہم منسوخ کر دیں یا اُسے بُھلا دیں، اُس سے بہتر یا اُس جیسی ضرور لے آتے ہیں۔ کیا تُو نہیں جانتا کہ اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے؟
	358	**قرآن میں کوئی اختلاف نہیں** ☆ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا O (النساء:۸۳)

پس کیا وہ قرآن پر تدبّر نہیں کرتے؟ حالانکہ اگر وہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو ضرور اس میں بہت اختلاف پاتے۔

359 صحف ابراہیم وموسیٰ سے بہترین تعلیم، قرآن میں موجود ہے

☆ اِنَّ ھٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰیO صُحُفِ اِبْرٰھِیْمَ وَ مُوْسٰیO

(الاعلیٰ: ۱۹، ۲۰)

یقیناً یہ ضرور پہلے صحیفوں میں بھی ہے۔ ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

(نوٹ: حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے اس آیت کے تحت foot note میں تحریر فرمایا ہے)

''یہاں قرآن کریم کے متعلق فرمایا گیا ہے کہ اس نے گزشتہ صحیفوں کی ہر بہترین تعلیم کو اپنے اندر جمع کرلیا ہے۔ صحفِ ابراہیمؑ میں سے بھی بہترین تعلیم اس میں موجود ہے اور صحفِ موسیٰؑ میں سے بھی۔''

☆☆ الانبیاء:۲۵، ۵۱

360 210 اہل انجیل سے ہوشیار رہنے کا حکم کہ وہ قرآنی آیات کی وجہ سے فتنہ میں نہ ڈال دیں

☆ وَاحْذَرْ هُمْ اَنْ یَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَیْكَ ؕ (المائدۃ: ۵۰)

اور اُن سے بچ کر رہ کہ اس تعلیم کے کسی حصہ کے متعلق تجھے فتنہ میں نہ ڈال دیں جو اللہ نے تیری طرف اتاری ہے۔

باب 9

امثال القرآن

''قرآن شریف پر تدبر کرو اس میں سب کچھ ہے۔
نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی
خبریں ہیں''

(حضرت مسیح موعودؑ)

211 361 نصیحت پکڑنے کی خاطر امثال کا ذکر

☆ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ O (ابرٰهيم:٢٦)

اور اللہ انسانوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

☆ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ O

(الزمر:٢٨)

اور یقیناً ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثال بیان کر دی ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

☆☆ النمل:٧٧ - الروم:٥٩ - بنی اسرائیل:٩٠ - الکہف:٥٥

362 مثال، ہدایت اور ضلالت کا موجب ہے

☆ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ (البقرة:٢٧)

وہ اِس (مثال) کے ذریعہ سے بہتوں کو گمراہ ٹھہراتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعہ سے ہدایت دیتا ہے

☆☆ الفرقان:٤٥

212 363 مثالوں کو بغور سننا اور ان پر تفکّر کرنا

☆ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ O (الحشر:٢٢)

اور یہ تمثیلات ہیں جو ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ تفکّر کریں۔

☆ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ ؕ (الحج:۷۳)

اے انسانو! ایک اہم مثال بیان کی جارہی ہے پس اسے غور سے سنو۔

☆ اُنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًاO

(بنی اسرائیل:۴۹)

دیکھ تیرے بارہ میں وہ کیسی کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں۔ پس وہ رستہ سے بھٹک گئے ہیں اور سیدھی راہ تک نہیں پہنچ سکتے۔

☆☆ الفرقان:۱۰-العنکبوت:۴۴-الاعراف:۱۷۷

213 | 364 | اللہ بارے امثال بیان کرنے کی ممانعت

☆ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰہِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَO (النحل:۷۵)

پس اللہ کے بارہ میں مثالیں نہ بیان کرو۔ یقیناً اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

214 | 365 | معبودانِ باطلہ کی مثال کہ وہ مکھی بھی نہیں بنا سکتے

☆ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَہٗ ؕ وَاِنْ یَّسْلُبْھُمُ الذُّبَابُ شَیْئًا لَّا یَسْتَنْقِذُوْہُ مِنْہُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُO (الحج:۷۴)

اے انسانو! ایک اہم مثال بیان کی جارہی ہے پس اسے غور سے سنو۔ یقیناً وہ لوگ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ہرگز ایک مکھی بھی نہ بنا سکیں گے خواہ وہ اس کے لئے اکٹھے ہو جائیں اگر مکھی اُن سے کچھ چھین لے تو وہ اُس کو اُس سے چھڑا نہیں سکتے۔ کیا ہی بے بس ہے (فیض کا) طالب اور وہ جس سے (فیض) طلب کیا جاتا ہے۔

215 | 366 | اللہ کے سوا دوست بنانے والوں کی مکڑی سے مثال

☆ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ O (العنکبوت:۴۲)

اُن لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور دوست بنائے مکڑی کی طرح ہے۔ اُس نے بھی ایک گھر بنایا اور تمام گھروں میں یقیناً مکڑی ہی کا گھر سب سے زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ کاش وہ یہ جانتے۔

216 | 367 | خدا کی نعمتوں پر ناشکری کرنے کی مثال

☆ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ O (النحل:۱۱۳)

اور اللہ (تمہیں سمجھانے کے لئے) ایک بستی کا حال بیان کرتا ہے۔ جسے (ہر طرح سے) امن حاصل ہے (اور) اطمینان نصیب ہے ہر طرف سے اس کا رزق اسے بافراغت پہنچ رہا ہے۔ پھر (بھی) اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی ہے اُس (کی اِس ناشکری) پر اللہ نے اس (کے باشندوں) پر اُن کے اپنے (گھناؤنے) عمل کی وجہ سے بھوک اور خوف کا لباس نازل کیا ہے۔

217 | 368 | اصحاب القریہ کو بطور مثال پیش کرنا

☆ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ O (یٰسٓ:۱۴)

اور ان کے سامنے اصحاب قریہ کو مثال کے طور پر پیش کر جب اس (بستی) میں (اللہ کی طرف سے) مرسلین آئے۔

218	369	**اللہ کے رستہ میں خرچ کرنے والوں کی مثال**

☆ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ (البقرة:٢٦٢)

اُن لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ایسے بیج کی طرح ہے جو سات بالیں اُگاتا ہو۔ ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ جسے چاہے (اس سے بھی) بہت بڑھا کر دیتا ہے اور اللہ وسعت عطا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

☆ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ (البقرة:٢٦٦)

اور اُن لوگوں کی مثال جو اپنے اموال اللہ کی رضا چاہتے ہوئے اور اپنے نفوس میں سے بعض کو ثبات دینے کے لئے خرچ کرتے ہیں ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو اور اُسے تیز بارش پہنچے تو وہ بڑھ چڑھ کر اپنا پھل لائے، اور اگر اسے تیز بارش نہ پہنچے تو شبنم ہی بہت ہو۔ اور اللہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔

219	370	**اسلام اور دیگر مذاہب کی مثال**

☆ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۝ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اِۨجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ (ابراهيم:٢٥-٢٧)

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ کس طرح اللہ نے مثال بیان کی ہے ایک کلمہ طیبہ کی ایک شجرۂ طیبہ سے۔ اس کی جڑ مضبوطی سے پیوستہ ہے اور اس کی چوٹی آسمان میں ہے۔ وہ ہر گھڑی اپنے رب کے حکم

سے اپنا پھل دیتا ہے۔اور اللہ انسانوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔اور ناپاک کلمے کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے جو زمین پر سے اُکھاڑ دیا گیا ہو۔اس کے لئے (کسی ایک مقام پر) قرار مقدر نہ ہو۔

220 371 نبی اور جھوٹا مدعی برابر نہیں ہو سکتے

☆ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَ يَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

(ھود:١٨)

پس کیا وہ (شخص) جو اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر (قائم) ہے اور جس کے پیچھے بھی اس کی طرف سے ایک گواہ آئے گا (جو اس کا فرمانبردار ہوگا) اور اُس سے پہلے بھی موسیٰ کی کتاب (آ چکی) ہے (جو اس کی تائید کر رہی تھی اور) جو (اس کے کلام سے پہلے) لوگوں کے لئے امام اور رحمت تھی (ایک جھوٹے مدعی جیسا ہو سکتا ہے) وہ (یعنی موسیٰ کے سچے پیرو) اس پر (ایک دن ضرور) ایمان لے آئیں گے۔اور ان مخالف گروہوں میں سے جو کوئی انکار کرتا رہے گا، دوزخ اس کا موعودہ ٹھکانا ہے۔پس (اے مخاطب) تو اس کے متعلق کسی (قسم کے) شک میں نہ پڑ۔وہ یقیناً حق ہے (اور) تیرے رب کی طرف سے (ہے) لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

221 372 ہدایت یافتہ اور ہدایت سے عاری شخص برابر نہیں ہو سکتے

☆ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَىْءٍ وَّ هُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِىْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ (النحل:٧٧)

نیز اللہ دو شخصوں کی مثال بیان کرتا ہے۔ان دونوں میں سے ایک گونگا ہے جو کسی چیز پر کوئی قدرت

نہیں رکھتا اور وہ اپنے مالک پر ایک بوجھ ہے۔ وہ اسے جس طرف بھی بھیجے وہ کوئی خیر (کی خبر) نہیں لاتا۔ کیا وہ شخص اور وہ برابر ہو سکتے ہیں جو عدل کا حکم دیتا ہے اور سیدے راستے پر (گامزن) ہے؟

373 مشرک اور مومن کی مثال

☆ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَىْءٍ وَّ مَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ جَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ (النحل:٧٦)

اللہ مثال بیان کرتا ہے ایک بندہ مملوک ہو اور کوئی قدرت نہ رکھتا ہو اور ایک اور شخص جسے رزق دیا گیا ہو اور وہ رزق سے خفیہ طور پر بھی اور علانیہ طور پر بھی خرچ کرتا ہو کیا برابر ہو سکتے ہیں؟

☆☆ الزمر:٣٠

374 222 حق و باطل کی مثال

☆ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَ مِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِى النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝ (الرعد:١٨)

اُس نے آسمان سے پانی اُتارا تو وادیاں اپنے ظرف کے مطابق بہہ پڑیں اور سیلاب نے اوپر آ جانے والی جھاگ کو اُٹھا لیا۔ اور وہ جس چیز کو آگ میں ڈال کر دہکاتے ہیں تا کہ زیور یا دوسرے سامان بنائیں اس سے بھی اسی طرح کی جھاگ اُٹھتی ہے اسی طرح اللہ سچ اور جھوٹ کی تمثیل بیان کرتا ہے۔ پس جو جھاگ ہے وہ تو بے کار چلی جاتی ہے اور جو انسانوں کو فائدہ پہنچاتا ہے تو وہ زمین میں ٹھہر جاتا ہے۔ اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔

مریم اور فرعون کی بیوی سے مومنوں کی مثال 375 223

☆ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝ (التحریم: ۱۲، ۱۳)

اور اللہ نے اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے فرعون کی بیوی کی مثال دی ہے۔ جب اس نے کہا اے میرے رب! میرے لئے اپنے حضور جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون سے اور اس کے عمل سے بچالے اور مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات بخش۔ اور عمران کی بیٹی مریم کی (مثال دی ہے) جس نے اپنی عصمت کو اچھی طرح بچائے رکھا تو ہم نے اس (بچے) میں اپنی رُوح میں سے کچھ پھونکا اور اس (کی ماں) نے اپنے رب کے کلمات کی تصدیق کی اور اس کی کتابوں کی بھی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی۔

نوح اور لوط کی بیویوں سے کافر کی مثال 376

☆ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ (التحریم: ۱۱)

اور اللہ نے اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا نوح کی بیوی اور لُوط کی بیوی کی مثال بیان کی ہے۔ وہ دونوں ہمارے دو صالح بندوں کے ماتحت تھیں۔ پس ان دونوں نے ان سے خیانت کی تو وہ اُن کو اللہ کی پکڑ سے ذرا بھی بچا نہ سکے اور کہا گیا کہ تم دونوں داخل ہونے والوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ۔

224 | 377 | نشانات کی منکر قوم کی مثال

☆ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ (الاعراف:۱۷۷)

اور اگر ہم چاہتے تو اُن (آیات) کے ذریعہ ضرور اس کا رفع کرتے لیکن وہ زمین کی طرف جھک گیا اور اپنی ہوس کی پیروی کی۔ پس اس کی مثال کُتّے کی سی ہے کہ اگر تُو اس پر ہاتھ اٹھائے تو ہانپتے ہوئے زبان نکال دے گا اور اگر اُسے چھوڑ دے تب بھی ہانپتے ہوئے زبان نکال دے گا۔ یہ اس قوم کی مثال ہے جس نے ہمارے نشانات کو جھٹلایا۔ پس تُو (ان کے سامنے) یہ (تاریخی) واقعات پڑھ کر سنا، تاکہ وہ غور فکر کریں۔

☆ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○ (الجمعة:٦)

ان لوگوں کی مثال جن پر تورات کی ذمہ داری ڈالی گئی پھر اُسے (جیسا کہ حق تھا) انہوں نے اُٹھائے نہ رکھا، گدھے کی سی ہے جو کتابوں کا بوجھ اٹھاتا ہے۔ کیا ہی بُری ہے اُن لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

225 | 378 | ابن مریم کی دوبارہ آمد کی مثال

☆ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ○ (الزخرف:۵۸)

اور جب ابن مریم کو بطور مثال پیش کیا جاتا ہے تو اچانک تیری قوم اس پر شور مچانے لگتی ہے۔

226 | 379 | ورلی زندگی پانی کی طرح ہے

☆ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ

نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
مُّقْتَدِرًا ۝ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ
رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝ (النساء:۴۶،۴۷)

اوران کے سامنے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کر جو ایسے پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان سے اُتارا پھراس کے ساتھ زمین کی روئیدگی شامل ہوگئی۔ پھر وہ چُورا چُورا ہوگئی جسے ہوائیں اُڑائے لئے پھرتی ہیں۔ اوراللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ مال اوراولاد دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے ربّ کے نزدیک ثواب کے طور پر بہتر اور اُمنگ کے لحاظ سے بہت اچھی ہیں۔

☆☆ النساء:۷۸

227 380 مچھر کی مثال بیان کرنے کی حقیقت

☆ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖۤ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ
اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا
الْفٰسِقِيْنَ ۙ ۝ (البقرة:۲۷)

اللہ ہرگز اس سے نہیں شرماتا کہ کوئی سی مثال پیش کرے جیسے مچھر کی بلکہ اُس کی بھی جو اُس کے اوپر ہے۔ پس جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ یہ اُن کے ربّ کی طرف سے حق ہے اور جہاں تک اُن لوگوں کا تعلق ہے جنہوں نے انکار کیا تو وہ کہتے ہیں (آخر) یہ مثال پیش کرنے سے اللہ کا مقصد کیا ہے۔ وہ اس (مثال) کے ذریعہ سے بہتوں کو گمراہ ٹھہراتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعہ ہدایت دیتا ہے اور وہ اس کے ذریعہ فاسقوں کے سوا کسی کو گمراہ نہیں ٹھہراتا۔

228 | 381 | یہودیوں کی مثال جن کے دل پھٹے ہوئے ہیں

☆ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝ (الحشر:۱۵ تا ۱۸)

وہ تم سے اکٹھے لڑائی نہیں کریں گے مگر قلعہ بند بستیوں میں یا پھر فصیلوں کے پرلی طرف سے۔ اُن کی لڑائی آپس میں بہت سخت ہے۔ تو اُنہیں اکٹھا سمجھتا ہے جبکہ ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ وہ ایک ایسی قوم ہیں جو عقل نہیں کرتے۔ (یہ) ان لوگوں کی طرح (ہیں) جو اُن سے تھوڑا عرصہ پہلے اپنے اعمال کا وبال چکھ چکے ہیں اور ان کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔ شیطان کی مثال کی طرح جب اس نے انسان سے کہا انکار کر دے۔ پس جب اس نے انکار کر دیا تو کہنے لگا کہ یقیناً میں تجھ سے بری الذمہ ہوں۔ یقیناً میں تو تمام جہانوں کے ربّ، اللہ سے ڈرتا ہوں۔ پس اُن دونوں کا انجام یہ ٹھہرا کہ وہ دونوں ہی آگ میں پڑیں گے۔ دونوں اس میں لمبا عرصہ رہنے والے ہوں گے۔ ظالموں کی یہی جزا ہوا کرتی ہے۔

229 | 382 | منافقین کی مثال

☆ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ

عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۝ (البقرۃ:۱۸تا۲۰)

اِن کی مثال اس شخص کی حالت کی مانند ہے جس نے آگ بھڑکائی۔ پس جب اِس (آگ) نے اُس کے ماحول کو روشن کر دیا، اللہ اُن (بھڑکانے والوں) کا نور لے گیا اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے تھے۔ وہ بہرے ہیں، وہ گونگے ہیں، وہ اندھے ہیں۔ پس وہ (ہدایت کی طرف) نہیں لوٹیں گے۔ یا (اِن کی مثال) اس بارش کی سی ہے جو آسمان سے اُترتی ہے۔ اس میں اندھیرے بھی ہیں اور کڑک بھی اور بجلی بھی۔ وہ بجلی کے کڑکوں کی وجہ سے، موت کے ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں۔ اور اللہ کافروں کو گھیرے میں لئے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی اُن کی بینائی اُچک لے۔ جب کبھی وہ اُن (کو راہ دکھانے) کے لئے چمکتی ہے وہ اس میں (کچھ) چلتے ہیں اور جب وہ ان پر اندھیرا کر دیتی ہے تو ٹھہر جاتے ہیں۔ اور اگر اللہ چاہے تو ان کی شنوائی بھی لے جائے اور ان کی بینائی بھی۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

باب 10

نیکی اور بدی

''یاد رکھو کہ صرف ترکِ شر ہی نیکی نہیں ہے۔ نیکی اس میں ہے کہ ترکِ شر کے ساتھ ہی کسب خیر بھی ہو''

(حضرت مسیح موعودؑ)

230	383	**نیکی بجالانے کا حکم**

☆ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ (الحج:۷۸)

(اے ایمان دارو) اچھے اور نیک کام کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

☆ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ (البقرۃ:۱۸۵)

پس جو کوئی بھی نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے۔

☆☆ البقرۃ:۱۲۶- النساء:۱۲۵، ۱۲۸- النحل:۹۸

	384	**نیکی خواہ وہ ظاہری ہو یا مخفی کا حکم**

☆ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝

(النساء:۱۵۰)

اگر تم کوئی نیکی ظاہر کرو یا اُسے چھپائے رکھو یا کسی بُرائی سے چشم پوشی کرو تو یقیناً اللہ بہت درگزر کرنے والا (اور) دائمی قدرت رکھنے والا ہے۔

	385	**معدوم نیکی کو اُجاگر کرنا**

☆ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ (الشوریٰ:۲۴)

اور جو کسی (معدوم) نیکی کو اُجاگر کرتا ہے ہم اس میں اس کے لئے مزید حسن پیدا کر دیں گے۔

231	386	**ظاہر و باطن گناہوں سے بچو**

☆ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ (الانعام:۱۲۱)

اورتم گناہ کے ظاہراوراسکے باطن (دونوں) کوترک کردو۔

☆☆ الاعراف:۳۳ ۔ الانعام:۱۵۲

232	387	**کبائر سے بچنے کا حکم**

☆ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝ (النساء:۳۱)

اگرتم اُن بڑے گناہوں سے بچتے رہو جن سے تمہیں روکا گیا ہے تو ہم تُم سے تمہاری بدیاں دورکر دیں گے اور ہم تمہیں ایک بڑی عزت کے مقام میں داخل کریں گے۔

☆ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝ (الشوریٰ : ۳۷)

اور جو (مومن) بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں اور جب وہ غضبناک ہوں تو بخشش سے کام لیتے ہیں۔

☆☆ النجم:۳۲

233	388	**بدی کو نیکی سے دور کرنا**

☆ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ (المؤمنون:۹۶)

تو اُن کی بُری باتوں کوایسی (جوابی) باتوں سے دورکر جونہایت خوبصورت ہوں۔

☆☆ الرعد:۲۲- القصص:۵۴- حٰمٓ السجدۃ:۳۴- ھود:۱۱۴

234 | 389 | نیکی اور تقویٰ میں تعاون

☆ وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ص (المائدۃ:۲)

(اے ایمان دارو) نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے سے تعاون کرو۔

235 | 390 | گناہ اور زیادتی کے کاموں میں عدم تعاون

☆ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ص (المائدۃ:۲)

(اے ایمان دارو) گناہ اور زیادتی (کے کاموں) میں تعاون نہ کرو۔

391 | ہدایت اور مغفرت کے بدلے، گمراہی اور عذاب مانگنے کی ممانعت

☆ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ج (البقرۃ:۱۷۵)

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی اور مغفرت کے بدلے عذاب۔

236 | 392 | اعلیٰ مقام کے حصول کے لئے عمل صالح کا درس

☆ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ O (الصّٰفّٰت:۶۱)

پس چاہئے کہ ایسے ہی مقام (کے حصول) کے لئے سب عمل کرنے والے عمل کریں۔

237 | 393 | مسابقت فی الخیرات

☆ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط (البقرۃ:۱۴۸)

اور ہر ایک شخص کا ایک نہ ایک مطمح نظر ہوتا ہے جسے وہ اپنے آپ پر مسلط کر لیتا ہے سو تمہارا مطمع نظر یہ ہو کہ تم نیکیوں کے حصول میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔

☆☆ المائدۃ:۴۹۔ آل عمرٰن:۱۱۵۔ الانبیاء:۹۱۔ المؤمنون:۶۲۔ فاطر:۳۳۔ الحدید:۲۲

238 | 394 | ## اعمالِ صالحہ بجالانے والوں کے لئے بشارت کی نوید

☆ وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ (البقرۃ:۲۶)

اورخوشخبری دے دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے کہ اُن کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔

395 | ## نیکی اور بدی کی جزا و سزا

☆ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ ۝ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ۝ (الزلزال:۸،۹)

پس جو کوئی ذرہ بھر بھی نیکی کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جو کوئی ذرہ بھر بھی بدی کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا۔

☆ وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ (الشوریٰ:۴۱)

اور بدی کا بدلہ، کی جانے والی بدی کے برابر ہوتا ہے۔

☆ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ؕ (حٰم السجدۃ:۴۷)

جو کوئی بھی نیک اعمال بجالائے تو اپنے ہی نفس کی خاطر ایسا کرتا ہے اور جو کوئی بُرائی کرے تو اسی کے خلاف کرتا ہے۔

☆☆ یونس:۲۸۔ الانعام:۱۶۱۔ القارعۃ:۷،۱۰۔ النمل:۹۰،۹۱۔ القصص:۸۵۔ المؤمن:۴۱۔ الشعراء:۲۲۸

396 | ## نیکی سے روکنے والے کی سزا

☆ اَلْقِیَا فِیْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِیْدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ مُّرِیْبٍ ۝

(قٓ:۲۵،۲۶)

پھر ہم ان دونوں (ہانکنے والے اور گواہ) سے کہیں گے ہر انکار کرنے والے حق کے دشمن، نیکی سے روکنے والے، حد سے بڑھنے والے اور شبہات کرنے والے کو دوزخ میں ڈال دو۔

باب 11

تقویٰ

"قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے۔ وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوّت بخشتی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے"

(حضرت مسیح موعودؑ)

تقویٰ اختیار کرنے کی تاکید 397 239

☆ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ O

(اٰل عمرٰن : ۱۰۲)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا کہ اس کے تقویٰ کا حق ہے اور ہرگز نہ مرو مگر اس حالت میں کہ تم پورے فرمانبردار ہو۔

☆ یٰاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا O (النساء : ۲)

اے لوگو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور پھر ان دونوں میں سے مَردوں اور عورتوں کو بکثرت پھیلا دیا۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے نام کے واسطے دے کر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رحموں (کے تقاضوں) کا بھی خیال رکھو۔ یقیناً اللہ تم پر نگران ہے۔

☆ وَلَقَدْ وَصَّیْنَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَ اِیَّاکُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ غَنِیًّا حَمِیْدًا O

(النساء : ۱۳۲)

اور یقیناً ہم نے ان لوگوں کو جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی تاکیدی حکم دیا تھا اور خود تمہیں بھی کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اگر تم کفر کرو تو یقیناً اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور اللہ غنی (اور) صاحبِ حمد ہے۔

☆ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ O (المائدۃ: ۱۰۱)

پس اے عقل والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

☆ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ (الانفال: ۳۰)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ سے ڈرو تو وہ تمہارے لئے ایک امتیازی نشان بنا دے گا۔ اور تم سے تمہاری بُرائیاں دُور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا۔

☆ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ O

(یٰسٓ: ۴۶)

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ تقویٰ اختیار کرو اُن امور میں جو تمہارے سامنے ہیں اور اُن میں بھی جو تمہارے پسِ پُشت ہیں تا کہ تم رحم کئے جاؤ (تو وہ توجہ نہیں دیتے)۔

☆ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ O

(الزمر: ۱۱)

تُو کہہ دے کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو۔ اُن لوگوں کے لئے جو احسان سے کام لیتے ہیں اس دنیا میں بھی بھلائی ہوگی اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔ یقیناً صبر کرنے والوں ہی کو بغیر حساب کے ان کا بھرپور اجر دیا جائے گا۔

☆ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ

(التغابن: ۱۷)

پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس حد تک تمہیں توفیق ہے اور سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو (یہ) تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

☆☆ البقرۃ: ۴۲، ۱۳۳، ۱۹۰، ۱۹۵، ۲۰۴، ۲۳۴، ۲۸۴۔ المائدۃ: ۳۶۔ النساء: ۲، ۷۸۔
آلِ عمران: ۱۳۱، ۱۷۳، ۱۸۰، ۲۰۱۔ الاعراف: ۶۴، ۱۷۰۔ التوبۃ: ۳۶۔ المؤمنون: ۵۳۔

الشعراء:۱۰۹، ۱۸۵۔ الانفال:۲۔ المجادلة:۱۰

240 398 اللہ کے نزدیک معزز وہی ہے جو متقی ہے

☆ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ (الحجرٰت: ۱۳)

بلاشبہ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔

399 قبائل وگروہوں میں تقسیم کا مقصد ایک دوسرے کی پہچان ہے

☆ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ (الحجرٰت: ۱۳)

اے لوگو! یقیناً ہم نے تمہیں نر اور مادہ سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔

241 400 آخرت کے لئے زادِراہ اکٹھی کرنا

☆ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (البقرة: ۲۲۳)

اور اپنے نفوس کے لیے (کچھ) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم ضرور اس سے ملنے والے ہو۔ اور مومنوں کو (اس امر کی) بشارت دے دے۔

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ (الحشر: ۱۹)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور ہر جان یہ نظر رکھے کہ وہ کل کے لئے کیا آگے بھیج رہی ہے۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

401 اچھا اور نیک زادِراہ جمع کرنے کی تلقین

☆ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى (البقرة: ۱۹۸)

اور زادِ سفر جمع کرتے رہو۔ پس یقیناً سب سے اچھا زادِ سفر تقویٰ ہی ہے۔

☆ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ○ (الکهف: ۴۷)

مال اور بیٹے اس ورلی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والے نیک (اور مناسب حال) کام (ہی جوان چیزوں سے لئے جائیں) تیرے رب کے نزدیک بدلہ کے لحاظ سے (بھی) بہتر ہیں اور امید کے لحاظ سے (بھی) بہتر ہیں۔

242 | 402 ننگ ڈھانپنے کیلئے لباس پہننے کا حکم

☆ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ

(الاعراف: ۲۷)

اے بنی آدم! یقیناً ہم نے تم پر لباس اُتارا ہے جو تمہاری کمزوریوں کو ڈھانپتا ہے اور زینت کے طور پر ہے۔

243 | 403 لباس التقویٰ

☆ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ○

(الاعراف: ۲۷)

اور رہا تقویٰ کا لباس! تو وہ سب سے بہتر ہے۔ یہ اللہ کی آیات میں سے کچھ ہیں تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

244	404	**اہل بیت (مومنین) کو مطہر رہنے کا حکم** ☆ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۚ (الاحزاب:۳۳) اے اہلِ بیت! یقیناً اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کی آلائش دور کر دے اور تمہیں اچھی طرح پاک کر دے۔ ☆☆ الحج:۳۰۔ المدثر:۵
245	405	**پاکیزگی کا فائدہ انسان کو ہے** ☆ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ (فاطر:۱۹) اور جو بھی پاکیزگی اختیار کرے تو اپنے ہی نفس کی خاطر پاکیزگی اختیار کرتا ہے۔
246	406	**خود کو پاکباز نہ ٹھہراؤ** ☆ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۧ (النجم:۳۲) پس اپنے آپ کو (یونہی) پاک نہ ٹھہرایا کرو۔ وہی ہے جو سب سے زیادہ جانتا ہے کہ متقی کون ہے۔
247	407	**قریبی ساتھیوں کو پاک کرنے کا حکم** ☆ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ (المدثر:۵) اور جہاں تک تیرے کپڑوں (یعنی قریبی ساتھیوں) کا تعلق ہے، تُو اُنہیں بہت پاک کر۔
248	408	**اپنی جانوں کی حفاظت کا حکم** ☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ (المائدۃ:۱۰۶) اے مومنو! تم اپنی جانوں (کی حفاظت) کی فکر کرو۔

249	409	**علاج کے لئے جلدی کرنا**

☆ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ۝ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۗ نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝

(صٓ: ۴۲تا۴۵)

اور ہمارے بندے ایوب کو بھی یاد کر جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ یقیناً مجھے شیطان نے بہت دکھ اور عذاب دیا ہے۔ (ہم نے اسے کہا) اپنی سواری کو ایڑ ھ لگا۔ یہ (قریب ہی) نہانے کے لئے ٹھنڈا پانی ہے اور پینے کے لئے بھی۔ اور پھر ہم نے اسے اس کے اہل خانہ اور ان کے علاوہ ان جیسے اور بھی عطا کر دیئے اپنی رحمت کے طور پر۔ اور اہل عقل کے لئے ایک سبق آموز ذکر کے طور پر۔ اور خشک اور تر شاخوں کا گچھا اپنے ہاتھ میں لے اور اسی سے ضرب لگا اور (اپنی) قسم کو جھوٹا نہ کر۔ یقیناً ہم نے اسے بہت صبر کرنے والا پایا۔ کیا ہی اچھا بندہ تھا۔ یقیناً وہ بار بار عاجزی سے جھکنے والا تھا۔

نوٹ: حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے اس آیت کے تحت حاشیہ میں تحریر فرمایا ہے کہ

''پس ضِغْثًا سے سواری کو ہانکنے کا حکم ہے جو اُن کو اس پانی تک پہنچا دے گی جس کے استعمال سے آپؑ کو شفاء نصیب ہوگی''۔

250	410	**اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے کی ممانعت**

☆ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ (البقرة: ۱۹۶)

اور اپنے ہاتھوں (اپنے تئیں) ہلاکت میں نہ ڈالو۔

251	411	**اپنے نفوس کو قتل نہ کرو (خودکشی)** ☆ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ (النساء: ۳۰) تم اپنے آپ کو (اقتصادی طور پر) قتل نہ کرو۔
252	412	**نفوس کی گندی خواہشات کو تقویٰ میں تبدیل کرنا** ☆ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ (البقرۃ: ۵۵) پس اپنے نفوس کو قتل کردو۔ یعنی اپنے نفوس کی گندی خواہشات کو زہد و تقویٰ سے بدل دو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوراللہ مرقدہٗ)
253	413	**ہر قسم کے فتنہ سے ڈرنا** ☆ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ (الانفال: ۲۶) اور اس فتنہ سے ڈرو جو محض ان لوگوں کو ہی نہیں پہنچے گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا۔
254	414	**اللہ کی گرفت سے بچنے کا حکم** ☆ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ (البقرۃ: ۲۳۶) اور جان لو اللہ اس کا علم رکھتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔ پس اُس (کی پکڑ) سے بچو۔ (نوٹ: المائدۃ: ۹۳ میں بھی وَاحْذَرُوْا کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے "برائی سے بچتے رہو" کا ترجمہ کیا ہے۔)
255	415	**متقی کو جنت میں بے خوف و خطر داخل ہونے کی بشارت** ☆ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ○ (الحجر: ۴۶، ۴۷)

یقیناً متقی باغوں اور چشموں میں (متمکن) ہوں گے۔ ان میں سلامتی کے ساتھ مطمئن اور بے خوف ہوتے ہوئے داخل ہو جاؤ۔

☆☆ النحل: ۳۱، ۳۲۔ الزمر: ۷۴

416 متقی اور غیر متقی برابر نہیں ہو سکتے

☆ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُ ۙ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ۭ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ۝ (المؤمن: ۵۹)

اور اندھے اور آنکھوں والے برابر نہیں ہو سکتے اور جو لوگ ایمان لے آئے اور ایمان کے مطابق انھوں نے کام کیے وہ بدکار لوگوں کے (برابر نہیں ہو سکتے) تم لوگ بالکل نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

☆☆ الفاطر: ۲۰، ۲۳

417 متقی کامیاب و کامران اور غیر متقی ناکام و نامراد ہوتا ہے

☆ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ (الشمس: ۱۰، ۱۱)

یقیناً وہ کامیاب ہو گیا جس نے اُس (تقویٰ) کو پروان چڑھایا۔ اور نامراد ہو گیا جس نے اُسے مٹی میں گاڑ دیا۔

☆☆ الاعلیٰ: ۱۵، ۱۶

باب 12

اخلاقیات

''اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہیں۔ میری دانست میں یہی پہلو حقوق العباد کا ہے جو حقوق اللہ کے پہلو کو تقویت دیتا ہے''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

256	418	**نفع رساں وجود بننے کا حکم** ☆ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ (الرعد: ۱۸) جو انسانوں کو فائدہ پہنچاتا ہے تو وہ زمین میں ٹھہر جاتا ہے۔
257	419	**اپنے اعمال ضائع کرنے کی ممانعت** ☆ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ○ (محمد: ۳۴) اور اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔
258	420	**درگزر کرنا** ☆ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ○ (آل عمران: ۱۶۰) پس اللہ کی خاص رحمت کی وجہ سے تو ان کے لئے نرم ہو گیا۔ اور اگر تو تندخُو (اور) سخت دل ہوتا تو وہ ضرور تیرے گرد سے دور بھاگ جاتے۔ پس ان سے درگزر کر اور ان کے لئے بخشش کی دعا کر۔ اور (ہر) اہم معاملہ میں ان سے مشورہ کر۔ پس جب تو (کوئی) فیصلہ کر لے تو پھر اللہ ہی پر توکل کر۔ یقیناً اللہ توکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ ☆ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ○ (الشوریٰ: ۴۱)

اور بدی کا بدلہ، کی جانے والی بدی کے برابر ہوتا ہے۔ پس جو کوئی معاف کرے بشرطیکہ وہ اصلاح کرنے والا ہو تو اس کا اجر اللہ پر ہے۔ یقیناً وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

☆☆ البقرۃ:۲۶۴۔ آل عمرٰن:۱۳۵۔ الاعراف:۲۰۰۔ یوسف:۹۳۔ النور:۲۲

259 421 اہلِ کتاب سے معافی اور درگزر کا سلوک کرنا

☆ وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۖ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ (البقرۃ:۱۱۰)

اہلِ کتاب میں سے بہت سے ایسے ہیں جو چاہتے ہیں کہ کاش تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد (ایک دفعہ پھر) کفار بنا دیں، بوجہ اس حسد کے جو اُن کے اپنے دلوں سے پیدا ہوتا ہے (وہ ایسا کرتے ہیں) بعد اس کے کہ حق ان پر روشن ہو چکا ہے۔ پس (اُن سے) عفو سے کام لو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ ظاہر کر دے۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

☆☆ المائدۃ:۱۴۔ الحجر:۸۶۔ الشوریٰ:۴۴

422 مخالفین سے درگزر اور سلام کہنا

☆ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۚ (الزخرف:۹۰)

پس تُو ان سے درگزر کر اور کہہ سلام۔

423 جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کرنے کا حکم

☆ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِينَ ○ (الاعراف:۲۰۰)

اور جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کر۔

☆ وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ (الفرقان : ۶۳)

اور جب جاہل اُن سے مخاطب ہوتے ہیں تو (جواباً) کہتے ہیں سلام۔

☆☆ القصص : ۵۵

260 | 424 | آواز کو دھیما رکھنا

☆ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

(لقمٰن : ۱۹)

اور اپنی آواز کو دھیما رکھ۔ یقیناً سب سے بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔

261 | 425 | لوگوں سے نرم لہجہ سے گفتگو کرنا

☆ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا (البقرة : ۸۳)

اور لوگوں سے ملاطفت کے ساتھ کلام کیا کرو۔

☆☆ النساء: ۵- بنی اسرائیل: ۵۳،۲۸

262 | 426 | مومن بندوں سے شفقت اور محبت کا سلوک کرنا

☆ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الشعراء : ۲۱۵)

اور اپنا پَر مومنوں میں سے ان کے لئے جو تیری پیروی کرتے ہیں، جھکا دے۔

☆☆ التوبة: ۱۲۸ ۔ الحجر: ۸۸

	427	ماتحتوں اور پیروکاروں کے لئے مغفرت کی دعا کرنا

☆ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ (آل عمران:١٥٩)

اوران کے لئے (خدا سے) بخشش مانگ۔

☆ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ط (الممتحنة:١٢)

اوران کے لئے اللہ سے بخشش طلب کر۔

☆☆ المؤمن:٨

263	428	دین کے بھائی جب مدد طلب کریں تو مدد کرو

☆ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌO (الانفال:٧٢)

اوراگر وہ دین کے معاملہ میں تم سے مدد چاہیں تو مدد کرنا تم پرفرض ہے سوائے اس کے کہ کسی ایسی قوم کے خلاف (مدد کا سوال) ہو جس کے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہو چکا ہو۔ اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اس پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

264	429	ایثار

☆ وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ قف (الحشر:٩)

اور خود اپنی جانوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے تھے باوجود اس کے کہ انہیں خود تنگی درپیش تھی۔

265	430	صلح کرنا

☆ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ط (النساء:١٢٨)

اور صلح (بہرحال) بہتر ہے۔

☆☆ النساء: ۱۳۰

266	431	## مومنوں کے درمیان صلح کرانا
		☆ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝
		(الحجرٰت: ۱۰،۹)
		اور اگر مومنوں میں سے دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو اُن کے درمیان صلح کرواؤ۔ پس اگر اُن میں سے ایک دوسری کے خلاف سرکشی کرے تو جو زیادتی کر رہی ہے اس سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے فیصلہ کی طرف لوٹ آئے۔ پس اگر وہ لوٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل سے صلح کرواؤ اور انصاف کرو۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ مومن تو بھائی بھائی ہی ہوتے ہیں۔ پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کروایا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔
		(نوٹ: ان آیات میں مؤمنوں میں اختلاف کی صورت میں صلح کروانے کے درج ذیل احکام ملتے ہیں):
		(1) اگر مؤمنوں میں سے دو جماعتیں لڑ پڑیں تو اُن میں صلح کراؤ۔
	432	(2) اگر اُن میں سے ایک، دوسری کے خلاف سرکشی کرے تو زیادتی کرنے والی جماعت سے لڑو۔
	433	(3) اگر وہ اللہ کے فیصلہ کی طرف لوٹ آئے تو دونوں میں عدل سے صلح کراؤ۔
	434	(4) انصاف کرو۔
	435	(5) مؤمن بھائی بھائی ہیں، پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو۔
		(6) تقویٰ اختیار کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔

267	436	**رحم کرنے کی ترغیب دلانا** ☆ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ O (البلد : ۱۸) اور صبر پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کرتے ہیں اور رحم پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو رحم کی نصیحت کرتے ہیں۔
268	437	**اصلاح کرنا** ☆ وَإِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا O (النساء:۱۳۰) اور اگر تم اصلاح کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ ☆ وَأَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ (الانفال:۲) اور آپس میں اصلاح کیا کرو۔ ☆☆ النساء:۱۱۵
269	438	**آپس میں جھگڑنے کی ممانعت** ☆ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَ اصْبِرُوْا (الانفال:۴۷) اور آپس میں مت جھگڑو ورنہ تم بزدل بن جاؤ گے اور تمہارا رعب جاتا رہے گا۔ اور صبر سے کام لو۔ ☆☆ یونس :۷۸
270	439	**غصہ پینا** ☆ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ (آل عمران:۱۳۵) اور غصہ دبا جانے والے (متقی) ہیں۔

☆☆ ال عمرن:١٦٠ - الشوریٰ:٣٨

271 | 440 ## صبر کرنا

☆ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝ (المعارج : ٦)

پس صبر جمیل اختیار کر۔

☆ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ (الطور :٤٩)

اور اپنے رب کے حکم کی خاطر صبر کر۔

☆ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (الانفال:٤٦)

اور صبر سے کام لو یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

☆☆ ال عمرن:١٢١،١٨٧،١٠٢ - یونس:١١٠ - هود:٥٠،١١٦ - النحل:٩٧،١٢٧ - السجدة:٢٥ - الرعد:٢٣ - المدثر:٨

441 ## مصیبت پر صبر کرنا

☆ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ (لقمٰن : ١٨)

اور اُس (مصیبت) پر صبر کر جو تجھے پہنچے۔ یقیناً یہ بہت اہم باتوں میں سے ہے۔

☆ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ (البقرة:١٧٨)

اور تکلیفوں اور دکھوں کے دوران صبر کرنے والے ہیں اور جنگ کے دوران بھی۔

☆☆ البقرة:١٥٦،١٥٨ - الحج:٣٥،٣٦

272 | 442 ## اللہ کے وعدہ پورا ہونے کے انتظار میں صبر کرنا

☆ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝ (الروم:٦١)

پس (اے قرآن کے مخاطب) استقلال سے (اپنے ایمان پر) قائم رہ۔ اللہ کا وعدہ ضرور پورا ہوکر رہے گا اور چاہئے کہ جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تجھے دھوکہ دے کر (اپنی جگہ سے) ہٹا نہ دیں۔

☆☆ المؤمن:۷۷،۵۶

443 الٰہی فیصلہ کے انتظار میں صبر کرنا اور قوم کے لئے فیصلہ جلد طلب نہ کرنا

☆ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْنَادٰی وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۝ (القلم: ۴۹)

سو اپنے ربّ کے فیصلے کے انتظار میں صبر کر اور مچھلی والے کی طرح نہ ہو جب اس نے (اپنے ربّ کو) پکارا اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔

273 444 صبر کی تلقین کرنا

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ۫ (آل عمران:۲۰۱)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو اور صبر کی تلقین کرو اور سرحدوں کی حفاظت پر مستعد رہو۔

☆☆ البلد: ۱۸۔ العصر: ۴

274 445 عہد کو پورا کرنا

☆ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ۝ (بنی اسرائیل:۳۵)

اور عہد کو پورا کرو یقیناً عہد کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔

☆☆ المائدۃ:۲۔ آل عمران:۷۷۔ المؤمنون:۹

446 مشرکین، جو تیرے خلاف کسی کی مدد نہیں کرتے، کے عہد کو پورا کرنا

☆ فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ (التوبۃ:۴)

تم اُن کے عہد کو اُن (عہدوں) کی مدت مقررہ تک نباہو۔

☆ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ (التوبۃ:۷)

جب تک وہ (تمہارے مقابلہ پر) اپنے عہد پر قائم رہیں تم بھی اُن کے ساتھ معاہدہ پر قائم رہو۔

275 447 اللہ سے کئے گئے عہد کو پورا کرنا

☆ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ (النحل:۹۲)

اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو جب تم عہد کرو۔

☆ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ (البقرۃ:۴۱)

اور میرے عہد کو پورا کرو۔

☆ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ (الانعام:۱۵۳)

اور اللہ کے (ساتھ کئے گئے) عہد کو پورا کرو۔ یہ وہ امر ہے جس کی وہ تمہیں سخت تاکید کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

☆☆ البقرۃ:۱۷۸۔ الرعد:۲۱،۲۶۔ الاحزاب:۲۴

276 448 بیعت کے عہد پر پورا اترنا

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (الفتح:۱۱)

یقیناً وہ لوگ جو تیری بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی کی بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ہے جو اُن کے

ہاتھ پر ہے۔ پس جو کوئی عہد توڑے وہ اپنے ہی مفاد کے خلاف عہد توڑتا ہے اور جو اُس عہد کو پورا کرے جو اُس نے اللہ سے باندھا تو یقیناً وہ اُسے بہت بڑا اجر عطا کرے گا۔

449 مومن عورتوں کی بیعت کے خاص نکات

☆ یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْــٴًـا وَّ لَا یَسْرِقْنَ وَ لَا یَزْنِیْنَ وَ لَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۝ (الممتحنة:۱۳)

اے نبی! جب مومن عورتیں تیرے پاس آئیں (اور) اس (امر) پر تیری بیعت کریں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گی اور نہ ہی چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ ہی (کسی پر) کوئی جھوٹا الزام لگائیں گی جسے وہ اپنے ہاتھوں اور اپنے پاؤں کے سامنے گھڑ لیں اور نہ ہی معروف (امور) میں تیری نافرمانی کریں گی تو تُو ان کی بیعت قبول کر اور ان کے لئے اللہ سے بخشش طلب کر۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(نوٹ: اس آیت میں مومن عورتوں کو درج ذیل شرائط بیعت پر بیعت کرنے کا حکم ہے)

(1) کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گی۔

450 (2) چوری نہیں کریں گی۔

451 (3) زنا نہیں کریں گی۔

452 (4) اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی۔

453 (5) اور نہ ہی کسی پر کوئی جھوٹا الزام لگائیں گی جسے وہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے سامنے گھڑ لیں۔ یعنی بہتان تراشی نہیں کریں گی۔

454 (6) اور نہ ہی معروف امور میں تیری نافرمانی کریں گی۔

455 (7) ان امور پر نبی کو ان عورتوں سے بیعت لینے کا حکم اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرنے کا حکم ہے۔

277	456	**عہدِ بیعت وفا کرنے پر خوش ہونا**

☆ وَمَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِیْ بَايَعْتُمْ بِهٖ (التوبۃ:۱۱۱)

اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے۔ پس تم اپنے اس سودے پر خوش ہو جاؤ جو تم نے اس کے ساتھ کیا ہے۔

☆☆ اٰل عمرٰن:۷۷۔ الفتح:۱۹

278	457	**قول سدید اختیار کرنا**

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۝ یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ (الاحزاب:۷۰،۷۱)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صاف سیدھی بات کیا کرو۔ وہ تمہارے لئے تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔

☆☆ النساء:۱۰، ۱۳۶۔ اٰل عمرٰن:۱۸

279	458	**حق کو باطل کے ساتھ مت ملاؤ**

☆ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرۃ:۴۲)

اور حق کو باطل سے خلط ملط نہ کرو اور حق کو چھپاؤ نہیں جبکہ تم جانتے ہو۔

280	459	**حق کو مت چھپاؤ**

☆ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرۃ:۴۲)

اور حق کو باطل سے خلط ملط نہ کرو اور حق کو چھپاؤ نہیں جبکہ تم جانتے ہو۔

☆☆ اٰل عمرٰن:۷۲

281 | 460 | حق کی ترغیب دلانا

☆ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَا صَوْا بِالْحَقِّ ۙ (العصر:۳)

سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اور حق پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کی۔

282 | 461 | صحبت صالحین اختیار کرنا

☆ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ O (التوبة:۱۱۹)

اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

283 | 462 | قول زُور (جھوٹ) سے بچنا

☆ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ O (الحج:۳۱)

اور جھوٹ کہنے سے بچو

☆ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ O كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ O (الصف:۲،۳)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم کیوں وہ کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑا گناہ ہے کہ تم وہ کہو جو تم کرتے نہیں۔

284	463	**بغیر علم کے کوئی بات کرنے کی ممانعت**

☆ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۗ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ○ (بنی اسرائیل: ۳۶)

اور وہ موقف اختیار نہ کر جس کا تجھے علم نہیں۔ یقیناً کان اور آنکھ اور دل میں سے ہر ایک سے متعلق پوچھا جائے گا۔

☆☆ النحل: ۱۱۶

285	464	**بہتان تراشی**

☆ وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ○ (النساء: ۱۱۲)

اور جو کسی خطا کا مرتکب ہو یا گناہ کرے پھر کسی معصوم پر اس کی تہمت لگا دے تو اُس نے بہت بڑا بہتان اور کھلم کھلا گناہ (کا بوجھ) اٹھالیا۔

☆☆ النور: ۲۴

	465	**بہتان تراشی و اتہام پر مشتمل، پُر حکمت تعلیم کا پیش خیمہ بننے والا واقعہ**

☆ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○ (النور: ۱۲)

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ایک بڑا اتہام باندھا تھا، تمہیں میں سے ایک گروہ ہے۔ تم اس (فعل) کو اپنے لئے بُرا نہ سمجھو بلکہ وہ تمہارے لئے بہت اچھا تھا (کیونکہ اس کی وجہ سے ایک پُر حکمت تعلیم تم

کو مل گئی) اُن میں سے ہر شخص کو اُس نے جتنا گناہ کیا تھا اس کی سزا مل جائے گی اور جو شخص اس گناہ کے بڑے حصے کا ذمہ دار تھا اس کو بہت بڑا عذاب ملے گا۔

286	466	**ظن سے اجتناب**

☆ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ (الحجرٰت:١٢)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ظن سے بکثرت اجتناب کیا کرو۔ یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔

	467	**ظن حق کے مقابل پر کسی کام نہیں آئے گا**

☆ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْـًٔا ۝ (النجم:٢٩)

وہ ظن کے سوا کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے اور یقیناً ظن حق کے مقابل پر کچھ بھی کام نہیں آتا۔

☆☆ النجم: ٢٤ - یونس: ٣٧، ٦٧

287	468	**طعن کرنا۔ عیب لگانا**

☆ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ (الحجرٰت:١٢)

اور اپنے لوگوں پر عیب مت لگایا کرو۔

☆☆ الھمزۃ: ٢- القلم:١٢

288	469	**چغل خوری**

☆ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِیْمٍ ۝ (القلم:١١، ١٢)

اور تُو ہرگز کسی بڑھ بڑھ کر قسمیں کھانے والے ذلیل شخص کی بات نہ مان ۔ (جو) سخت عیب جُو (اور) چغلیاں کرتے ہوئے بکثرت چلنے والا ہے ۔

289 | 470 | تجسس نہ کرو

☆ وَلَا تَجَسَّسُوْا (الحجرٰت:۱۲)

اور تجسس نہ کیا کرو ۔

290 | 471 | غیبت کرنا

☆ وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ (الحجرٰت:۱۲)

اور تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی غیبت نہ کرے ۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے ؟ پس تم اس سے سخت کراہت کرتے ہو ۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو ۔

☆☆ الهمزة : ۲ ۔ القلم:۱۲

291 | 472 | لغویات سے پرہیز

☆ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ (المؤمنون : ۴)

اور وہ جو لغو سے اعراض کرنے والے ہیں ۔

☆ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝ (الفرقان : ۷۳)

اور جب وہ لغویات کے پاس سے گزرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزرتے ہیں ۔

☆☆ القصص : ۵۶ ۔ المدثر:۴۶

292	473	**تمسخر کرنا**
		☆ يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ (الحجرٰت:۱۱)
		اے لوگو جو ایمان لائے ہو! (تم میں سے) کوئی قوم کسی قوم پر تمسخر نہ کرے۔ ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہو جائیں۔ اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں)۔ ہو سکتا ہے وہ ان سے بہتر ہو جائیں۔
		(نوٹ: اس آیت میں تمسخر کے حوالہ سے درج ذیل دو احکام موجود ہیں)
		(1) کوئی قوم کسی قوم پر تمسخر نہ کرے۔ ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہو جائیں۔
		(2) اور نہ عورتیں عورتوں پر تمسخر کریں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہو جائیں۔
	474	**افراد کی موجودگی میں رسوا کرنے کی ممانعت**
		☆ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ (ھود: ۷۸)
		اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو۔
		☆☆ الحجر: ۶۹، ۷۰
293	475	**تکبر اور فسق سے بچنا**
		☆ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۠ (الاحقاف: ۲۰)
		پس آج کے دن تم ذلت کا عذاب دیئے جاؤ گے بوجہ اس کے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے تھے اور بوجہ اس کے کہ تم فسق کیا کرتے تھے۔
		☆☆ لقمٰن: ۱۹

294	476	**نخوت سے انسانوں کے لئے اپنے گال پھُلانا** ☆ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ (لقمٰن: ۱۹) اور (نخوت سے) انسانوں کے لئے اپنے گال نہ پھُلا۔
295	477	**ہنسنے اور رونے میں میانہ روی اختیار کرنا** ☆ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَّلْيَبْكُوا كَثِيرًا ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ (التوبۃ:۸۲) پس چاہیے کہ وہ تھوڑا ہنسیں اور زیادہ روئیں اُس کی جزا کے طور پر جو وہ کسب کیا کرتے تھے۔
296	478	**چال میں میانہ روی اختیار کر** ☆ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ (لقمٰن: ۲۰) اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔
	479	**زمین پر اکڑ کر چلنے کی ممانعت** ☆ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ (بنی اسرائیل: ۳۸) اور زمین میں اکڑ کر نہ چل۔ تُو یقیناً زمین کو پھاڑ نہیں سکتا اور نہ قامت میں پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکتا ہے۔ ☆ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ (لقمٰن: ۱۹) اور زمین میں یونہی اکڑتے ہوئے نہ پھر۔ اللہ کسی تکبر کرنے والے (اور) فخر و مباہات کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

(نوٹ: تواضع اور انکساری بارے بھی یہی حکم ہے)

☆☆ الفرقان:٦٣- القصص:٨٣- المؤمن:٧٦- الاحقاف:٢١

297 | 480 | اللہ کے دیئے پر اتراؤ نہیں

☆ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۙ○

(الحدید: ٢٣)

اور اُس پر اِتراؤ نہیں جو اُس نے تمہیں دیا ہے۔ اور اللہ کسی تکبر کرنے والے، بڑھ بڑھ کر فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

☆☆ القصص:٧٦- القلم:١٥

298 | 481 | امانت میں خیانت

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○

(الانفال:٢٨)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور (اس کے) رسول سے خیانت نہ کرو ورنہ تم اِس کے نتیجہ میں خود اپنی امانتوں سے خیانت کرنے لگو گے جبکہ تم (اس خیانت کو) جانتے ہو گے۔

☆☆ المعارج:٣٣- یوسف:٥٣

482 | امانت کو اصل حالت میں لوٹا دینا

☆ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ

(البقرۃ:٢٨٤)

پس اگر تم میں سے کوئی کسی دوسرے کے پاس امانت رکھے تو جس کے پاس امانت رکھوائی گئی ہے اسے چاہئے کہ وہ ضرور اس کی امانت واپس کرے اور اللہ اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرے۔

☆☆ ال عمرٰن:٧٦۔ المؤمنون:٩۔ الحج:٣٩

299	483	**امانت کو اس کے اہل کے سپرد کرنا (چناؤ کے وقت اہلیت دیکھنا)**

☆ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا (النساء:٥٩)

یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے حق داروں کے سپرد کیا کرو۔

	484	**امانتوں کا اعلیٰ حق ادا کرنا**

☆ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ (الاحزاب:٧٣)

ہم نے کامل امانت (یعنی شریعت) کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تھا۔ لیکن اس کے اُٹھانے سے انہوں نے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے لیکن انسان نے اس کو اُٹھا لیا۔

300	485	**خیانت کرنے والوں کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرنا**

☆ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝ (الانفال: ٥٩)

اور اگر کسی قوم سے تُو خیانت (عہد شکنی) کا خوف کرے تو اُن سے ویسا ہی کر جیسا انہوں نے کیا (یعنی تُو بھی اپنا عہد ختم کر دے۔ خلیفۃ المسیح الثانی نوّر اللہ مرقدہٗ)۔ اللہ خیانت کرنے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

301 486 خیانت کرنے والوں کے حق میں بحث نہ کرنا

☆ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝ (النساء : ۱۰۶)

اور خیانت کرنے والوں کے حق میں بحث کرنے والا نہ بن۔

☆ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝ (النساء : ۱۰۸)

اور اُن لوگوں کی طرف سے بحث نہ کر جو اپنے نفسوں سے خیانت کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ سخت خیانت کرنے والے گناہگار کو پسند نہیں کرتا۔

302 487 فحشاء (بے حیائی) سے بچنے کا حکم

☆ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ (الاعراف : ۲۹)

تو کہہ دے یقیناً اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔

☆ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ (النحل : ۹۱)

یقیناً اللہ عدل کا اور احسان کا اور اقرباء پر کی جانے والی عطا کی طرح عطا کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں اور بغاوت سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم عبرت حاصل کرو۔

☆ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ (الاعراف : ۳۴)

تُو کہہ دے کہ میرے رب نے محض بے حیائی کی باتوں کو حرام قرار دیا ہے وہ بھی جو اس میں سے ظاہر ہو اور وہ بھی جو پوشیدہ ہو۔ اسی طرح گناہ اور ناحق بغاوت کو بھی۔

(نوٹ: اس آیت میں درج ذیل چیزیں حرام کی گئی ہیں)

(1) فواحش یعنی (بے حیائی کی باتیں) جو ظاہر ہوں یا پوشیدہ۔

488 (2) گناہ

	489	(3) ناحق بغاوت ☆☆ النور:۲۰۔ الانعام:۱۵۲
	490	**سرعام بُری بات کہنے کی ممانعت** ☆ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ○ (النساء:۱۴۹) اللہ سرعام بُری بات کہنے کو پسند نہیں کرتا۔ مگر وہ مستثنیٰ ہے جس پر ظلم کیا گیا ہو۔ اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔
303	491	**دوسرے کا نام بگاڑ کر پکارنے کی ممانعت** ☆ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ (الحجرٰت:۱۲) اور ایک دوسرے کو نام بگاڑ کر نہ پکارا کرو۔ ایمان کے بعد فسوق کا داغ لگ جانا بہت بری بات ہے۔
304	492	**اسراف اور فضول خرچی سے بچنا** ☆ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ○ (الانعام:۱۴۲) اور اسراف سے کام نہ لو۔ یقیناً وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ☆ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ○ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ (بنی اسرائیل:۲۷،۲۸) اور فضول خرچی نہ کر۔ یقیناً فضول خرچ لوگ شیطانوں کے بھائی ہیں۔ ☆☆ الاعراف:۳۲۔ محمد:۳۹۔ الحشر:۱۰

493 بخل اوراسراف کے درمیان درمیان راہ اختیار کرنا

☆ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا O (بنی اسرائیل : ۳۰)

اور اپنی مٹھی (بخل کے ساتھ) بھینچتے ہوئے گردن سے نہ لگالے اور نہ ہی اُسے پورے کا پورا کھول دے کہ اس کے نتیجہ میں تو ملامت زدہ (اور) حسرت زدہ ہو کر بیٹھ رہے۔

☆ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا O (الفرقان:۶۸)

اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو اسراف نہیں کرتے اور نہ بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ اس کے درمیان اعتدال ہوتا ہے۔

☆☆ التغابن:۱۷

494 بخل کا حکم دینے والوں کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا

☆ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ O الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ط (الحدید:۲۴،۲۵)

اور اللہ کسی تکبر کرنے والے، بڑھ بڑھ کر فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ (یعنی) اُن لوگوں کو جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی تعلیم دیتے ہیں۔

☆☆ النساء:۳۸

305 495 حد سے تجاوز کرنے والوں کی پیروی نہ کرنا

☆ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ O الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ O (الشعراء:۱۵۲،۱۵۳)

اور حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی پیروی نہ کرو۔ جو زمین میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

306 | 496 | **مداہنت اور بُرائیوں میں ملوث انسانوں کی اطاعت کی ممانعت**

☆ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۞ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۞ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۞ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ۞ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۞ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۞ (القلم:۹،۱۳)

پس تو جھٹلانے والوں کی اطاعت نہ کر۔ وہ چاہتے ہیں کہ اگر تو لوچ سے کام لے تو وہ بھی لوچ سے کام لیں گے۔ اور تو ہرگز کسی بڑھ بڑھ کر قسمیں کھانے والے ذلیل شخص کی بات نہ مان۔ (جو) سخت عیب جو (اور) چغلیاں کرتے ہوئے بکثرت چلنے والا ہے۔ (جو) بھلائی سے بہت روکنے والا، حد سے تجاوز کرنے والا (اور) سخت گنہگار ہے۔ بہت سخت گیر۔ اس کے علاوہ ولدِ حرام ہے۔

(نوٹ: ان آیات میں درج ذیل برائیوں میں مبتلا لوگوں کی اطاعت نہ کرنے کا حکم ہے)

497 (1) جھٹلانے والوں کی بات نہ مان جو خواہش رکھتے ہیں تو اپنے دین میں کچھ نرمی کرے تو وہ بھی اپنے دین میں کچھ نرمی کریں۔

498 (2) بڑھ بڑھ کر قسمیں کھانے والے ذلیل شخص کی۔

499 (3) سخت عیب جو کی۔

500 (4) چغلیاں کرتے ہوئے بکثرت چلنے والوں کی۔

501 (5) نیکی اور بھلائی سے روکنے والوں کی۔

502 (6) حد سے تجاوز کرنے والے۔

503 (7) سخت گناہگار کی۔

504 (8) بدلگام (سخت گیر) کی۔

505 (9) اور ولدحرام کی بات نہ مان۔

307 506 دم درود اور جھاڑ پھونک کرنا

☆ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۙ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۙ (القیمة:۲۸،۲۹)

اور کہا جائے گا کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟ اور وہ اندازہ لگا لے گا کہ اب جدائی (کا وقت) ہے۔

☆☆ الفلق:۵

308 507 عدل واحسان کا حکم

☆ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ (النحل: ۹۰)

یقیناً اللہ عدل کا اور احسان کا اور اقرباء پر کی جانے والی عطا کی طرح عطا کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں اور بغاوت سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم عبرت حاصل کرو۔

(نوٹ: اس آیت میں عدل کے حکم کے ساتھ درج ذیل امور کی ہدایت بھی اللہ تعالیٰ نے دی ہے)

508 (1) احسان

509 (2) اقرباء کی مدد

510 (3) بے حیائی سے اجتناب

511 (4) ناپسندیدہ باتوں سے پرہیز

512 (5) بغاوت سے اجتناب

513 (6) عبرت حاصل کرنے کی نصیحت

☆☆ الاعراف:۳۰۔ الشوریٰ:۱۶۔ الحجرات:۱۰

514 عدل کرو، خواہ رشتہ دار کے خلاف ہی کرنا پڑے

☆ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى (الانعام:۱۵۲)

اور جب بھی تم کوئی بات کرو تو عدل سے کام لو خواہ کوئی قریبی ہی (کیوں نہ) ہو۔

309 515 احسان سے کام لینے کی تلقین

☆ وَأَحْسِنُوْا ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ (البقرۃ:۱۹۵)

اور احسان کرو۔ یقیناً اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

☆☆ المائدۃ:۹۳۔ النحل:۹۰۔ یونس:۲۶۔ القصص:۷۷۔ النساء:۱۲۹

310 516 اس نیت سے احسان نہ کرنا کہ اس کے بدلہ میں زیادہ ملے گا

☆ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ○ (المدثر:۶)

اور اس نیت سے احسان نہ کر کہ اس کے بدلہ میں تجھے زیادہ ملے گا۔

517 احسان کی جزاء احسان

☆ هَلْ جَزَآءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ○ (الرحمٰن:۶۰)

کیا احسان کی جزا احسان کے سوا بھی ہوسکتی ہے؟

311 518 مسلمان ہونے کا احسان جتلانے کی ممانعت

☆ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوْا ۖ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ
يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدٰكُمْ لِلْإِيْمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ (الحجرات:۱۷)

وہ تجھ پر احسان جتلاتے ہیں کہ وہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ تو کہہ دے مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ

جتایا کرو بلکہ اللہ تم پر احسان کرتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی طرف ہدایت دی۔ اگر تم سچے ہو (تو اس کا اعتراف کرو)۔

312	519	**حُکّام عدل سے کام لیں**

☆ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ (النساء:۵۹)

اور جب تم لوگوں کے درمیان حکومت کرو تو انصاف کے ساتھ حکومت کرو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ)

جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل سے فیصلہ کرو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوراللہ مرقدہٗ)

313	520	**جج فیصلہ کے وقت عدل اور انصاف کو مدّنظر رکھیں**

☆ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ○

(المائدۃ: ۴۳)

اور اگر تُو فیصلہ کرے تو اُن کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

☆ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ○ (صٓ:۲۳)

(ہم) دو جھگڑنے والے ہیں ہم میں سے ایک، دوسرے پر زیادتی کر رہا ہے۔ پس ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور کوئی زیادتی نہ کر اور ہمیں سیدھے رستے کی طرف ہدایت دے۔

☆ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى (صٓ:۲۷)

اے داؤد! یقیناً ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔ پس لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور میلانِ طبع کی پیروی نہ کر۔

314 | 521 | جتنی زیادتی اُتنی سزا

☆ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ (النحل:۱۲۶)

اگر تم سزا دو تو اتنی ہی سزا دو جتنی تم پر زیادتی کی گئی تھی۔

☆☆ الحج:۶۰۔ الشوریٰ:۴۰

315 | 522 | انصاف کی تائید میں گواہ بننا

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ؗ (المائدۃ:۸)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ۔

316 | 523 | ماپ تول میں انصاف سے کام لینا اور دیتے وقت چیز کم نہ دینا

☆ فَاَوْفُوا الْكَیْلَ وَالْمِیْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ (الاعراف:۸۵)

پس ماپ اور تول پورا کیا کرو اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔

☆ اَوْفُوا الْكَیْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ۝ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ (الشعراء:۱۸۱،۱۸۳)

پورا پورا ماپ تولو اور ان میں سے نہ بنو جو کم کر کے دیتے ہیں۔ اور سیدھی ڈنڈی سے تولا کرو۔ اور لوگوں کے مال ان کو کم کر کے نہ دیا کرو۔

☆☆ الانعام:۱۵۳۔ بنی اسرائیل:۳۶۔ الرحمٰن:۱۰۔ الحدید:۲۶۔ المطففین:۲،۳۔ ھود:۸۵،۸۶

317 524 فاسق اور بدکردار کے خبر کی چھان بین کرنے کا حکم

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ O (الحجرت : ۶)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے پاس اگر کوئی بدکردار کوئی خبر لائے تو (اس کی) چھان بین کر لیا کرو، ایسا نہ ہو تم جہالت سے کسی قوم کو نقصان پہنچا بیٹھو پھر تمہیں اپنے کئے پر پشیمان ہونا پڑے۔

318 525 چوری اور ڈاکہ ڈالنا منع ہے

☆ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ (العنکبوت:۳۰)

کیا تم (شہوت کے ساتھ) مردوں کی طرف آتے ہو اور راہزنی کرتے ہو۔

319 526 چور کا ہاتھ کاٹنے کی سزا

☆ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ (المائدۃ : ۳۹)

اور چور مرد اور چور عورت سو دونوں کے ہاتھ کاٹ دو اُس کی جزا کے طور پر جو انہوں نے کمایا (یہ) اللہ کی طرف سے بطور عبرت (ہے)۔

320 527 تحفے کے بدلے اچھا تحفہ پیش کرنے کا حکم

☆ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ (النساء:۸۶)

اور اگر تمہیں کوئی خیر سگالی کا تحفہ پیش کیا جائے تو اس سے بہتر پیش کیا کرو یا وہی لوٹا دو۔

321	528	## مہمان نوازی

☆ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝ (الذّٰریٰت:۲۵،۲۹)

کیا تجھ تک ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے؟ جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے کہا سلام! اس نے بھی کہا سلام! (اور جی میں کہا) اجنبی لوگ (معلوم ہوتے ہیں)۔ وہ جلدی سے اپنے گھر والوں کی طرف گیا اور ایک موٹا تازہ (بھنا ہوا) بچھڑا لے آیا۔ پھر اُسے ان کے سامنے پیش کیا (اور) پوچھا کیا تم کھاؤ گے نہیں؟ تب اُس نے ان کی طرف سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا ڈر نہیں۔ اور انہوں نے اُسے ایک صاحبِ علم بیٹے کی خوشخبری دی۔

☆☆ یوسف:۶۰۔ الحجر:۵۲

322	529	## چیز کھونے پر غم نہ کرنا

☆ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ (الحدید:۲۳)

(یادر ہے یہ تقدیر الٰہی ہے) تاکہ تم اس پر جو تم سے کھویا گیا غم نہ کرو۔

323	530	## کسی پر اللہ کا فضل دیکھ کر حرص کرنے کی ممانعت

☆ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ (النساء:۳۳)

اور اللہ نے جو تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے اس کی حرص نہ کیا کرو۔

324 | 531 | کسی پر اللہ کا فضل دیکھ کر حسد کرنے کی ممانعت

☆ اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰی مَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ج (النساء:۵۵)

کیا وہ اس پر لوگوں سے حسد کرتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا کیا ہے۔

☆☆ البقرۃ:۱۰۹۔ الفلق:۵

325 | 532 | معاملات میں مشورہ کرنے کی تلقین

☆ وَشَاوِرْھُمْ فِی الْاَمْرِ ج (اٰل عمرٰن:۱۵۹)

اور ہر اہم معاملہ میں ان سے مشورہ کر۔

☆☆ الشورٰی:۳۸

326 | 533 | مومنوں کو خفیہ مشورہ کرنے کی ممانعت

☆ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ (المجادلۃ:۹)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم باہم خفیہ مشورے کرو تو گناہ، سرکشی اور رسول کی نافرمانی پر مبنی مشورے نہ کیا کرو۔

327 | 534 | مشورہ نیکی اور تقویٰ پر ہو

☆ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی ط وَ اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْٓ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ O

(المجادلۃ:۹)

نیکی اور تقویٰ کے بارہ میں مشورے کیا کرو اور اللہ سے ڈرو جس کے حضور تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

☆☆ النساء:۱۱۵

328 | 535 | رسول سے مشورہ کرنے سے قبل صدقہ دینا

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

(المجادلۃ:۱۲)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم رسول سے (کوئی ذاتی) مشورہ کرنا چاہو تو اپنے مشورہ سے پہلے صدقہ دیا کرو۔ یہ بات تمہارے لئے بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ پس اگر تم (اپنے پاس) کچھ نہ پاؤ تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(نوٹ: اس آیت کو اگلی آیت سے ملا کر پڑھیں تو یہ دو حکم ملتے ہیں)

(1) رسول سے مشورہ کرنے سے قبل صدقہ دینا۔

536 (2) اگر صدقہ کی استطاعت نہ ہو تو کوئی بات نہیں اللہ غفور و رحیم ہے۔ تم نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دو۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

باب 13

مجالس کے آداب

"نیکی کا پہلا دروازہ اِسی سے کھلتا ہے کہ اپنی کورانہ زندگی کو سمجھے اور پھر بُری مجلس اور بُری صحبت کو چھوڑ کر نیک مجلس کی قدر کرے"۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

329	537	**السلام علیکم کہنے کا حکم**

☆ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝

(الذّٰریٰت : ۲۶)

جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے کہا سلام! اس نے بھی کہا سلام! (اور جی میں کہا) اجنبی لوگ (معلوم ہوتے ہیں)۔

☆☆ الواقعۃ:۲۶،۲۷۔ یونس:۱۰۔ یٰسٓ:۵۹۔ الحجر:۵۳

330	538	**مجالس میں بیٹھنے کے لئے جگہ دینا**

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ

(المجادلۃ:۱۲)

اے مومنو! جب تمہیں یہ کہا جائے کہ مجلسوں میں (دوسروں کے لئے) جگہ کھلی کردو تو جگہ کھلی کردیا کرو۔ اللہ تمہیں کشادگی عطا کرے گا۔

331	539	**مجالس سے اُٹھ کر، چلے جانے کا حکم**

☆ وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ

(المجادلۃ:۱۲)

اور جب کہا جائے کہ اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو۔ اللہ اُن لوگوں کے درجات بلند کرے گا جو تم میں سے ایمان لائے ہیں۔

332	540	**مجالس میں ناپسندیدہ باتیں کرنے کی ممانعت** ☆ وَتَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ (العنکبوت:۳۰) اور اپنی مجالس میں سخت ناپسندیدہ باتیں کرتے ہو۔
333	541	**اجلاس کے دوران میر مجلس سے اجازت لے کر باہر جانے کا حکم** ☆ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓی اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ یَذْهَبُوْا حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ (النور:۶۳) اور جب کسی اہم اجتماعی معاملے پر (غور کے لئے) اس کے پاس اکٹھے ہوں تو جب تک اس سے اجازت نہ لے لیں، اٹھ کر نہ جائیں۔ یقیناً وہ لوگ جو تجھ سے اجازت لیتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے والے ہیں۔
334	542	**اجازت دینے کے بعد میر مجلس کو استغفار کرنے کا حکم** ☆ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ (النور:۶۳) پس جب وہ تجھ سے اپنے بعض کاموں کی خاطر اجازت لیں تو ان میں سے جسے چاہے اجازت دے دے اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت طلب کرتا رہ۔

باب 14

گھروں میں داخلے کے آداب

''نفس تب ہی پاک ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کے احکام کی عزت اور ادب کرے اور ان راہوں سے بچے جو دوسرے کے آزار اور دُکھ کا موجب ہوتی ہیں''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

543 | 335 گھروں میں دروازوں کے راستے داخل ہونے کا حکم

☆ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ (البقرة:۱۹۰)

اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑوں سے داخل ہوا کرو بلکہ نیکی اُس کی ہے جو تقویٰ اختیار کرے اور گھروں میں ان کے دروازوں سے داخل ہوا کرو۔

544 | 336 گھروں میں داخل ہونے کے آداب

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ○ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ○ (النور:۲۸،۳۰)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو یہاں تک کہ تم اجازت لے لو اور ان کے رہنے والوں پر سلام بھیج لو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور اگر تم ان (گھروں) میں سے کسی کو نہ پاؤ تو اُن میں داخل نہ ہو یہاں تک کہ تمہیں (اس کی) اجازت دی جائے۔ اور اگر تمہیں کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس چلے جایا کرو۔ تمہارے لئے یہ بات زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے اور اللہ اسے، جو تم کرتے ہو خوب جانتا

ہے۔تم پر گناہ نہیں کہ تم ایسے گھروں میں داخل ہو جو آباد نہیں ہیں اور اُن میں تمہارا سامان پڑا ہو۔
اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

(نوٹ: ان آیات میں گھروں میں داخل ہونے کے درج ذیل آداب کا ذکر ہے)

(1) اے مومنو! کسی کے گھر میں جانے سے پہلے اجازت لے لیا کرو۔

545 (2) داخل ہونے سے پہلے گھر میں رہنے والوں کو سلام بھیج لیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ تا تم نصیحت پکڑو۔

(اس حکم کا ذکر اسی سورۃ کی آیت ٦٢ میں مزید تفصیل سے ملتا ہے)

546 (3) اگر گھر میں کوئی موجود نہ ہو تو اجازت کے بغیر داخل نہ ہو۔

547 (4) اگر تمہیں کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس چلے آیا کرو یہ بہتر ہے۔

548 (5) ایسے گھروں میں داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں جس میں کوئی نہ رہتا ہو اور تمہارا سامان اُس میں پڑا ہو۔

337 549 کن عزیزوں کے گھروں میں کھانا جائز ہے

☆ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ (النور:٦٢)

اندھے پر کوئی حرج نہیں نہ لولے لنگڑے پر حرج ہے اور نہ مریض پر اور نہ تم لوگوں پر کہ تم اپنے گھروں سے یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچوں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اُس

(گھر) سے جس کی چابیاں تمہارے قبضہ میں ہیں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔		
(نوٹ: اس آیت میں درج ذیل عزیزوں کے گھروں میں داخل ہونے اور کھانا کھانے کی اجازت دی ہے)		
(1) اپنے گھروں سے		
(2) اپنے باپ دادا کے گھروں سے	550	
(3) اپنی ماؤں (یا ننھیال) کے گھروں سے	551	
(4) اپنے بھائیوں کے گھروں سے	552	
(5) اپنی بہنوں کے گھروں سے	553	
(6) اپنے چچوں کے گھروں سے	554	
(7) اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے	555	
(8) اپنے ماموؤں کے گھروں سے	556	
(9) اپنی خالاؤں کے گھروں سے	557	
(10) اُس گھر سے جس کی چابیاں تمہارے قبضے میں ہیں	558	
(11) یا اپنے دوستوں کے گھروں سے	559	
گھروں میں کھانا کھانے کا طریق	560	338
☆ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْکُلُوْا جَمِیْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ (النور:٦٢) تم پر کوئی گناہ نہیں خواہ تم اکٹھے کھانا کھاؤ یا الگ الگ۔		

باب 15

حلال و حرام

"میرے نزدیک سب سے بڑے مشرک کیمیا گر ہیں کہ یہ رزق کی تلاش میں یوں مارے مارے پھرتے ہیں اور ان اسباب سے کام نہیں لیتے جو اللہ تعالیٰ نے جائز طور سے رزق کے حصول کے لئے مقرر کئے ہیں اور نہ پھر توکل کرتے ہیں"

(حضرت مسیح موعودؑ)

339 561 حلت وحرمت کا دائمی اصول

☆ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۗ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ (البقرة:۲۲۰)

وہ تجھ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تُو کہہ دے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ (بھی) ہے اور لوگوں کے لئے فوائد بھی۔ اور دونوں کا گناہ (کا پہلو) ان کے فائدے سے بڑھ کر ہے۔ اور وہ تجھ سے (یہ بھی) پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ ان سے کہہ دے کہ (ضروریات میں سے) جو بھی بچتا ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے (اپنے) نشانات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم تفکر کرو۔

340 562 اللہ کے رزق سے کھاؤ پیو

☆ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ (البقرة:٦١)

اللہ کے رزق سے کھاؤ اور پیو۔

341 563 اللہ کے رزق میں سے حلال طیب کھاؤ

☆ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ (المائدة:٨٩)

اور اس میں سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا حلال (اور) پاکیزہ کھایا کرو۔

☆ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ

يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِىْ فَقَدْ هَوٰى ۝ (طٰہٰ:۸۲)

(اور کہا تھا کہ) جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے پاک چیزیں کھاؤ۔ اور اس (رزق) کے بارے میں ظلم سے کام نہ لینا، ایسا نہ ہو کہ تم پر میرا غضب نازل ہو جائے اور جس پر میرا غضب نازل ہو۔ وہ (بلندی سے) گر جاتا ہے۔

☆☆ البقرۃ: ۵۸۔۱۶۹، المائدۃ: ۵۔ الاعراف: ۱۶۱،۱۵۸

کھانے پینے میں پاکیزگی وصفائی کا حکم | 564 | 342

☆ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِىْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِىَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ (الاعراف:۳۲)

تو کہہ دے کہ اللہ کی اس زینت کو جس کو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالا ہے، کس نے حرام کیا ہے؟ اسی طرح رزق میں سے پاکیزہ چیزوں کو بھی (کس نے حرام کیا ہے) تو کہہ دے یہ تو (اصل میں) اس دنیا میں (بھی) مومنوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن صرف ان کے لیے ہی ہوں گی۔ اسی طرح ہم اپنے نشانات کو علم والے لوگوں کے لئے کھول کر بیان کرتے ہیں۔

پاکیزہ چیزیں کھاتے وقت تقویٰ اللہ مدنظر رہے | 565 | 343

☆ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (المائدۃ:۹۳)

وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے ان پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ کھاتے ہیں بشرطیکہ وہ تقویٰ اختیار کریں اور ایمان لائیں اور نیک عمل کریں۔ پھر (مزید) تقویٰ اختیار کریں اور

(مزید) ایمان لائیں۔ پھر اور بھی تقویٰ اختیار کریں اور احسان کریں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

☆☆ المؤمنون:۵۲

344 | 566 خبیث چیز کو طیّب کے تبادلہ میں نہ لو

☆ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ (النساء:۳)

اور خبیث چیزیں پاک چیزوں کے تبادلہ میں نہ لیا کرو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ)

پاک مال کے بدلہ میں ناپاک مال نہ لو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوراللہ مرقدہ)

345 | 567 حلال کو حرام نہ ٹھہراؤ

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ (المائدۃ:۸۸)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ان پاکیزہ چیزوں کو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کر دی ہیں حرام نہ ٹھہرایا کرو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ یقیناً اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

☆☆ الاعراف: ۳۳۔ التحریم: ۲۔ النحل: ۱۱۷

346 | 568 کھانے پینے میں میانہ روی کی تعلیم

☆ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ (الاعراف:۳۲)

اور کھاؤ اور پیو لیکن حد سے تجاوز نہ کرو۔

☆☆ الانعام: ۱۴۲

347 | 569 | خرچ میں میانہ روی

☆ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا O

(الفرقان:٦٨)

اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو اسراف نہیں کرتے اور نہ بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ اس کے درمیان اعتدال ہوتا ہے۔

348 | 570 | قحط اور سخت دنوں کی خاطر پس انداز جمع کرنے کی ترغیب

☆ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ O ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ O

(یوسف: ۴۸،۴۹)

اس نے کہا (کہ) تم سات برس مسلسل جد و جہد سے کاشت (کا کام) کرو گے پس (اس عرصہ میں) جو (کچھ) تم کاٹو اس (سب) کو سوائے (اس) تھوڑے سے حصہ کے جو تم کھالو، اس کی بالیوں میں (ہی) رہنے دینا۔ پھر اس کے بعد سات سخت (تنگی کے سال) آئیں گے (اور) سوائے اس قلیل مقدار کے جسے تم پس انداز کرلو وہ اس (تمام غلہ) کو جو تم نے ان کے لئے پہلے سے جمع کر چھوڑا ہوگا کھا جائیں گے۔

349 | 571 | حرمت والی چیزیں

☆ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ (المائدة:۳)

تم پر مُردار حرام کردیا گیا ہے اور خون اور سؤر کا گوشت اور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو اور دم گھٹ کر مرنے والا اور چوٹ لگ کر مرنے والا اور گر کر مرنے والا اور سینگ لگنے سے

مرنے والا اور وہ بھی جسے درندوں نے کھایا ہو، سوائے اس کے کہ جسے تم (اس کے مرنے سے پہلے) ذبح کرلو اور وہ (بھی حرام ہے) جو معبودانِ باطلہ کی قربان گاہوں پر ذبح کیا جائے اور یہ بات بھی کہ تم تیروں کے ذریعہ آپس میں حصے بانٹو۔ یہ سب فسق ہے۔

(نوٹ: اس آیت میں درج ذیل چیزیں حرام کی گئی ہیں)

	(1)	مُردار
572	(2)	خون
573	(3)	سُور کا گوشت
574	(4)	جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔
575	(5)	دم گھٹ کر مرنے والا۔
576	(6)	چوٹ لگ کر مرنے والا۔
577	(7)	گر کر مرنے والا۔
578	(8)	سینگ لگنے سے مرنے والا۔
579	(9)	جسے درندوں نے کھایا ہو، سوائے اس کے کہ جسے تم اس کے مرنے سے پہلے ذبح کرلو۔
580	(10)	وہ جو معبودانِ باطلہ کی قربان گاہوں پر ذبح کیا گیا ہو۔
581	(11)	اور تیروں کے ذریعہ آپس میں حصہ بانٹنا بھی فسق ہے، نافرمانی ہے۔

☆☆ البقرة:١٧٣ - الانعام:١٤٦ - النحل:١١٦،١١٩

350 582 **شراب اور جوا کی ممانعت**

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ O (المائدة: ٩١)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً مدہوش کرنے والی چیز اور جُوا اور بت (پرستی) اور تیروں سے

قسمت آزمائی یہ سب ناپاک شیطانی عمل ہیں۔ پس ان سے پوری طرح بچو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

(نوٹ: اس آیت میں مزید درج ذیل چیزیں حرام کردی گئی ہیں)

(1) شراب

(2) جوا 583

(3) بُت پرستی (اللہ کے عنوان کے تحت گنتی میں آگیا ہے)

(4) تیروں سے قسمت آزمائی (حکم نمبر 581 میں آچکا ہے)

☆☆ البقرۃ: ۲۲۰- النحل: ۶۸

مجبوری کی حالت میں حرام چیزیں کھانے کی اجازت 584 351

☆ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(البقرۃ:۱۷۴)

البتہ اس پر کوئی گناہ نہیں جو (بھوک سے) سخت مجبور کر دیا گیا ہو، نہ حرص رکھنے والا ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

☆☆ المائدۃ:۳- الانعام:۱۲۰، ۱۴۶- النحل:۱۱۶

چوپائیوں اور پرندوں بارے حکم (جو حلال ہیں) 585 352

☆ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ (الحج:۳۱)

اور تمہارے لئے چوپائے حلال کر دیئے گئے سوائے ان کے جن کا ذکر تم سے کیا جاتا ہے۔

☆ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ (الواقعۃ:۲۲)

اور پرندوں کا گوشت، جن میں سے جس کی بھی وہ خواہش کریں گے۔

☆☆ البقرۃ:۶۸، المائدۃ:۲- المؤمنون:۲۲- المؤمن:۸۰- الانعام:۱۴۳، ۱۴۵

چوپائیوں کا استعمال بطور لادو اور سواری کے جانور کے 586

☆ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝ (المؤمن:۸۰،۸۱)

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے مویشی بنائے تا کہ تم اُن میں سے بعض پر سواری کرو اور انہی میں سے بعض کو تم کھانے کے استعمال میں لاتے ہو۔ اور تمہارے لئے ان میں بہت سے فوائد ہیں اور تا کہ تم ان پر سوار ہو کر اپنی اُس مراد تک پہنچو جو تمہارے سینوں میں ہے اور ان پر نیز کشتیوں پر تم اُٹھائے جاتے ہو۔

☆ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۚ (الانعام:۱۴۳)

اور چوپائیوں میں سے لاؤ و اور سواری والے (پیدا کئے)۔

☆☆ النحل:۶،۹،۸۱۔ الزخرف:۱۲،۱۳،۱۴۔ یٰسٓ:۷۲،۷۳

دودھ حلال ہے 587 353

☆ وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْ ۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ (النحل:۶۶)

اور یقیناً تمہارے لئے چوپائیوں میں بھی ایک بڑا نشان ہے۔ ہم تمہیں اس میں سے جو ان کے پیٹوں میں گوبر اور خون کے درمیان سے پیدا ہوتا ہے وہ خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے۔

☆☆ المؤمنون:۲۲

354 | 588 | ## سمندری شکار حلال ہے اور سمندر کے فوائد

☆ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ○ (المائدة: ۹۶)

تمہارے لئے سمندری شکار اور اس کا کھانا حلال کردیا گیا ہے۔ یہ تمہارے اور مسافروں کے فائدہ کے لئے ہے۔ اور تم پر خشکی کا شکار اس وقت تک حرام کردیا گیا ہے جب تک تم احرام باندھے ہوئے ہو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

☆ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○

(النحل: ۱۴)

اور وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کیا تا کہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے تم زینت کی چیزیں نکالو جنہیں تم پہنتے ہو۔ اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ وہ اس میں پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں، اور تا کہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔

(نوٹ: اس میں سمندری شکار اور سمندر سے فائدہ اٹھانے کے متعلق درج ذیل احکام ملتے ہیں)

(1) سمندر کو مسخر کیا تا کہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ۔

589 | (2) اس میں سے زینت کی چیزیں نکالو جو تم پہنتے ہو۔

590 | (3) کشتیاں پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں۔

591 | (4) تم (سمندر میں) اس کے فضل کو تلاش کرو۔

592 | (5) تا کہ تم شکر کرو۔

☆☆ بنی اسرائیل: ۶۶۔ المؤمنون: ۲۲

355 | 593 | شکاری جانوروں کے ذریعہ کئے گئے شکار پر اللہ کا نام پڑھنے کا حکم

☆ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ O (المائدة:۵)

وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ اُن کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے۔ تُو کہہ دے کہ تمہارے لئے تمام پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور شکاری جانوروں میں سے بعض کو سدھاتے ہوئے جو تم تعلیم دیتے ہو تو (یاد رکھو کہ) تم انہیں اس میں سے سکھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔ پس تم اس (شکار) میں سے کھاؤ جو وہ تمہارے لئے روک رکھیں اور اس پر اللہ کا نام پڑھ لیا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ حساب (لینے) میں بہت تیز ہے۔

356 | 594 | جن پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، وہ کھاؤ اور جن پر نہ لیا گیا ہو وہ نہ کھاؤ

☆ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ O

(الانعام: ۱۱۹)

پس اُسی میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اس کی آیات پر ایمان لانے والے ہو۔

☆ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ (الانعام: ۱۲۲)

اور اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ یقیناً وہ ناپاک ہے۔

☆☆ الانعام: ۱۲۰، ۱۴۶

357 | 595 | جاہلیت کی رسوم بحیرہ، سائبہ وغیرہ اپنانے کی ممانعت

☆ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ O (المائدة: ۱۰۴)

		نہ (تو) اللہ نے بحیرہ (کے بنانے) کا حکم دیا ہے نہ سائبہ کا نہ وصیلہ کا اور نہ حام کا لیکن جو (لوگ) کافر ہیں وہ اللہ پر جھوٹ (باندھ کر) افتراء کرتے ہیں اور اُن میں سے اکثر بے عقل ہیں۔
		(نوٹ: زمانہ جاہلیت میں بعض رسومات جاری تھیں، جو منع کر دی گئیں۔ جیسے......)
		بحیرہ: ایسی اونٹنی جو دس بچے دے دیتی اس کے کان چھید کر کھلا چھوڑ دیا جاتا، نہ ہی اس پر کوئی سوار ہوتا اور نہ سامان لادتا۔
	596	سائبہ: ایسی اونٹنی جو پانچ بچے دے دیتی اُسے چراہ گاہ میں کھلا چھوڑ دیا جاتا۔ نہ حوض کے پانی سے روکا جاتا اور نہ ہی چارے سے۔
	597	وصیلہ: جب بکری، نر اور مادہ دونوں اکٹھے بچے دیتی تو اُسے ذبح نہ کرتے تا ایک کو ذبح کرنے سے دوسرے کو تکلیف نہ ہو۔
	598	حام: وہ سانڈ جس کی نسل سے دس بچے ہو جاتے اُسے کھلا چھوڑ دیا جاتا۔ نہ اس پر سوار ہوتے اور نہ اس سے اور کام لیتے اور اسے چراگاہ سے اور پانی سے نہ روکا جاتا۔
358	599	**شہد حلال ہے اور اس میں شفاء ہے**
		☆ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ (النحل:۶۹،۷۰)
		اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ پہاڑوں میں بھی اور درختوں میں بھی اور ان (بیلوں) میں جو وہ اونچے سہاروں پر چڑھاتے ہیں گھر بنا۔ پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے کھا اور اپنے رب کے رستوں پر عاجزی کرتے ہوئے چل۔ ان کے پیٹوں میں سے ایسا مشروب نکلتا ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے ایک بڑی شفاء ہے۔ یقیناً اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے بہت بڑا نشان ہے۔

## زمینی پھل کھانے کا حکم	600	359

☆ وَ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّیْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ غَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ٘ وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۙ

(الانعام:۱۴۲)

اور وہی ہے جس نے ایسے باغات اُگائے جو سہاروں کے ذریعہ بلند کئے جاتے ہیں اور ایسے بھی جو سہاروں کے ذریعہ بلند نہیں کئے جاتے، اور کھجور اور فصلیں جن کے پھل الگ الگ ہیں، اور زیتون اور انار، آپس میں ملتے جلتے بھی ہیں اور نہ ملتے جلتے بھی۔ جب وہ پھل لائیں تو ان کے پھل میں سے کھایا کرو اور اس کی برداشت کے دن اس کا حق ادا کیا کرو اور اسراف سے کام نہ لو یقیناً وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

☆☆ ابرٰھیم:۳۳۔ النحل:۶۸۔ المؤمنون:۲۰

## سود کی حُرمت	601	360

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ (آل عمرٰن:۱۳۱)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! سود در سود نہ کھایا کرو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

☆ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ (البقرۃ:۲۷۶)

جبکہ اللہ نے تجارت کو جائز اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔

☆☆ البقرۃ:۲۷۹۔ النساء:۱۶۱، ۱۶۲

	602	**اللہ کے نزدیک سود کی رقم نہیں بڑھتی، زکوۃ میں دی ہوئی رقم بڑھتی ہے** ☆ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ○ (الروم: ۳۰) اور جو تم سود کے طور پر دیتے ہو تا کہ لوگوں کے اموال میں مل کر وہ بڑھنے لگے تو اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا۔ اور اللہ کی رضا چاہتے ہوئے تم جو کچھ زکوۃ دیتے ہو تو یہی ہیں وہ لوگ جو (اسے) بڑھانے والے ہیں۔
361	603	**بھائیوں کا مال جھوٹ فریب سے نہ کھاؤ** ☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۚ (النساء: ۳۰) اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے اموال آپس میں ناجائز طریق پر نہ کھایا کرو۔ ہاں اگر وہ ایسی تجارت ہو جو تمہاری باہمی رضامندی سے ہو۔ ☆☆ البقرة: ۱۸۹۔ النساء: ۱۶۲
362	604	**بھائیوں کے اموال ناجائز طور پر کھانے کے لئے حکام کی طرف نہ لے جاؤ** ☆ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ (البقرة: ۱۸۹) اور اپنے ہی اموال اپنے درمیان جھوٹ فریب کے ذریعہ نہ کھایا کرو۔ اور نہ تم انہیں حکام کے سامنے (اس غرض سے) پیش کرو کہ تم گناہ کے ذریعہ لوگوں کے (یعنی قومی) اموال میں سے کچھ کھا سکو حالانکہ تم (اچھی طرح) جانتے ہو۔

(نوٹ): حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے انڈیکس زیر عنوان اقتصادیات اس آیت کے لئے یہ عنوان باندھا ہے ''دوسروں کے اموال ہتھیانے کے لئے حکام کو رشوت دینے کی مناہی'' اور یوں یہ الگ حکم ہے۔

علماء کو بھی لوگوں کا مال فریب سے کھانے کی ممانعت 605 363

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ (التوبۃ:۳۴)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً دینی علماء اور راہبوں میں سے بہت ہیں جو لوگوں کے اموال ناجائز طریق پر کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی ذخیرہ کرتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دے۔

اہل کتاب کا کھانا حلال ہے 606 364

☆ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ (المائدۃ:٦)

آج کے دن تمہارے لئے تمام پاکیزہ چیزیں حلال قرار دی گئی ہیں اور اہل کتاب کا (پاکیزہ) کھانا بھی تمہارے لئے حلال ہے جبکہ تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔

بنی اسرائیل کے لئے حلال و حرام کی تعلیم 607

☆ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

(آل عمران:۹۴)

تمام کھانے بنی اسرائیل پر حلال تھے سوائے ان کے جو خود اسرائیل نے اپنے اوپر حرام کر لئے پیشتر اس کے کہ تورات اتاری جاتی ۔ تُو کہہ دے کہ تورات لے آؤ اور اسے پڑھ (کر دیکھ) لو، اگر تم سچے ہو۔

608 **یہود پر بعض چیزیں بطور سزا حرام کی گئیں**

☆ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ (النساء:۱۶۱)

پس وہ لوگ جو یہودی تھے ان کے ظلم کے باعث اور ان کے اللہ کی راہ سے بکثرت روکنے کی وجہ سے ہم نے ان پر وہ پاکیزہ چیزیں بھی حرام کر دیں جو (اس سے پہلے) ان کے لئے حلال کی گئی تھیں۔

☆☆ الانعام:۱۴۷۔ النحل:۱۱۹

609 **یہودیوں کے لئے ناخن والا جانور اور چربیاں حرام تھیں**

☆ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۗ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ (الانعام:۱۴۷)

اُن لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا تھا اور گائیوں میں سے اور بھیڑ بکریوں میں سے ان کی چربیاں ان پر حرام کر دی تھیں سوائے اس کے جو اُن کی ریڑھ کی ہڈی پر چڑھی ہوئی ہو یا انتڑیوں کے ساتھ لگی ہو یا ہڈی کے ساتھ ملی جلی ہو۔ ہم نے انہیں ان کی بغاوت کی یہ جزا دی اور ہم یقیناً سچے ہیں۔

365	610	**تجارت حلال ہے** ☆ اَحَلَّ اللّٰہُ الۡبَیۡعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ (البقرۃ:۲۷۶) اللہ نے تجارت کو جائز اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔
366	611	**تجارت میں فریقین کی رضامندی ضروری ہے** ☆ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡکُلُوۡۤا اَمۡوَالَکُمۡ بَیۡنَکُمۡ بِالۡبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنۡ تَکُوۡنَ تِجَارَۃً عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡکُمۡ ۟ (النساء:۳۰) اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے اموال آپس میں ناجائز طریق پر نہ کھایا کرو۔ ہاں اگر وہ ایسی تجارت ہو جو تمہاری باہمی رضامندی سے ہو۔
367	612	**اسلامی اور روحانی تجارت** ☆ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ھَلۡ اَدُلُّکُمۡ عَلٰی تِجَارَۃٍ تُنۡجِیۡکُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ○ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ وَتُجَاھِدُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ بِاَمۡوَالِکُمۡ وَ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ○ۙ (الصف:۱۱،۱۲) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت پر مطلع کروں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے نجات دے گی۔ تم (جو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کے راستے میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہو، یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ ☆☆ فاطر:۳۰

368	613	**لہو وتجارت سے خدا کی طرف آنا بہتر ہے** ☆ وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ۨانْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۠ (الجمعة:۱۲) اور جب یہ لوگ تجارت یا کھیل کی بات دیکھتے ہیں تو تجھ سے الگ ہو کر اس کی طرف چلے جاتے ہیں اور تجھ کو اکیلا چھوڑ دیتے ہیں۔ تو اُن سے کہہ دے جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل کی بات بلکہ تجارت سے بھی اچھا ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔

باب 16

ذوی القربیٰ

”احسان سے بھی آگے بڑھو اور ترقی کر کے ایسی نیکی کرو کہ وہ ایتاء ذی القربیٰ کے رنگ میں رنگین ہو یعنی جس طرح سے ایک ماں اپنے بچے سے نیکی کرتی ہے ماں کی اپنے بچے سے محبت ایک طبعی اور فطری تقاضا پر مبنی ہے نہ کہ کسی طمع پر“۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

والدین سے حسن سلوک | 614 | 369

☆ وَ قَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ
عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا
قَوْلًا كَرِیْمًا۝ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا۝ (بنی اسرائیل :۲۳، ۲۴)

اور تیرے رب نے فیصلہ صادر کر دیا ہے کہ تم اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین سے احسان کا سلوک کرو۔ اگر ان دونوں میں سے کوئی ایک تیرے پاس بڑھاپے کی عمر کو پہنچے یا دونوں ہی، تو انہیں اُف تک نہ کہہ اور انہیں ڈانٹ نہیں اور انہیں نرمی اور عزت کے ساتھ مخاطب کر۔

(نوٹ: ان آیات میں والدین سے حسن سلوک کرنے اور نرمی و رأفت کا برتاؤ رکھنے کے لئے درج ذیل احکام ملتے ہیں)

(1) وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا کہ والدین سے احسان کا سلوک کرو۔

615 (2) اگر ان دونوں میں کوئی ایک یا دونوں ہی بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف تک نہ کہو۔

616 (3) اور انہیں ڈانٹو مت۔

617 (4) انہیں نرمی اور عزت کے ساتھ مخاطب کرو۔

618 (5) رحم کے جذبہ کے ماتحت ان کے سامنے عاجزانہ رویہ اختیار کر۔

619 (6) اور ان کے لئے دعا کرتے رہو رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا۝

☆☆ البقرة:۸۳- النساء:۳۶- الانعام:۱۵۱- مریم:۱۴- الاحقاف:۱۵- یوسف:۱۰۰

370	620	**ماں کے ساتھ حسن سلوک** ☆ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا O (مریم: ۳۲) اور مجھے اپنی ماں سے حسن سلوک کرنے والا بنایا اور مجھے سخت گیر اور سخت دل نہیں بنایا۔ ☆☆ الاحقاف:۱۶
371	621	**والدین پر ہونے والے انعامات کا ذکر** ☆ إِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ (المائدۃ:۱۱۰) جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم! اپنے اوپر میری نعمت کو یاد کر اور اپنی والدہ پر۔
372	622	**والدین کا شکر ادا کرنا** ☆ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ (لقمٰن:۱۴) (اُسے ہم نے یہ تاکیدی نصیحت کی) کہ میرا شکر ادا کر اور اپنے والدین کا بھی۔ ☆☆ الاحقاف:۱۶
373	623	**والدین کے لئے خرچ کرنا** ☆ يَسْئَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ (البقرۃ:۲۱۵) وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں۔ تُو کہہ دے کہ تم (اپنے) مال میں سے جو کچھ بھی خرچ کرنا چاہو تو والدین کی خاطر خرچ کرو۔

374	624	والدین اگر شرک کا حکم دیں تو ان کی اطاعت نہ کی جائے
		☆ وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِى الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّ اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَىَّ ۚ (لقمٰن:۱۵)
		اور اگر وہ دونوں (بھی) تجھ سے جھگڑا کریں کہ تُو میرا شریک ٹھہرا جس کا تجھے کوئی علم نہیں تو ان دونوں کی اطاعت نہ کر اور ان دونوں کے ساتھ دنیا میں دستور کے مطابق رفاقت جاری رکھ اور اس کے رستے کی اتباع کر جو میری طرف جھکا۔
		☆☆ العنکبوت:۹
	625	والدین کی اطاعت میں حضرت اسماعیلؑ کا کردار
		☆ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۞ (الصّٰفّٰت:۱۰۲)
		اس نے کہا اے میرے باپ! وہی کر جو تجھے حکم دیا جاتا ہے۔ یقیناً اگر اللہ چاہے گا تو مجھے تُو صبر کرنے والوں میں سے پائے گا۔
375	626	رحمی رشتہ داروں سے نیک سلوک کرنا (صلہ رحمی)
		☆ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ (الاحزاب:۷)
		اور رحمی رشتہ داروں میں سے اللہ کی کتاب کے مطابق بعض بعض سے زیادہ قریبی ہیں بہ نسبت (غیر رشتہ دار) مومنوں اور مہاجروں کے۔ہاں تمہارا اپنے دوستوں سے نیک سلوک کرنا جائز ہے۔
		☆ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۞ (الرعد:۲۲)

اور وہ لوگ جو اُسے جوڑتے ہیں جسے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔

627 قطع تعلق

☆ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ O (الرعد:۲۶)

اور اُسے قطع کرتے ہیں جسے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد کرتے پھرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے لعنت ہے اور ان کے لئے بدتر گھر ہوگا۔

☆☆ محمد:۲۳

376 628 آپس میں اقربا جیسی محبت پیدا کرو

☆ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى ؕ (الشوریٰ:۲۴)

تو کہہ دے میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، ہاں تم آپس میں اقرباء کی سی محبت پیدا کرو۔

(نوٹ: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوراللہ مرقدہٗ کے ترجمہ سے حضرت محمد ﷺ سے محبت کا حکم نکلتا ہے وہ ترجمہ کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں)

تو کہہ دے میں اپنی خدمت اور بدلہ میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، سوائے اُس محبت کے جو اپنے قریب ترین رشتہ داروں سے کی جاتی ہے۔ حضور حاشیہ میں تحریر فرماتے ہیں ''یعنی بحیثیت رسول اس کا مطالبہ کرتا ہوں کہ جو قریب ترین رشتہ دار سے محبت کی جاتی ہے وہ مجھ سے بھی کرو۔''

(یہ حصہ ''نبی مومنوں سے ان کی جانوں کی نسبت زیادہ قریب ہے'' کے تحت بھی آیا ہے۔)

377 629 اللہ کی خاطر اگر عزیز و اقارب سے اعراض کرنا پڑے تو تب بھی نرم بات کہنے کا حکم

☆ وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝ (بنی اسرائیل:۲۹)

اور اگر تجھے اُن سے اعراض کرنا ہی پڑے تو اپنے رب کی رحمت کے حصول کی خاطر، جس کی تُو امید رکھتا ہے، ان سے نرم بات کہہ۔

378 630 اقرباء، یتامیٰ، مساکین ہمسایوں، ماتحتوں اور مسافروں سے حسن سلوک

☆ وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ۝ (النساء:۳۷)

اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور قریبی رشتہ داروں سے بھی اور یتیموں سے بھی اور مسکین لوگوں سے بھی اور رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور غیر رشتہ دار ہمسایوں سے بھی۔ اور اپنے ہم جلیسوں سے بھی اور مسافروں سے بھی اور ان سے بھی جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے۔ یقیناً اللہ اس کو پسند نہیں کرتا جو متکبر (اور) شیخی بگھارنے والا ہو۔

(نوٹ: اس آیت میں درج ذیل اقرباء سے حسن سلوک کی تعلیم ملتی ہے)

(1) وَبِذِي الْقُرْبٰى — قریبی رشتہ داروں سے

631 (2) وَالْيَتٰمٰى — یتیموں سے

632 (3) وَالْمَسٰكِيْنِ — مسکین لوگوں سے

	633	(4) وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی	رشتہ دار ہمسایوں سے
	634	(5) وَالْجَارِ الْجُنُبِ	غیر رشتہ دار ہمسایوں سے
	635	(6) وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ	اپنے ہم جیسوں سے
	636	(7) وَابْنِ السَّبِیْلِ	مسافروں سے (حضرت مصلح موعود نے یہاں 'مہمان نوازی' کا حکم مراد لیا ہے۔انڈیکس تفسیر صغیر صفحہ ۱۱)
	637	(8) وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ	اور ان سے بھی جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے

☆☆ البقرۃ:۸۴- الروم:۳۹- الفجر:۱۸

379 | 638 | اقرباء، یتامیٰ، مساکین وغیرہ کے لئے اموال خرچ کرنا

☆ وَ اٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنَ وَ ابْنَ السَّبِیْلِ ۙ وَ السَّآئِلِیْنَ وَ فِی الرِّقَابِ ۚ (البقرۃ:۱۷۸)

اور مال دے اسکی محبت رکھتے ہوئے اقرباء کو اور یتیموں کو مسکینوں کو اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو نیز گردنوں کو آزاد کرانے کی خاطر۔

(نوٹ: (نیکی یہ ہے) کہ وہ اس اللہ کی محبت رکھتے ہوئے درج ذیل کو مال دے)

(1) اقرباء کو

639 (2) یتامیٰ کو

640 (3) مساکین کو

641 (4) مسافروں کو

642 (5) سوال کرنے والوں کو

643 (6) نیز گردنوں کو آزاد کرانے کی خاطر

☆☆ البقرۃ:۲۱۶- بنی اسرائیل:۲۷- النساء:۱۱

380 | 644 | صاحب توفیق اپنے عزیزوں اور مسکینوں کو کچھ نہ دینے کی قسم نہ کھائیں

☆ وَ لَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ السَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوٓا أُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (النور:۲۳)

اور تم میں سے صاحب فضیلت اور صاحب توفیق اپنے قریبیوں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دینے کی قسم نہ کھائیں۔

381 | 645 | رشتہ دار یتیم کی خصوصی خبر گیری کا حکم

☆ أَوْ إِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ (البلد:۱۵،۱۶)

یا ایک عام فاقے والے دن میں کھانا کھلانا۔ ایسے یتیم کو جو قرابت والا ہو۔

646 | یتیم، مسکین اور اسیر کو کھانا کھلانا

☆ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ أَسِيْرًا ۝ (الدھر:۹)

اور اُس خدا کی محبت میں مسکین، یتیم اور اسیر کو کھانا کھلاتے ہیں۔

☆ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ (الحاقۃ:۳۵)

اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا تھا۔

☆☆ الفجر:۱۹- البلد:۱۲،۱۷

382 | 647 | غرباء کی خبر گیری

☆ وَفِيْٓ أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ (الذٰریٰت:۲۰)

اور اُن کے مالوں میں مانگنے والوں کا بھی حق تھا اور جو مانگ نہیں سکتے تھے اُن کا بھی (حق تھا)

☆☆ البلد:۱۵،۱۷

383 648 **اموال غنیمت میں سے اقرباء، یتامیٰ مساکین کا حق**

دیکھیں سورۃ الانفال، ۲، ۴۲، ۷۰ الحشر ۸، ۹ اور الفتح ۲۱ ان آیات کا ذکر جہاد کے باب میں اموال غنیمت والے حصہ میں آ گیا ہے کہ غنائم اقرباء، یتامیٰ، مساکین، مسافر وغیرہ میں تقسیم ہو سکتے ہیں۔

384 649 **ورثہ کی تقسیم کے وقت یتامیٰ و مساکین کا خیال رکھنا**

دیکھیں ''ترکہ'' کے باب میں۔

385 650 **یتیم کو جھڑکنا منع ہے**

☆ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ (الضحیٰ:۱۰)

پس جہاں تک یتیم کا تعلق ہے تو اُس پر سختی نہ کر۔

☆ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ (النساء:۹)

اور ان سے اچھی بات کہا کرو۔

386 651 **یتامیٰ کی اصلاح اور ان کے ساتھ مل جل کر رہنا**

☆ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ (البقرۃ:۲۲۱)

اور وہ تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ تُو کہہ دے اُن کی اصلاح اچھی بات ہے اور اگر تم اُن کے ساتھ مل جل کر رہو تو وہ تمہارے بھائی بند ہی ہیں۔

387	652	**یتیموں کے حق میں انصاف سے کھڑے ہونا**
		☆ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ (النساء:۱۲۸)
		اور (اللہ تاکید کرتا ہے) کہ تم یتیموں کے حق میں انصاف کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہو جاؤ۔
388	653	**یتیم بچیوں سے انصاف نہ کر سکنے کی صورت میں شادی نہ کرنا**
		☆ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ (النساء:۴)
		اور اگر تم ڈرو کہ تم یتامیٰ کے بارے میں انصاف نہیں کر سکو گے تو عورتوں میں سے جو تمہیں پسند آئیں ان سے نکاح کرو۔ دو دو اور تین تین اور چار چار۔ لیکن اگر تمہیں خوف ہو کہ تم انصاف نہیں کر سکو گے تو پھر صرف ایک (کافی ہے) یا وہ جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے۔ یہ (طریق) قریب تر ہے کہ تم ناانصافی سے بچو۔
		☆ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِى النِّسَآءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ فِىْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِىْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ (النساء:۱۲۸)
		اور لوگ تجھ سے (ایک سے زائد) عورتوں (سے نکاح) کے متعلق (احکام) دریافت کرتے ہیں۔ تُو (اُن سے) کہہ کہ اللہ تمہیں ان کے متعلق اجازت دے چکا ہے اور جو حکم (اس) کتاب میں (دوسری جگہ) تمہیں پڑھ کر سنایا گیا ہے وہ اُن یتیم عورتوں کے متعلق ہے جنہیں تم اُن کے مقرر کردہ حق ادا نہیں کرتے مگر اُن سے نکاح کرنا چاہتے ہو اور (نیز) کمزور بچیوں کے متعلق ہے۔
389	654	**یتیموں کے اموال کی حفاظت اور اس کے استعمال کے اصول**
		☆ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا

أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ○ (النساء:۲)

اور یتامیٰ کو اُن کے اموال دو اور خبیث چیزیں پاک چیزوں کے تبادلہ میں نہ لیا کرو اور ان کے اموال اپنے اموال سے ملا کر نہ کھا جایا کرو۔ یقیناً یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

☆ وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۚ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۖ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ○ (النساء:۷)

اور یتیموں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں۔ پس اگر تم ان میں عقل (کے آثار) محسوس کرو تو ان کے اموال ان کو واپس کر دو۔ اور اس ڈر سے اسراف اور تیزی کے ساتھ اُن کو نہ کھاؤ کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں۔ اور جو امیر ہو تو چاہیے کہ وہ (ان کا مال کھانے سے) کلیۃً احتراز کرے۔ ہاں جو غریب ہو تو وہ مناسب طریق پر کھائے۔ پھر جب تم ان کی طرف ان کے اموال لوٹاؤ تو اُن پر گواہ ٹھہرا لیا کرو۔ اور اللہ حساب لینے کے لئے کافی ہے۔

(نوٹ: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یتیموں کے اموال کی حفاظت اور اس کے استعمال کے درج ذیل اصول وضع کئے ہیں)

655 (1) جب وہ بلوغت کی عمر کو پہنچ جائیں تو اُن کے اموال ان کو واپس کر دو۔

656 (2) اُن کے جوان ہو جانے کے خوف سے اُن کے مالوں کو ناجائز طور پر اور جلدی جلدی نہ کھاؤ۔

657 (3) امیر لوگ اُن کے اموال کھانے سے کلیۃً احتراز کریں۔

658 (4) لیکن جو غریب ہو وہ مناسب طریق پر کھائے۔

659 (5) پھر جب اُن کی طرف اُن کے اموال لوٹاؤ تو اُن پر گواہ ٹھہرا لیا کرو۔

☆☆ الانعام:۱۵۳۔ بنی اسرائیل:۳۵۔ الکہف:۸۳۔ الفجر:۲۰

390 660 بے عقلوں ناسمجھوں کے سپرد اپنے اموال نہ کرو بلکہ انہیں کھلاؤ پلاؤ

☆ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا
وَ اكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا O (النساء:٦)

اور بے عقلوں کے سپرد اپنے وہ اموال نہ کیا کرو جن کو اللہ نے تمہارے لئے (اقتصادی) قیام کا ذریعہ بنایا ہے۔ اور انہیں ان اموال میں سے کھلاؤ اور انہیں پہناؤ۔ اور ان سے اچھی بات کہا کرو۔

(نوٹ: اس آیت میں درج ذیل تین احکام ملتے ہیں)

(1) بے عقلوں اور ناسمجھوں کو اپنے مال نہ دو جن اموال کو اللہ نے تمہارے لئے سہارا بنایا ہے۔

661 (2) ان اموال سے ان کو ضرور کھلاؤ اور پلاؤ۔

662 (3) اور انہیں اچھی بات کہا کرو۔

☆☆ النساء:۹

391 663 سوال کرنے والوں کو مت دھتکار

☆ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ O (الضحیٰ:۱۱)

اور جہاں تک سوالی کا تعلق ہے تو اسے مت جھڑک۔

664 پیچھے پڑ کر مانگنے کو اچھا نہیں سمجھا گیا ایسے لوگوں کی امداد

☆ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِى الْاَرْضِ ز
يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ج تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ج لَا يَسْـَٔلُوْنَ
النَّاسَ اِلْحَافًا ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ O (البقرۃ:۲۷۳)

(یہ خرچ) اُن ضرورت مندوں کی خاطر ہے جو خدا کی راہ میں محصور کر دیئے گئے (اور) وہ زمین میں چلنے پھرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ ایک لاعلم (اُن کے) سوال سے بچنے (کی عادت) کی

وجہ سے انہیں متمول سمجھتا ہے (لیکن) تُو ان کے آثار سے ان کو پہچانتا ہے۔ وہ پیچھے پڑ کر لوگوں سے نہیں مانگتے، اور جو کچھ بھی تم مال میں سے خرچ کرو تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

392 | 665 | غلامی کو مٹانے کی ہدایت

☆ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ (البلد:۱۳،۱۴)

اور تجھے کس نے بتایا ہے کہ چوٹی کیا (ہے اور کس چیز کا نام) ہے؟ (چوٹی پر چڑھنا غلام کی) گردن چھڑانا ہے۔

393 | 666 | غلاموں سے مکاتبت

☆ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ (النور:۳۳)

اور تمہارے غلاموں میں سے جو لوگ مکاتبت کا مطالبہ کریں اگر تم اُن میں بھلائی دیکھو تو ان سے مکاتبت کرلو اور (اگر اُن کے پاس پورا مال نہ ہو تو) جو اللہ نے تم کو مال دیا ہے اس میں سے کچھ مال دے (کر اُن کی آزادی کو ممکن بنا) دو۔

باب 17

نکاح میں حلت و حرمت

''ولدالزنا میں حیا کا مادہ نہیں ہوتا اسی لئے خدا تعالیٰ نے نکاح کی بہت تاکید فرمائی ہے''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

نکاح کا مقصد حصولِ عفت ہے | 667 | 394

☆ وَاُحِلَّ لَکُمۡ مَّا وَرَآءَ ذٰلِکُمۡ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا بِاَمۡوَالِکُمۡ مُّحۡصِنِیۡنَ غَیۡرَ مُسٰفِحِیۡنَ ؕ (النساء:۲۵)

اور تمہارے لئے حلال کر دیا گیا ہے جو اس کے علاوہ ہے کہ تم (انہیں) اپنانا چاہو، اپنے اموال کے ذریعہ اپنے کردار کی حفاظت کرتے ہوئے نہ کہ بے حیائی اختیار کرتے ہوئے۔

مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو | 668 | 395

☆ وَلَا تَنۡکِحُوا الۡمُشۡرِکٰتِ حَتّٰی یُؤۡمِنَّ ؕ وَلَاَمَۃٌ مُّؤۡمِنَۃٌ خَیۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِکَۃٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَتۡکُمۡ ۚ (البقرۃ:۲۲۲)

اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔ اور یقیناً ایک مومن لونڈی، ایک (آزاد) مشرکہ سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں کیسی ہی پسند آئے۔

مشرک مردوں سے نکاح نہ کرو | 669 | 396

☆ وَلَا تُنۡکِحُوا الۡمُشۡرِکِیۡنَ حَتّٰی یُؤۡمِنُوۡا ؕ وَلَعَبۡدٌ مُّؤۡمِنٌ خَیۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِکٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَکُمۡ ؕ (البقرۃ:۲۲۲)

اور مشرک مردوں سے (اپنی لڑکیوں کو) نہ بیاہا کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔ اور یقیناً مومن غلام، ایک (آزاد) مشرک سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں کیسا ہی پسند آئے۔

ناپاک اور خبیث عورتوں کے لئے ناپاک اور خبیث مرد ہی ہوں گے	670	397
☆ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ (النور:۲۷) ناپاک عورتیں ناپاک مَردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مَرد ناپاک عورتوں کے لئے ہیں۔		
پاک مرد، پاک عورتوں کے لئے ہوں گے	671	398
☆ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ (النور:۲۷) اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مَردوں کے لئے ہیں اور پاکیزہ مَرد پاکیزہ عورتوں کے لئے ہیں۔		
(نوٹ: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوّراللہ مرقدہٗ نے اپنے تفسیری نوٹ میں تحریر فرمایا ہے کہ یہاں نیکی میں مشہور عورتوں پر بدی کا الزام لگانے سے بچنے کی ہدایت ہے۔ اور یوں یہ ایک الگ حکم بنتا ہے)	672	
اہل کتاب عورتوں سے نکاح کی اجازت	673	399
☆ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ (المائدۃ:۶) اور پاکباز مومن عورتیں اور اُن لوگوں میں سے پاکباز عورتیں بھی جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تمہارے لئے حلال ہیں جبکہ تم انہیں نکاح میں لاتے ہوئے اُن کے حق مہر ادا کرو۔		
اپنے باپ دادوں کی منکوحہ عورتوں سے نکاح نہ کرو	674	400
☆ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝ (النساء:۲۳) اور عورتوں میں سے اُن سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے آباء نکاح کر چکے ہوں سوائے اس کے جو پہلے گزر چکا۔ یقیناً یہ بڑی بے حیائی اور بہت قابلِ نفرین ہے۔ اور بہت ہی بُرا رستہ ہے۔		

401 | 675 | غیر رشتہ دار منکوحہ عورتیں بھی حرام ہیں

☆ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَامَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ (النساء:۲۵)

اور عورتوں میں سے وہ (بھی تم پر حرام ہیں) جن کے خاوند موجود ہوں سوائے اُن کے جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوں۔

402 | 676 | کون سی رشتہ دار عورتیں نکاح میں نہیں آسکتیں

☆ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۙ (النساء:۲۴)

تم پر تمہاری مائیں حرام کردی گئی ہیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اور تمہاری رضاعی بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور جن بیویوں سے تم ازدواجی تعلقات قائم کر چکے ہو ان کی وہ پچھلگ بیٹیاں بھی تم پر حرام ہیں جو تمہارے گھر میں پلی ہوں۔ ہاں اگر تم ان (یعنی بیویوں) سے ازدواجی تعلق قائم نہ کر چکے ہو تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں۔ نیز تمہارے اُن بیٹوں کی بیویاں بھی جو تمہاری پشت سے ہوں۔ نیز یہ بھی (تم پر حرام ہے) کہ تم دو بہنوں کو (اپنے نکاح میں) اکٹھا کرو سوائے اس کے جو پہلے گزر چکا۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(نوٹ: درج ذیل رشتے دار عورتیں حرام ہیں)

677 (1) مائیں

	678	(2) بیٹیاں
	679	(3) بہنیں
	680	(4) پھوپھیاں
	681	(5) خالائیں
	682	(6) بھتیجیاں
	683	(7) بھانجیاں
	684	(8) رضاعی مائیں
	685	(9) رضاعی بہنیں
	686	(10) خوش دامن
	687	(11) پچھلگ بیٹیاں اگران کی ماؤں سے ازدواجی تعلق قائم کر چکے ہو
	688	(12) بہوئیں
	689	(13) نیز دو حقیقی بہنیں بھی بیک وقت نکاح میں نہیں رہ سکتیں۔
403	690	**ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں بارے احکام**

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ
اَعْلَمُ بِاِیْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ
حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ یَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ اَنْ
تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَاۤ
اَنْفَقْتُمْ وَلْیَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ یَحْكُمُ بَیْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ
حَكِیْمٌ ○ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَیْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِیْنَ
ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ (الممتحنۃ:۱۱،۱۰)

اے مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں، تو اُن کو اچھی طرح آزمالیا کرو۔

اللہ اُن کے ایمان کو خوب جانتا ہے لیکن اگر تم بھی جان لو کہ وہ مومن عورتیں ہیں تو اُن کو کافروں کی طرف مت لوٹاؤ۔ نہ وہ اُن (کافروں) کے لئے جائز ہیں اور نہ وہ (کافر) اُن (عورتوں) کے لئے جائز ہیں اور چاہئے کہ کفار نے جو اُن (عورتوں کے نکاح) پر خرچ کیا ہو وہ ان کو واپس کر دو۔ اور (جب تم اُن عورتوں کو کفار سے فارغ کروالو تو) اُن کے معاوضے (یعنی مہر) ادا کرنے کی صورت میں اگر تم اُن سے شادی کرلو تو تم پر کوئی اعتراض نہیں۔ اور کافر عورتوں کے ننگ وناموس کو قبضہ میں نہ رکھو جو کچھ تم نے اُن پر خرچ کیا ہے (اگر وہ بھاگ کر کفار کی طرف چلی جائیں تو) کفار سے مانگو۔ اور (اگر کفار کی بیویاں مسلمان ہو کر مسلمانوں سے آملیں تو) جو کچھ اُنہوں کے (اپنے نکاحوں پر) خرچ کیا ہے مسلمانوں سے مانگیں۔ یہ تمہیں اللہ کا ارشاد ہے۔ وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی بھاگ کر کافروں کے پاس چلی جائے اور اس کے بعد تمہارے ہاتھ میں بھی کوئی کافر عورت (جنگی قیدی کے طور پر) آئے تو تم اُن لوگوں کو جن کی بیویاں بھاگ کر کافروں سے جاملی ہیں ان کے اصل خرچ کے برابر جو انہوں نے اپنے نکاحوں پر کیا تھا ادا کر دو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جس پر تم ایمان لاتے ہو۔

(نوٹ: ان دو آیات میں ایسی مومن عورتیں جو ہجرت کر کے آئی ہوں کے بارہ میں درج ذیل احکام موجود ہیں)

(1) اے مومنو! تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو اُن کو اچھی طرح آزمالیا کرو۔

691 (2) اگر تمہیں اُن کے مومن ہونے کا علم ہو جائے تو انہیں کفار کی طرف نہ لوٹاؤ۔

692 (3) یہ مومن عورتیں کافروں کے لئے جائز نہیں اور نہ وہ کافر ان مومن عورتوں کے لئے جائز ہیں۔

693 (4) کفار نے جو ان عورتوں کے نکاح پر خرچ کیا ہو، وہ انہیں واپس کر دو۔

694 (5) جب تم اُن عورتوں کو کفار سے فارغ کروالو تو اُن کے معاوضے (یعنی مہر) ادا کرنے کی صورت میں اگر تم اُن سے شادی کرلو تو تم پر کوئی اعتراض نہیں۔

695 (6) کافر عورتوں کے نکاح کا معاملہ اپنے قبضہ اختیار میں نہ لو۔

696 (7) وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ جو کچھ تم نے اُن کافر عورتوں پر خرچ کیا اُن کے (کفار کی طرف) بھاگ جانے کی صورت میں کافروں سے مانگو۔

697 (8) اگر کفار کی بیویاں مسلمان ہو کر مسلمانوں سے آملیں تو جو کچھ انہوں نے (اپنے نکاحوں پر) خرچ کیا ہے وہ مسلمانوں سے مانگیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔

698 (9) اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی بھاگ کر کافروں کے پاس چلی جائے اس مسلمان مَرد کو اس خرچ کے برابر ادا کرو جو اس نے اپنی بیوی کے نکاح پر کیا ہے۔

404 699 چار عورتوں تک شادی کی اجازت اور اُن میں انصاف کا حکم

☆ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ (النساء:۳)

اور اگر تم ڈرو کہ تم یتامٰی کے بارے میں انصاف نہیں کر سکو گے تو عورتوں میں سے جو تمہیں پسند آئیں ان سے نکاح کرو۔ دو دو اور تین تین اور چار چار۔ لیکن اگر تمہیں خوف ہو کہ تم انصاف نہیں کر سکو گے تو پھر صرف ایک (کافی ہے) یا وہ جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے۔ یہ (طریق) قریب تر ہے کہ تم ناانصافی سے بچو۔

(نوٹ: یہاں یتیم لڑکی سے انصاف نہ کر سکنے کی صورت میں اُس سے نکاح نہ کرنے کا بھی حکم ہے۔ جس کے لئے "ذوی القربٰی" دیکھیں)

☆☆ النساء:۱۲۸، ۱۳۰

405 700 مالی لحاظ سے نکاح کی توفیق نہ پانے والے پاکیزگی اختیار کریں

☆ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ (النور:۳۴)

اور وہ لوگ جو نکاح کی توفیق نہیں پاتے انہیں چاہیئے کہ اپنے آپ کو بچائے رکھیں یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے مالدار بنادے۔

406 701 بیواؤں، غلاموں اور لونڈیوں کی شادی کراؤ اور شادی میں غربت حائل نہ ہو

☆ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ۚ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○ (النور:۳۳)

اور تمہارے درمیان جو بیوائیں ہیں ان کی بھی شادیاں کراؤ اور اسی طرح جو تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں سے نیک چلن ہوں ان کی بھی شادی کراؤ۔ اگر وہ غریب ہوں تو اللہ اپنے فضل سے انہیں غنی بنادے گا اور اللہ بہت وسعت عطا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

407 702 لونڈی اگر شادی کرنا چاہے تو نہ روکو

☆ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ (النور:۳۴)

اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ شادی کرنا چاہیں تو (روک کر مخفی) بدکاری پر مجبور نہ کرو تاکہ تم دنیوی زندگی کا فائدہ چاہو۔

408 703 آزاد مومن عورتوں سے شادی کی استطاعت نہ رکھنے کی صورت میں مومن لونڈیوں سے شادی کرنے کی اجازت اور اس کی شرائط

☆ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ

مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ (النساء:۲۶)

اور تم میں سے جو کوئی مالی وسعت نہ رکھتے ہوں کہ آزاد مومن عورتوں سے نکاح کر سکیں تو وہ تمہاری مومن لونڈیوں میں سے جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے (کسی سے) نکاح کر لیں۔ اور اللہ تمہارے ایمانوں کو خوب جانتا ہے۔ تم میں سے بعض، بعض سے نسبت رکھتے ہیں۔ پس ان سے نکاح کرو اُن کے مالکوں کی اجازت سے اور ان کو اُن کے حق مہر دستور کے مطابق ادا کرو ایسے حال میں کہ وہ اپنی عزت کو بچانے والیاں ہوں نہ کہ بے حیائی کرنے والیاں اور نہ ہی خفیہ دوست بنانے والیاں ہوں۔

409 | 704 | لونڈی اگر بے حیائی کرے تو اس کی سزا آزاد عورتوں سے نصف ہے

☆ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۠ ○ (النساء:۲۶)

پس جب وہ نکاح کر چکیں پھر اگر وہ بے حیائی کی مرتکب ہوں تو ان کی سزا آزاد عورتوں کی سزا کی نسبت آدھی ہوگی۔ یہ رعایت اُس کے لئے ہے جو تم میں سے گناہ سے ڈرتا ہو۔ اور تمہارا صبر کرنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

410 | 705 | ظہار۔ بیوی کو ماں کہنا ناپسندیدہ اور جھوٹی بات ہے

☆ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـئِىْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ○

(المجادلۃ:۳)

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں، وہ ان کی مائیں نہیں ہو سکتیں، ان کی

مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنم دیا۔ اور یقیناً وہ ایک سخت ناپسندیدہ اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور اللہ یقیناً بہت درگزر کرنے والا (اور) بہت بخشنے والا ہے۔

☆☆ الاحزاب:۵

706 **بیویوں کو ماں کہہ کر رجوع کرنے کا کفارہ**

☆ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَاقَالُوْافَتَحْرِيْرُرَقَبَةٍمِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَاتَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ O فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْابِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُاللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ O (المجادلة:۳،۴)

اور وہ لوگ جو اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں، پھر جو کہتے ہیں اس سے رجوع کر لیتے ہیں، تو پیشتر اس کے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو چھوئیں ایک گردن کا آزاد کرنا ہے۔ یہ وہ ہے جس کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو اُس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔ پس جو (اُس کی) استطاعت نہ پائے تو مسلسل دو مہینے کے روزے رکھنا ہے پیشتر اس کے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو چھوئیں۔ پس جو (اس کی بھی) استطاعت نہ رکھتا ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ تمہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے طمانیت نصیب ہو۔ یہ اللہ کی حدود ہیں اور کافروں کے لئے بہت ہی دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

(نوٹ: ان آیات میں بیویوں کو ماں کہہ کر (ظہار) رجوع کرنے کی صورت میں بیوی کو چھونے سے پیشتر یہ کفارہ ادا کرنا ہے)

(1) ایک غلام آزاد کرنا ہے۔

707 (2) اگر غلام آزاد کرنے کی طاقت نہ ہو تو دو مہینے کے روزے رکھنا ہے۔

708 (3) اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔

411	709	**ایلاء کی صورت میں ۴ مہینے بیویوں سے علیحدگی**

☆ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ O (البقرۃ:۲۲۶)

اُن لوگوں کے لئے جو اپنی بیویوں سے تعلقات قائم نہ کرنے کی قسم کھاتے ہیں ۔ چار مہینے تک انتظار کرنا (جائز) ہوگا۔ پس اگر وہ رجوع کرلیں تو اللہ یقیناً بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

باب 18

معاشرت

''اس الہام (خذوالرفق۔الرفق فان الرفق
راسُ الـخیرات ۔ ناقل) میں تمام جماعت کے
لئے تعلیم ہے کہ اپنی بیویوں سے رفق اور نرمی کے
ساتھ پیش آویں۔وہ ان کی کنیزیں نہیں ہیں''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

710 412 معاشرت کرنے کا حکم

☆ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّ
يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا O (النساء:۲۰)

اوران سے نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو۔اور اگر تم اُنہیں ناپسند کرو تو عین ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت بھلائی رکھ دے۔

☆☆ البقرۃ:۱۸۸

711 عورتوں کے جذبات کا خیال رکھنے کی تلقین

☆ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ
حَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۗ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ
يَكْفُرُوْنَ O (النحل:۷۳)

اور اللہ نے تمہارے لئے تم میں سے (یعنی تمہارے ہی جیسے جذبات رکھنے والی) بیویاں بنائی ہیں اور (نیز) اس نے تمہاری بیویوں سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کیے ہیں اور اس نے تمہیں تمام (قسم کی) پاکیزہ چیزوں سے رزق بخشا ہے۔کیا پھر (بھی) ایک ہلاک ہونے والی چیز پر (تو) وہ ایمان رکھیں گے اور اللہ کی نعمتوں کا وہ انکار کردیں گے۔

(نوٹ: حضرت مصلح موعود نے footnote میں اس سے یہ حکم مراد لیا ہے)

☆☆ (النساء:۲)

413 | 712 | بیوی تسکین کا موجب ہے

☆ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ (الاعراف:۱۹۰)

وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی سے اُس کا جوڑا بنایا تا کہ وہ اُس کی طرف تسکین کی خاطر مائل ہو۔

☆☆ الروم:۲۲

414 | 713 | عورتوں اور مردوں کے حقوق برابر

☆ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

(البقرة:۲۲۹)

اور اُن (عورتوں) کا دستور کے مطابق (مردوں پر) اُتنا ہی حق ہے جتنا (مردوں کا) اُن پر ہے۔ حالانکہ مَردوں کو اُن پر ایک قسم کی فوقیت بھی ہے۔

714 | نیکی کے اجر میں مرد اور عورت دونوں برابر ہیں

☆ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ

(آل عمرٰن:۱۹۶)

پس اُن کے رب نے اُن کی دعا قبول کر لی (اور کہا) کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ہرگز ضائع نہیں کروں گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔

415 | 715 | مرد قوام ہے اور نان ونفقہ کا ذمہ دار ہے

☆ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَآ

اَنۡفَقُوۡا مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ ؕ (النساء:۳۵)

مرد عورتوں پر نگران ہیں اس فضیلت کی وجہ سے جو اللہ نے ان میں سے بعض کو بعض پر بخشی ہے اور اس وجہ سے بھی کہ وہ اپنے اموال (ان پر) خرچ کرتے ہیں۔

416 | 716 عورت کی کمائی پر اُسی کا حق ہے

☆ لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا اكۡتَسَبُوۡا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا اكۡتَسَبۡنَ ؕ (النساء:۳۳)

مردوں کے لئے اس میں سے حصہ ہے جو وہ کمائیں۔ اور عورتوں کے لئے اس میں سے حصہ ہے جو وہ کمائیں۔

417 | 717 عورتیں مردوں کا اور مرد عورتوں کا لباس ہیں

☆ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ (البقرة:۱۸۸)

وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔

418 | 718 بیویاں کھیتی ہیں، ان کے پاس جانے کا حکم

☆ نِسَآؤُكُمۡ حَرۡثٌ لَّكُمۡ ۖ فَاۡتُوۡا حَرۡثَكُمۡ اَنّٰى شِئۡتُمۡ ؗ (البقرة:۲۲۴)

تمہاری بیویاں تمہارے لئے (ایک قسم کی) کھیتی ہیں۔ اس لئے تم جس طرح چاہو، اپنی کھیتی کے پاس آؤ۔

419 | 719 حیض کے دنوں میں بیویوں کے پاس نہ جاؤ

☆ وَيَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الۡمَحِيۡضِ ؕ قُلۡ هُوَ اَذًى ۙ فَاعۡتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الۡمَحِيۡضِ ۙ وَلَا تَقۡرَبُوۡهُنَّ حَتّٰى يَطۡهُرۡنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرۡنَ فَاۡتُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ

أَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ (البقرة:۲۲۳)

اور وہ تجھ سے حیض کی حالت کی بارے میں سوال کرتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ یہ ایک تکلیف (کی حالت) ہے۔ پس حیض کے دوران عورتوں سے الگ رہو اور ان سے ازدواجی تعلقات قائم نہ کرو یہاں تک کہ وہ صاف ہو جائیں۔ پھر جب وہ پاک صاف ہو جائیں تو اُن کے پاس اُسی طریق سے جاؤ جیسا کہ اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

420 720 باغیانہ رویہ رکھنے والی عورتوں سے سلوک کا طریق

☆ وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ (النساء:۳۵)

اور وہ عورتیں جن سے تمہیں باغیانہ رویے کا خوف ہو تو ان کو (پہلے تو) نصیحت کرو، پھر ان کو بستروں میں الگ چھوڑ دو اور پھر (عندالضرورت) انہیں بدنی سزا بھی دو۔ پس اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو پھر ان کے خلاف کوئی حجت تلاش نہ کرو۔

(نوٹ: نافرمان اور باغی عورتوں کے بارہ میں اس آیت میں درج ذیل احکام ہیں)

(1) نصیحت کرو۔

721 (2) اگر وہ نصیحت نہ پکڑیں تو بستروں پر الگ چھوڑ دو۔

722 (3) پھر (عندالضرورت) انہیں بدنی سزا بھی دو۔

723 (4) اگر وہ تمہاری اطاعت کرنے لگیں تو پھر ان کے خلاف کوئی حجت تلاش نہ کرو۔

421 724 حق مہر ادا کرنا ضروری ہے

☆ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ (النساء:۲۵)

پس اُن کو اُن کے مہر فریضہ کے طور پر دو اس بنا پر کہ جو تم ان سے استفادہ کر چکے ہو۔

	725	**خوش دلی سے حق مہر ادا کرنا چاہئے** ☆ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً (النساء:۵) اور عورتوں کو اُن کے مہر دلی خوشی سے ادا کرو۔ ☆☆ النساء:۲۵
422	726	**حق مہر مقرر ہونے کے بعد باہم رضامندی سے تبدیل کرنا** ☆ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ (النساء:۲۵) اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس بارہ میں جو تم مہر مقرر ہونے کے بعد (کسی تبدیلی پر) باہم رضامند ہو جاؤ۔
423	727	**اگر عورتیں خوشی سے مہر میں سے کچھ دے دیں تو پھر اسے ضرور کھاؤ** ☆ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا O (النساء:۵) پھر اگر وہ اپنی دلی خوشی سے اس میں سے کچھ تمہیں دینے پر راضی ہوں تو اُسے بلاتردّد شوق سے کھاؤ۔

باب 19

طلاق

''سو روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو ان کے لئے دُعا کرتے رہو اور طلاق سے پرہیز کرو کیونکہ نہایت بد، خدا کے نزدیک وہ شخص ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے۔ جس کو خدا نے جوڑا ہے اس کو گندے برتن کی طرح جلد مت توڑو''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

●

424 | 728 | جھگڑے کی صورت میں صلح کرنا بہتر ہے

☆ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ (النساء:۱۲۹)

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے بد معاملگی یا عدم توجہی کا اندیشہ ہو تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ کسی طریق پر آپس میں صلح کرلیں۔ اور صلح (سب سے) بہتر ہے۔

425 | 729 | فریقین سے حکم مقرر کرنا

☆ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ (النساء:۳۶)

اور اگر تمہیں ان دو (میاں بیوی) کے درمیان شدید اختلاف کا خوف ہو تو اس (یعنی خاوند) کے گھر والوں میں سے ایک صاحب حکمت فیصلہ کرنے والا اور اس (یعنی بیوی) کے گھر والوں میں سے ایک صاحب حکمت فیصلہ کرنے والا مقرر کرو۔ اگر وہ دونوں اصلاح چاہیں تو اللہ ان دونوں کے درمیان موافقت پیدا کردے گا۔

426 | 730 | خلع اور اس کی شرائط

☆ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

(البقرة:۲۳۰)

اور اگر تم خوف محسوس کرو کہ وہ دونوں اللہ کی مقررہ حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں اس (مال کے) بارہ میں جو وہ عورت (قضیہ نپٹانے کی خاطر مرد کے حق میں) چھوڑ دے۔ یہ اللہ کی قائم کردہ حدود ہیں پس ان سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو کوئی اللہ کی حدود سے تجاوز کرے پس یہی لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔

طلاق بارے احکامات 731 427

☆ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۗ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۗ
لَا تَدْرِىْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ○ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَىْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ
لِلّٰهِ ۗ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ
لَّهٗ مَخْرَجًا ○ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۗ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
بَالِغُ اَمْرِهٖ ۗ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىْءٍ قَدْرًا ○ وَالّٰٓـِٔىْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ
نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔىْ لَمْ يَحِضْنَ ۗ وَاُولَاتُ
الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۗ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا
○ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ۗ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗۤ
اَجْرًا ○ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا
عَلَيْهِنَّ ۗ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ
اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ
فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ○ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۗ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ
فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۗ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ۗ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ

عُسْرٍ يُسْرًا ۝ (الطلاق:۲،۸)

اے نبی! جب تم (لوگ) اپنی بیویوں کو طلاق دیا کرو تو ان کو ان کی (طلاق کی) عدت کے مطابق طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور اللہ، اپنے ربّ سے ڈرو۔ اُنہیں اُن کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں سوائے اس کے کہ وہ کھلی کھلی بے حیائی کی مرتکب ہوئی ہوں۔ اور یہ اللہ کی حدود ہیں اور جو بھی اللہ کی حدود سے تجاوز کرے تو یقیناً اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ تُو نہیں جانتا کہ شاید اس کے بعد اللہ کوئی (نیا) فیصلہ ظاہر کردے۔ پس جب وہ اپنی مقررہ میعاد کو پہنچ جائیں تو پھر ان کو معروف طریق پر روک لو یا انہیں معروف طریق پر جدا کر دو اور اپنے میں سے دو صاحبِ انصاف (شخصوں) کو گواہ ٹھہرالو اور اللہ کے لئے شہادت کو قائم کرو۔ یہ وہ امر ہے جس کی نصیحت کی جاتی ہے ہر اس شخص کو، جو اللہ اور یومِ آخر پر ایمان لاتا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے اُس کے لئے وہ نجات کی کوئی راہ بنا دیتا ہے۔ اور وہ اُسے وہاں سے رزق عطا کرتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کرسکتا۔ اور جو اللہ پر توکل کرے تو وہ اُس کے لئے کافی ہے۔ یقیناً اللہ اپنے فیصلہ کو مکمل کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا ایک منصوبہ بنا رکھا ہے۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدّت تین مہینے ہے اور اُن کی بھی جو حائضہ نہیں ہوئیں۔ اور جہاں تک حمل والیوں کا تعلق ہے اُن کی عدّت وضعِ حمل ہے۔ اور جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرے اللہ اپنے حکم سے اس کے لئے آسانی پیدا کر دے گا۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف اُتارا۔ اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اُس سے اس کی برائیاں دور کر دیتا ہے اور اُس کے اَجر کو بہت بڑھا دیتا ہے۔ اُن کو سکونت مہیا کرو جہاں تم (خود) اپنی حیثیت کے مطابق رہتے ہو اور اُنہیں تکلیف نہ پہنچاؤ تا کہ ان پر زندگی تنگ کر دو۔ اور اگر وہ حمل والیاں ہوں تو ان پر خرچ کرتے رہو یہاں تک کہ وہ اپنے حمل سے فارغ ہو جائیں۔ پھر اگر وہ تمہاری خاطر دودھ پلائیں تو اُن کی اُجرت اُنہیں دو اور اپنے درمیان معروف کے مطابق موافقت کا ماحول پیدا کرو اور اگر تم ایک دوسرے سے (معاملہ فہمی میں) تنگی محسوس کرو تو اُس (باپ) کے لئے کوئی (دودھ پلانے والی) دودھ پلائے۔ چاہئے کہ صاحبِ حیثیت اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرے اور جس پر اُس کا رزق تھوڑا کر دیا گیا

		ہوتو جو بھی اُسے اللہ نے دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرے۔اللہ ہرگز کسی جان کو اس سے بڑھ کر جو اُس نے اُسے دیا ہو تکلیف نہیں دیتا۔اللہ ضرور ہر تنگی کے بعد ایک آسانی پیدا کر دیتا ہے۔
		(نوٹ: ان آیات میں طلاق کے احکامات تفصیل سے بیان ہوئے ہیں، جو یہ ہیں)
732	(1)	طہر کے ایام میں طلاق دو (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوّرَاللہ مرقدہٗ)
733	(2)	عدّت کا شمار رکھو۔
734	(3)	اللہ سے جو تمہارا رب ہے ڈرو۔
735	(4)	طلاق کے عرصہ میں اُن کو گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں۔سوائے اِس کے کہ وہ کھلی کھلی بے حیائی کی مرتکب ہوئی ہوں۔
736	(5)	اللہ کی حدود سے تجاوز کرنے والا اپنی جان پر ظلم کر رہا ہے۔
737	(6)	جب عدّت کی آخری حد کو پہنچ جائیں تو معروف طریق پر روک لو یا انہیں معروف طریق پر جُدا کر دو۔ (اس حکم کو البقرۃ: ۲۳۰، ۲۳۲ اور الاحزاب: ۵۰ میں بھی بیان کیا گیا ہے)
738	(7)	طلاق دیتے وقت اپنے میں سے دو صاحب انصاف (شخصوں) کو گواہ ٹھہرالو۔
739	(8)	اللہ کے لئے سچی گواہی دو۔
740	(9)	یہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لانے والوں کے لئے نصیحت ہے۔
741	(10)	جو شخص تقویٰ اختیار کرے گا اللہ اس کے لئے کوئی نہ کوئی رستہ نکال دے گا۔
742	(11)	طلاق کے فیصلہ میں اللہ جو کافی ہے پر توکل کرنا۔
743	(12)	حیض سے مایوس اور ان کی بھی جو حائضہ نہیں ہوئیں کے بارہ میں اگر شک ہو تو عدّت تین ماہ ہے۔
744	(13)	حمل والیوں کے لئے عدّت وضع حمل ہے۔
745	(14)	یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف اُتارا ہے۔
746	(15)	مطلقہ عورتوں کو سکونت مہیا کرو جہاں تم (خود) اپنی حیثیت کے مطابق رہتے ہو۔
747	(16)	مطلقہ عورتوں کو تکلیف پہنچا کر اُن کا عرصہ حیات تنگ نہ کرو۔(مزید دیکھیں البقرۃ: ۲۳۲)

748	(17)	حمل والیوں پر پر وضع حمل تک خرچ کرو۔
749	(18)	وضع حمل کے بعد اگر وہ تمہاری خاطر بچے کو دودھ پلائیں تو ان کی اجرت انہیں دو۔ (البقرۃ:۲۳۴ کے مطابق "دو سال تک دودھ پلانے کے لئے عورت کا نان و نفقہ مرد کے ذمہ ہے")
750	(19)	اور اس اُجرت کا فیصلہ حسب دستور باہمی مشورہ سے کرو۔
751	(20)	اگر آپس میں کسی فیصلہ پر اکٹھے نہ ہو سکو تو کوئی اور عورت اس بچے کو دودھ پلائے۔ (مزید دیکھیں البقرۃ:۲۳۴)
752	(21)	مالدار مرد (دودھ پلانے والی عورت پر) اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرے۔
753	(22)	جو مالدار نہیں وہ اپنی طاقت کے مطابق خرچ کرے۔
754	(23)	جو کوئی خدا کے حکم پر عمل کرتے ہوئے دودھ پلانے والی عورت کی مزدوری صحیح طور پر ادا کرے گا تو اگر وہ تنگی کی حالت میں بھی ہے تو اللہ اس کے بعد اس کے لئے فراخی کی حالت پیدا کر دے گا۔

755 چھونے سے قبل اگر طلاق ہو تو کوئی عدت نہیں

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ (الاحزاب:۴۹)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر اس سے پہلے انہیں طلاق دے دو کہ تم نے انہیں چھوا ہو تو ان کے اوپر تمہاری طرف سے کوئی عدت نہیں جس کا تم شمار رکھو۔

756 مطلقہ عورتیں تین حیض تک اپنے آپ کو روکے رکھیں

☆ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ (البقرۃ:۲۲۹)

اور مطلقہ عورتوں کو تین حیض کی مدت تک اپنے آپ کو روکے رکھنا ہوگا۔

	757	**مطلقہ عورت اپنے رحم میں مخفی چیز کو نہ چھپائے** ☆ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ (البقرة:۲۲۹) اوران کے لئے جائز نہیں، اگر وہ اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لاتی ہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے اُن کے رحموں میں پیدا کر دی ہے۔
428	758	**باہمی اصلاح کی صورت میں عدّت کے اندر خاوند کو اپنی بیوی حق زوجیت میں واپس لینے کی اجازت** ☆ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ (البقرة:۲۲۹) اوراس صورت میں اُن کے خاوند زیادہ حقدار ہیں کہ انہیں واپس لے لیں اگر وہ اصلاح چاہتے ہیں۔
	759	**دو دفعہ طلاق دے کر رجوع کیا جا سکتا ہے** ☆ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ (البقرة:۲۳۰) طلاق دو مرتبہ ہے۔ پس (اس کے بعد) یا تو معروف طریق پر روک رکھنا ہے یا احسان کے ساتھ رخصت کرنا ہے۔
429	760	**تیسری طلاق کے بعد، عورت، مَرد کے لئے حلال نہیں جب تک وہ کسی اور مَرد سے نکاح کر کے فراغت نہ حاصل کر لے** ☆ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○ (البقرة:۲۳۱)

پھر اگر (اُوپر کی بیان کردہ دو طلاقوں کے گزر جانے کے بعد بھی خاوند اُسے تیسری) طلاق دے دے تو وہ عورت اس کے لئے جائز نہ ہوگی جب تک کہ وہ اس کے سوا (کسی) دوسرے خاوند کے نکاح میں نہ آجائے۔ لیکن اگر وہ (بھی) اُسے طلاق دے دے تو ان دونوں کو بشرطیکہ انہیں یقین ہو کہ وہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدوں کو قائم رکھ سکیں گے آپس میں دوبارہ رجوع کر لینے پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔ اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں جنہیں وہ علم والے لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے۔

430 | 761 | عدت پوری کرنے بعد دونوں کو نکاح کرنے کی اجازت

☆ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ (البقرۃ:۲۳۲)

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت کو پورا کر لیں تو تم انہیں جب کہ وہ نیک طریق پر باہم رضامند ہو جائیں اپنے خاوندوں کے ساتھ نکاح کر لینے سے مت روکو۔

431 | 762 | طلاق کی صورت میں دیئے گئے مال کو واپس لینے کی ممانعت

☆ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ (البقرۃ:۲۳۰)

اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم اُس میں سے کچھ بھی واپس لو جو تم انہیں دے چکے ہو۔ سوائے اس کے کہ وہ دونوں خائف ہوں کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔

☆ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا ؕ (النساء:۲۱)

اور اگر تم ایک بیوی کو دوسری بیوی کی جگہ تبدیل کرنے کا ارادہ کرو اور تم ان میں سے ایک کو ڈھیروں مال بھی دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔

☆☆ البقرۃ:۲۴۲

763 ## عورت کو چھونے سے قبل مہر مقرر نہ ہونے کی صورت میں طلاق دیتے وقت اپنی حیثیت سے کچھ متاع دینے کا حکم

☆ لَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا ۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ○ (البقرۃ:۲۳۶)

تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو جبکہ تم نے ابھی انہیں چھوا نہ ہو یا ابھی تم نے اُن کے لئے حق مہر مقرر نہ کیا ہو۔ اور انہیں کچھ فائدہ بھی پہنچاؤ۔ صاحبِ حیثیت پر اس کی حیثیت کے مطابق فرض ہے اور غریب پر اس کی حیثیت کے مناسب حال۔ (یہ) معروف کے مطابق کچھ متاع ہو۔ احسان کرنے والوں پر تو (یہ) فرض ہے۔

☆☆ الاحزاب:۵۰

764 ## عورت کو چھونے سے قبل حق مہر مقرر ہونے کی صورت میں نصف حق مہر کی ادائیگی لازمی ہے

☆ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِىْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○ (البقرۃ:۲۳۸)

اور اگر تم انہیں اس سے پیشتر طلاق دے دو کہ تم نے انہیں چھوا ہو، جبکہ تم اُن کا حق مہر مقرر کر چکے ہو، تو پھر جو تم نے مقرر کیا ہے اس کا نصف (ادا کرنا) ہوگا سوائے اس کے کہ وہ (عورتیں) معاف کر دیں، یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کا بندھن ہے۔ اور تمہارا عفو سے کام لینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ اور آپس میں احسان (کا سلوک) بھول نہ جایا کرو۔ یقیناً اللہ اُس پر

جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔

(نوٹ: اس آیت میں تین احکام ملتے ہیں)

(1) عورت کو چھونے سے قبل اگر حق مہر مقرر ہو چکا ہے تو نصف حق مہر دینا فرض ہے۔

765 (2) اس موقع پر عفو سے کام لینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

766 (3) احسان کا سلوک کرنا نہ بھولیں۔

432 767 مطلقہ مائیں بچوں کو دو سال تک دودھ پلائیں

☆ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ

(البقرۃ:۲۳۳)

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں اس (مرد) کی خاطر جو رضاعت (کی مدت) کو مکمل کرنا چاہتا ہے۔

☆☆ لقمٰن:۱۵

433 768 دودھ چھڑوانے کے متعلق باہمی رضامندی

☆ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ (البقرۃ:۲۳۳)

پس اگر وہ دونوں باہم رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانے کا فیصلہ کر لیں تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں۔

434 769 کسی دوسری عورت سے دودھ پلوانے کے متعلق ہدایت

☆ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

(البقرۃ:۲۳۳)

اور اگر تم اپنی اولاد کو (کسی اور سے) دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ جو کچھ معروف کے مطابق تم نے (انہیں) دینا تھا (ان کے) سپرد کر چکے ہو۔

435	770	**ماں باپ یا وارث کو بچے کی وجہ سے تکلیف نہ دی جائے**

☆ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

(البقرۃ:۲۳۳)

ماں کو اس کے بچے کے تعلق میں تکلیف نہ دی جائے اور نہ ہی باپ کو اس کے بچے کے تعلق میں۔ اور وارث پر بھی ایسے ہی حکم کا اطلاق ہوگا۔

باب 20

بیواؤں بارے احکام

''اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جائیں اور جو رائیں
رہ جائیں تو وہ چار مہینے اور دس دن نکاح کرنے سے
رکی رہیں''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

وفات پانے سے قبل اپنی بیویوں کے حق میں ایک سال تک فائدہ پہنچانے کی وصیت | 771 | 436

☆ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ (البقرة:۲۴۱)

اورتم میں سے جولوگ وفات دیئے جائیں اور بیویاں پیچھے چھوڑ رہے ہوں، اُن کی بیویوں کے حق میں یہ وصیت ہے کہ وہ (اپنے گھروں میں) ایک سال تک فائدہ اٹھائیں اور نکالی نہ جائیں۔ ہاں! اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اس بارہ میں جو وہ خود اپنے متعلق کوئی معروف فیصلہ کریں۔ اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

بیوہ کو عدّت گزارنے کے بعد اور شادی کرنے کی اجازت | 772 | 437

☆ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ (البقرة:۲۳۵)

اورتم میں سے جولوگ وفات دیئے جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں۔ تو وہ (بیویاں) چار مہینے اور دس دن تک اپنے آپ کو روکے رکھیں۔ پس جب وہ اپنی (مقررہ) مدت کو پہنچ جائیں تو پھر وہ (عورتیں) اپنے متعلق معروف کے مطابق جو بھی کریں اس بارہ میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔

438 | 773 | **بیوہ سے خفیہ معاہدے نہ کرو۔ قولِ معروف کہہ سکتے ہو**

☆ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۚ (البقرة:۲۳۶)

اورتم پر کوئی گناہ نہیں اس بارہ میں کہ تم (ان) عورتوں سے نکاح کی تجویز کے متعلق کوئی اشارہ کر دیا (اسے) اپنے دلوں میں چھپائے رکھو۔ اللہ جانتا ہے کہ ضرور تمہیں اُن کا خیال آئے گا۔ لیکن ان سے خفیہ وعدے نہ کرنا سوائے اس کے کہ تم کوئی اچھی بات کہو۔

774 | **بیوہ سے عدت پوری ہونے سے قبل نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرو**

☆ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ (البقرة:۲۳۶)

اور نکاح باندھنے کا عزم نہ کرو یہاں تک کہ مقررہ عدت اپنی میعاد کو پہنچ جائے۔

775 | **بیواؤں کی شادی کرانا**

دیکھیں سورۃ النور:۳۳۔ اس کی تفصیل نکاح کے باب میں گزر چکی ہے۔

باب 21

اولاد

''جب تک اولاد کی خواہش محض اس غرض کے لئے نہ ہو کہ وہ دیندار اور متقی ہو اور خدا تعالیٰ کی فرمانبردار ہو کر اس کے دین کی خادم بنے بالکل فضول بلکہ ایک قسم کی معصیت اور گناہ ہے''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

439 | 776 | اولاد کی تمنا

☆ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

(البقرة:۲۲۴)

تمہاری بیویاں تمہارے لئے (ایک قسم کی) کھیتی ہیں۔ اس لئے تم جس طرح چاہو اپنی کھیتی کے پاس آؤ اور اپنے لئے (کچھ) آگے بھیجو۔

(نوٹ: حضرت مصلح موعود نوّر اللہ مرقدہ نے تفسیر صغیر میں اس آیت کے foot note میں "قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ" سے یہ مفہوم لیا ہے کہ اپنے بیویوں سے ایسی طرز سے سلوک کرو کہ جس کا کوئی نتیجہ پیدا ہو یعنی اولاد پیدا ہو۔ اس لحاظ سے یہ الگ حکم ہے۔)

440 | 777 | اپنے آپ اور اولاد کو آگ سے بچاؤ

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ

(التحریم:۷)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔

441 | 778 | اہل خانہ سے عفو و درگزر اور معافی کا سلوک

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

(التغابن:۱۵)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً تمہارے ازواج میں سے اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔ پس ان سے بچ کر رہو۔ اور اگر تم عفو سے کام لو۔ اور درگزر کرو اور معاف کر دو تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(نوٹ: اس آیت میں اہل خانہ سے عفو و درگزر اور معافی کے سلوک کا بھی حکم ملتا ہے)

442 | 779 | اولاد کو اصلاح و ارشاد کی ترغیب دلانا

☆ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ (لقمٰن:۱۸)

اے میرے پیارے بیٹے! نماز کو قائم کر اور اچھی باتوں کا حکم دے اور ناپسندیدہ باتوں سے منع کر اور اس (مصیبت) پر صبر کر جو تجھے پہنچے۔ یقیناً یہ بہت اہم باتوں میں سے ہے۔

443 | 780 | اولاد کے حق میں دعا کرنا

☆ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ (الفرقان:۷۵)

اور وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے۔

☆ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (الصّٰفّٰت:۱۰۱)

اے میرے رب! مجھے صالحین میں سے (وارث) عطا کر۔

☆ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؔ (الاحقاف:۱۶)

اور میرے لئے میری ذریت کی بھی اصلاح کر دے۔

444 | 781 | اموال اور اولاد اللہ کے ذکر سے غافل نہ کریں

☆ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○ (المنٰفقون:۹)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہیں تمہارے اموال اور تمہاری اولاد اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں۔ اور جو ایسا کریں تو یہی ہیں جو گھاٹا کھانے والے ہیں۔

☆ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ (الانفال: ۲۸)

اور جان لو کہ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد محض ایک آزمائش ہیں۔

☆☆ سبا:۳۷۔ التغابن:۱۵۔ الممتحنة:۳

445 | 782 | اپنی اولاد غربت کی وجہ سے قتل نہ کرو

☆ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ○ (بنی اسرائیل:۳۱)

اور اپنی اولاد کو کنگال ہونے کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم ہی ہیں جو انہیں رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔ ان کو قتل کرنا یقیناً بہت بڑی خطا ہے۔

☆☆ الانعام:۱۵۲

446 | 783 | اپنے پیچھے کمزور اور غریب اولاد چھوڑ جانے کا ڈر کیوں؟

☆ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○ (النساء:۹)

اور جو لوگ ڈرتے ہوں کہ اگر وہ اپنے بعد کمزور اولاد چھوڑ گئے تو اس کا کیا بنے گا ان کو (دوسرے یتیموں کے متعلق بھی) اللہ کے ڈر سے کام لینا چاہیے۔ اور چاہیے کہ وہ صاف اور سیدھی بات کہیں۔

447 784 بیٹی کی پیدائش پر بُرا منانے کی ممانعت

☆ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ (النحل: ۵۹،۶۰)

اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جائے تو اس کا چہرہ غم سے سیاہ پڑ جاتا ہے۔ اور وہ (اسے) ضبط کرنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے۔ وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اس (خبر) کی تکلیف کی وجہ سے جس کی بشارت اُسے دی گئی۔ کیا وہ رُسوائی کے باوجود (اللہ کے) اُس (احسان) کو روکے رکھے یا اُسے مٹی میں گاڑ دے؟ خبردار! بہت ہی بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

☆☆ الشوریٰ: ۵۰،۵۱

785 بیٹوں اور بیٹیوں سے برابر کا سلوک کرنا

☆ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ (القصص: ۵)

اُن کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا اور اُن کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا۔

☆☆ الشوریٰ: ۵۰، ۵۱

448 786 بچے کو دودھ پلانے کا زمانہ تیس ماہ ہیں

☆ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ (الاحقاف: ۱۶)

اور ہم نے انسان کو تاکیدی نصیحت کی کہ اپنے والدین سے احسان کرے۔ اُسے اُس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ اٹھائے رکھا۔ اور تکلیف ہی کے ساتھ اسے جنم دیا۔ اور اس کے حمل اور دودھ

چھڑانے کا زمانہ تیس مہینے ہے۔
(نوٹ: لقمٰن آیت ۱۵ میں دو سال کا عرصہ درج ہے۔ اس کی وضاحت کے لئے دیکھیں تفسیر صغیر صفحہ ۵۳۵۔حاشیہ)

بیٹا اگر مومن نہیں تو اہل میں شامل نہیں 787 449

☆ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۟ وَنَادٰى نُوْحُ ۣابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

(ھود: ۴۲ ،۴۷)

اور اس نے کہا کہ اس میں سوار ہو جاوٴ۔ اللہ کے نام کے ساتھ ہی اس کا چلنا اور اس کا لنگر انداز ہونا ہے۔ یقیناً میرا رب بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور وہ انہیں لئے ہوئے پہاڑوں جیسی موجوں میں چلتی رہی۔ اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا جبکہ وہ ایک علیحدہ جگہ میں تھا۔ اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ اس نے جواب دیا میں جلد ہی ایک پہاڑ کی طرف پناہ (ڈھونڈ) لوں گا جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔ اس نے کہا آج کے دن اللہ کے فیصلہ سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر وہ رحم کرے (صرف وہی بچے گا)۔ پس ان کے درمیان ایک موج حائل ہو گئی اور وہ غرق کئے جانے والوں میں سے ہو گیا۔ اور کہا گیا کہ اے

زمین ! اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان ! تھم جا۔ اور پانی خشک کر دیا گیا اور فیصلہ صادر کر دیا گیا۔ اور وہ (کشتی) جودی (پہاڑ) پر ٹھہر گئی اور کہا گیا کہ ہلاکت ہو ظالم قوم پر۔ اور نوح نے اپنے رب کو پکارا اور کہا اے میرے رب ! یقیناً میرا بیٹا بھی میرے اہل میں سے ہے۔ اور تیرا وعدہ ضرور سچا ہے۔ اور تو فیصلہ کرنے والوں میں سے سب سے بہتر ہے۔ اس نے کہا اے نوح ! یقیناً وہ تیرے اہل میں سے نہیں۔ بلاشبہ وہ تو ایک ناپاک عمل تھا۔ پس مجھ سے وہ نہ مانگ جس کا تجھے کچھ علم نہیں۔ میں تجھے نصیحت کرتا ہوں مبادا تو جاہلوں میں سے ہو جائے۔

450 | 788 متبنّٰی (لے پالک) حقیقی بیٹا نہیں

☆ وَمَاجَعَلَ اَدْعِيَآءَ كُمْ اَبْنَآءَ كُمْ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ

(الاحزاب:۵)

اور نہ ہی تمہارے منہ بولوں کو تمہارے بیٹے بنایا ہے۔ یہ محض تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔

789 لے پالک کو بالارادہ بیٹا کہنا قابل سزا ہے

☆ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ

(الاحزاب:٦)

اور جو تم غلطی سے پہلے کر چکے ہو اس کے متعلق تم پر کوئی گناہ نہیں، لیکن جس بات پر تمہارے دل پختہ ارادہ کر بیٹھے ہوں (وہ قابل سزا ہے)۔

451 | 790 لے پالکوں کو باپوں کے نام سے یاد کرو

☆ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَاَقْسَطُ عِنْدَاللّٰهِ (الاحزاب:٦)

ان کو ان کے باپوں کے نام سے یاد کرو۔

لے پالک کے باپوں کا علم نہ ہونے کی صورت میں دینی بھائی ہیں ☆ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ (الاحزاب:٦) اور اگر تم ان کے آباء (باپوں) کو نہ جانتے ہو تو پھر وہ دینی معاملات میں تمہارے بھائی اور تمہارے دوست ہیں۔	791	
لے پالک کی مطلقہ بیوی سے شادی کی اجازت ☆ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَىْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِىْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝ (الاحزاب:٣٨) پس جب زید نے اس (عورت) کے بارہ میں اپنی خواہش پوری کر لی (اور اسے طلاق دے دی)، ہم نے اسے تجھ سے بیاہ دیا تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے متعلق کوئی تنگی اور تردد نہ رہے جب وہ (منہ بولے بیٹے) اُن سے اپنی احتیاج ختم کر چکے ہوں (یعنی انہیں طلاق دے چکے ہوں) اور اللہ کا فیصلہ بہر حال پورا ہو کر رہنے والا ہے۔	792	452

باب 22

زنا

”یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت اُن کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے“۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

453 | 793 | زنا کی ممانعت

☆ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝ (بنی اسرائیل:۳۲)

اور زنا کے قریب نہ جاؤ یقیناً یہ بے حیائی ہے اور بہت بُرا راستہ ہے۔

☆☆ النور:۳۔الفرقان:۶۹

454 | 794 | زنا کی طرف بلانے پر متعلقہ عورت سے چشم پوشی کرنا

☆ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ؔ (یوسف:۳۰)

اے یُوسف! تُو اِس (عورت کی شرارت) سے چشم پوشی کر۔

455 | 795 | زنا کی طرف راغب عورت کو استغفار کرنے کی ہدایت

☆ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ۝ (یوسف:۳۰)

اور تُو (اے عورت) اپنے قصور کی بخشش طلب کر۔ یقیناً تو ظالموں (اور خطا کاروں) میں سے ہے۔

456 | 796 | زنا بارے شک و شبہ پر دیانت داری سے فیصلہ کرنا

☆ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ O فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ط اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ O (یوسف:۲۶،۲۹)

اور وہ (دونوں) دروازہ کی طرف دوڑے اور اس (کشمکش میں اُس عورت) نے اُس کے کرتے کو پیچھے سے پھاڑ دیا۔ اور (جب وہ دروازے تک پہنچے تو) انہوں نے اس (عورت) کے خاوند کو دروازہ کے پاس (کھڑا) پایا (جس پر) اس (عورت) نے (اپنے خاوند سے) کہا جو (شخص) آپ کے اہل سے بدی (کرنا) چاہے۔ اس کی سزا سوائے اِس کے (کوئی) نہیں (ہونی چاہئے) کہ اُسے قید کر دیا جائے یا (اُسے) کوئی اور دردناک عذاب (دیا جائے)۔ اس (یعنی یوسف) نے کہا (بات یہ نہیں بلکہ) اس نے مجھ سے میری مرضی کے خلاف (ایک) فعل کروانا چاہا تھا اور اس (عورت ہی) کے کنبہ میں سے ایک گواہ نے گواہی دی (کہ اس عورت کے کپڑے صحیح سلامت ہیں اور اس آدمی کا کُرتہ تازہ پھٹا ہوا ہے پس) اگر اس کا کرتہ آگے سے پھاڑا گیا ہے تو اس عورت نے سچ کہا ہے اور وہ (آدمی) یقیناً جھوٹا ہے۔ اور اگر اس (مرد) کا کُرتہ پیچھے سے پھاڑا گیا ہے تو اس (عورت) نے جھوٹ بولا ہے اور وہ (مرد) یقیناً سچا ہے۔ پس جب اُس (کے خاوند) نے اس کے (یعنی یوسف کے) کُرتے کو دیکھا کہ پیچھے سے پھاڑا گیا ہے۔ تو اُس نے (اپنی بیوی سے) کہا، یہ (جھگڑا) یقیناً تمہاری چالاکی سے (پیدا ہوا) ہے۔ تم عورتوں کی چالاکی بہت (بڑی) ہوتی ہے۔

457 | 797 | ## زانی اور زانیہ کی سزا

☆ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ص وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ج وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ O اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ز وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ج وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ O (النور:۳،۴)

زنا کار عورت اور زنا کار مرد پس ان میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ اور اللہ کے دین کے تعلق میں

اُن دونوں کے حق میں کوئی نرمی (کا رجحان) تم پر قبضہ نہ کرلے۔اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لانے والے ہو۔اور اُن کی سزا مومنوں میں سے ایک گروہ مشاہدہ کرے۔اور ایک زانی (طبعًا) شادی نہیں کرتا مگر کسی زانیہ یا مشرکہ سے اور ایک زانیہ سے (طبعًا) کوئی شادی نہیں کرتا مگر زانی یا مشرک۔اور یہ (قبیح فعل) مومنوں پر حرام کردیا گیا ہے۔

(نوٹ: ان دو آیات میں درج ذیل پانچ احکام موجود ہیں)

798 (1) زانیہ عورت اور زانی مرد کو (اگر اُن پر الزام ثابت ہو جائے تو) ۱۰۰،۱۰۰ کوڑے لگاؤ۔

799 (2) ان دونوں قسم کے مجرموں کے متعلق تمہیں اللہ کے حکم بجالانے میں یعنی سزا دینے میں رحم نہ آئے۔

800 (3) ان دونوں کی سزا کو مومنوں کی ایک جماعت مشاہدہ کرے۔

801 (4) ایک زانی، زانیہ یا مشرکہ کے سوا کسی سے ہم صحبت نہیں ہوتا۔

802 (5) اور نہ زانیہ، زانی یا مشرک کے سوا کسی سے ہم صحبت ہوتی ہے۔

803 (6) یہ (زنا) مومنوں پر حرام کردیا گیا ہے۔

804 لونڈیوں کی سزا زنا میں نصف

(تفصیل کے لئے دیکھیں نکاح میں حلّت وحُرمت)

805 مومن مردوں اور عورتوں کو بغیر کسی جرم کے اذیت پہنچانا

☆ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ (الاحزاب: ۵۹)

اور وہ لوگ جو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اذیت پہنچاتے ہیں بغیر اُس (جرم) کے جو انہوں نے کمایا ہو تو انہوں نے ایک بڑے بہتان اور کھلم کھلا گناہ کا بوجھ اُٹھالیا۔

	806	**پاک دامن عورتوں پر الزام تراشنے والوں پر دنیا و آخرت میں لعنت** ☆ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ O (النور:۲۳) یقیناً وہ لوگ جو پاک دامن، بےخبر مومن عورتوں پر بہتان باندھتے ہیں دنیا میں بھی لعنت کئے گئے اور آخرت میں بھی اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب (مقدر) ہے۔ ☆☆ الاحزاب: ۵۹
458	807	**اشاعتِ فاحشہ کی تعزیر حکومت وقت نافذ کرسکتی ہے** ☆ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ O (النور: ۲۰) یقیناً وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں کہ ان لوگوں میں جو ایمان لائے بےحیائی پھیل جائے اُن کے لئے دردناک عذاب ہوگا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور اللہ جانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے۔
459	808	**فحاشی کی مرتکب عورت کو گھر میں محبوس رکھنا** ☆ وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا O (النساء:۱۶) اور تمہاری عورتوں میں سے وہ جو بےحیائی کی مرتکب ہوئی ہوں ان پر اپنے میں سے چار گواہ بنالو۔ پس اگر وہ گواہی دیں تو ان کو گھروں میں روک رکھو یہاں تک کہ ان کو موت آجائے یا ان کے لئے اللہ کوئی (اور) راستہ نکال دے۔

460	809	**پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے کی سزا (حدّ قذف)**
		☆ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (النور:۵-۶)
		وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں پھر چار گواہ پیش نہیں کرتے تو انہیں اسّی کوڑے لگاؤ اور آئندہ کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو اور یہی لوگ ہیں جو بدکردار ہیں۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔
		(نوٹ: ان آیات میں درج ذیل چار احکام موجود ہیں)
	810	(1) پاک دامن عورت پر تہمت لگانے والا چار گواہ مہیا کرے۔
	811	(2) اگر وہ چار گواہ مہیا نہ کر سکے تو اُسے اسّی کوڑے کی سزا دی جائے۔
	812	(3) اور آئندہ کی گواہی قبول نہ کی جائے۔
	813	(4) مگر جو توبہ کرے اپنی اصلاح کرے تو اللہ غفور اور رحیم ہے۔
461	814	**بیویوں پر تہمت لگانے کی سزا (لعان)**
		☆ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ (النور:۷-۱۰)
		اور وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں اور ان کے پاس اپنی ذات کے سوا اور کوئی گواہ نہ ہوں تو ان میں سے ہر ایک کو اللہ کی قسم کھا کر چار بار گواہی دینی ہوگی کہ یقیناً وہ سچوں میں سے ہے۔ اور پانچویں مرتبہ یہ (کہنا ہوگا) کہ اللہ کی اس پر لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے۔ اور

اس (عورت) سے یہ بات سزا ٹال دے گی کہ وہ اللہ کی قسم کھا کر چار بار گواہی دے کہ یقیناً وہ (مرد) جھوٹوں میں سے ہے۔اور پانچویں بار یہ (کہنا ہوگا) کہ اس (یعنی عورت) پر اللہ کا غضب نازل ہو اگر وہ (مرد) سچوں میں سے ہو۔

(نوٹ: ان آیات میں درج ذیل دو احکام موجود ہیں)

815 (1) اپنے سوا اگر کوئی گواہ نہ ہو تو تہمت لگانے والا شخص چار بار گواہی دے کہ وہ سچا ہے۔اور پانچویں بار اپنے پر لعنت بھیجے۔

816 (2) اور عورت چار بار گواہی دے کہ وہ مرد جھوٹا ہے اور پانچویں بار اپنے اوپر غضب نازل ہونے کی بددعا کرے۔اگر وہ مرد سچوں میں سے ہے۔

462 817 جنسی بے راہ روی (Gay Movement) کی ممانعت

☆ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ○

(النمل:٥٦)

کیا تم ضرور شہوت مٹانے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو؟ بلکہ تم تو ایک جاہل قوم ہو۔

☆☆ الشعراء:١٦٦، ١٦٧ ۔العنکبوت:٣٠

463 818 جنسی بے راہ روی کے مرتکب دو مردوں کو بدنی سزا کا حکم

☆ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ

(النساء:١٦)

اور تم میں سے وہ دو مرد جو اس (بے حیائی) کے مرتکب ہوئے ہوں انہیں (بدنی) سزا دو۔پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں تو ان سے اعراض کرو۔

☆☆ الانفال:٨٢

باب 23

پردہ

''اسلامی پردہ سے یہ ہرگز مراد نہیں کہ عورت جیل خانہ کی طرح بند رکھی جائے۔ قرآن شریف کا مطلب یہ ہے کہ عورتیں ستر کریں۔ وہ غیر مرد کو نہ دیکھیں۔ جن عورتوں کو باہر جانے کی ضرورت تمدنی امور کے لئے پڑے۔ اُن کو گھر سے باہر نکلنا منع نہیں ہے وہ بے شک جائیں لیکن نظر کا پردہ ضروری ہے''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

464 | 819 | غض بصر کا حکم

☆ قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِهِمۡ (النور:۳۱)

مومنوں کو کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں

☆ وَقُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ يَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ (النور:۳۲)

اور مومن عورتوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں۔

465 | 820 | شرم گاہوں کی حفاظت کرنے کا حکم

☆ وَيَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَهُمۡ (النور:۳۱)

اور (وہ مرد) اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔

☆ وَيَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَهُنَّ (النور:۳۲)

اور (وہ عورتیں) اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔

☆☆ النساء:۳۵-المعارج:۳۰،۳۱-المؤمنون:۶،۷

466 | 821 | عورتیں گھر سے باہر نکلتے وقت پردہ کریں

☆ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلۡ لِّاَزۡوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ يُدۡنِيۡنَ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ
جَلَابِيۡبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى اَنۡ يُّعۡرَفۡنَ فَلَا يُؤۡذَيۡنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ○

(الاحزاب:۶۰)

اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی بیویوں سے کہہ دے کہ (جب وہ باہر نکلیں) اپنی بڑی

چادروں کو سروں پر سے گھسیٹ کر اپنے سینوں تک لے آیا کریں یہ امر اس بات کو ممکن بنا دیتا ہے کہ وہ پہچانی جائیں اور ان کو تکلیف نہ دی جائے اور اللہ بڑا بخشنے والا ہے (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

467 822 عورتیں اپنی زینتیں ظاہر نہ کریں

☆ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۚ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

(النور: ۳۲)

اور اپنی زینت ظاہر نہ کیا کریں سوائے اس کے کہ جو اس میں سے از خود ظاہر ہو اور اپنی زینتیں ظاہر نہ کیا کریں مگر اپنے خاوندوں کے لئے یا اپنے باپوں یا اپنے خاوندوں کے باپوں یا اپنے بیٹوں کے لئے یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں کے لئے یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں یا اپنی بہنوں کے بیٹوں یا اپنی عورتوں یا اپنے زیر نگیں مردوں کے لئے یا مردوں میں سے ایسے خادموں کے لئے جو کوئی (جنسی) حاجت نہیں رکھتے یا ایسے بچوں کے لئے جو عورتوں کی پردہ دار جگہوں سے بے خبر ہیں۔ اور وہ اپنے پاؤں اس طرح نہ ماریں کہ (لوگوں پر) وہ ظاہر کر دیا جائے جو (عورتیں عموماً) اپنی زینت میں سے چھپاتی ہیں۔ اور اے مومنو! تم سب کے سب اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

(نوٹ: اس آیت میں عورتوں کے پردہ کے متعلق درج ذیل احکام موجود ہیں)

823 (1) اپنی زینت ظاہر نہ کیا کریں سوائے اس کے جو از خود ظاہر ہو جائے۔

824 (2) اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈال لیا کریں۔

825	(3)	اپنی زینتیں ظاہر نہ کریں ماسوائے
		(i) اپنے خاوندوں کے لئے
826		(ii) اپنے باپوں کے لئے
827		(iii) اپنے خاوندوں کے باپوں کے لئے
828		(iv) اپنے بیٹوں کے لئے
829		(v) اپنے خاوندوں کے بیٹوں کے لئے
830		(vi) اپنے بھائیوں کے لئے
831		(vii) اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے لئے
832		(viii) اپنی بہنوں کے بیٹوں کے لئے
833		(ix) اپنی ہم کفو عورتوں کے لئے (عورتوں کو بعض قسم کی عورتوں سے پردہ کرنے کا حکم)
834		(x) اپنے زیرِ نگین مردوں کے لئے
835		(xi) مردوں میں ایسے خادموں کے لیے جو کوئی (جنسی) حاجت نہیں رکھتے
836		(xii) ایسے بچوں کے لئے جن کو ابھی عورتوں کے خاص تعلقات کا علم حاصل نہیں ہوا
837	(4)	اپنے پاؤں (زور سے زمین پر) اس لئے نہ مارا کریں کہ وہ چیز ظاہر ہو جائے۔ جس کو وہ اپنی زینت سے چھپا رہی ہیں۔
838	(5)	اے مومنو! اللہ کی طرف رجوع کرو۔

☆☆ الاحزاب:۶۰

839 زیب وزینت حرام نہیں ہیں

☆ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِىَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ۝ (الاعراف:۳۲)

تو پوچھ کہ اللہ کی (پیدا کردہ) زینت کس نے حرام کی ہے جو اُس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی ہے اور رزق میں سے پاکیزہ چیزیں بھی۔ تُو کہہ دے کہ یہ اس دنیا کی زندگی میں بھی اُن کے لئے ہیں جو ایمان لائے (اور) قیامت کے دن تو خالصۃً (بلاشرکتِ غیرے صرف انہی کے لئے ہوں گی)۔ اسی طرح ہم نشانات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

468 | 840 | زیرنگین اور نابالغ بچے تین اوقات میں تمہاری خوابگاہوں میں اجازت لے کر داخل ہوں

☆ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِیَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِیْنَ مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ وَالَّذِیْنَ لَمْ یَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِیْنَ تَضَعُوْنَ ثِیَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِیْرَةِ وَ مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ۫ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَیْسَ عَلَیْكُمْ وَ لَا عَلَیْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ (النور:۵۹)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم میں سے وہ جو تمہارے زیرنگیں ہیں اور وہ جو تم میں سے ابھی بالغ نہیں ہوئے، چاہئے کہ وہ تین اوقات میں (تمہاری خوابگاہوں میں داخل ہونے سے پہلے) تم سے اجازت لیا کریں۔ صبح کی نماز سے قبل اور اُس وقت جب تم قیلولے کے وقت (زائد) کپڑے اتار دیتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین تمہارے پردے کے اوقات ہیں۔ ان کے علاوہ (بغیر اجازت آنے جانے پر) نہ تم پر کوئی گناہ ہے نہ اُن پر۔

469 | 841 | بالغ بچے دوسروں کی طرح اجازت لیا کریں

☆ وَ اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْیَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ (النور:۶۰)

اور جب تم میں سے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو اسی طرح اجازت لیا کریں جس طرح اُن سے پہلے لوگ اجازت لیتے رہے۔

470	842	**عمر رسیدہ عورتوں پر پردہ کی کوئی قید نہیں**

☆ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِکَاحًا فَلَیْسَ عَلَیْھِنَّ جُنَاحٌ اَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَھُنَّ غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِیْنَةٍ ؕ وَاَنْ یَّسْتَعْفِفْنَ خَیْرٌ لَّھُنَّ ؕ (النور:۶۰)

اور وہ عورتیں جو کہ بڑھیا ہوگئی ہیں اور نکاح کے قابل نہیں۔ اُن پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ اپنے کپڑے اُتار کر رکھ دیں اس طرح کہ زینت کو ظاہر نہ کیا کریں۔ اور اُن کا بچے رہنا اُن کے لئے بہتر ہوگا۔

باب 24

نبی کی بیویوں بارے احکامات

''اسی لئے آنحضرت ﷺ کی ازواج مطہرات کو امہات المومنین کہا ہے۔ گویا حضورؐ عامۃ المومنین کے باپ ہیں۔ جسمانی باپ زمین پر لانے کا موجب ہوتا ہے اور حیات ظاہری کا باعث، مگر روحانی باپ آسمان پر لے جاتا ہے اور اس مرکز اصلی کی طرف رہنمائی کرتا ہے''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

نبی کے لئے حلال عورتیں 843 471

☆ یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِیْٓ اٰتَیْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ
یَمِیْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَیْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ
وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِیِّ
اِنْ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنْ یَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا
فَرَضْنَا عَلَیْهِمْ فِیْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ لِكَیْلَا یَكُوْنَ عَلَیْكَ حَرَجٌ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ○ تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِیْٓ اِلَیْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ
وَمَنِ ابْتَغَیْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓی اَنْ تَقَرَّ اَعْیُنُهُنَّ وَلَا
یَحْزَنَّ وَیَرْضَیْنَ بِمَآ اٰتَیْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِیْمًا حَلِیْمًا ○ لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ
اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا ○
(الاحزاب:۵۰،۵۲)

اے نبی! تیری موجودہ بیویوں میں سے وہ جن کو تُو نے اُن کا حق مہر ادا کر دیا ہے ہم نے تیرے لئے حلال کر دی ہیں۔ اسی طرح آئندہ کے لئے وہ عورتیں جن کے مالک تیرے داہنے ہاتھ ہوئے جن کو اللہ تیرے قبضہ میں جنگ کے بعد لایا ہے اور اسی طرح تیرے چچے کی بیٹیاں اور تیری پھوپھی کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے تیرے ساتھ ہجرت کی ہے اور ایسی مومن عورت بھی جس نے اپنی جان کو نبی کے لئے ہبہ کر دیا۔ بشرطیکہ نبی اس سے نکاح کا ارادہ کرے۔ یہ حکم خاص تیرے لئے ہے۔ باقی مومنوں کے لئے نہیں ہم اس کو جو ہم نے ان (مسلمانوں) پر اُن کی بیویوں کے متعلق اور اُن کی لونڈیوں کے متعلق فرض کیا ہے خوب جانتے

ہیں ۔تا کہ تجھ پر کوئی ناواجب قید نہ ہو۔اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے ۔تُو اُن (بیویوں) میں سے جس کو چاہے الگ کر دے اور جس کو چاہے اپنے پاس رکھ لے۔اور اُن عورتوں میں سے جن کو تُو نے الگ کر دیا ہے کسی کو اپنے پاس لے آئے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں۔ یہ امر اس بات کے بہت زیادہ قریب ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کریں اور جو کچھ تو نے ان کو دیا ہے اس پر سب کی سب راضی ہو جائیں اور اللہ تمہارے دلوں کی ہر بات کو جانتا ہے اور وہ بہت جاننے والا (اور) بہت سمجھ بوجھ سے کام لینے والا ہے تیرے لئے (مزید) عورتیں اس کے بعد حلال نہیں اور نہ یہ حلال ہے کہ ان موجودہ بیویوں کو بدل کر اور بیویوں کو لے خواہ اُن کا حسن تجھے کتنا ہی پسند ہو۔سوائے اُن عورتوں کے جن کے مالک تیرے دائیں ہاتھ ہوئے اور اللہ ہر ایک چیز کا نگران ہے۔

(نوٹ: ان آیات میں درج ذیل عورتیں نبی کے لئے حلال قرار دی گئی ہیں)

844 (1) وہ جن کا حق مہر ادا ہو چکا ہو۔

845 (2) غنیمت میں ملنے والی زیرنگین عورتیں۔

846 (3) تیرے چچا کی بیٹیاں۔

847 (4) تیری پھوپھو کی بیٹیاں۔

848 (5) تیرے ماموں کی بیٹیاں۔

849 (6) تیری خالاؤں کی بیٹیاں۔

850 (7) اور ہر وہ عورت جو اپنے آپ کو ہبہ کے طور پر پیش کرے اور تو راضی ہو۔ یہ مومنوں سے الگ خالصۃً تیرے لئے ہے۔

851 (8) الگ کی ہوئی بیویوں میں سے اگر کسی کو واپس لانا چاہے تو لا سکتا ہے۔

852 (9) تا بیویوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کریں۔

853 (10) بیویاں اُس پر راضی ہوں جو نبی نے ان کو دیا ہے۔

854 (11) اوپر بیان شدہ کے علاوہ مزید عورتیں حلال نہیں ہیں۔

	855	(12) موجودہ بیویوں کو بدل کر اور لینا بھی درست نہیں خواہ اُن کا حسن تجھے پسند ہی کیوں نہ ہو۔
	856	(13) سوائے ان عورتوں کے جن کے داہنے ہاتھ کے تم مالک ہو۔
472	857	**نبی کی بیویاں مائیں ہیں**
		☆ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ (الاحزاب:۶)
		اور اُس (نبی) کی بیویاں اُن (مومنوں) کی مائیں ہیں۔
473	858	**نبی کی وفات کے بعد اس کی بیویوں سے شادی نہ کرو**
		☆ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ○ (الاحزاب:۵۳)
		اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ اس کے بعد کبھی اس کی بیویوں (میں سے کسی) سے شادی کرو۔ یقیناً اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات ہے۔
474	859	**ازواج نبی سے پردے کے پیچھے کوئی چیز مانگنے کا حکم**
		☆ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ (الاحزاب:۵۳)
		اور اگر تم اُن (ازواج نبی) سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے زیادہ پاکیزہ (طرزِ عمل) ہے۔
475	860	**نبی کی بیویوں کو درج ذیل عزیزوں سے پردہ نہ کرنے کا حکم**
		☆ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ

اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدًاO (الاحزاب:٥٥)

اِن (نبی کی بیویوں) پر اپنے باپوں کے معاملہ میں کوئی گناہ نہیں نہ اپنے بیٹوں کے معاملہ میں نہ اپنے بھائیوں کے معاملہ میں نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے معاملہ میں نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں کے معاملہ میں نہ ہی اپنی (یعنی مومن) عورتوں کے بارہ میں نہ اُن کے بارہ میں جو اُن کے زیرِ نگین ہیں اور (اے ازواجِ نبی!) اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

(نوٹ: اس آیت میں نبی کی بیویوں کو ذیل میں درج عزیز و اقارب کے سامنے ہونے میں کوئی پابندی نہیں)

861 (1) اپنے باپوں کے

862 (2) اپنے بیٹوں کے

863 (3) اپنے بھائیوں کے

864 (4) اپنے بھتیجوں کے

865 (5) اپنے بھانجوں کے

866 (6) ہم کفو عورتوں کے

867 (7) زیرِ تصرف لونڈیوں کے

اسکے بعد انہیں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

☆☆ الاحزاب: ٦٠

476 868 نبی کی بیویوں سے متعلق مزید احکام

☆ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًاO وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًاO يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ

مَنْ يَّأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ۚ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ۚ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝ۧ (الاحزاب:۲۹۔۳۵)

اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دے کہ اگر تم دنیا کی زندگی اوراس کی زینت چاہتی ہوتو آؤمیں تمہیں مالی فائدہ پہنچاؤں اور عمدگی کے ساتھ تمہیں رخصت کروں۔اوراگر تم اللہ کو چاہتی ہواوراس کے رسول کواور آخرت کے گھر کو،تو یقیناً اللہ نے تم میں سے حُسنِ عمل کرنے والیوں کے لئے بہت بڑا اجر تیار کیا ہے۔اے نبی کی بیویو! جوبھی تم میں سے کھلی کھلی فاحشہ کاارتکاب کرے گی اس کے لئے عذاب کو دوگنا بڑھا دیا جائے گا اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔اورتم میں سے جواللہ اوراس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گی اور نیک اعمال بجالائے گی ہم اُسے اس کا اجر دو مرتبہ دیں گے اور اس کے لئے ہم نے بہت عزت والا رزق تیار کیا ہے۔اے نبی کی بیویو! تم ہرگز عام عورتوں جیسی نہیں ہو بشرطیکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔پس بات لجا کر نہ کیا کرو ورنہ وہ شخص جس کے دل میں مرض ہے طمع کرنے لگے گا۔اور اچھی بات کہا کرو۔اور اپنے گھروں میں ہی رہا کرو اور گزری ہوئی جاہلیت کے سنگھار جیسے سنگھار کی نمائش نہ کیا کرو اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کرو۔اے اہلِ بیت! یقیناً اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کی آلائش دور کردے اور تمہیں اچھی طرح پاک کردے۔اور یادرکھو اللہ کی آیات اور حکمت کو جن کی تمہارے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہے۔یقیناً اللہ بہت باریک بین (اور) باخبر ہے۔

(نوٹ: ان آیات میں درج ذیل احکام ملتے ہیں)

	869	(1)	اگر تم دنیا کی زندگی اور اُس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں مالی فائدہ پہنچاؤں اور عمدگی کے ساتھ تمہیں رخصت کروں۔
	870	(2)	اور اگر تم اللہ کو چاہتی ہو اور اس کے رسول کو اور آخرت کے گھر کو تو اللہ نے تم میں سے حسنِ عمل کرنے والیوں کے لئے بہت بڑا اجر تیار کیا ہے۔
	871	(3)	اے نبی کی بیویوں جو بھی تم میں سے کھلی کھلی فاحشہ کا ارتکاب کرے گی تو اُس کے لئے عذاب کو دوگناہ بڑھا دیا جائے گا۔
	872	(4)	اللہ اور رسول کی فرماں برداری اور نیک اعمال بجالانے والی بیویوں کا اجر دو مرتبہ ہوگا۔
	873	(5)	اے نبی کی بیویو! تم ہرگز عام عورتوں جیسی نہیں ہو۔ بشرطیکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔
	874	(6)	بات لجا کر (ناز ونخرے سے) نہ کیا کرو ورنہ وہ شخص جس کے دل میں مرض ہے طمع کرنے لگے گا۔
	875	(7)	اور ہمیشہ لوگوں کو نیک باتیں کہا کرو۔
	876	(8)	اپنے گھروں میں ہی رہا کرو۔
	877	(9)	گزری ہوئی جاہلیت کے سنگھار جیسے سنگھار کی نمائش نہ کیا کرو۔
	878	(10)	اور نماز قائم کرو۔
	879	(11)	اور زکوٰۃ ادا کرو۔
	880	(12)	اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔
	881	(13)	آیات اللہ اور حکمت کی باتیں جو تمہارے گھروں میں کی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو۔

باب 25

نبی و رسول بارے احکام

"میرا مذہب یہ ہے کہ اگر رسول اللہ ﷺ کو الگ کیا جاتا اور کل نبی جو اس وقت تک گذر چکے تھے سب کے سب اکٹھے ہو کر وہ کام اور وہ اصلاح کرنا چاہتے جو رسول اللہ ﷺ نے کی ہرگز نہ کر سکتے"۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

477	882	**اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لئے محمد ﷺ کو بطور وسیلہ اختیار کرنا**
		☆ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ (المائدۃ:۳۶)
		اور اُس کے قرب کا وسیلہ ڈھونڈو۔
478	883	**رسول کی ذات نمونہ ہے**
		☆ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ؕ (الاحزاب:۲۲)
		یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے۔ ہر اُس شخص کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے۔
		☆☆ الحجرٰت:۸
479	884	**نبی پر دُرود پڑھنا**
		☆ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (الاحزاب:۵۷)
		یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم بھی اس پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

	885	**انبیاء پر سلامتی بھیجنا**
		☆ سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ O (الصّٰفّٰت:۸۰)
		سلام ہو نوح پر تمام جہانوں میں۔
		☆ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبۡرٰهِیۡمَ O (الصّٰفّٰت:۱۱۰)
		ابراہیم پر سلام ہو۔
		☆ سَلٰمٌ عَلٰی مُوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ O (الصّٰفّٰت:۱۲۱)
		سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر۔
		☆ سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلۡ یَاسِیۡنَ O (الصّٰفّٰت:۱۳۱)
		سلام ہو الیاسین پر۔
		☆ وَسَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ O وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ O (الصّٰفّٰت:۱۸۲،۱۸۳)
		اور سلام ہو سب مُرسلین پر۔ اور سب حمد اللہ ہی کی ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔
480	886	**آنحضورؐ سے اپنے رشتہ داروں جیسی محبت کرنا**
		☆ قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡهِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّۃَ فِی الۡقُرۡبٰی ؕ (الشوریٰ:۲۴)
		تو کہہ دے میں اپنی خدمت کے بدلہ میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ سوائے اس محبت کے جو اپنے قریب ترین رشتہ داروں سے کی جاتی ہے (وہ مجھ سے بھی کریں)
		(یہ حصہ آپس میں اقرباء جیسی محبت پیدا کرو کے عنوان کے تحت بھی آ چکا ہے)
	887	**نبی مومنوں سے ان کی جانوں کی نسبت زیادہ قریب ہے**
		☆ اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ (الاحزاب:۷)
		نبی مومنوں پر اُن کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتا ہے۔

481 888 نبی کے سامنے بڑھ بڑھ کر باتیں کرنے کی مناہی

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ (الحجرات:۱)

اے مومنو! اللہ اور اس کے رسول کے سامنے بڑھ بڑھ کر باتیں نہ کیا کرو۔

482 889 نبی کے سامنے آواز اُونچی کرنے کی مناہی

☆ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ○ (الحجرات:۲،۳)

اور بلند آواز سے اس کے سامنے اس طرح نہ بولا کرو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کے سامنے اونچا بولتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں پتہ تک نہ چلے۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے رسول کے حضور اپنی آوازیں دھیمی رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لئے آزما لیا ہے۔ ان کے لئے ایک عظیم بخشش اور بڑا اجر ہے۔

890 نبی کی آواز سے اپنی آواز اُونچی کرنے کی مناہی

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ (الحجرات:۲)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نبی کی آواز سے اپنی آوازیں بلند نہ کیا کرو۔

☆☆ قٓ:۲۹

483 891 رسول کو راعنا کی بجائے اُنظرنا کہا کرو

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا ؕ (البقرۃ:۱۰۴)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! (ہمارے رسول کو) ''راعنا'' نہ کہا کرو بلکہ یہ کہا کرو کہ ہم پر نظر فرما

اور غور سے سنا کرو۔ (نوٹ: اس مضمون کو یہودیوں کے حوالہ سے النساء: ۴۷ میں دہرایا گیا ہے)		
رسول کو آداب کے ساتھ بُلانا ☆ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ○ (الحجرٰت:۵) یقیناً وہ لوگ جو تجھے گھروں کے باہر سے آوازیں دیتے ہیں اکثر ان میں سے عقل نہیں رکھتے۔	892	
رسول کے بُلانے کو عام لوگوں کے بُلانے کی طرح مت سمجھو ☆ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ (النور:۶۴) (اے مومنو!) یہ نہ سمجھو کہ رسول کا تم میں سے کسی کو بلانا ایسا ہی ہے جیسا کہ تم میں سے بعض کا بعض کو بلانا۔ (نوٹ: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ؒ نے انڈیکس میں یہ حکم ان الفاظ میں تحریر فرمایا ہے ''آپؐ کو تمام لوگوں کی طرح مت بُلائیں'')	893	484
محمد کسی کے جسمانی باپ نہیں، رسول اور خاتم النبیین ہیں ☆ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ (الاحزاب:۴۱) محمد ﷺ تمہارے (جیسے) مَردوں میں سے کسی کا باپ نہیں بلکہ وہ اللہ کا رسول ہے اور سب نبیوں کا خاتم ہے۔	894	485
نبی کے گھر کے باہر بیٹھ کر نبی کا انتظار کرنا بہتر ہے ☆ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (الحجرٰت:۶)	895	486

اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تُو خود ہی اُن کی طرف باہر نکل آتا تو یہ ضرور اُن کے لئے بہتر ہوتا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

487 | 696 | نبی کے گھر میں داخل ہونے کے آداب

☆ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ (الاحزاب:۵۴)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو۔ سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے۔ مگر اس طرح نہیں کہ اس کے پکنے کا انتظار کر رہے ہو۔ لیکن (کھانا تیار ہونے پر) جب تمہیں بلایا جائے۔ تو داخل ہو۔ اور جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ۔ اور وہاں (بیٹھے) باتوں میں نہ لگے رہو۔ یہ (چیز) یقیناً نبی کے لئے تکلیف دہ ہے مگر وہ تم سے (اس کے اظہار پر) شرماتا ہے اور اللہ حق سے نہیں شرماتا۔

(نوٹ: اس آیت میں نبی کے گھروں میں داخلے کے درج ذیل آداب بطور حکم بیان ہوئے ہیں)

897 (1) نبی کے گھروں میں سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت ہو داخل نہ ہوا کرو۔

898 (2) نبی کے گھروں میں بہت پہلے داخل ہو کر کھانے کے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو۔

899 (3) جب کھانا تیار ہو جائے اور تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ۔

900 (4) اور کھانا کھانے کے بعد جلد منتشر ہو جایا کرو۔

901 (5) اور وہاں بیٹھے باتوں میں نہ لگے رہا کرو۔

902 (6) یہ چیز نبی کے لئے تکلیف دہ ہے مگر وہ تم سے اس کے اظہار پر شرماتا ہے۔

488	903	**نبی کی صداقت پرکھنے اور اس بارے اہل ذکر سے رابطہ کرنا** ☆ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (النحل:۴۳) اور ہم نے تجھ سے پہلے کسی کو نہیں بھیجا مگر ایسے مردوں کو جن کی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے۔ پس اہلِ ذکر سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے۔ ☆☆ الانبیاء:۸۔ الحاقۃ:۴۵،۴۸
489	904	**نبی کے کام** ☆ هُوَالَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ (الصف:۱۰) وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اُسے دین (کے ہر شعبہ) پر کلیۃً غالب کر دے خواہ مشرک بُرا منائیں۔ ☆ هُوَالَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ (الجمعۃ:۳) وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا۔ وہ اُن پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔ ☆☆ المزمل:۱۶

باب 26

اصلاح و ارشاد

"تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا"۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

490 | 905 | اللہ کی طرف سے رحمت آنے پر خوشی کا اظہار کرنا

☆ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ
وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ
هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ○ (یونس:۵۸،۵۹)

اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت کی بات آ چکی ہے اِسی طرح جو (بیماری) سینوں میں ہے اس کی شفا بھی۔ اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت بھی۔ تو کہہ دے کہ یہ محض اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے۔ پس اس پر چاہیئے کہ وہ بہت خوش ہوں۔ وہ اُس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

491 | 906 | علماء اور مربیان کے فرائض میں سے ایک فرض اصلاح وارشاد

☆ لَوْ لَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ○ (المائدۃ:۶۴)

کیوں نہ ربانیوں نے اور (کلامُ اللہ کی حفاظت پر مقرر) علماء نے انہیں گناہ کی بات کہنے اور ان کے حرام کھانے سے روکا۔ یقیناً بہت ہی برا ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

907 | ہدایت اور نیکی کی طرف بُلانا اور اُس کی ترغیب دینا

☆ وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ
الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ○ (الانبیاء:۷۴)

اورہم نے انہیں ایسے امام بنایا جو ہمارے حکم سے ہدایت دیتے تھے اور ہم انہیں اچھی باتیں کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی کرتے تھے۔ اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے۔

☆☆ ھود:۸۹

مومنوں کو بار بار نصیحت کرنے کا حکم 908 492

☆ وَ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ O (الذّٰریٰت:۵۶)

اور تو نصیحت کرتا چلا جا۔ پس یقیناً نصیحت مومنوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

☆ فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ O لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ O

(الغاشیۃ:۲۲،۲۳)

پس بکثرت نصیحت کر۔ تُو محض ایک بار بار نصیحت کرنے والا ہے۔ تُو ان پر داروغہ نہیں۔

☆☆ الاعلیٰ:۱۰، ۱۲۔ الطور:۳۰

لوگوں کو نیک باتیں سنانا 909 493

☆ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ (محمد:۲۲)

(ان کا اصل طریق تو یہ ہونا چاہیے تھا کہ وہ کہتے) ہمارا کام تو اطاعت کرنا اور (لوگوں) کو نیک باتیں سنانا ہے۔

(نوٹ: حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے اس کا ترجمہ یوں کیا ہے ''اطاعت اور معروف بات چاہیے'')

عملی نمونہ 910 494

☆ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ
وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ (ھود:۸۹)

اس نے کہا اے میری قوم! مجھے بتاؤ تو سہی کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن حجت پر قائم ہوں اور وہ مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ رزق عطا کرتا ہے (پھر بھی کیا میں وہی کروں جو تم چاہتے ہو)۔ جبکہ میں کوئی ارادہ نہیں رکھتا کہ جن باتوں سے تمہیں منع کرتا ہوں خود میں وہی کرنے لگ جاؤں۔

کثرت سوال سے ممانعت 911 495

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْیَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَ اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِیْنَ یُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ O

(المائدۃ: ۱۰۲)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ایسی چیزوں کے متعلق سوال نہ کیا کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو وہ تمہیں تکلیف میں ڈال دیں۔ اور اگر تم ان کے متعلق سوال کرو گے جب قرآن نازل ہو رہا ہے تو وہ تم پر کھول دی جائیں گی۔ اللہ نے ان سے صرف نظر کیا ہے اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بہت بردبار ہے۔

کام کا آغاز بسم اللہ سے کرنا 912 496

☆ قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ O اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O (النمل: ۳۰، ۳۱)

(یہ خط دیکھ کر) اس (ملکہ) نے کہا اے سردارو! میری طرف یقیناً ایک معزز خط بھیجا گیا ہے۔ یقیناً وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے: اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

497 913 فرقہ بندی کی ممانعت

☆ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ O مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَ كَانُوا شِيَعًا ط كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ O (الروم: ۳۲،۳۳)

اور مشرکوں میں سے نہ ہو (یعنی) اُن میں سے (نہ ہو) جنہوں نے اپنے دین کو تقسیم کر دیا اور وہ فرقہ فرقہ (ہو چکے) تھے۔ ہر گروہ (والے) جو اُن کے پاس تھا اس پر اِترا رہے تھے۔

914 بھائی بھائی بن کر رہو اور افتراق پیدا نہ کرو

☆ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا ج

(آل عمرٰن: ۱۰۴)

جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہو گئے۔

☆ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ط

(آل عمرٰن: ۱۰۶)

اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جو الگ الگ ہو گئے اور انہوں نے اختلاف کیا۔ بعد اس کے کہ ان کے پاس کھلے کھلے نشانات آ چکے تھے۔

☆☆ النساء: ۱۵۳۔ الرعد: ۲۲۔ الحجرٰت: ۱۱۔ الصف: ۵

915 دین کی مضبوطی اور فرقہ بندی سے اجتناب

☆ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوحًا وَّالَّذِيٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيمَ وَمُوسٰى وَعِيسٰٓى اَنْ اَقِيمُوا الدِّينَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ط

(الشورٰی: ۱۴)

اُس نے تمہارے لئے دین میں سے وہی احکام جاری کئے ہیں جن کا اس نے نوح کو بھی تاکیدی حکم دیا تھا۔ اور جو ہم نے تیری طرف وحی کیا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو بھی تاکیدی حکم دیا تھا، وہ یہی تھا کہ تم دین کو مضبوطی سے قائم کرو اور اس بارہ میں کوئی اختلاف نہ کرو۔

☆☆ آل عمرٰن: ۱۰۴ ۔الانعام: ۱۶۰

498 | 916 | دین میں تجاوز نہ کرنا

☆ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ (النساء: ۱۷۲)

اے اہلِ کتاب! اپنے دین میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

☆☆ المائدۃ:۷۸

499 | 917 | اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے کا ارشاد

☆ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ص (آل عمرٰن: ۱۰۴)

اور اللہ کی رسی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑلو اور تفرقہ نہ کرو۔

☆☆ الحج: ۷۹

500 | 918 | خلافت جیسی عظیم نعمت کو دائمی بنانے کے احکامات

☆ وَعَدَاللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ ص وَلَیُمَکِّنَنَّ لَھُمْ دِیْنَھُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَھُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِھِمْ اَمْنًا ط یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا ط وَمَنْ کَفَرَ بَعْدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ O وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ

وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ O (النور:٥٦،٥٧)

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا۔ جیسا کہ اُس نے اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور اُن کے لئے اُن کے دین کو' جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا' ضرور تمکنت عطا کرے گا اور اُن کی خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اُس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔ اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

(نوٹ: ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں میں خلافت جیسی نعمت عظمیٰ کو جاری رکھنے کا وعدہ فرمایا ہے اور اُس کو جاری رکھنے اور اُس کے استحکام کے لئے مومنوں کو درج ذیل احکام دیئے ہیں)

919 (1) حقیقی مومن بننا

920 (2) اعمال صالحہ سے اپنے آپ کو مزین کرنا۔

921 (3) اللہ کی عبادت کرنا اور اس کا کسی کو شریک نہ بنانا۔

922 (4) نماز قائم کرنا۔

923 (5) زکوٰۃ دیتے رہنا۔

924 (6) رسول کی کامل اطاعت کرنا تا اللہ کا رحم ہو۔

باب 27

دعوت الی اللہ

''ہمیں ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو نہ صرف زبانی بلکہ عملی طور سے کچھ کر کے دکھانے والے ہوں۔ علمیت کا زبانی دعویٰ کسی کام کا نہیں۔ ایسے ہوں کہ نخوت اور تکبر سے بکلی پاک ہوں اور ہماری صحبت میں رہ کر یا کم از کم ہماری کتابوں کا کثرت سے مطالعہ کرنے سے ان کی علمیت کامل درجہ تک پہنچی ہوئی ہو''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

501 925 رسول کو پیغام حق پہنچانے کا حکم

☆ یَـا اَیُّھَا الـرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ (المائدۃ: ٦٨)

اے رسول! اچھی طرح پہنچادے جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف اُتارا گیا۔ اور اگر تُو نے ایسا نہ کیا تو گویا تُو نے اس کے پیغام کو نہیں پہنچایا۔

☆ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ (المائدۃ: ۱۰۰)

رسول پر اچھی طرح پیغام پہنچانے کے سوا اور کوئی ذمہ داری نہیں۔

☆ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ (التغابن: ۱۲)

اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پس اگر تم منہ موڑ لو تو (جان لو کہ) ہمارے رسول پر محض پیغام کا صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

☆☆ الاعراف: ۲۰۰۔ التوبۃ: ۱۱۲۔ یوسف: ۱۰۹۔ النحل: ۳۶، ۸۳۔
الرعد: ۴۱،۳۷۔ ابرھیم: ۵۔ الشوریٰ: ۷، ۴۹۔ النور: ۵۵

502 926 کفار اور منافقین کے خلاف خوب دعوت الی اللہ کرنا

☆ یَآ اَیُّھَا النَّبِیُّ جَاھِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْھِمْ ؕ (التحریم: ۱۰)

اے نبی! کافروں اور منافقوں کے خلاف خوب تبلیغ کر اور اُن کا کوئی اثر قبول نہ کر۔

(نوٹ: یہ حکم جہاد باب میں بھی موجود ہے)

503	927	**رسول کو اپنی رسالت کے اعلان کا حکم**

☆ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝

(الشعراء:۱۰۷،۱۰۸)

جب ان کے بھائی نوح نے ان سے کہا تھا کیا تم تقویٰ سے کام نہیں لوگے؟ یقیناً میں تمہارے لئے ایک امانت دار پیغمبر ہوں۔

☆ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ (الاحقاف:۲۳)

اس نے کہا یقیناً علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو تمہیں وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے۔

☆☆ الشعراء:۱۲۵،۱۲۶۔۱۴۳،۱۴۴۔۱۶۲،۱۶۳۔۱۷۸،۱۷۹

	928	**نبی کو بشر رسول کے اعلان کا حکم**

☆ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ (بنی اسرائیل:۹۳)

تو کہہ دے کہ میرا رب (ان باتوں سے) پاک ہے (اور) میں تو ایک بشر رسول کے سوا کچھ نہیں۔

	929	**نبی کا قوم سے عباداللہ کا مطالبہ**

☆ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِیْمٌ ۝ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۖ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝

(الدخان:۱۸،۱۹)

جب ان (قومِ فرعون) کے پاس ایک معزز رسول آیا تھا۔ (یہ کہتے ہوئے) کہ اللہ کے بندے میرے سپرد کردو۔ یقیناً میں تمہارے لئے ایک امین پیغمبر ہوں۔

504	930	**امر بالمعروف ونہی عن المنکر** ☆ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ (آل عمرن:۱۰۴) اور چاہئے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو۔ وہ بھلائی کی طرف بلاتے رہیں اور اچھی باتوں کی تعلیم دیں اور بری باتوں سے روکیں۔ ☆☆ آل عمرن:۱۱۰،۱۱۴۔ الاعراف:۱۵۸۔ التوبۃ:۷۱
505	931	**پیغام کو کھول کھول کر پہنچانا** ☆ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ (الحجر:۹۴) پس خوب کھول کھول کر بیان کر جو تجھے حکم دیا گیا ہے۔ ☆ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ (یٰسٓ:۱۷) ہم پر کھول کر بات پہنچانے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں۔ ☆☆ العنکبوت:۱۸۔ النور:۵۴۔ المائدۃ:۹۲۔ المرسلٰت:۴
506	932	**لوگوں پر نگران بنو** ☆ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ (البقرۃ:۱۴۳) اور اسی طرح ہم نے تمہیں وسطی امت بنا دیا تاکہ تم لوگوں پر نگران ہو جاؤ اور رسول تم پر نگران ہو جائے۔

507 933 اپنے اقرباء تک پیغام حق پہنچانا

☆ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝ (الشعراء: ۲۱۵)

اور اپنے اہل خاندان یعنی اقرباء کو ڈرا۔

☆☆ الاحقاف: ۱۸-المدثر: ۲،۴

934 مشرک والد کو پیغام حق

☆ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ
صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ
عَصِيًّا ۝ (مریم: ۴۳،۴۵)

اے میرے باپ! یقیناً میرے پاس وہ علم آ چکا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا۔ پس میری پیروی کر۔ میں ٹھیک راستے کی طرف تیری رہنمائی کروں گا۔ اے میرے باپ! شیطان کی عبادت نہ کر۔ شیطان یقیناً رحمان کا نافرمان ہے۔

508 935 بادشاہوں اور سرکردہ افراد کو تحریری پیغام حق کہ سرکشی نہ کریں

☆ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝
قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ (النمل: ۲۹،۳۲)

یہ میرا خط لے جا اور اسے ان لوگوں کے سامنے رکھ دے پھر ان سے ایک طرف ہٹ جا۔ پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ (یہ خط دیکھ کر) اس (ملکہ) نے کہا اے سردارو! میری طرف یقیناً ایک معزز خط بھیجا گیا ہے۔ یقیناً وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے: اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (پیغام یہ ہے)

کہ تم میرے خلاف سرکشی نہ کرو اور میرے پاس فرمانبردار ہو کر چلے آؤ۔

936 | **حد سے بڑھی ہوئی قوم کو نصیحت اور تقویٰ کی تلقین**

☆ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ O

(الزخرف: ۵)

کیا ہم تمہیں نصیحت کرنے سے محض اس لئے باز آجائیں گے کہ تم ایک حد سے بڑھی ہوئی قوم ہو؟

☆ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ O قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ O (الشعراء: ۱۱،۱۰)

اور جب تیرے ربّ نے موسیٰ کو ندا دی کہ تو ظالم قوم کی طرف جا (یعنی) فرعون کی قوم کی طرف (یہ کہتے ہوئے کہ) کیا وہ تقویٰ اختیار نہیں کریں گے؟

☆ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى O اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى O فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى O وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى O

(النّٰزعٰت: ۱۷،۲۰)

جب اس کے ربّ نے اُسے مقدس وادی طُویٰ میں پکارا۔ (کہ) فرعون کی طرف جا۔ یقیناً اس نے سرکشی کی ہے۔ پس پُوچھ کیا تیرے لئے ممکن ہے کہ تُو پاکیزگی اختیار کرے؟ اور میں تجھے تیرے ربّ کی طرف ہدایت دوں تا کہ تُو ڈرے؟

509 | 937 | **پیغام نہ پہنچنے والی قوموں کو انذار**

☆ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ O (یٰسٓ: ۷)

تا کہ تو ایک ایسی قوم کو ڈرائے جن کے آباء واجداد نہیں ڈرائے گئے پس وہ غافل پڑے ہیں۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ O (السجدة: ۴)

کیا وہ کہتے ہیں کہ اُس نے اُسے افترا کرلیا ہے؟ بلکہ وہ تو تیرے رب کی طرف سے حق ہے تا کہ تو ایک ایسی قوم کو ڈرائے جن کی طرف تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ہدایت پائیں۔

☆☆ القصص: ۴۷

510 | 938

پیغام حق پہنچانے میں سستی نہ دکھانا

☆ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِىْ وَلَا تَنِيَا فِىْ ذِكْرِىْ ۝ (طٰہٰ: ۴۲)

تُو اور تیرا بھائی میرے نشانات کے ساتھ جاؤ اور میرے ذکر میں سستی نہ دکھانا۔

939

عذاب الٰہی آنے سے قبل انذار کرنا

☆ اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (نوح: ۲)

یقیناً ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ تو اپنی قوم کو ڈرا اس سے پہلے کہ ان کے پاس دردناک عذاب آجائے۔

(نوٹ: یونس: ۹۱، ۹۳ میں عذاب آنے سے قبل ایمان لانے کا ذکر ملتا ہے)

511 | 940

قوم کے ایمان نہ لانے پر غم

☆ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ (الشعراء: ۴)

کیا تو اپنی جان کو اس لئے ہلاک کردے گا کہ وہ مومن نہیں ہوتے۔

☆☆ الکہف: ۷۔ المؤمن: ۳۹

512	941	**نافرمان اور کافر قوموں کی تباہی پر غم نہ کر**

☆ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ (الحجر: ۸۹)

اور ان کی تباہی پر غم نہ کھا۔

☆ وَ اصْبِرْ وَ مَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ O (النحل: ۱۲۸)

اور (اے رسول) تو صبر سے کام لے اور تیرا صبر کرنا اللہ کی مدد سے ہی (ہوسکتا) ہے اور تو ان (لوگوں کی حالت) پر غم نہ کھا۔ اور جو تدبیریں وہ کرتے ہیں ان کی وجہ سے تکلیف محسوس نہ کر۔

☆☆ النمل: ۷۰۔ لقمن: ۲۳۔ العنکبوت: ۳۳

	942	**کفار کی باتیں تجھے غم میں نہ ڈالیں**

☆ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَ مَا يُعْلِنُونَ O (یٰس: ۷۷)

پس تجھے ان کی بات غم میں مبتلا نہ کرے۔ یقیناً ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

☆ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ O (ھود: ۳۷)

پس اس سے دل برا نہ کر جو وہ کرتے ہیں۔

513	943	**اہل کتاب سے مضبوط دلیل سے بحث کرو**

☆ وَ لَا تُجَادِلُوْٓا أَهْلَ الْكِتٰبِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۖ إِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَ أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَ إِلٰهُنَا وَ إِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُوْنَ O (العنکبوت: ۴۷)

اور (اُن سے) کہو کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اس پر جو ہماری طرف اُتارا گیا اور اُس پر (بھی) جو

		تمہاری طرف اُتارا گیا اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔
		(نوٹ: اس آیت میں اہل کتاب سے بحث کرنے کے طریق کے حوالہ سے تین حکم بیان ہوئے ہیں)
		(1) اہل کتاب سے اعلیٰ اور مضبوط دلیل سے بات کرو۔
	944	(2) سوائے اُن لوگوں کے جو اُن میں سے ظلم کرنے والے ہیں (ان کو الزامی جواب دے سکتے ہو۔ خلیفہ ثانی)
	945	(3) اور ان سے کہو کہ جو ہم پر نازل ہوا ہے ہم اس پر بھی ایمان لاتے ہیں اور جو تُم پر نازل ہوا ہے اس پر بھی اور ہمارا خدا اور تمہارا خدا ایک ہے ہم اس کے فرمانبردار ہیں۔
514	946	**انذار اور انعامات کے قصے سُنا کر پیغام پہنچانا**
		☆ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ O (الاعراف:۱۷۶)
		اور تُو اُن پر اُس شخص کا ماجرہ پڑھ جسے ہم نے اپنی آیات عطا کی تھیں پس وہ ان سے باہر نکل گیا۔ پس شیطان نے اس کا تعاقب کیا اور وہ گمراہوں میں سے ہوگیا۔
		☆ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ (ابرٰھیم:٦)
		اور انہیں اللہ کے انعام اور اس کے عذاب یاد دلا۔
		☆☆ الانعام:۴۹
	947	**قوموں کو پُرانا وقت یاد کرانے کا حکم**
		☆ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ O (الاعراف:۱۷۷)
		پس تُو (ان کے سامنے) یہ (تاریخی) واقعات پڑھ کر سنا تاکہ وہ غور و فکر کریں۔
		☆☆ یوسف:۱۱۲

515 948 حکمت، موعظہ حسنہ اور مضبوط دلیل کے ساتھ پیغامِ حق

☆ اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ وَجَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ (النحل:۱۲۶)

اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دے اور ان سے ایسی دلیل کے ساتھ بحث کر جو بہترین ہو۔

☆☆ القصص:۵۲

516 949 دعوت الی اللہ میں ملائمت اختیار کرنا

☆ اِذْھَبَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّہٗ طَغٰی ۝ فَقُوْلَا لَہٗ قَوْلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّہٗ یَتَذَکَّرُ اَوْ یَخْشٰی ۝ (طٰہٰ:۴۴، ۴۵)

تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ۔ یقیناً اس نے سرکشی کی ہے۔ پس اس سے نرم بات کہو۔ ہو سکتا ہے وہ نصیحت پکڑے یا ڈر جائے۔

517 950 داعی الی اللہ کی صفات (انذار اور تبشیر)

☆ یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۝ وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ فَضْلًا کَبِیْرًا ۝

(الاحزاب:۴۶، ۴۷، ۴۸)

اے نبی! یقیناً ہم نے تجھے ایک شاہد اور ایک مبشر اور ایک نذیر کے طور پر بھیجا ہے۔ اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والے اور ایک منور کر دینے والے سورج کے طور پر۔ اور مومنوں کو خوشخبری دے دے کہ (یہ) ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔

☆ اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْھُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ (یونس:۲)

کیا لوگوں کے لئے تعجب انگیز ہے کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص کی طرف وحی نازل کی (اس حکم کے ساتھ) کہ لوگوں کو ڈراؤ اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں خوشخبری دے کہ ان کا قدم اُن کے رب کے نزدیک سچائی پر ہے۔

☆☆ سبا:۲۹۔ ابرھیم:۴۵۔ الرعد:۸۔ الفرقان:۵۷۔ الفتح:۹،۱۰۔ فاطر:۲۵۔ العنکبوت:۵۱

951 ## داعی الی اللہ کی صفات (انذار و تبشیر تا اللہ کے رسول پر ایمان لاؤ، اُس کی مدد اور تعظیم کرو)

☆ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ تُعَزِّرُوۡهُ وَ تُوَقِّرُوۡهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّ اَصِیۡلًا ﴿۹﴾ (الفتح:۹،۱۰)

یقیناً ہم نے تجھے ایک گواہ اور بشارت دینے والے اور ڈرانے والے کے طور پر بھیجا۔ تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرو۔

952 ## حضرت نوح کے انذار (تبلیغ) کے خوبصورت انداز

حضرت نوحؑ نے دعوت الی اللہ میں جن طریقوں کو اپنایا وہ ذیل میں درج ہیں (تفصیل کے لئے دیکھیں سورۃ نوح:۳،۲۹):

(1) اپنی رسالت کا اعلان

953 (2) اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ وقت (عذاب) جب آئے گا تو ٹالا نہیں جا سکتا۔

954 (3) رات اور دن دعوت میں مصروف رہنا۔

955 (4) پیغام جن کو پہنچایا جا رہا ہے جب وہ سننے سے انکار کر دیں، استکبار کریں اور کانوں میں

انگلیاں ٹھونس لیں تو بلند آواز سے دعوت دینا۔

956 (5) اخفاء اور اعلان، دونوں طریق کو دعوت الی اللہ میں آزمانا۔

957 (6) بخشش طلب کرنے کی ترغیب دلانا۔

958 (7) بخشش کی وجہ سے انعامات کے نزول کا ذکر کرنا۔

959 (8) وقار کی توقع رکھنے کی تلقین کرنا۔

960 (9) کائنات اور ان کی تخلیق کا ذکر کرنا۔

961 (10) عذاب کا ذکر کرنا اور اس امر سے متنبہ کرنا کہ جن چیزوں پر وہ بھروسہ کئے ہوئے ہیں وہ کسی کام نہیں آئیں گی۔

962 (11) آخر پر ان کا استکبار دیکھ کر بددُعا دینا۔

963 (12) اور اپنے ماننے والوں کے لئے دُعا کرنا۔

518 964

مخالفین کو باطل کرنے کے لئے نشانات دکھلانا

☆ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ O قَالَ اَلْقُوْا ج
فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ O
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ج فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ O ج فَوَقَعَ
الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ O ج (الاعراف:۱۱۶،۱۱۹)

انہوں نے کہا اے موسیٰ! یا تو تُو (پہلے) پھینک یا ہم (پہلے) پھینکنے والے بنیں۔ اس نے کہا تم پھینکو۔ پس جب انہوں نے پھینکا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں سخت ڈرا دیا اور وہ ایک بہت بڑا شعبدہ لائے۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ تُو اپنا سونٹا پھینک۔ پس اچانک وہ اس جھوٹ کو نگلنے لگا جو وہ گھڑ رہے تھے۔ پس حق واقع ہو گیا اور جو کچھ وہ کرتے تھے جھوٹا نکلا۔

☆☆ طٰہٰ:۷۰۔ النمل:۱۱۔ القصص:۳۲

965 نبی کو معجزہ دکھانے کی ہدایت

☆ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ○ فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ○ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ○ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ○ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ○ (طٰه:۲۰،۲۴)

اس نے کہا اسے پھینک دے اے موسیٰ! پس اس نے اسے پھینک دیا تو اچانک گویا وہ ایک حرکت کرتا ہوا سانپ بن گیا۔ اس نے کہا اسے پکڑ لے اور ڈر نہیں۔ ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور تو اپنے ہاتھ کو اپنے پہلو میں بھینچ لے۔ وہ بغیر بیماری کے سفید نکلے گا۔ یہ دوسرا نشان ہے۔ تا کہ آئندہ ہم تجھے اپنے بڑے بڑے نشانات میں سے بھی بعض دکھائیں۔

☆☆ القصص:۳۲۔ النمل:۱۱

966 519 داعیان کے لئے دینی علوم سے واقف ہونا ضروری ہے

☆ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ○ (التوبة:۱۲۲)

پس ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ ان کے ہر فرقہ میں سے ایک گروہ نکل کھڑا ہوتا کہ وہ دین کا فہم حاصل کریں اور وہ اپنی قوم کو خبردار کریں جب وہ ان کی طرف واپس لوٹیں تا کہ شاید وہ (ہلاکت سے) بچ جائیں۔

967 520 داعی الی اللہ کا مضبوطی سے اپنے موقف پر قائم رہنا

☆ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ

(الشورىٰ:۱۶)

پس اسی بنا پر چاہئے کہ تُو انہیں دعوت دے اور مضبوطی سے اپنے موقف پر قائم ہو جا جیسے تجھے حکم دیا

جاتا ہے اوراُن کی خواہشات کی پیروی نہ کر۔

521 | 968 | داعیان کے لئے نمونہ بننا ضروری ہے

☆ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ (حٰمٓ السجدة:۳۴)

اور بات کہنے میں اس سے بہتر کون ہوسکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک اعمال بجالائے اور کہے کہ میں یقیناً کامل فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

522 | 969 | داعی الی اللہ کو پیغام حق پہنچانے کے لئے کسی اور کو اپنے ساتھ رکھنے کے لئے مدد مانگنے کی ہدایت

☆ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ○ؕ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ○ (الشعراء:۱۳،۱۴)

اس نے (جواب میں) کہا، اے میرے ربّ! میں ڈرتا ہوں کہ وہ میری تکذیب نہ کریں۔ اور میرا سینہ تنگی محسوس کرتا ہے اور میری زبان (اچھی طرح) چلتی نہیں، پس (میرے ساتھ) ہارون کو بھی مبعوث کر۔

523 | 970 | بلاخوف وخطر دعوت الی اللہ کرنے والے کو اللہ کی معیت

☆ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ○ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ○ (طٰہٰ:۴۶،۴۷)

ان دونوں نے کہا اے ہمارے رب! یقیناً ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں وہ ہم پر زیادتی کرے یا سرکشی کرے۔ اس نے کہا کہ تم ڈرو نہیں۔ یقیناً میں تم دونوں کے ساتھ ہوں۔ سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔

524	971	**داعی الی اللہ کی آواز پر لبیک کہنا**
		☆ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ O (الاحقاف:۳۲)
		اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کو لبیک کہو اور اس پر ایمان لے آؤ۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچائے گا۔
		☆☆ آل عمران:۱۹۴
525	972	**خدا کے سامنے کھڑے ہو کر پیغام پر غور کرنا (استخارہ)**
		☆ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ O (سبا:۴۷)
		تو کہہ دے، میں تم کو ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں (کم سے کم وہ تو مانو) وہ یہ ہے کہ اللہ کے سامنے دو دو ہو کر اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر غور کرو (تو لازماً یہی نتیجہ نکلے گا) کہ تمہارا یہ رسول مجنون نہیں وہ صرف تمہیں آئندہ آنے والے سخت عذاب سے ہوشیار کرنے والا (شخص) ہے۔
526	973	**بریت کا اعلان**
		☆ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـــُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ O (یونس:۴۲)
		اور اگر وہ تجھے جھٹلا دیں تو کہہ دے کہ میرے لئے میرا عمل ہے اور تمہارے لئے تمہارا عمل ہے۔ تم اس سے بری ہو جو میں کرتا ہوں اور میں اس سے بری ہوں جو تم کرتے ہو۔
		☆ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ O لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ O وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ O

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْ تُّمْ O وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ O لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ O

(الکفرون)

(ہم ہر زمانہ کے مسلمان سے کہتے ہیں کہ) تُو (اپنے زمانہ کے کفار سے) کہتا چلا جا (کہ) سُنو! اے کافرو! میں تمہارے طریق کے مطابق عبادت نہیں کرتا۔ اور نہ تم میرے طریق کے مطابق عبادت کرتے ہو۔ اور نہ میں (ان کی) عبادت کرتا ہوں جن کی تم عبادت کرتے چلے آئے ہو۔ اور نہ تم (اس کی) عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں۔ (اوپر کا اعلان نتیجہ ہے اس کا کہ) تمہارا دین تمہارے لئے (ایک طریق کار مقرر کرتا) ہے اور میرا دین میرے لئے (دوسرا طریق کار مقرر کرتا) ہے۔

☆☆ الممتحنۃ:۵

527	974	**سخت دل لوگوں سے کنارہ کشی کرنا**

☆ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ O

(الزخرف:۸۴)

پس (اے پیغمبر!) تُو اُن کو چھوڑ دے کہ گند اُچھالتے رہیں اور اُس وقت تک کھیلتے رہیں کہ وہ اپنے اس عذاب کے وقت کو پالیں جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا تھا۔

☆ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا O (المزمل:۱۱)

اور جو کچھ وہ (تیرے مخالف) کہتے ہیں اس پر صبر کر اور شریفانہ طور پر اُن سے الگ ہو جا۔

528	975	**جاہ و حشمت اور روپیہ کے زور پر اللہ کے راستہ سے روکنے کی ممانعت**

☆ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِىْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ O (لقمٰن:۷)

اورلوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو (اپنا روپیہ ضائع کر کے) کھیل تماشہ کی باتیں لیتے رہتے ہیں تا کہ بغیر علم کے لوگوں کو اللہ کے راستہ سے روکیں اور اس (یعنی اللہ کے راستہ) کو ہنسی کے قابل چیز بنا لیتے ہیں ان لوگوں کے لئے ذلت والا عذاب ہوگا۔

☆☆ یونس:۸۹

529 976 ایذاء پر صبر کرنا اور عذاب جلدی نہ مانگنا

☆ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ط

(الاحقاف:۳۶)

پس صبر کر جیسے اولوالعزم رسولوں نے صبر کیا اور ان کے بارہ میں جلد بازی سے کام نہ لے۔

☆ وَ اِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ج وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ O (الاعراف:۸۸)

اور اگر تم میں سے ایک گروہ اس (ہدایت) پر ایمان لے آیا ہے جسے دے کر مجھے بھجوایا گیا اور ایک گروہ ایسا ہے جو ایمان نہیں لایا تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کردے اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

☆☆ ص:۱۸۔ ق:۴۰۔ طٰہٰ:۱۳۱

530 977 دین میں جبر نہیں

☆ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ لا (البقرۃ:۲۵۷)

دین میں کوئی جبر نہیں۔

☆☆ یونس:۱۰۰۔ ھود:۲۹۔الکفرون:۷

	978	**آزادیٔ ضمیر**
		☆ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْیَکْفُرْ (الکھف : ۳۰)
		پس جو چاہے وہ ایمان لے آئے اور جو چاہے سو انکار کردے۔
531	979	**مرتد کی سزا قتل نہیں**
		☆ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا کُفْرًا لَّمْ یَکُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِیَهْدِیَهُمْ سَبِیْلًا ؕ (النساء:۱۳۸)
		یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے پھر انکار کر دیا پھر ایمان لائے پھر انکار کر دیا پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے ،اللہ ایسا نہیں کہ انہیں معاف کردے اور انہیں راستہ کی ہدایت دے۔
		☆☆ البقرۃ:۲۱۸-اٰل عمرٰن:۹۱ المائدۃ:۵۵- محمد:۲۶-النحل:۱۰۷
532	980	**مباہلہ کرنا**
		☆ فَمَنْ حَآجَّكَ فِیْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِیْنَ ○ (اٰل عمرٰن:۶۲)
		پس جو تجھ سے اس بارے میں اس کے بعد بھی جھگڑا کرے کہ تیرے پاس علم آچکا ہے تو کہہ دے: آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں اور تمہارے بیٹوں کو بھی اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو بھی اور اپنے نفوس کو اور تمہارے نفوس کو بھی۔ پھر ہم مباہلہ کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔
		☆ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِیَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○ (الجمعۃ:۷)
		تو کہہ دے، اے یہودیو! اگر تمہارا یہ دعویٰ ہے کہ تم باقی دنیا کو چھوڑ کر اللہ کے دوست ہو اور اس کی

پناہ میں ہو تو اگر تم (اس دعوے میں) سچے ہو، تو موت کی تمنا کرو۔ (یعنی رسول کریم ﷺ سے مباہلہ کرو)۔

☆☆ البقرۃ:۹۵۔ الاعراف:۱۹۶۔ یونس:۷۲۔ طٰہٰ:۵۹۔ القصص:۷۶۔ القلم:۴۲۔ المرسلٰت:۴۰

981 اذن الٰہی کے بغیر نشان نہیں دکھلایا جاسکتا

☆ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ (المؤمن:۷۹)

اور کسی رسول کے لئے ممکن نہیں کہ وہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی نشان لے آئے۔

533 982 کفار کو مخالفت میں زور لگانے کا چیلنج

☆ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ (ھود:۱۲۲، ۱۲۳)

اور تُو ان سے کہہ دے جو ایمان نہیں لاتے کہ اپنی جگہ جو کر سکتے ہو کرتے رہو۔ ہم بھی یقیناً کچھ کرنے والے ہیں۔ اور انتظار کرو۔ ہم بھی یقیناً انتظار کرنے والے ہیں۔

☆ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ (طٰہٰ:۶۵)

پس اپنی تدبیروں کو مجتمع کر لو پھر صف بہ صف چلے آؤ۔

☆☆ یونس:۷۲۔ العلق:۱۵، ۲۰

534 983 نو مبائعین کے لئے دُعا کرنے کا حکم

☆ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ (الممتحنۃ:۱۳)

پس تُو اُن کی بیعت قبول کر اور اُن کے لئے اللہ سے بخشش طلب کر۔

535	984	**نو مبائعین کی تربیت میں جو کمیاں رہ گئی ہیں اُن پر خدا سے پردہ ڈالنے کے لئے دُعا کی تاکید** ☆ اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ ۙ وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۙ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ٪ (النصر) جب اللہ کی مدد اور کامل غلبہ آ جائے گا۔ اور تُو اس بات کا آثار دیکھ لے گا کہ اللہ کے دین میں لوگ فوج در فوج داخل ہوں گے۔ اس وقت تو اپنے رب کی تعریف کے ساتھ (ساتھ) اس کی پاکیزگی بیان کرنے میں بھی مشغول ہو جائیو اور (مسلمانوں کی تربیت میں جو کوتاہیاں ہوئی ہوں اُن پر) اس (خدا) سے پردہ ڈالنے کی دعا کیجیو۔ وہ یقیناً اپنے بندے کی طرف رحمت کے ساتھ لوٹ کر آنے والا ہے۔

باب 28

آزمائش

''ایمان کی شرط ہے آزمایا جانا۔ صحابہ کرامؓ کیسے آزمائے گئے۔ ان کی قوم نے طرح طرح کے عذاب دیئے۔ اُن کے اموال پر بھی ابتلاء آئے۔ جانوں پر بھی، خویش واقارب پر بھی۔ اگر ایمان لانے کے بعد آسائش کی زندگی آجاوے تو اندیشہ کرنا چاہئے کہ میرا ایمان صحیح نہیں کیونکہ یہ سنت اللہ کے خلاف ہے کہ مومن پر ابتلاء نہ آئے''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

536	985	**سچوں کی شناخت کے لئے مشکلات آنا ضروری ہے** ☆ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ یُّتۡرَکُوۡۤا اَنۡ یَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا وَ هُمۡ لَا یُفۡتَنُوۡنَ O وَلَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ صَدَقُوۡا وَ لَیَعۡلَمَنَّ الۡکٰذِبِیۡنَ O (العنکبوت:۳،۲) کیا لوگ یہ گمان کر بیٹھے ہیں کہ یہ کہنے پر کہ ہم ایمان لے آئے وہ چھوڑ دیئے جائیں گے اور آزمائے نہیں جائیں گے؟ اور ہم یقیناً اُن لوگوں کو جو اُن سے پہلے تھے آزمائش میں ڈال چکے ہیں۔ پس وہ لوگ جو سچے ہیں اللہ انہیں ضرور شناخت کرلے گا اور جھوٹوں کو بھی ضرور پہچان جائے گا۔ ☆☆ العنکبوت:۱۱
537	986	**ابتلاء، اعمال کو آزمانے کے لئے ہیں** ☆ اَلَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَ الۡحَیٰوةَ لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ (الملک:۳) وہی ہے جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل کے اعتبار سے بہترین ہے۔ ☆☆ الجن:۱۸
	987	**آزمائش مجاہد و صابر کو ممتاز کرنے کے لئے ضروری ہے** ☆ وَلَنَبۡلُوَنَّکُمۡ حَتّٰی نَعۡلَمَ الۡمُجٰهِدِیۡنَ مِنۡکُمۡ وَ الصّٰبِرِیۡنَ ۙ وَ نَبۡلُوَا۠ اَخۡبَارَکُمۡ O (محمد:۳۲) اور ہم لازماً تمہیں آزمائیں گے یہاں تک کہ تم میں سے جہاد کرنے والے اور صبر کرنے والے کو

ممتاز کردیں اور تمہارے احوال کو پرکھ لیں۔

☆☆ البقرۃ:۲۱۵

988 آزمائش، عاجزی اور ہدایت کے لئے ضروری ہے

☆ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ○ (الانعام:۴۳)

اور یقیناً ہم نے تجھ سے پہلے کئی اُمتوں کی طرف (رسول) بھیجے۔ پھر ہم نے ان کو (کبھی) سختی اور (کبھی) تنگی میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں۔

☆☆ الاعراف:۹۵-۱۶۹

989 538 مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰہ کہنا

☆ اَلَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ○ؕ

(البقرۃ:۱۵۷)

اُن لوگوں کو جن پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم یقیناً اللہ ہی کے ہیں اور ہم یقیناً اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

990 539 دُنیوی متاع آزمائش ہے

☆ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى○ (طٰہٰ:۱۳۲)

اور ہم نے جو کچھ اِن میں سے بعض لوگوں کو دُنیوی زندگی کی زیبائش کے سامان دے رکھے ہیں تو

اس کی طرف اپنی دونوں آنکھوں کی نظر کو پھیلا پھیلا کر مت دیکھ، (کیونکہ یہ سامان اُن کو اس لئے دیا گیا ہے) کہ ہم اس کے ذریعہ سے اُن کی آزمائش کریں، اور تیرے رب کا دیا ہوا رزق سب سے اچھا اور باقی رہنے والا ہے۔

☆☆ الحجر:۸۹

540 | 991 | ظالم بستی کو چھوڑنے کا حکم

☆ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ O فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ O (القصص : ۲۱، ۲۲)

اور ایک شخص شہر کے پرلے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا اے موسیٰ! یقیناً سردار تیرے خلاف منصوبہ بنا رہے ہیں کہ تجھے قتل کر دیں۔ پس نکل بھاگ۔ یقیناً میں تیری بھلائی چاہنے والوں میں سے ہوں۔ پس وہ وہاں سے نکل کھڑا ہوا، خوفزدہ اور اِدھر اُدھر نگاہ ڈالتا ہوا۔ اس نے کہا اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے نجات بخش۔

☆ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ O (الشعراء : ۵۳)

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ رات کو کسی وقت ہمارے بندوں کو یہاں سے لے چل۔ یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

☆☆ طٰہٰ:۷۸، الفرقان: ۲۴، ۲۵۔ صٓ:۴۲، ۴۵

541 | 992 | ظالم بستی کو چھوڑتے وقت پیچھے نہ دیکھتے ہوئے تیزی سے منزل کی طرف بڑھنا

☆ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ O (الحجر : ٦٦)

اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور تم چلتے رہو جس طرف (چلنے کا) تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔

☆☆ ھود:۸۲

542 | 993 | تکالیف میں ہجرت کرنا یعنی اسائیلم لینا

☆ اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِیْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِیْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ۝ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَةً وَّ لَا یَهْتَدُوْنَ سَبِیْلًا ۝ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ وَمَنْ یُّهَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِیْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ بَیْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ (النساء:۹۸۔۱۰۱)

یقیناً وہ لوگ جن کو فرشتے اس حال میں وفات دیتے ہیں کہ وہ اپنے نفسوں پر ظلم کرنے والے ہیں وہ (اُن سے) کہتے ہیں تم کس حال میں رہے؟ وہ (جواباً) کہتے ہیں ہم تو وطن میں بہت کمزور بنا دیئے گئے تھے۔ وہ (فرشتے) کہیں گے کہ کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟ پس یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ سوائے اُن مردوں اور عورتوں اور بچوں کے جنہیں کمزور بنا دیا گیا تھا۔ جن کو کوئی حیلہ میسر نہیں تھا اور نہ ہی وہ (نکلنے کی) کوئی راہ پاتے تھے۔ پس یہی وہ لوگ ہیں، بعید نہیں کہ اللہ اُن سے درگزر کرے اور اللہ بہت درگزر کرنے والا (اور) بہت بخشنے والا ہے۔ اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے تو وہ زمین میں (دشمن کو) نامراد کرنے کے بہت سے مواقع اور فراخی پائے گا۔ اور جو اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلتا ہے پھر (اس حالت میں) اُسے موت آجاتی ہے تو اس کا اجر اللہ پر فرض ہو گیا ہے اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

باب 29

انبیاء اور رُسل کی مخالفت اور اذیت

''انبیاء کی زندگی وہی ہے جو ابتلاء بھی ساتھ ہو۔ چُپ چاپ کی زندگی جو امن کے ساتھ کھاتے پیتے گزر جائے وہ عمدہ زندگی نہیں ہوتی۔ محنتوں اور مشقتوں کے بعد سرٹیفکیٹ ملا کرتے ہیں''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

نبی کومخالفین کی مخالفت نظر انداز کرنے کی تعلیم 994 543

☆ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ۝ (الانعام:۱۱۳)

اور ہم نے انسانوں اور جنوں میں سے سرکشوں کو اسی طرح ہر ایک نبی کا دشمن بنا دیا تھا اُن میں سے بعض بعض کو دھوکہ دینے کے لئے (ان کے دل میں) بُرے خیال ڈالتے ہیں جو محض ملمع کی بات ہوتی ہے اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ پس تُو اُن کو بھی اور اُن کے جھوٹ کو بھی نظر انداز کر دے۔

☆☆ الفرقان:۳۲۔الذّٰریٰت:۵۳۔المؤمنون:۴۵

قتل انبیاء سے مراد اُن کے قتل کی کوشش ہے 995

☆ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ (اٰل عمرٰن:۱۱۳)

یہ اِس سبب سے (کیا گیا) ہے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور بلا وجہ نبیوں کو قتل کرنا چاہتے تھے (اور) یہ بات اُن کے نافرمانی کرنے اور حد سے بڑھے ہوئے ہونے کے سبب سے (اُن میں پائی جاتی) تھی۔

544	996	**اللہ اور رسول کی مخالفت سے باز رہنا**

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ O (المجادلة:٢١)

یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں یہی انتہائی ذلیل لوگوں میں سے ہیں۔

☆ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ O (الحشر:٥)

یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی شدید مخالفت کی۔ اور جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو یقیناً اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

☆☆ المجادلة:٦

997	**مخالفین کا انبیاء سے استہزاء**

☆ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ O (یٰسٓ:٣١)

وائے حسرت بندوں پر! اُن کے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر وہ اُس سے ٹھٹھا کرنے لگتے ہیں۔

☆☆ الزخرف:٨

998	**رسول کی حفاظت کے لئے محافظ مقرر ہونا**

☆ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ (الرعد:١٢)

اُس کے لئے اُس کے آگے اور پیچھے چلنے والے محافظ (مقرر) ہیں جو اللہ کے حکم سے اُس کی حفاظت کرتے ہیں۔

☆☆ طٰہٰ:٣٩، ٤٠

545	999	**اللہ اور اُس کا رسول اور گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے**

☆ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ O (المجادلة:۲۲)

اللہ نے لکھ رکھا ہے کہ ضرور مَیں اور میرے رسول غالب آئیں گے۔ یقیناً اللہ بہت طاقتور (اور) کامل غلبہ والا ہے۔

☆ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ O (المجادلة:۲۳)

خبردار! اللہ ہی کا گروہ ہے جو کامیاب ہونے والے لوگ ہیں۔

☆☆ الحج:۱٦ ۔ الصّٰفّٰت:۱۷۲، ۱۷۴

546	1000	**انبیاء میں تفریق کرنا منع ہے**

☆ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ O (اٰل عمرٰن:۸۵)

ہم ان میں سے کسی کے درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے اور ہم اسی کی فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔

547	1001	**نبی کو اذیت نہ پہنچاؤ**

☆ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ (الاحزاب:۵۴)

اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ۔

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ (الاحزاب:۷۰)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف پہنچائی۔ پس اللہ نے اُسے اُس سے بَری کر دیا جو انہوں نے کہا۔

☆☆ الصف:٦

1002 ## اللہ اور رسول کو اذیت پہنچانے والوں کو خدائی عذاب

☆ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُؤۡذُوۡنَ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا مُّهِیۡنًا ۝ (الاحزاب:۵۸)

یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کو اذیت پہنچاتے ہیں اللہ نے اُن پر دنیا میں بھی لعنت ڈالی ہے اور آخرت میں بھی اور اس نے اُن کے لئے رُسوا کُن عذاب تیار کیا ہے۔

1003 ## عباد اللہ شیطان (ابلیس) پر غالب رہیں گے

☆ اِنَّ عِبَادِیۡ لَیۡسَ لَكَ عَلَیۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡغٰوِیۡنَ ۝

(الحجر:۴۳)

جو میرے بندے ہیں اُن پر تیرا کبھی بھی تسلط نہیں ہوگا۔ ہاں ایسے افراد جو تیرے پیچھے چلیں یعنی خود گمراہ ہوں (وہ مستثنیٰ ہیں)۔

باب 30

سابقہ قوموں کی حالت سے سبق لینا

''ہر نبی ایک حجاب میں مستور ہوتا ہے مبارک وہ جو اس حجاب کے اندر سے اس کو پہچان لیتے ہیں''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

548 | 1004 **پہلی قوموں کی ہلاکت سے نصیحت لینا**

☆ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ O (القصص:۴۳)

اور یقیناً ہم نے، بعد اس کے کہ پہلی قوموں کو ہلاک کر دیا تھا، موسیٰ کو کتاب عطا کی۔ یہ لوگوں کے لئے آنکھیں کھولنے والی اور ہدایت اور رحمت کے طور پر تھی تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

☆☆ الصّٰفّٰت:۱۳۸، ۱۳۹۔ الطلاق:۹، ۱۱۔ الفجر:۷، ۱۱۔ الفیل۔ الحشر:۳

1005 **قوم کی ہلاکت سے قبل رسول کی بعثت ضروری ہے**

☆ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ (القصص:۶۰)

اور تیرا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا یہاں تک کہ اُن (بستیوں) کی ماں میں رسول مبعوث کر چکا ہوتا ہے جو اُن پر ہماری آیات پڑھتا ہے۔

1006 **قوم کی ہلاکت کی وجہ کفر اور ظلم ہے**

☆ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰۤى اِلَّا وَ اَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ O (القصص:۶۰)

اور ہم اس کے سوا بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے کہ اُن کے بسنے والے ظالم ہو چکے ہوں۔

	1007	**قومیں اپنی حالت خود بدلیں**
		☆ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ (الرعد:۱۲)
		یقیناً اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اُسے تبدیل نہ کریں جو ان کے نفوس میں ہے۔
	1008	**کفار کے لئے زمین سکیڑ دی جاتی ہے**
		☆ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝
		پس کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں؟ تو کیا وہ پھر بھی غالب آسکتے ہیں؟
549	1009	**ظالم قوم سے نجات پانے پر الحمدللہ کہنا**
		☆ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (المؤمنون:۲۹)
		پس جب تُو اور وہ جو تیرے ساتھ ہیں کشتی پر قرار پا جائیں تو یہ کہہ کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات بخشی۔
550	1010	**انبیاء کے واقعات پڑھ کر سنانے کا حکم**
		☆ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ (المائدۃ:۲۸)
		اور اُن کے سامنے حق کے ساتھ آدم کے دو بیٹوں کا واقعہ پڑھ کر سُنا جب اِن دونوں نے قربانی پیش کی تو اُن میں سے ایک کی قبول کر لی گئی اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی۔
		☆ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا نَعْبُدُ

اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ O قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ O

(الشعراء:۷۰-۷۳)

اوران پر ابراہیم کی خبر پڑھ۔ جب اس نے اپنے باپ اور اس کی قوم سے کہا تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور ان کی (عبادت کی) خاطر بیٹھے رہتے ہیں۔ اس نے کہا کہ جب تم (انہیں) پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری پکار سنتے ہیں؟

☆ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَ تَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ O (یونس:۷۲)

اور تُو اُن پر نوح کی خبر پڑھ جب اُس نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! اگر تم پر میرا موقف اور اللہ کے نشانات کے ذریعہ نصیحت کرنا شاق گزرتا ہے تو میں تو اللہ ہی پر توکل کرتا ہوں۔ پس تم اپنی تمام طاقت اکٹھی کرلو اور اپنے شرکا کو بھی۔ پھر اپنی طاقت پر تمہیں کوئی اشتباہ نہ رہے پھر کر گزرو جو مجھ سے کرنا ہے اور مجھے کوئی مہلت نہ دو۔

☆☆ ھود:۹۴

1011 انبیاء کے ذکر کا بیان

☆ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا O قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا O (مریم:۱۷-۱۹)

اور (اس) کتاب میں مریم کا ذکر کر جب وہ اپنے گھر والوں سے جدا ہو کر جانبِ مشرق ایک جگہ چلی گئی۔ پس اُس نے اپنے اور اُن کے درمیان ایک حجاب حائل کر دیا۔ تب ہم نے اُس کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا اور اُس نے اُس کے لئے ایک متناسب بشر کا تمثّل اختیار کیا۔ اُس نے کہا میں تجھ

سے رحمٰن کی پناہ میں آتی ہوں اگر تُو تقویٰ شعار ہے۔

☆ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ۝ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ۝ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ۝ (مریم: ۴۲، ۴۶)

اور اس (کتاب) میں ابراہیم کا ذکر بھی کر۔ یقیناً وہ ایک صدیق نبی تھا۔ جب اُس نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ! تُو کیوں اس کی عبادت کرتا ہے جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے اور تیرے کسی کام نہیں آسکتا۔ اے میرے باپ! یقیناً میرے پاس وہ علم آچکا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا۔ پس میری پیروی کر۔ میں ٹھیک راستے کی طرف تیری رہنمائی کروں گا۔ اے میرے باپ! شیطان کی عبادت نہ کر۔ شیطان یقیناً رحمان کا نافرمان ہے۔ اے میرے باپ! یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کی طرف سے تجھے کوئی عذاب پہنچے۔ پس تُو (اُس وقت) شیطان کا دوست نکلے۔

☆ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝

(مریم: ۵۲)

اور (اس) کتاب میں موسیٰ کا ذکر بھی کر۔ یقیناً وہ خالص کیا گیا تھا اور ایک پیغمبر نبی تھا۔

☆ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ۚ

(مریم: ۵۵)

اور (اس) کتاب میں اسماعیل کا ذکر بھی کر۔ یقیناً وہ سچے وعدے والا اور رسول (اور) نبی تھا۔

☆ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ۙ (مریم: ۵۷)

اور (اس) کتاب میں ادریس کا ذکر بھی کر۔ یقیناً وہ بہت سچا (اور) نبی تھا۔

یہود بارے احکام

بنی اسرائیل کو ارض مقدسہ میں داخل ہونے کا حکم | 1012 | 551

☆ یٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ (المائدۃ:۲۱)

اے میری قوم! (یعنی قوم موسیٰ) تم اس پاک کی ہوئی زمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھی ہے اور اپنے پیٹھوں کے رخ نہ لوٹ جانا۔

☆ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا (الاعراف:۱۶۱)

اور (یاد کرو) جب ان (یعنی بنی اسرائیل) سے کہا گیا کہ اس علاقہ میں رہو اور اس میں سے جہاں سے چاہو کھاؤ۔ اور منہ سے کہتے جاؤ (کہ ہم) بوجھ ہلکا کرنے کی التجا (کرتے ہیں) اور اس (سامنے والے شہر کے) دروازہ میں فرمانبرداری کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ۔

☆☆ بنی اسرائیل : ۱۰۵

سبت کی حرمت | 1013 | 552

☆ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِیْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِی السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ۝ (الاعراف:۱۶۳)

اور تو ان سے اس بستی (والوں) کے متعلق پوچھ جو سمندر کے کنارے واقع تھی جب وہ (بستی والے) سبت کے معاملے میں تجاوز کیا کرتے تھے۔ جب ان کے پاس ان کے سبت کے دن ان کی مچھلیاں جھنڈ در جھنڈ آتی تھیں اور جس دن وہ سبت نہیں کرتے تھے وہ ان کے پاس نہیں آتی

تھیں۔اسی طرح ہم انہیں آزماتے رہے بسبب اس کے جو وہ فسق کیا کرتے تھے۔

☆ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبۡتُ عَلَى الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ‌ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ‏ O (النحل:۱۲۵)

یقیناً سبت ان لوگوں پر (آزمائش) بنایا گیا ہے جنہوں نے اس کے متعلق اختلاف کیا اور تیرا رب یقیناً ان کے درمیان قیامت کے دن اُن باتوں کا ضرور فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

☆☆ النساء:۱۵۵

باب 31

کائنات کا مطالعہ

"جب دانشمند اور اہل عقل انسان زمین اور آسمان کے اجرام کی بناوٹ پر غور کرتے اور رات اور دن کی کمی بیشی کے موجبات اور عمل کو نظر عمیق سے دیکھتے ہیں اُنہیں اس نظام پر نظر دوڑانے سے خدائے تعالیٰ کے وجود پر دلیل ملتی ہے۔ پس وہ زیادہ انکشاف کے لئے خدا سے مدد چاہتے ہیں اور اس کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور کروٹ پر لیٹ کر یاد کرتے ہیں"۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

553 — 1014 — خدا کے قادر مطلق ہونے کا علم رکھنے کے لئے کائنات کا مطالعہ

☆ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۠

(الطلاق:۱۲)

اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور زمینوں میں سے بھی اُن کی طرح ہی۔ (اس کا) حکم اُن کے درمیان بکثرت اُترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے اور یہ کہ اللہ علم کے لحاظ سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

☆☆ النور:۴۶

554 — 1015 — نظام شمسی خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت ہے

☆ اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ (نوح:۱۶)

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے کس طرح سات آسمان پیدا کئے ہیں، جو (قانون کے لحاظ سے) ایک دوسرے کے مطابق ہیں۔

555 — 1016 — کائنات کی پیدائش میں بہت نشانات ہیں

اللہ تعالیٰ کائنات کی پیدائش اور زمین و آسمان کی تخلیق، رات دن کے ایک دوسرے میں داخل ہونے، نہروں کے جاری ہونے، پہاڑوں کے راسخ ہونے اور پھلوں وغیرہ کے ذکر کے بعد بار بار فرماتا ہے۔

☆ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ O (النحل:۱۱)

یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو غور کرتی ہے بہت بڑا نشان ہے۔

☆ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ O (النحل:۱۳)

یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو عقل رکھتی ہے بہت بڑے نشانات ہیں۔

☆ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ O (النحل:۱۴)

اس میں نصیحت پکڑنے والے لوگوں کے لئے یقیناً بہت بڑا نشان ہے۔

☆ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ O (النحل:٦٦)

یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے بہت بڑا نشان ہے جو (بات) سنتے ہیں۔

☆☆ البقرۃ:۱٦۵ ۔ الرعد:۵،۴

556	1017	کائنات کا وجود اپنے رب سے ملاقات کے یقین کو مستحکم بناتا ہے

☆ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ O (الرعد:۳)

آسمانوں کو بغیر ستونوں کے، عرش پر قرار پکڑنے، سورج اور چاند کو خدمت پر مامور کرنے کے ذکر کے بعد فرمایا:

تاکہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرو۔

☆☆ الذّٰریٰت:۲۱،۲۳

557	1018	کائنات کا مطالعہ اللہ کا فضل چاہنے کے لئے

☆ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ (الروم:۲۴)

اور تمہارا اس کے فضل کی جستجو کرنا بھی اس کے نشانات میں سے ہے۔

(نوٹ: اس حکم کو آیت نمبر ۲۳ تا ۲٦ سے ملا کر پڑھیں)

558	1019	**اللہ کے نشانات دیکھنے اور فضل چاہنے کیلئے سمندر میں کشتیوں کا سفر کرنا**
		☆ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (الجاثیۃ:۱۲)
		اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے سمندر کو مسخر کیا اس لئے کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور اس کے نتیجہ میں تم اس کے فضل تلاش کرو اور تا کہ تم شکر بجالاؤ۔
		☆ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ (لقمن:۳۲)
		کیا تو نے غور نہیں کیا کہ سمندر میں کشتیاں اللہ کی نعمت کے ساتھ چلتی ہیں تا کہ وہ اپنے نشانات میں سے تمہیں کچھ دکھائے۔اس میں یقیناً ہر بہت صبر کرنے والے (اور) بہت شکر کرنے والے کے لئے نشانات ہیں۔
		☆☆ فاطر:۱۳۔ الروم:۴۷۔ المؤمن:۸۱۔ النحل:۱۵
559	1020	**اللہ کے نشانات کا بغور مطالعہ کرنا**
		☆ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝ (الانعام:۴۷)
		دیکھ کہ ہم کس طرح آیات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔
		☆☆ البقرۃ:۷۴۔ الانعام:۶۶۔الروم:۲۳،۲۷
	1021	**نشانات الٰہی پر غور وفکر کرنا اور نصیحت پکڑنا**
		☆ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ (البقرۃ:۲۲۰)
		اسی طرح اللہ تمہارے لئے (اپنے) نشانات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم تفکر کرو۔
		☆ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ (البقرۃ:۲۲۲)

اور وہ لوگوں کے لئے اپنے نشانات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

☆☆ البقرۃ:۲۶۷

560 | 1022 | مطالعہ کائنات بہترین عمل کرنے والا جاننے کے لئے

☆ وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ O (هود:۸)

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور اس کا تخت پانی پر تھا تا کہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون بہترین عمل کرنے والا ہے۔ اور اگر تو کہے کہ یقیناً تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو وہ لوگ جو کافر ہوئے ضرور کہیں گے کہ یہ تو کھلے کھلے جھوٹ کے سوا کچھ نہیں۔

☆☆ الکہف:۸

561 | 1023 | رحمان خدا کی تخلیق کو نظر دوڑا دوڑا کر دیکھنا

☆ اَلَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ O ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِيْرٌ O (الملک:۳، ۵)

وہی جس نے سات آسمانوں کو طبقہ درطبقہ پیدا کیا۔ تو رحمان کی تخلیق میں کوئی تضاد نہیں دیکھتا۔ پس نظر دوڑا۔ کیا تو کوئی رخنہ دیکھ سکتا ہے۔ نظر پھر دوسری مرتبہ دوڑا، تیری طرف نظر ناکام لوٹ آئے گی اور وہ تھکی ہاری ہوگی۔

☆☆ الاحقاف:۳۳۔ بنی اسرائیل:۱۰۰۔ الشوریٰ:۳۳،۳۷

1024 ## کلمات اللہ ختم نہیں ہو سکتے سمندر ختم ہو سکتا ہے

☆ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا○ (الکہف:۱۱۰)

کہہ دے کہ اگر سمندر میرے رب کے کلمات کے لئے روشنائی بن جائیں تو سمندر ضرور ختم ہو جائیں گے۔ پیشتر اس کے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں خواہ ہم بطور مدد اس جیسے اور (سمندر) لے آئیں۔

562 1025 ## آسمان اور زمین پر غور کرنا

☆ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (یونس:۱۰۲)

تو کہہ دے کہ اس پر غور سے نظر ڈالو جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے۔

☆ سورۃ آل عمرٰن آیت ۱۹۲ میں آسمانوں اور زمین کی پیدائش پر غور و فکر کرنے کے ذکر کے بعد فرمایا

☆ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ○ (آل عمرٰن:۱۹۲)

(اور وہ بے ساختہ کہتے ہیں) اے ہمارے رب! تُو نے ہرگز یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ پاک ہے تو۔ پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

☆☆ الملک:۲۵۔ النّٰزعٰت:۳۱،۳۵۔ الغاشیۃ:۱۸،۲۱۔ قٓ:۷،۸۔ الاعراف:۱۸۶

563 1026 ## زمین کو بچھونا بنایا تا اس کے رستوں پر چلو

☆ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا○ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا○

(نوح:۲۰،۲۱)

اور اللہ نے زمین کو تمہارے لئے بچھایا ہوا بنایا۔ تا کہ تم اس کی کشادہ راہوں پر چلو پھرو۔

(نوٹ: ان آیات کو آیت نمبر ۱۶ تا ۱۹ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے)

☆ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ O (الملک:۱۵)

وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے ماتحت کر دیا پس اس کے راستوں پر چلو اور اس (یعنی اللہ) کے رزق میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اُٹھایا جانا ہے۔

☆☆ طٰہٰ: ۵۴،۵۵

564 1027 صبح سویرے زراعت پر جانا

☆ اَنِ اغْدُوْا عَلٰی حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِیْنَ O (القلم:۲۲)

کہ سویرے سویرے اپنے زرعی رقبہ پر پہنچو اگر تم فصل کاٹنے والے ہو۔

565 1028 زمینی نباتات کے جوڑوں پر غور

☆ اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ O اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ O (الشعراء:۸،۹)

کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنے ہی (نباتات کے) اعلیٰ درجے کے جوڑے اُگائے ہیں۔ یقیناً اس میں ایک بہت بڑا نشان ہے جبکہ اکثر ان میں سے ایمان لانے والے نہیں۔

☆☆ الشعراء: ۱۰۴،۱۲۲

566 1029 پھلوں کے پکنے پر غور کرنا

☆ اُنْظُرُوْا اِلٰی ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَ یَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ O

(الانعام:۱۰۰)

آسمان سے پانی اُترنے، روئیدگی پیدا ہونے کھجوروں، انگوروں، زیتون، انار جیسے پھلوں کے ذکر کے بعد فرمایا:

ان کے پھلوں کی طرف غور سے دیکھو جب وہ پھل دیں اور اُن کے پکنے کی طرف۔ یقیناً ان سب میں ایک ایمان لانے والی قوم کے لئے بڑے نشانات ہیں۔

☆☆ الرحمٰن:۱۱،۱۲۔ عبس:۲۷،۳۲۔ حٰمٓ السجدۃ:۴۸۔ قٓ:۷،۱۲

567 | 1030 | پہاڑ جامد نہیں مسلسل حرکت میں ہیں

☆ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ○ (النمل:۸۹)

اور تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے اس حال میں کہ انہیں ساکن و جامد گمان کرتا ہے حالانکہ وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہیں۔ (یہ) اللہ کی صنعت ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ یقیناً وہ اُس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

☆ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ○ (الانبیاء:۳۲)

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ ان کے لئے غذا فراہم کریں اور ہم نے اس میں کھلے رستے بنائے تاکہ وہ ہدایت پاویں۔

568 | 1031 | پرندوں کی ساخت پر غور کرنا

☆ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ○ (الملک:۲۰)

کیا انہوں نے پرندوں کو اپنے اوپر پَر پھیلاتے اور سمیٹتے ہوئے نہیں دیکھا۔ رحمان کے سوا کوئی نہیں

جو انہیں روکے رکھے۔ یقیناً وہ ہر چیز پر گہری نظر رکھتا ہے۔

☆☆ النور:۴۲

569 | 1032 | آسمان سے پانی کا نزول نصیحت حاصل کرنے کے لئے ہے

☆ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ (الفرقان:۵۰)

رات کو بطور لباس اور آرام اور دن کو ترقی کا ذریعہ نیز ہواؤں کے چلنے اور پانی کو مُردہ زمین کو زندگی بخشنے کے لئے اور مویشیوں اور انسانوں کے لئے اُتارنے کے ذکر کے بعد فرمایا کہ:

اور ہم نے اس (پانی) کو اُن (انسانوں) میں خوب پھیلا دیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں لیکن لوگوں میں سے اکثر لوگ کفر کے سوا کسی بات پر راضی نہیں ہوتے۔

☆☆ الفرقان:۶۳۔ الجاثیۃ:۶۔ الحدید:۱۸،۷۔ النساء:۱۲۰،۹۔ لقمن:۱۱

570 | 1033 | انسان کو اپنی تخلیق پر غور کرنے کا حکم

☆ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝ (الطارق:۶-۸)

پس انسان غور کرے کہ اُسے کس چیز سے پیدا کیا گیا۔ اُچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا۔ جو پیٹھ اور پسلیوں سے نکلتا ہے۔

☆☆ الزمر:۷۔ الانفطار:۷،۹۔ البلد:۹،۱۱

571 | 1034 | ہر چیز کا جوڑا بنایا تا نصیحت پکڑو

☆ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ (الذّٰریٰت:۵۰)

اور ہر چیز میں سے ہم نے جوڑا جوڑا پیدا کیا تا کہ تم نصیحت پکڑو۔

☆☆ النجم: ۴۶، ۴۷

572 | 1035 | قانون قدرت میں تبدیلی نہیں ہوتی

☆ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا○

(فاطر: ۴۳)

پس تُو ہرگز اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہیں پائے گا اور تو ہرگز اللہ کی سنت میں کوئی تغیر نہیں پائے گا۔

☆☆ الفتح: ۲۳

1036 | نظام کی پیروی کرنا اور اپنے اپنے دائرہ میں رہ کر کام کرنا

☆ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ○ (یٰسٓ: ۴۰)

سورج کی دسترس میں نہیں کہ چاند کو پکڑ سکے اور نہ ہی رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے اور سب کے سب (اپنے اپنے) مدار پر رواں دواں ہیں۔

☆☆ الحدید: ۵۔ الانبیاء: ۳۳۔ الذّٰریٰت: ۸۔ الرحمٰن: ۳۳

573 | 1037 | رات سکینت اور دن کام کاج کا موجب ہے

☆ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ (یونس: ۶۸)

وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تا کہ تم اس میں تسکین پاؤ اور دن کو روشن کرنے والا بنایا۔

☆ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ

نُشُوۡرًاO (الفرقان:۴۸)

اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کولباس بنایا اور نیند کوآرام کا ذریعہ اور دن کو پھیلاؤ کا۔

☆☆ النمل:۸۷۔ القصص:۷۲،۷۴۔ المؤمن:۶۲۔ النباء:۱۰،۱۲

574 | 1038 | سالوں کی گنتی اور حساب سیکھنے کا حکم

☆ وَجَعَلۡنَا الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيۡنِ فَمَحَوۡنَاۤ اٰيَةَ الَّيۡلِ وَجَعَلۡنَاۤ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبۡصِرَةً لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَالۡحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَىۡءٍ فَصَّلۡنٰهُ تَفۡصِيۡلًاO (بنی اسرائیل:۱۲)

اور ہم نے رات اور دن کے دو نشان بنائے ہیں۔ پس ہم رات کے نشان کو مٹا دیتے ہیں اور دن کے نشان کو روشنی عطا کرنے والا بنا دیتے ہیں تا کہ تم اپنے رب کے فضل کی تلاش کرو اور تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرسکو۔ اور ہر بات ہم نے خوب کھول کھول کر بیان کردی ہے۔

575 | 1039 | سورج، سایہ کے معلوم کرنے کا ذریعہ

☆ اَلَمۡ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيۡفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوۡ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلۡنَا الشَّمۡسَ عَلَيۡهِ دَلِيۡلًا ۙO (الفرقان:۴۶)

(اے قرآن کے مخاطب) کیا تجھے معلوم نہیں کہ تیرے رب نے کس طرح سایہ کو لمبا کیا ہے۔ اور اگر وہ چاہتا تو اسے ایک جگہ ٹھہرا ہوا بنا دیتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر ایک گواہ بنا دیا۔

576 | 1040 | کائنات کا مطالعہ کرنے کے لئے سفر (سیر و سیاحت) کرنا

☆ قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ؕ (العنکبوت:۲۱)

تُو کہہ دے کہ زمین میں سیر کرو پھر غور کرو کہ کیسے اس نے تخلیق کا آغاز کیا۔ پھر اللہ اُسے نشاۃِ آخرت کی صورت میں اُٹھائے گا۔

☆☆ الحج:۴۷۔ سبا:۱۹

577	1041	**خدا کو عاجز کرنے کے لئے مشرکین کو زمین میں سفر کرنے کا حکم**

☆ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوٓا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ O (التوبۃ:۲)

پس چار مہینہ تک تم زمین میں خوب چلو پھرو اور جان لو کہ تم اللہ کو ہرگز عاجز نہیں کر سکو گے اور یہ کہ یقیناً اللہ کافروں کو رسوا کردے گا۔

578	1042	**سیر و سیاحت کر کے مکذبین کی عاقبت دیکھنے کا حکم**

☆ فَسِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ O (اٰل عمرٰن:۱۳۸)

پس زمین میں سیر کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا تھا۔

☆ فَسِيْحُوْا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوٓا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ O (التوبۃ:۲)

پس چار مہینہ تک تم زمین میں خوب چلو پھرو اور جان لو کہ تم اللہ کو ہرگز عاجز نہیں کر سکو گے اور یہ کہ یقیناً اللہ کافروں کو رسوا کردے گا۔

☆ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ أَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِيْنَ O فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً ۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۗ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ O

(النمل:۵۲،۵۳)

پس دیکھ کہ ان کے مکر کا کیسا انجام ہوا کہ ہم نے ان کو اور ان کی تمام قوم کو ہلاک کر دیا۔ پس یہ ان

کے گھر ہیں جو اُس ظلم کے سبب ویران پڑے ہیں جو انہوں نے کیا۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے ایک عظیم نشان ہے جو علم رکھتے ہیں۔

☆☆ الانعام:۱۲۔ النحل:۱۵، ۴۷۔ محمد:۱۱۔ الروم:۴۳۔ یوسف:۱۱۰۔
الزخرف:۲۶۔ یونس:۴۰، ۴۷۔ القصص:۴۱

باب 32

جہاد

''قرآن میں صاف حکم ہے کہ دین کے پھیلانے کے لئے تلوار مت اٹھاؤ اور دین کی ذاتی خوبیوں کو پیش کرو اور نیک نمونوں سے اپنی طرف کھینچو اور یہ مت خیال کرو کہ ابتداء میں تلوار کا حکم ہوا''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

579 | 1043 | **جہاد کا حکم**

☆ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ (الحج: ۷۹)

اور اللہ کے تعلق میں جہاد کرو جیسا کہ اس کے جہاد کا حق ہے۔

☆ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ O (المائدۃ: ۳۶)

(اے مومنو) اُس (اللہ) کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

580 | 1044 | **اللہ کی خاطر اموال اور جان کے ساتھ جہاد کرنا**

☆ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ O (التوبۃ: ۴۱)

اے مومنو! جہاد کے لیے نکل کھڑے ہو خواہ تم بے ساز و سامان ہو، یا با ساز و سامان۔ اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کے راستہ میں جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے اگر تم جانتے ہو بہت بہتر ہوگا۔

☆☆ البقرۃ: ۲۱۹۔ النساء: ۹۶۔ التوبۃ: ۳۸، ۳۹، ۴۴، ۴۷، ۷۳، ۸۸۔ الانفال: ۷۳۔ العنکبوت: ۷۰

581 | 1045 | **جہاد رضائے الٰہی کے لیے ہو، منافقت مدِ نظر نہ ہو**

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ

تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○ (الممتحنۃ:۲)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! میرے دشمن اور اپنے دشمن کو کبھی دوست نہ بناؤ۔ تم ان کی طرف محبت کے پیغام بھیجتے ہو جبکہ وہ حق کا، جو تمہارے پاس آیا، انکار کر چکے ہیں۔ وہ رسول کو اور تمہیں (وطن سے) نکالتے ہیں محض اس لیے کہ تم اپنے رب، اللہ پر ایمان لے آئے۔ اگر تم میرے رستے میں اور میری ہی رضا چاہتے ہوئے جہاد پر نکلے ہو اور ساتھ ہی انہیں محبت کے خفیہ پیغام بھی بھیج رہے ہو جبکہ میں سب سے زیادہ جانتا ہوں جو تم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہو (تو تمہارا یہ اخفاء عبث ہے)۔ اور جو بھی تم میں سے ایسا کرے تو وہ سیدھی راہ سے بھٹک چکا ہے۔

☆☆ الحج:۵۹۔ النحل:۱۱۱

1046 جہاد نفس ہی کو فائدہ دیتا ہے

☆ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ○

(العنکبوت:۷)

اور جو جہاد کرے تو وہ اپنی ہی خاطر جہاد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ تمام جہانوں سے مستغنی ہے۔

582 1047 دولت مندوں کا جہاد سے فرار

☆ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ○ (التوبۃ:۸۶)

اور جب بھی کوئی سورت اُتاری جاتی ہے کہ اللہ پر ایمان لے آؤ اور اس کے رسول کے ساتھ شامل ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے دولت مند تجھ سے رخصت چاہتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ تا کہ ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔

☆☆ النساء:۷۸

1048 اغنیاء جن پر جہاد فرض ہو چکا ہے ان کی گرفت کا ذکر

☆ اِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوا بِأَنْ يَّكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ (التوبة: ۹۳)

پکڑ کا جواز تو صرف اُن لوگوں کے خلاف ہے جو تجھ سے اجازت مانگتے ہیں حالانکہ وہ دولت مند ہیں۔ وہ اس بات پر راضی ہو گئے کہ وہ پیچھے بیٹھ رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں۔ اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی۔ پس وہ کوئی علم نہیں رکھتے۔

1049 عمداً پیچھے رہنے والے اغنیاء کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا

☆ يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۭ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللّٰهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ سَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۭ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۭ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۡ وَّمَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِينَ ۝ (التوبة: ۹۴،۹۶)

وہ تم سے معذرتیں کریں گے جب تم اُن کی طرف واپس آؤ گے۔ تو کہہ دے کوئی عذر پیش نہ کرو۔ ہم ہرگز تم پر اعتبار نہیں کریں گے۔ اللہ نے ہمیں تمہارے حالات سے باخبر کر دیا ہے اور اللہ یقیناً تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے اسی طرح اُس کا رسول بھی۔ پھر (ایسا ہوگا کہ) تم غیب اور حاضر کا علم رکھنے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پس وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ وہ یقیناً تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف لوٹو گے تاکہ تم ان سے اعراض

کرو۔ پس (بے شک) ان سے اعراض کرو۔ وہ بہرحال ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اُس کی جزا کے طور پر جو وہ کسب کرتے تھے۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ پس اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ تو اللہ بدکردار لوگوں سے ہرگز راضی نہیں ہوتا۔

583 | 1050 | اہل مدینہ اور بادیہ نشین کو پیچھے نہ رہنے کا حکم

☆ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ (التوبۃ:۱۲۰)

اہل مدینہ کے لیے اور ان کے اردگرد بسنے والے بادیہ نشینوں کے لیے جائز نہ تھا کہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر پیچھے رہ جاتے، اور نہ ہی یہ مناسب تھا کہ اس کی ذات کے مقابل پر اپنے آپ کو پسند کر لیتے۔ (یہ نفوس کی قربانی لازم تھی) کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ انہیں اللہ کی راہ میں کوئی پیاس اور کوئی مشقت اور کوئی بھوک کی مصیبت نہیں پہنچتی اور نہ ہی وہ ایسے رستوں پر چلتے ہیں جن پر (ان کا) چلنا کفار کو غصہ دلاتا ہے اور نہ ہی وہ دشمن سے (دورانِ قتال) کچھ حاصل کرتے ہیں مگر ضرور اس کے بدلے ان کے حق میں ایک نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے۔ اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ہرگز ضائع نہیں کرتا۔

584 | 1051 | کمزور، مریض اور زادِ راہ نہ رکھنے والے مومنوں کو جہاد سے رخصت

☆ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ

مَآ اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ ۖ تَوَلَّوۡا وَّ اَعۡيُنُهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ ○ (التوبة: ۹۱، ۹۲)

نہ کمزوروں پر حرج ہے اور نہ مریضوں پر اور نہ اُن لوگوں پر جو (اپنے پاس) خرچ کرنے کے لیے کچھ نہیں پاتے بشرطیکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے مخلص ہوں۔ احسان کرنے والوں پر مؤاخذہ کا کوئی جواز نہیں۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور نہ اُن لوگوں پر کوئی حرف ہے کہ جب وہ تیرے پاس آتے ہیں تاکہ تُو انہیں (جہاد کے لیے ساتھ) کسی سواری پر بٹھا لے تو تُو انہیں جواب دیتا ہے میں تو کچھ نہیں پاتا جس پر تمہیں سوار کرسکوں۔ اس پر وہ اس حال میں واپس ہوتے ہیں کہ ان کی آنکھیں اس غم میں آنسو بہارہی ہوتی ہیں کہ وہ کچھ نہیں رکھتے جسے (راہِ مولیٰ میں) خرچ کرسکیں۔

☆☆ الاحزاب: ۱۹۔ الفتح: ۱۸

585 | 1052 | حسب استطاعت جنگ کی تیاری رکھنے کی ہدایت

☆ وَاَعِدُّوۡا لَهُمۡ مَّا اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ قُوَّةٍ وَّمِنۡ رِّبَاطِ الۡخَيۡلِ تُرۡهِبُوۡنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمۡ وَاٰخَرِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ لَا تَعۡلَمُوۡنَهُمۡ ۚ اَللّٰهُ يَعۡلَمُهُمۡ ؕ (الانفال: ۶۱)

اور جہاں تک تمہیں توفیق ہو اُن کے لئے تیاری رکھو، کچھ قوت جمع کر کے اور کچھ سرحدوں پر گھوڑے باندھ کر۔ اس سے تم اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن اور ان کے علاوہ دوسروں کو بھی مرعوب کرو گے۔ تم انہیں نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے۔

586 | 1053 | جہاد میں مومنوں کو سامان حفاظت ساتھ رکھنے کی ہدایت

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا خُذُوۡا حِذۡرَكُمۡ فَانۡفِرُوۡا ثُبَاتٍ اَوِ انۡفِرُوۡا جَمِيۡعًا ○ (النساء: ۷۲)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے بچاؤ کا سامان رکھا کرو۔ پھر خواہ چھوٹے چھوٹے گروہوں میں نکلو یا بڑی جمعیت کی صورت میں۔

☆☆ سبا: ۱۲۔ الانبیاء: ۸۱۔ الانفال: ۶۱

587 | 1054 | ملکی سرحدوں کی نگرانی رکھنے کی ہدایت

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ۫ (آل عمران: ۲۰۰)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو اور صبر کی تلقین کرو اور سرحدوں کی حفاظت پر مستعد رہو۔

588 | 1055 | قتال کی ترغیب دینا

☆ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ ؕ (الانفال: ۶۵)

اے نبی! مومنوں کو قتال کی ترغیب دے۔

☆☆ النساء: ۸۵

589 | 1056 | صرف دفاعی جنگ جائز ہے

☆ اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ (الحج: ۳۹)

اُن لوگوں کو جن کے خلاف قتال کیا جارہا ہے (قتال کی) اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کئے گئے۔

☆ وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ وَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَیْثُ اَخْرَجُوْكُمْ

(البقرۃ: ۱۹۱،۱۹۰)

اور اللہ کی راہ میں ان سے قتال کرو جو تم سے قتال کرتے ہیں اور زیادتی نہ کرو۔ یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور (دورانِ قتال) انہیں قتل کرو جہاں کہیں بھی تم انہیں پاؤ اور انہیں وہاں سے نکال دو جہاں سے تمہیں انہوں نے نکالا تھا۔

☆ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرۃ:۲۱۶)

تم پر قتال فرض کر دیا گیا ہے جبکہ وہ تمہیں ناپسند تھا۔ اور بعید نہیں کہ تم ایک چیز ناپسند کرو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو۔ اور ممکن ہے کہ ایک چیز تم پسند کرو لیکن وہ تمہارے لیے شر انگیز ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے۔

☆☆ البقرۃ:۱۹۴۔ ال عمرن:۱۴۷، ۱۶۸۔ النساء:۷۵، ۷۸۔ التوبۃ:۱۱۱

590 | 1057 | اسلامی جنگوں کی غرض مذہبی آزادی کا قیام ہے

☆ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۗ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ (البقرۃ:۱۹۴)

اور ان سے قتال کرتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین (اختیار کرنا) اللہ کی خاطر ہو جائے۔ پس اگر وہ باز آجائیں تو (زیادتی کرنے والے) ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں کرنی۔ (نوٹ: اس آیت میں مومنوں کو زبردستی مرتد کرنے والوں کے خلاف قتال کی اجازت بھی موجود ہے)

☆☆ الانفال:۴۰۔البقرۃ:۲۱۸

591 | 1058 | کن کے خلاف قتال کی اجازت ہے

☆ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ (التوبة:۲۹)

اہل کتاب میں سے اُن سے قتال کرو جو نہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ ہی اسے حرام ٹھہراتے ہیں جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے اور نہ ہی دینِ حق کو بطور دین اپناتے ہیں یہاں تک کہ وہ (اپنے) ہاتھ سے جزیہ ادا کریں اور وہ بے بس ہو چکے ہیں۔

(نوٹ: اس آیت میں درج ذیل لوگوں کے خلاف قتال کی اجازت ہے)

1059 (1) جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔

1060 (2) جو یوم آخر پر ایمان نہیں لاتے۔

1061 (3) جو ان چیزوں کو حرام نہیں ٹھہراتے جن کو اللہ اور اس کے رسول نے حرام ٹھہرایا ہے۔

1062 (4) جو دینِ حق کو بطور دین نہیں اپناتے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں۔

592 | 1063 | عہد شکن کفار سے لڑائی کا حکم

☆ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝ (التوبة: ۱۲)

اور اگر وہ اپنے عہد کے بعد اپنی قسموں کو توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعن کریں تو کفر کے سرغنوں سے لڑائی کرو۔ یقیناً وہ ایسے ہیں کہ ان کی قسموں کی کوئی حیثیت نہیں (پس اُن سے لڑائی کرو۔ اس طرح) ہوسکتا ہے کہ وہ باز آ جائیں۔

☆☆ التوبة: ۱۳

593 | 1064 | اولیاء الشیطن سے قتال

☆ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝ (النساء:۷۷)

پس تم شیطان کے دوستوں سے قتال کرو۔ شیطان کی تدبیر یقیناً کمزور ہوتی ہے۔

594 | 1065 | کفار اور منافقین کے ساتھ جہاد

☆ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ (التوبة: ۷۳)

اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کر اور ان پر سختی کر۔

(نوٹ: اس سے قبل دعوت الی اللہ کے مضمون میں یہ آیت آچکی ہے۔ چونکہ حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہ نے وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ کا ترجمہ یوں فرمایا ہے۔ "اور (پکا انتظام کر کے) ان پر سختی (سے حملہ) کرو"۔ اس لئے یہاں الگ حکم لایا گیا ہے۔)

☆☆ التحریم: ۱۰

595 | 1066 | قریبی عزیز و رشتہ دار سے قتال کا حکم

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ (التوبة: ۱۲۳)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے اُن قریبیوں سے بھی لڑو جو کفار میں سے ہیں اور چاہئے کہ وہ تمہارے اندر سختی محسوس کریں اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

596 | 1067 | آباء واجداد، اہل وعیال، قریبی رشتہ داروں اور اموال کی نسبت اللہ اور رسول کی خاطر جہاد کرنا

☆ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ

اَمْوَالُ ۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ (التوبة:۲۴)

تُو کہہ دے کہ اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہارے ازواج اور تمہارے قبیلے اور وہ اموال جو تم کماتے ہو اور وہ تجارت جس میں گھاٹے کا خوف رکھتے ہو اور وہ گھر جو تمہیں پسند ہیں اللہ اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ پیارے ہیں تو پھر انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ لے آئے۔

597 | 1068 ## جنگ میں اثبات قدم

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (الانفال: ۴۶)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب بھی کسی دستہ سے تمہاری مڈھ بھیڑ ہو تو ثابت قدم رہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

1069 ## استقامت اختیار کرنے والوں کو جنت کی نوید

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ (حٰم السجدة: ۳۱)

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا اللہ ہمارا رب ہے پھر استقامت اختیار کی، اُن پر بکثرت فرشتے نازل ہوتے ہیں کہ خوف نہ کرو اور غم نہ کھاؤ اور اس جنت (کے ملنے) سے خوش ہو جاؤ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو۔

☆☆ الاحقاف: ۱۴

	1070	**صف باندھ کر قتال کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے** ☆ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ O (الصف:۴) یقیناً اللہ اُن لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اُس کی راہ میں صف باندھ کر قتال کرتے ہیں گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔
598	1071	**جنگ میں پوری جرأت اور دلیری سے دشمن کا مقابلہ کرنا** ☆ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ O (الانفال: ۵۷) پس اگر تو اُن سے لڑائی میں متصادم ہو تو اُن (کے حشر) سے اُن کے پچھلوں کو بھی تتر بتر کر دے تاکہ شائد وہ نصیحت پکڑیں۔ ☆☆ الشعراء:۱۳۱
599	1072	**جنگ کو آخری منطق تک پہنچانا** ☆ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ O (الانفال:۴۰) اور ان (کفار) سے لڑتے جاؤ۔ یہاں تک کہ جبر کا نام و نشان بھی باقی نہ رہے اور دین سب کا سب اللہ ہی کے لئے ہو جائے اور اگر وہ رُک جائیں تو اللہ یقیناً ان کے اعمال کو دیکھتا ہے۔ ☆☆ التوبۃ:۵

600	1073	**پیٹھیں پھیرنے کی ممانعت**

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَۚ وَمَنْ یُّوَلِّهِمْ یَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ (الانفال: ۱۶،۱۷)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب اُن کے کسی بھاری لشکر سے جنہوں نے کفر اختیار کیا تمہاری مُڈھ بھیڑ ہو تو انہیں پیٹھ نہ دکھاؤ۔ اور جو اُس دن انہیں پیٹھ دکھائے گا، سوائے اس کے کہ جنگی چال کے طور پر پہلو بدل رہا ہو یا (اپنے ہی) کسی گروہ سے ملنے کی کوشش کر رہا ہو، تو یقیناً وہ اللہ کے غضب کے ساتھ واپس لوٹے گا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔

☆ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ (المائدۃ: ۲۲)

اور اپنی پیٹھیں دکھاتے ہوئے مُڑ نہ جاؤ ورنہ تم اس حال میں لوٹو گے کہ گھاٹا کھانے والے ہوگے۔

☆☆ المائدۃ: ۹۳،۵۰

601	1074	**دشمن کے تعاقب میں کمزوری نہ دکھلانے کا حکم**

☆ وَلَا تَهِنُوْا فِی ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ (النسآء: ۱۰۵)

اور (مخالف) قوم کا پیچھا کرنے میں کمزوری نہ دکھاؤ۔

☆ وَلَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ

(آل عمرٰن: ۱۴۰)

اور کمزوری نہ دکھاؤ اور غم نہ کرو جبکہ (یقیناً) تم ہی غالب آنے والے ہو، اگر تم مومن ہو۔

☆☆ آل عمرٰن: ۱۴۷

602	1075	## دشمن سے ڈر کر صلح کرنے کی ممانعت ☆ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ (محمد: ۳۶) پس کمزوری نہ دکھاؤ کہ صلح کی طرف بلانے لگو جب کہ تم ہی غالب آنے والے ہو۔ ☆☆ آل عمران: ۱۴۰، ۱۴۷
603	1076	## دشمن صلح کی طرف مائل ہوتو صلح کرلو ☆ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ (الانفال: ۶۲) اور اگر وہ صلح کے لیے جھک جائیں تو تُو بھی اُس کے لیے جھک جا اور اللہ پر توکل کر۔
	1077	## مشرکین اگر جنگ سے توبہ کرلیں تو اُن کا راستہ کھول دو، وہ دین میں بھائی ہیں ☆ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (التوبۃ: ۵) پس اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ ☆☆ التوبۃ: ۱۱۔ الانفال: ۳۹
	1078	## مشرکین میں سے کوئی پناہ مانگے تو دے دو ☆ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ (التوبۃ: ۶)

اور مشرکوں میں سے اگر کوئی تجھ سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دے یہاں تک کہ وہ کلامِ الٰہی سن لے
پھر اسے اس کی محفوظ جگہ تک پہنچا دے۔

604 1079 جہاد میں دورانِ سفر چھان بین کرنے کا حکم اور جو کوئی سلام کرے اُسے مومن سمجھو

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَتَبَیَّنُوْا وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ
اَلْقٰۤی اِلَیْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ (النساء: ۹۴)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم اللہ کی راہ میں سفر کر رہے ہو تو اچھی طرح چھان بین کر لیا کرو
اور جو تم پر سلام بھیجے اس سے یہ نہ کہا کرو کہ تُو مومن نہیں ہے۔

(نوٹ: اس آیت میں دو احکام ہیں)

(1) دورانِ سفر چھان بین کر لیا کرو۔

1080 (2) جو سلام کہے اسے مومن سمجھو۔

605 1081 دورانِ جنگ کسی قسم کی زیادتی جائز نہیں

☆ وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ
الْمُعْتَدِیْنَ ۝ (البقرۃ: ۱۹۰)

اور اللہ کی راہ میں ان سے قتال کرو جو تم سے قتال کرتے ہیں اور زیادتی نہ کرو۔ یقیناً اللہ زیادتی
کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

☆☆ الحج: ۴۱

606 | 1082 جنگ میں دشمن سے بھی انصاف کرنے کی تلقین

☆ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰہِ شُھَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۣ ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ۡ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ (المائدۃ:۹)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔

607 | 1083 جنگ میں معاہدات کی پابندی لازمی ہے

☆ اِلَّا الَّذِیْنَ عٰھَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْکُمْ شَیْئًا وَّلَمْ یُظَاھِرُوْا عَلَیْکُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَیْھِمْ عَھْدَھُمْ اِلٰی مُدَّتِھِمْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ○ (التوبۃ:۴)

سوائے مشرکین میں سے ایسے لوگوں کے جن کے ساتھ تم نے معاہدہ کیا پھر انہوں نے تم سے کوئی عہد شکنی نہیں کی اور تمہارے خلاف کسی اور کی مدد بھی نہیں کی۔ پس تم اُن کے ساتھ معاہدہ کو طے کردہ مدت تک پورا کرو۔ یقیناً اللہ متقیوں سے محبت کرتا ہے۔

☆ اِلَّا الَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ اِلٰی قَوْمٍۭ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَھُمْ مِّیْثَاقٌ اَوْجَآءُوْکُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُھُمْ اَنْ یُّقَاتِلُوْکُمْ اَوْیُقَاتِلُوْا قَوْمَھُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ لَسَلَّطَھُمْ عَلَیْکُمْ فَلَقٰتَلُوْکُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْکُمْ فَلَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ وَاَلْقَوْا اِلَیْکُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰہُ لَکُمْ عَلَیْھِمْ سَبِیْلًا ○ (النساء:۹۱)

سوائے ان لوگوں کے جو ایسی قوم سے نسبت رکھتے ہیں جن کے اور تمہارے درمیان عہد و پیمان ہیں۔ یا وہ اس حالت میں تمہارے پاس آئیں کہ ان کے دل اس بات پر انقباض محسوس کرتے

ہوں کہ تم سے لڑیں یا خود اپنی ہی قوم سے لڑیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا اور پھر وہ ضرور تم سے قتال کرتے۔ پس اگر وہ تم سے الگ رہیں پھر تم سے قتال نہ کریں اور تمہیں امن کا پیغام دیں تو پھر اللہ نے تمہیں ان کے خلاف کوئی جواز نہیں بخشا۔

☆☆ الانفال:۵۹،۶۰

608 | 1084 | ایسے کفار جو دینی اختلاف کے باوجود نہ لڑیں سے حسنِ سلوک کی تلقین

☆ لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَ تُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ O

(الممتحنة:۹)

اللہ تم کو اُن لوگوں سے نیکی کرنے اور عدل کا معاملہ کرنے سے نہیں روکتا جو تم سے دینی اختلاف کی وجہ سے نہیں لڑے اور جنہوں نے تم کو گھروں سے نہیں نکالا۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

609 | 1085 | تکبر وریاکاری سے راہِ خدا میں روکنے والوں کا بیان

☆ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ O (الانفال: ۴۸)

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھانے کی خاطر نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روک رہے تھے اور اللہ اسے گھیرے میں لئے ہوئے تھا جو وہ کرتے تھے۔

610 | 1086 | راہِ خدا میں مارے جانے والے مُردہ نہیں

☆ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ O (البقرة: ۱۵۵)

اور جو اللہ کی راہ میں قتل کیے جائیں ان کو مُردے نہ کہو بلکہ (وہ تو) زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔

☆☆ آل عمرٰن: ۱۷۰

1087 فی سبیل اللہ قتال میں مرنے والے شہید ہیں

☆ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ (البقرۃ: ۱۴۱)

اللہ جانچ لے ان کو جو ایمان لائے اور تم میں سے بعض کو شہیدوں کے طور پر اپنا لے۔

611 1088 جنگی قیدیوں کے بارے میں احکام

☆ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚۛ ذٰلِكَ ۛؕ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ (محمد: ۵)

پس جب تم ان لوگوں سے بھڑ جاؤ جنہوں نے کفر کیا تو گردنوں پر وار کرنا یہاں تک کہ جب تم ان کا بکثرت خون بہا لو تو مضبوطی سے بندھن کسو۔ پھر بعد ازاں احسان کے طور پر یا فدیہ لے کر آزاد کرنا یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار ڈال دے۔ ایسا ہی ہونا چاہئے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو خود ان سے انتقام لیتا لیکن غرض یہ ہے کہ وہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمائے۔ اور وہ لوگ جنہیں اللہ کی راہ میں سخت تکلیف پہنچائی گئی، ان کے اعمال وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

(نوٹ: اس آیت میں جنگ میں آنے والے قیدیوں سے سلوک بارے درج ذیل احکام ہیں)

1089 (1) فَضَرْبَ الرِّقَابِ حملہ کرنے والوں کی گردنوں پر وار کرنا۔

1090 (2) فَشُدُّوا الْوَثَاقَ قیدیوں کی خوب مشکیں کسو۔

1091 (3) جنگ ختم ہونے پر قیدیوں پر احسان کرتے ہوئے چھوڑ دو۔

1092 (4) یا تاوانِ جنگ (فدیہ) لے کر چھوڑ دو۔

☆☆ الانفال:۷۱

612 1093 خونریز جنگ کے بغیر قیدی بنانا منع ہے

☆ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ (الانفال:۶۷)

کسی نبی کے لیے جائز نہیں کہ زمین میں خونریز جنگ کیے بغیر قیدی بنائے۔

613 1094 مسجد حرام کے قرب و جوار میں قتال کی ممانعت

☆ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ (البقرۃ : ۱۹۱)

اوران سے مسجدِ حرام کے پاس قتال نہ کرو یہاں تک کہ وہ تم سے وہاں قتال کریں۔ پس اگر وہ تم سے قتال کریں تو پھر تم اُن کو قتل کرو۔

614 1095 مسجد حرام سے روکے جانے کے سبب زیادتی نہ کرنے کا حکم

☆ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ (المائدۃ : ۲)

اور تمہیں کسی قوم کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا تھا اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرو۔

615 1096 حرمت والے مہینے چار ہیں ان میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو

☆ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ
اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ○ (التوبة:٣٦)

یقیناً اللہ کے نزدیک، جب سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، اللہ کی کتاب میں مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہی ہے۔ اُن میں سے چار حرمت والے ہیں۔ یہی قائم رہنے والا اور قائم رکھنے والا دین ہے۔ پس ان مہینوں کے دوران اپنی جانوں پر ظلم نہ کرنا۔ اور دوسرے مہینوں میں مشرکوں سے اکٹھے ہو کر لڑائی کرو۔ جس طرح وہ تم سے اکٹھے لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

عزت (حُرمت) والے مہینوں میں قتال منع ہے | 1097 | 616

☆ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ

(البقرة: ٢١٨)

وہ تجھ سے عزت والے مہینے یعنی اس میں قتال کے بارہ میں سوال کرتے ہیں۔ (ان سے) کہہ دے کہ اس میں قتال بہت بڑا (گناہ) ہے۔

☆☆ التوبة:٥، ٣٦

حرمت کے مہینوں میں دفاعی قتال کی اجازت | 1098 | 617

☆ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى
عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ص (البقرة: ١٩٥)

عزت والا مہینہ عزت والے مہینے کا بدل ہے اور تمام حرمت والی چیزوں (کی ہتک) کا بدلہ لیا جائے گا۔ پس جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر ویسی ہی زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر کی ہو۔

☆☆ النحل:١٢٧

618 | 1099 | ## نسیٔ (حُرمت کے مہینوں میں تبدیلی) منع ہے

☆ إِنَّمَا النَّسِيٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ ۚ (التوبة: ۳۷)

یقیناً نسیٔ کفر میں ایک اضافہ ہے۔ اس سے اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا گمراہ کر دیا جاتا ہے۔ کسی سال تو وہ اُسے جائز قرار دیتے ہیں اور کسی سال اُسے حرام قرار دیتے ہیں تا کہ اس کی گنتی پوری رکھیں جسے اللہ نے حُرمت والا قرار دیا ہے، تا کہ وہ اُسے جائز بنا دیں جسے اللہ نے حرام کیا ہے۔

619 | 1100 | ## اموال غنیمت کی تقسیم اور اس کے اصول

☆ مَّآ أَفَآءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَآءِ مِنكُمْ ۚ وَمَآ آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ (الحشر: ۸،۹)

اللہ نے بعض بستیوں کے باشندوں (کے اموال میں) سے اپنے رسول کو جو بطور غنیمت عطا کیا ہے تو وہ اللہ کے لیے اور رسول کے لیے ہے اور اقرباء، یتامیٰ اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے۔ تا ایسا نہ ہو کہ یہ (مالِ غنیمت) تمہارے امراء ہی کے دائرے میں چکر کھاتا رہے۔ اور رسول جو تمہیں عطا کرے تو اسے لے لو اور جس سے تمہیں روکے اُس سے رُک جاؤ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔ اُن درویش مہاجرین کے لیے بھی ہے جو اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اپنے اموال سے (الگ کیے گئے)۔

(نوٹ: سورۃ الحشر کی ان دو آیات اور سورۃ الانفال کی آیات کے مطابق اموال غنیمت درج ذیل میں تقسیم ہو سکتا ہے)

1101 | (1) اللہ کے لیے (دینی کاموں کے لیے)

(2) رسول کے لیے	1102	
(3) اقرباء	1103	
(4) یتامیٰ	1104	
(5) مساکین	1105	
(6) مسافروں کے لیے	1106	
(7) تا ایسا نہ ہو کہ یہ مالِ غنیمت امراء ہی کے دائرے میں چکر لگا تا رہے	1107	
(8) درویش مہاجروں کے لیے جو اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اپنے اموال سے الگ کیے گئے۔	1108	
(نوٹ: سورۃ الانفال:۴۲ میں اموالِ غنیمت میں اللہ، رسول، ذوی القربیٰ. یتامیٰ، مساکین اور ابن سبیل کے لئے پانچواں حصہ مقرر کیا گیا ہے)		
☆☆ الانفال:۲،۳،۴۲،۷۰۔ الفتح:۲۱		
اموالِ غنیمت میں حلال طیب کھاؤ	1109	620
☆ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ (الانفال:۶۹) پس جو مالِ غنیمت تم حاصل کرو اس میں سے حلال اور پاکیزہ کھاؤ۔ ☆ وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ (الحشر:۸) اور رسول جو تمہیں عطا کرے تو اسے لے لو۔		
جزیہ کا حکم	1110	621
☆ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ (التوبۃ:۲۹) یہاں تک کہ وہ (اپنے) ہاتھ سے جزیہ ادا کریں اور وہ بے بس ہو چکے ہوں۔		

622	1111	**دو قوموں کی جنگ روکنے کے لئے مشترکہ مساعی کی ہدایت**

☆ وَإِنْ طَآئِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَأَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَإِنْ بَغَتْ إِحْدٰهُمَا عَلَى الْأُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ إِلٰٓى أَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَإِنْ فَآءَتْ فَأَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوْا ۖ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ O (الحجرات:۱۰)

اور اگر مومنوں میں سے دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرواؤ۔ پس اگر ان میں سے ایک دوسری کے خلاف سرکشی کرے تو جو زیادتی کر رہی ہے اس سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے فیصلہ کی طرف لوٹ آئے۔ پس اگر وہ لوٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل سے صلح کرواؤ اور انصاف کرو۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

(نوٹ: یہ آیت اخلاقیات میں مؤمنوں کے درمیان صلح کروانے کے تحت آچکی ہے۔ لیکن یہاں جہاد میں دو قوموں کے درمیان جنگ روکنے کے سلسلہ میں مساعی کے حوالہ سے درج کی جارہی ہے)

☆☆ الحج:۴۱۔ النحل:۱۲۷

باب 33

زمین میں فساد

''فساد کی نیت سے زمین میں مت پھرا کرو یعنی اس نیت سے کہ چوری کریں یا ڈاکہ ماریں یا کسی کی جیب کتریں یا کسی اور ناجائز طریق سے بیگانہ مال پر قبضہ کریں''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

623 | 1112 ## فتنہ وفساد سے بچنے کی ہدایت

☆ وَلَاتُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا (الاعراف:۵۷)

اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلایا کرو۔

☆☆ البقرۃ:۱۲۔ الاعراف:۸۶۔ القصص: ۷۸

1113 ## زمین میں بدامنی نہ پھیلاؤ

☆ وَلَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ ○ (البقرۃ:۶۱)

اور زمین میں فسادی بن کر بدامنی نہ پھیلاؤ۔

☆ وَلَا تَتَّبِعۡ سَبِیۡلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ○ (الاعراف:۱۴۳)

اور فساد کرنے والوں کا راستہ اختیار نہ کر۔

☆☆ الاعراف:۷۵۔ الشعراء:۱۸۴۔ النمل:۴۳۔ العنکبوت:۳۷

1114 ## فتنہ، قتل سے زیادہ سنگین جرم

☆ وَالۡفِتۡنَةُ اَشَدُّ مِنَ الۡقَتۡلِ ۚ (البقرۃ: ۱۹۲)

فتنہ قتل سے زیادہ سنگین ہوتا ہے۔

☆ وَالۡفِتۡنَةُ اَكۡبَرُ مِنَ الۡقَتۡلِ ؕ (البقرۃ: ۲۱۸)

فتنہ قتل سے بھی بڑھ کر ہے۔

624 | 1115 | آپس میں خون بہانے کی ممانعت

☆ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ (البقرة:۸۵)

اور (اس وقت کو بھی یاد کرو) جب ہم نے تم سے عہد لیا تھا۔ کہ تم (آپس میں) اپنے خون نہ بہاؤ گے۔

☆☆ المائدة:۳۳

1116 | ناحق قتل کرنا

☆ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○ (الانعام:۱۵۲)

اور کسی ایسی جان کو جسے اللہ نے حرمت بخشی ہو قتل نہ کرو مگر حق کے ساتھ۔ یہی ہے جس کی وہ تمہیں سخت تاکید کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

☆☆ بنی اسرائیل:۳۳۔ الفرقان:۶۹۔ النساء:۹۳

1117 | ایک جان کا قتل ساری انسانیت کا قتل ہے

☆ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۚ (المائدة:۳۲)

ہم نے بنی اسرائیل پر فرض کر دیا کہ جس نے بھی کسی ایسے نفس کو قتل کیا جس نے کسی دوسرے کی جان نہ لی ہو یا زمین میں فساد نہ پھیلایا ہو تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔

625 | 1118 | قتل خطا کی صورت میں دیت کی مختلف اشکال

☆ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ
عَدُوٍّ لَّكُمْ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَ اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا O

(النساء:۹۳)

اور کسی مومن کے لیے جائز نہیں کہ کسی مومن کو قتل کرے سوائے اس کے کہ غلطی سے ایسا ہو۔ اور جو کوئی غلطی سے کسی مومن کو قتل کرے تو ایک مومن غلام کا آزاد کرنا ہے اور (طے شدہ) دیت اس کے اہل کو ادا کرنا ہوگی سوائے اس کے کہ وہ معاف کردیں اور اگر وہ (مقتول) تمہاری دشمن قوم سے تعلق رکھتا ہو اور وہ مومن ہو تب (بھی) ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے۔ اور اگر وہ ایسی قوم سے تعلق رکھنے والا ہو کہ تمہارے اور ان کے درمیان عہد و پیمان ہوں تو اس کے اہل کو (طے شدہ) دیت دینا لازم ہے اور ایک مومن غلام کا آزاد کرنا بھی۔ اور جس کو یہ توفیق نہ ہو تو دو مہینے متواتر روزے رکھنا ہوں گے۔ اللہ کی طرف سے یہ بطور توبہ (فرض کیا گیا) ہے۔ اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

(نوٹ: اس آیت میں کسی مومن کا قتل ناجائز قرار دیا گیا ہے۔ ہاں اگر غلطی سے کوئی مومن قتل ہو جائے تو دیت کی درج ذیل صورتیں بیان ہوئی ہیں)

(1) ایک مومن غلام کا آزاد کرنا اور طے شدہ دیت اس کے اہل کو ادا کرنی ہوگی، سوائے اس کے کہ وہ معاف کردیں۔

1119 (2) اور اگر مقتول دشمن قوم سے ہو مگر ہو مومن تو تب بھی ایک مومن غلام آزاد کرنا ہوگا۔

1120 (3) اگر مقتول ایسی قوم سے ہو کہ تمہارے اور اُن کے درمیان عہد و پیمان ہوں تو اس کے اہل کو طے شدہ دیت دینا لازم ہے اور ایک مومن غلام آزاد کرنا ہوگا۔

1121 (4) اور جس کو یہ توفیق نہ ہو تو دو مہینے متواتر روزے رکھے۔ یہ اللہ کی طرف سے بطور توبہ فرض کیا گیا ہے۔

1122 ## مومن کے قتل کی اُخروی سزا

☆ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ○ (النساء:۹۳)

اور جو جان بوجھ کر کسی مومن کو قتل کرے تو اس کی جزا جہنم ہے۔ وہ اس میں بہت لمبا عرصہ رہنے والا ہے۔ اور اللہ اس پر غضبناک ہوا اور اس پر لعنت کی، اور اس نے اس کے لئے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

1123 ## مفسدوں کے انجام پر نظر رکھنا

☆ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ○ (الاعراف:۸۷)

اور غور کرو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا تھا۔

1124 ## اللہ اور رسول سے رقابت کرنے والوں کی سزا

☆ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○

(المائدۃ:۳۴)

یقیناً اُن لوگوں کی جزا جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں یہ ہے کہ انہیں سختی سے قتل کیا جائے یا دار پر چڑھا دیا جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ دئے جائیں یا انہیں دیس نکالا دے دیا جائے۔ یہ اُن کے لئے دنیا میں ذلت اور رسوائی کا سامان ہے اور آخرت میں تو اُن کے لئے بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

626	1125	**مقتول کا قصاص۔ آزاد کے بدلے آزاد، غلام کے بدلے غلام، عورت کے بدلے عورت** ☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ (البقرۃ: ۱۷۹) اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر مقتولوں کے بارہ میں قصاص فرض کر دیا گیا ہے۔ آزاد کا بدلہ آزاد کے برابر، غلام کا بدلہ غلام کے برابر اور عورت کا بدلہ عورت کے برابر (لیا جائے)۔ ☆☆ البقرۃ: ۱۸۰۔ المائدۃ: ۴۶۔ بنی اسرائیل: ۳۴
627	1126	**قصاص میں معافی کی صورت میں احسان کی تعلیم** ☆ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (البقرۃ: ۱۷۹) اور وہ جسے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے تو پھر معروف طریق کی پیروی اور احسان کے ساتھ اس کو ادائیگی ہونی چاہئے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے رعایت اور رحمت ہے۔ پس جو بھی اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے لیے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔ ☆☆ المائدۃ: ۴۶
628	1127	**اپنے لوگوں کو گھروں سے نکالنے کی ممانعت** ☆ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝ (البقرۃ: ۸۵)

اور اپنے آپ کو (یعنی اپنی قوم کے لوگوں کو) اپنے گھروں سے نہ نکالو گے اور تم نے اس کا اقرار کرلیا تھا اور تم (اس عہد کے متعلق ہمیشہ) گواہی دیتے رہے ہو۔

باب 34

اطاعت

''اطاعت کوئی چھوٹی سی بات نہیں اور سہل امر نہیں
یہ بھی ایک موت ہوتی ہے جیسے ایک زندہ آدمی کی
کھال اُتاری جائے ویسی ہی اطاعت ہے''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

629	1128	**اللہ اور رسول کے فیصلہ کے برعکس فیصلہ چاہنا**

☆ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ (الاحزاب:۳۶)

اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کے لئے جائز نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کر دیں تو اپنے معاملہ میں اُن کو فیصلہ کا اختیار باقی رہے۔

630	1129	**اللہ کے حکم کی پیروی**

☆ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ۝ (البقرۃ:۶۹)

پس وہی کرو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔

☆ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ (البقرۃ:۹۳)

جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اُسے مضبوطی سے پکڑلو اور اس (یعنی اللہ) کی اطاعت کرو۔

☆ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ (النور:۵۴)

دستور کے مطابق اطاعت (کرو)۔

☆ وَّقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا (النساء:۱۵۵)

اور ہم نے ان سے کہا کہ (اللہ کی) اطاعت کرتے ہوئے دروازے میں داخل ہو جاؤ۔

	1130	**اللہ کی وحی کی پیروی**

☆ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ (الانعام:۱۰۷)

تُو اُس کی پیروی کر جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف وحی کیا گیا ہے۔

☆ وَ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰى اِلَيْكَ (یونس:۱۰۹)

اور اُس کی پیروی کر جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے۔

☆☆ یونس:۱۶۔ النور:۵۲

1131 اللہ کی ہدایت کی پیروی

☆ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى لا فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى O (طٰہٰ:۱۲۳)

پس لازم ہے کہ جب بھی میری طرف سے تم تک ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا تو نہ وہ گمراہ ہوگا اور نہ بدنصیب۔

631 1132 اللہ اور رسول کی آواز پر لبیک کہنا

☆ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ج وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ O (الانفال:۲۵)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور رسول کی آواز پر لبیک کہا کرو جب وہ تمہیں بُلائے تا کہ وہ تمہیں زندہ کرے اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے اور یہ بھی (جان لو) کہ تم اُسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

☆ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِىْ (البقرۃ:۱۸۷)

پس چاہیئے کہ وہ میری بات پر لبیک کہیں۔

☆☆ الشوریٰ:۳۹

1133 رب کے فرمان پر لبیک کہنا

☆ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ (الشوریٰ:۴۷)

اپنے رب کے فرمان پر لبیک کہو پیشتر اس سے کہ وہ دن آجائے جس کا ٹلنا اللہ کی طرف سے کسی صورت ممکن نہ ہوگا۔

☆☆ الرعد: ۱۹

632 1134 شہد کی مکھی کے اسلوب اپناتے ہوئے اللہ کے رستوں پر عاجزی سے چلنے کی ہدایت

☆ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ (النحل:۶۹)

اپنے رب کے رستوں پر عاجزی کرتے ہوئے چل۔

633 1135 مناہی (احکام شریعہ) سے بچنے کی ہدایت

☆ وَ قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (البقرۃ:۳۵)

اور ہم نے کہا اے آدم! تُو اور تیری زوجہ جنت میں سکونت اختیار کرو اور تم دونوں اس میں جہاں سے چاہو بافراغت کھاؤ مگر اس مخصوص درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

☆☆ الاعراف: ۲۰

1136 جاہلیت کی رسومات سے بچنا

☆ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَلَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ط (الاعراف:۱۵۸)

اور اُن سے اُن کے بوجھ اور طوق اتار دیتا ہے جو اُن پر پڑے ہوئے تھے۔

1137 اللہ کے احکامات کی نافرمانی کی سزا

☆ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ O (سبا:۱۲)

اور جو بھی ان میں سے ہمارے حکم سے انحراف کرے گا اسے ہم بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔

☆ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا O يُضَعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيمَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا O (الفرقان:۶۹،۷۰)

اور جو کوئی ایسا کرے گا گناہ (کی سزا) پائے گا۔ اس کے لیے قیامت کے دن عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس میں لمبے عرصہ تک ذلیل و خوار حالت میں رہے گا۔

(نوٹ: اس حکم کو گزشتہ آیات ۶۸، ۶۹ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے)

1138 | 634 ملتِ ابراہیم کی پیروی کا حکم

☆ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ ج إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءَ ؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ز (الممتحنة:۵)

یقیناً تمہارے لئے ابراہیم اور ان لوگوں میں جو اُس کے ساتھ تھے ایک اُسوۂ حسنہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے بیزار ہیں اور اُس سے بھی جس کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔

☆ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَهِيمَ حَنِيفًا ط وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ O (آل عمرن:۹۶)

پس ابراہیم حنیف کی ملت کی پیروی کرو اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

☆ وَ قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (البقرة:۱۳۶)

اور وہ کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پا جاؤ گے۔ تُو کہہ دے (نہیں) بلکہ ابراہیم حنیف کی امت ہو جاؤ (یہی ہدایت کا موجب ہے) اور وہ ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھا۔

☆☆ النساء:۱۲۶۔ النحل:۱۲۱، ۱۲۴۔ الممتحنة:۷

635 | 1139 | اطاعت کو خالص کرتے ہوئے اپنی توجہ دین کی طرف مرکوز رکھنا

☆ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

(یونس:۱۰۶)

اور (اللہ کی طرف) ہمیشہ مائل رہتے ہوئے اپنی توجہ دین پر مرکوز رکھ۔ اور تُو ہرگز مشرکوں میں سے نہ بن۔

☆ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ (المؤمن:۱۵)

پس اللہ کو، اُسی کی خاطر اطاعت کو خالص کرتے ہوئے، پکارو خواہ کافر ناپسند کریں۔

☆☆ الروم:۳۱، ۴۴۔ ھود:۲۴۔ البینة:۶۔ الاعراف:۳۰۔ المؤمن:۶۶۔ لقمٰن:۲۳۔ الزمر:۳، ۱۲، ۱۵، ۱۶

1140 | ملّتِ ابراہیم اپنانے سے مسلمانی کا اعزاز ملنا

☆ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ (الحج:۷۹)

(اے مومنو!) اپنے باپ ابراہیم کے دین کو (اختیار کرو کیونکہ) اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔

636	1141	**فرمانبرداری اختیار کرنا (اسلام میں پوری طرح داخل ہونے کا حکم)**
		☆ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً (البقرۃ:۲۰۹)
		اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم سب کے سب اطاعت (کے دائرہ) میں داخل ہو جاؤ۔
		☆ اِذْ قَالَ لَہٗ رَبُّہٗٓ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O (البقرۃ:۱۳۲)
		(یاد کرو) جب اللہ نے اُس سے کہا کہ فرمانبردار بن جا۔ تو (بے ساختہ) اس نے کہا میں تو تمام جہانوں کے ربّ کے لیے فرمانبردار ہو چکا ہوں۔
		☆☆ الانعام: ۷۲۔ یونس: ۷۳۔ الزمر: ۱۳۔ لقمٰن: ۱۶
637	1142	**فرمانبرداری میں اوّل رہنا (سب سے بڑھ کر آگے رہنا)**
		☆ قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَکُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ O (الانعام:۱۵)
		تُو کہہ دے کہ یقیناً مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہر ایک سے جس نے فرمانبرداری کی، اوّل رہوں اور تُو ہرگز مشرکین میں سے نہ بن۔
		☆☆ النمل: ۹۲۔ المؤمن: ۶۷
638	1143	**نعمائے الٰہی کو دیکھتے ہوئے فرمانبرداری اختیار کرنا**
		☆ کَذٰلِکَ یُتِمُّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکُمْ لَعَلَّکُمْ تُسْلِمُوْنَ O (النحل:۸۲)
		اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمت تمام کرتا ہے تا کہ تم فرمانبردار ہو جاؤ۔

639	1144	**مرتے دم تک فرمانبردار رہنا** ☆ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ O (البقرۃ:۱۳۲) پس ہرگز مرنا نہیں مگر اس حالت میں کہ تم فرمانبردار ہو۔ ☆☆ آل عمران: ۱۰۳
640	1145	**فرمانبرداری کرتے ہوئے کھڑے ہونا (قنوت)** ☆ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ O (البقرۃ:۲۳۹) اور اللہ کے حضور فرمانبرداری کرتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ ☆ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ O (آل عمران:۴۳) اے مریم اپنے رب کی فرمانبردار ہو جا اور سجدہ کر اور جھکنے والوں کے ہمراہ جھک جا۔ ☆☆ آل عمران:۱۸۔النحل:۱۲۱
641	1146	**کسی کے فرمانبردار ہونے پر گواہ بننا** ☆ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ O (آل عمران:۵۲) اور تُو گواہ بن جا کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ ☆☆ آل عمران: ۶۵
642	1147	**اللہ اور رسول کی اطاعت کی فرضیت** ☆ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ O (آل عمران:۱۳۲) اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

☆ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْہُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ O
(الانفال:۲۰)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس کے باوجود اُس سے روگردانی نہ کرو کہ تم سن رہے ہو۔

☆☆ الِ عمرٰن: ۳۲، ۱۳۲۔ المائدۃ: ۹۲۔ الانفال: ۲، ۴۶۔ النور: ۵۴، ۵۵۔
محمد: ۳۳۔ الفتح: ۱۶، ۱۸۔ التوبۃ: ۷۱

1148 رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے

☆ مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْھِمْ حَفِیْظًا O
(النساء: ۸۰)

جو اِس رسول کی پیروی کرے تو اُس نے اللہ کی پیروی کی اور جو پھر جائے تو ہم نے تجھے ان پر محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔

1149 نبی کی اتباع اور پیروی

☆ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰہِ ؕ (النساء:۶۴)

اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔

☆ وَاِنَّ رَبَّکُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْٓا اَمْرِیْ O (طٰہٰ: ۹۰)

تمہارا رب تو رحمٰن (خدا) ہے۔ پس میری اتباع کرو اور میرے حکم کو مانو (اور شرک نہ کرو)۔

1150 643 حضرت محمدؐ کو حَکم ماننا

☆ فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَ یُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا O (النساء:۶۵)

نہیں! تیرے رب کی قسم! وہ کبھی ایمان نہیں لا سکتے جب تک وہ تجھے ان امور میں منصف نہ بنالیں جن میں ان کے درمیان جھگڑا ہوا ہے۔ پھر تو جو بھی فیصلہ کرے اس کے متعلق وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں اور کامل فرمانبرداری اختیار کریں۔

1151 رحمٰن خدا بارے معلومات لینے کے لیے محمدؐ کے دربار میں رجوع کرنا

☆ اَلرَّحۡمٰنُ فَسۡـَٔلۡ بِهٖ خَبِيۡرًا ○ (الفرقان:٦٠)

وہ رحمٰن ہے۔ پس جب بھی (اے انسان) تُو اس کے متعلق کوئی سوال کرے تو خبیر (مراد حضرت محمد ﷺ ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے اپنی صفات کا وحی سے علم دیا) سے سوال کر جو بہت باخبر ہے (اور ٹھیک ٹھیک جواب دے سکتا ہے)۔

644 1152 رسول جو دے وہ لے لو جس سے روکے رُک جاؤ

☆ وَمَاۤ اٰتٰٮكُمُ الرَّسُوۡلُ فَخُذُوۡهُ ۚ وَمَا نَهٰٮكُمۡ عَنۡهُ فَانْتَهُوۡا ۚ (الحشر:٨)

اور رسول جو تمہیں عطا کرے تو اُسے لے لو اور جس سے تمہیں روکے اُس سے رُک جاؤ۔

نوٹ: یہ حکم جہاد کے باب میں غنائم کی تقسیم کے سلسلہ میں بھی درج ہوا ہے۔ یہاں اسے اطاعت میں بھی درج کیا جا رہا ہے کہ جو ہدایت رسول کی طرف سے ملے اسے لے لیں اور جس بات سے روکیں اس سے رک جائیں۔

645 1153 اللہ کی محبت کی خاطر حضرت محمدؐ کی اتباع ضروری ہے

☆ قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ (آل عمرٰن:٣٢)

تُو کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔

1154 **اللہ اور رسول کی اطاعت کی صورت میں چار انعامات**

☆ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۞ (النساء:٧٠)

اور جو بھی اللہ اور اِس رسول کی اطاعت کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو اُن لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے (یعنی) نبیوں میں سے، صدیقوں میں سے، شہیدوں میں سے اور صالحین میں سے۔ اور یہ بہت ہی اچھے ساتھی ہیں۔

1155 **اللہ اور رسول کی اطاعت سے اعمال بڑھتے ہیں**

☆ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۭ (الحجرت:١٥)

اور اگر تم اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو تو وہ تمہارے اعمال میں کچھ بھی کمی نہیں کرے گا۔

1156 646 **ہدایت یافتہ لوگوں کی پیروی کرو**

☆ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۞ (الانعام:٩١)

انہی (مذکورہ بالا لوگوں) کو اللہ نے ہدایت دی۔ پس تُو اُن کی ہدایت کی پیروی کر۔ تُو اُن سے کہہ دے کہ میں اس پر تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا۔ یہ تو صرف تمام جہانوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

☆☆ طہ:١٢٤

1157 647 **صراط مستقیم کی اتباع کا حکم**

☆ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۞ (الانعام:١٥٤)

اور یہ (بھی تاکید کرتا ہے) کہ یہی میرا سیدھا رستہ ہے پس اس کی پیروی کرو اور مختلف راہوں کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمہیں اس کے رستہ سے ہٹا دیں گی۔ یہ ہے وہ جس کی وہ تمہیں تاکیدی نصیحت کرتا ہے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

1158 صراطِ مستقیم چاہنے کی دُعا

☆ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ (الفاتحۃ:٦)

ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔

648 1159 خطوات الشیطٰن کی پیروی نہ کرو

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ (النور:٢٢)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! شیطان کے قدموں پر مت چلو۔ اور جو کوئی شیطان کے قدموں پر چلتا ہے تو وہ تو یقیناً بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں کا حکم دیتا ہے۔

☆ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ (البقرۃ:٢٠٩)

اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔

☆☆ البقرۃ:١٦٩۔ الانعام:١٤٣، ١٥٤۔ النساء:١١٦

1160 شیطان کے فتنہ سے بچنے کا حکم

☆ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ (الاعراف:٢٨)

اے بنی آدم! شیطان ہرگز تمہیں بھی فتنہ میں نہ ڈالے جیسے اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوا دیا تھا۔ اُس نے اُن سے اُن کے لباس چھین لئے تا کہ اُن کی بُرائیاں اُن کو دکھائے۔

	1161	**شیطان صراطِ مستقیم سے نہ روکے** ☆ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ إِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ O (الزخرف:۶۲) اور شیطان تم کو سیدھے راستے سے نہ روکے وہ تمہارا کُھلا کُھلا دشمن ہے۔
	1162	**شیطان (سرکش) سے فیصلہ نہ کرائیں (شیطان سے فیصلہ کرانے والے منافق)** ☆ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا O (النساء:۶۰) کیا تُو نے اُن لوگوں کے حال پر نظر کی ہے جو گمان کرتے ہیں کہ وہ اس پر ایمان لے آئے ہیں جو تجھ پر اُتارا گیا اور اس پر بھی جو تجھ سے پہلے اُتارا گیا۔ وہ چاہتے ہیں کہ فیصلے شیطان سے کروائیں جبکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ وہ اس کا انکار کریں۔ اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ وہ اُنہیں دُور کی گمراہی میں بہکا دے۔
649	1163	**غیروں کی خواہشات کی پیروی نہ کرنا** ☆ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ O (الجاثیۃ:۱۸) پھر ہم نے تجھے ایک عظیم امرِ شریعت پر قائم کر دیا۔ پس اس کی پیروی کر اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کر جو علم نہیں رکھتے۔ ☆☆ الشوریٰ:۱۶ - الانعام:۵۷، ۱۵۱ - یونس:۸۹ - المائدۃ:۴۹

650 | 1164 | (دنیوی) شعراء کی صرف بھٹکے ہوئے لوگ ہی پیروی کرتے ہیں

☆ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۞ (الشعراء:۲۲۴)

اور شعراء کی جماعت ایسی ہوتی ہے کہ اُن کے پیچھے چلنے والے گمراہ ہوتے ہیں۔

(نوٹ: اس سے اگلی آیات میں دین سے تعلق رکھنے والے شعراء کی خوبیاں بیان ہوئی ہیں۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اُن کے اشعار میں اللہ کا ذکر کثرت سے ہوتا ہے۔ دیکھیں تفسیر صغیر سورۃ الشعراء:۲۲۵ تا ۲۲۸)

651 | 1165 | اپنی خواہشات کی پیروی کرنے کی ممانعت

☆ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۞ (النساء:۱۳۶)

پس اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرو مبادا عدل سے گریز کرو۔ اور اگر تم نے گول مول بات کی یا پہلو تہی کر گئے تو یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو اس سے بہت باخبر ہے۔

652 | 1166 | اللہ اور رسول کی اطاعت کے بعد اولی الامر کی اطاعت

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ (النساء:۶۰)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے حکام کی بھی۔

653 | 1167 | اُولُو الامر سے اختلاف کی صورت میں معاملہ اللہ اور رسول کے سپرد کر دو

☆ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۞ (النساء:۶۰)

اگر تم کسی معاملہ میں (اُولُوالامر سے) اختلاف کرو تو ایسے معاملے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دیا
کرو اگر (فی الحقیقت) تم اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لانے والے ہو۔ یہ بہت بہتر (طریق)
ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے۔

☆☆ النساء: ۶۱، ۶۶، ۸۴

654 | 1168 | اے نبی کافروں اور منافقوں کی بات نہ مان

☆ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ (الاحزاب:۱)

اے نبی! اللہ کا تقویٰ اختیار کر اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مان۔

☆☆ الاحزاب: ۴۹

655 | 1169 | کافر کی اطاعت کی بجائے اللہ کے حضور سجدہ کرنے کا حکم

☆ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ (العلق:۲۰)

(پس اے نبی) تُو اِس (قسم کے کافر) کی اطاعت نہ کر اور (صرف اپنے رب کے حضور میں)
سجدہ کر اور (اس سجدہ کے نتیجہ میں اپنے رب کے) قریب تر ہوتا جا۔

☆☆ ال عمرٰن: ۴۴

656 | 1170 | مؤمنوں کو کافروں کی اطاعت نہ کرنے کا حکم

☆ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝ (الفرقان:۵۲)

پس کافروں کی پیروی نہ کر اور اس (قرآن) کے ذریعہ اُن سے ایک بڑا جہاد کر۔

☆☆ ال عمرٰن: ۱۵۰

657 | 1171 | ظالم لوگوں کی طرف نہ جھکنے کا حکم

☆ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ○ (هود : ۱۱۳)

اوران لوگوں کی طرف نہ جھکو جنھوں نے ظلم کیا ورنہ تمہیں بھی آگ آ پکڑے گی۔ اور اللہ کو چھوڑ کر تمہارے کوئی سرپرست نہ ہوں گے۔ پھر تم کوئی مدد نہیں دیئے جاؤ گے۔

658 | 1172 | مؤمن کافر کی طرح نہ بنیں

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○

(آل عمرٰن:۱۵۷)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کفر کیا اور اپنے بھائیوں سے متعلق کہا، جب انہوں نے زمین میں کوئی سفر کیا یا پھر غزوہ کے لیے نکلے: اگر وہ ہمارے ساتھ ہوتے تو (یوں) نہ مرتے اور قتل نہ کئے جاتے۔ (انہیں مہلت دی جارہی ہے) تاکہ اللہ اسے اُن کے دلوں میں ایک حسرت بنا دے۔ اور اللہ ہی ہے جو زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

659 | 1173 | اطاعت پر اجرِ عظیم اور نافرمانی پر عذاب الیم

☆ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ○ (الفتح:۱۷)

پس اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تمہیں بہت اچھا اجر عطا کرے گا اور اگر تم پیٹھ پھیر جاؤ گے جیسا کہ پہلے پیٹھ پھیر گئے تھے تو وہ تمہیں بہت دردناک عذاب دے گا۔

☆ وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا O (الاحزاب:۷۱)

اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو یقیناً اُس نے ایک بڑی کامیابی کو پالیا۔

☆ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ O (النساء:۱۳)

اور جو اللہ کی اطاعت کرے اور اس کے رسول کی تو وہ اسے ایسی جنتوں میں جگہ دے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ایک لمبے عرصہ تک رہنے والے ہوں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

☆ وَ مَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا O (الاحزاب:۳۷)

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ بہت کھلی گمراہی میں مبتلا ہوتا ہے۔

☆☆ آل عمران:۱۷۳۔الفتح:۱۸۔ الاحزاب: ۷۲۔ النور: ۵۲، ۵۳۔ النساء: ۱۵

باب 35

دوستی بنانا

''اصل حقیقت دوستی اور مودّت کی خیر خواہی اور ہمدردی ہے سو مومن نصاریٰ اور یہود اور ہنود سے دوستی اور ہمدردی اور خیر خواہی کرسکتا ہے۔ احسان کر سکتا ہے مگر ان سے محبت نہیں کرسکتا یہ ایک باریک فرق ہے اس کو خوب یاد رکھو''۔

''ہر ایک شخص جو صالح نہیں اُس سے محبت مت کرو''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

660	1174	**اللہ تعالیٰ ہی کو دوست بنایا کرو**
		☆ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَ هُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى (الشوریٰ:۱۰)
		کیا انہوں نے اس کے سوا دوست پکڑ رکھے ہیں؟ پس اللہ ہی ہے جو بہترین دوست ہے اور وہی ہے جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے۔
		☆☆ الشوریٰ:۷۔ المائدۃ:۵۶،۵۷
661	1175	**شیطان دشمن ہے اسے دشمن ہی بنائے رکھو**
		☆ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ (فاطر:۷)
		یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے۔ پس اُسے دشمن ہی بنائے رکھو۔
	1176	**اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست نہ بنانا**
		☆ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۝ (النساء:۱۲۰)
		اور جس نے بھی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا تو یقیناً اُس نے کھلا کھلا نقصان اُٹھایا۔
		☆☆ الاعراف:۳۔ الزمر:۳۔ الشوریٰ:۷

اپنے اور اللہ کے دشمن کو دوست نہ بناؤ | 1177 | 662

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ قَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ (الممتحنة:۲)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! میرے دشمن اور اپنے دشمن کو کبھی دوست نہ بناؤ۔ تم اُن کی طرف محبت کے پیغام بھیجتے ہو جبکہ وہ حق کا جو تمہارے پاس آیا، انکار کر چکے ہیں۔

خدا سے ناراض قوم سے دوستی نہ لگانا | 1178 | 663

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ (الممتحنة:۱۴)

اے مومنو! کسی ایسی قوم سے دوستی نہ کرو جس پر خدا ناراض ہے۔

☆☆ المائدة: ۸۱،۸۲

مومن کافروں کو دوست نہ بنائیں | 1179 | 664

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ

(النساء:۱۴۵)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ پکڑا کرو۔

☆ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا یَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ

(آل عمرن: ۱۱۹)

اے ایماندارو! اپنے لوگوں کو چھوڑ کر (دوسروں کو) راز دار دوست نہ بناؤ۔ وہ تم سے یہ سلوک کرنے میں کوئی کمی نہیں کرتے۔

☆☆ آل عمرن: ۲۹۔ النساء: ۱۴۰۔ المائدة: ۵۸

665	1180	**یہود ونصاریٰ کو دوست نہ بناؤ** ☆ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰۤی اَوْلِیَآءَ ؕ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ (المائدۃ:۵۱) اے وے لوگو جو ایمان لائے ہو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ پکڑو۔ وہ (آپس ہی میں) ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور تم میں سے جو اُن سے دوستی کرے گا وہ اُنہی کا ہو رہے گا۔ ☆☆ المائدۃ:۵۸
666	1181	**کافر آباء واجداد کو دوست نہ بناؤ** ☆ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِیَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِیْمَانِ ؕ (التوبۃ:۲۳) اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے آباء کو اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ پکڑو اگر انہوں نے ایمان کی بجائے کفر پسند کرلیا ہو۔
667	1182	**دینی اختلاف کی وجہ سے جنگ کرنے والوں سے دوستی کی ممانعت** ☆ اِنَّمَا یَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِیَارِكُمْ وَ ظٰهَرُوْا عَلٰۤى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (الممتحنۃ:۹) اللہ تم کو صرف اُن لوگوں سے (دوستی کرنے سے) روکتا ہے جنہوں نے تم سے دینی اختلاف کی وجہ سے جنگ کی اور جنہوں نے تم کو گھروں سے نکالا یا تمہارے نکالنے پر تمہارے دوسرے دشمنوں کی مدد کی اور جو لوگ بھی ایسے لوگوں سے دوستی کریں وہ ظالم ہیں۔

	1183	**منافقین کے ساتھ دوستی کی ممانعت اور ان سے سلوک**
		(دیکھیں سورۃ النساء: ۸۹، ۹۰ باب منافقت)

باب 36

منافقت

''نفاق اور ریا کاری کی زندگی لعنتی زندگی ہے۔ یہ چھپ نہیں سکتی۔ آخر ظاہر ہو کر رہتی ہے اور پھر سخت ذلیل کرتی ہے''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

668 | 1184 | منافق کی تعریف اور علامات

☆ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ مُّذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِكَ ۖ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ وَ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِیْلًا ۝ (النساء:۱۴۳،۱۴۲)

یقیناً منافقین اللہ سے دھوکہ بازی کرتے ہیں جبکہ وہ انہی کو دھوکہ میں مبتلا کر دیتا ہے۔اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔لوگوں کے سامنے دکھاوا کرتے ہیں اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر بہت تھوڑا۔اور وہ اس کے درمیان متذبذب رہتے ہیں۔ نہ اِن کی طرف ہوتے ہیں نہ اُن کی طرف اور جسے اللہ گمراہ ٹھہرا دے تو اس کے لئے تُو کوئی (ہدایت کی) راہ نہیں پائے گا۔

(نوٹ: یہ حکم نماز میں بھی درج ہوا ہے)

☆☆ البقرة:۹،۱۷۔ النساء:۶۲۔ الصف:۳،۴

669 | 1185 | منافقت سے پرہیز

☆ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ۝ (الانفال:۲۲)

اوران لوگوں کی طرح نہ ہو جنہوں نے کہا تھا ہم نے سُن لیا جب کہ درحقیقت وہ سُن نہیں رہے تھے۔

☆☆ المائدة: ۶۲،۶۳

منافقین کے لئے مغفرت طلب کرنا | 1186 | 670

☆ اِسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ اَوۡلَا تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ سَبۡعِیۡنَ مَرَّةً فَلَنۡ یَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ (التوبة : ۸۰)

تُو ان کے لئے مغفرت طلب کر یا اُن کے لئے مغفرت نہ طلب کر۔ اگر تُو اُن کے لئے ستر مرتبہ بھی مغفرت مانگے تب بھی اللہ ہرگز انہیں معاف نہیں کرے گا۔ یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا۔

☆☆ المنفقون : ٦ ، ٧

آپؐ کو منافق کی نماز جنازہ اور دُعا کرنے کی ممانعت | 1187 | 671

☆ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤی اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمۡ عَلٰی قَبۡرِهٖ ؕ (التوبة:۸۴)

اور تُو ان میں سے کسی مرنے والے پر کبھی (جنازہ کی) نماز نہ پڑھ اور کبھی اس کی قبر پر (دعا کے لئے) کھڑا نہ ہو۔

(نوٹ: اس میں دو حکم ہیں)

(1) نماز جنازہ ادا نہ کی جائے۔

1188 (2) اس کی قبر پر کھڑے ہو کر دعا نہ کی جائے۔

مسجد ضرار گرانے کا حکم اور اس کی حکمت | 1189 | 672

☆ وَالَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مَسۡجِدًا ضِرَارًا وَّكُفۡرًا وَّتَفۡرِیۡقًۢا بَیۡنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ اِرۡصَادًا لِّمَنۡ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَلَیَحۡلِفُنَّ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّا الۡحُسۡنٰی ؕ وَاللّٰهُ یَشۡهَدُ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ۝ (التوبة:۱۰۷)

اور وہ لوگ جنہوں نے تکلیف پہنچانے اور کفر پھیلانے اور مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے اور

ایسے شخص کو کمین گاہ مہیا کرنے کے لئے جو اللہ اور اس کے رسول سے پہلے ہی سے لڑائی کررہا ہے ایک مسجد بنائی ضرور وہ قسمیں کھائیں گے کہ ہم بھلائی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتے تھے جبکہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

673	1190	**منافقین کی مسجد میں نماز ادا کرنے کی ممانعت**

☆ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ (التوبۃ: ۱۰۸)

تُو اس میں کبھی کھڑا نہ ہو۔ یقیناً وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن ہی سے تقویٰ پر رکھی گئی ہو زیادہ حقدار ہے کہ تُو اس میں (نماز کے لئے) قیام کرے۔

674	1191	**کفار اور منافقین کے اموال و اولاد تجھے مرعوب نہ کریں**

☆ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ ؕ (التوبۃ :۵۵)

پس اُن کے اموال اور اُن کی اولادیں تیرے لئے کوئی کشش پیدا نہ کریں۔

☆☆ التوبۃ:۸۵

675	1192	**منافقین کے ساتھ جہاد**

☆ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ (التوبۃ: ۷۳)

اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کر اور ان پر سختی کر۔

ن،ت: حضرت المصلح الموعود نوراللہ مرقدہ نے وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ کا ترجمہ یوں فرمایا ہے "اور (پکا انتظام کر کے) ان پر سختی (سے حملہ) کرو"۔ یوں یہ الگ حکم ہوا۔

☆☆ التحریم: ۱۰

676 | 1193 | **جہاد میں ایک دفعہ انکار پر منافقین سے دوبارہ شرکت پر سلوک**

☆ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ○ (التوبة : ۸۳)

پس اگر اللہ تجھے ان میں سے کسی گروہ کی طرف دوبارہ لے جائے اور وہ تجھ سے (ساتھ) نکلنے کی اجازت مانگیں تو تو انہیں کہہ دے کہ ہرگز تم آئندہ کبھی میرے ساتھ (جہاد کے لئے) نہیں نکلو گے اور ہرگز کبھی میرے ساتھ ہو کر دشمن سے لڑائی نہیں کرو گے۔ تم یقیناً پہلی مرتبہ (گھر) بیٹھ رہنے پر راضی ہو گئے تھے۔ پس اب پیچھے رہنے والوں کے ساتھ ہی بیٹھے رہو۔

677 | 1194 | **منافقین کے پیٹھ پھیر لینے پر مؤمن کیلئے اللہ کو کافی سمجھنا اور اس پر توکل**

☆ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۠○ (التوبة : ۱۲۹)

پس اگر وہ پیٹھ پھیر لیں تو کہہ دے میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں توکل کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔

678 | 1195 | **منافقین سے اعراض اور انہیں دل پر اثر کرنے والی نصیحت کی تعلیم**

☆ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ وَ قُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ○ (النساء:۶۳)

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کا حال اللہ خوب جانتا ہے۔ پس ان سے اعراض کر اور انہیں نصیحت کر اور انہیں ایسی بات کہہ جو اُن کے نفسوں پر گہرا اثر چھوڑنے والی ہو۔

☆☆ النساء:۸۲

679	1196	**منافقوں کے اعتراضات اور ایذاءدہی کی پرواہ نہ کرنے کا حکم**

☆ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ

(الاحزاب: ۴۹)

اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کر اور ان کی ایذ ارسانی کو نظر انداز کر دے اور اللہ پر توکل کر۔

☆ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (المائدۃ: ۴۲)

اے رسول! تجھے وہ لوگ غمگین نہ کریں جو کفر میں تیزی سے بڑھ رہے ہیں، یعنی وہ جو اپنے مونہوں سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لائے تھے، نیز وہ لوگ بھی جو یہودی ہوئے۔ یہ جھوٹ کو بڑے انہماک سے سننے والے ہیں (اور) ایک دوسری قوم کی باتوں کو بھی جو تیرے پاس نہیں آئے بڑی توجہ سے سنتے ہیں۔ وہ کلمات کو ان کی مناسب جگہوں پر رکھے جانے کے بعد تبدیل کر دیتے ہیں۔ وہ (اپنے ساتھیوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ دیا جائے تو قبول کرلو اور اگر تمہیں یہ نہ دیا جائے تو بچ کر رہو اور جس کو اللہ فتنے میں ڈالنا چاہے تو اس کے لئے اللہ سے (بچانے کا) کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ ہرگز نہیں چاہتا کہ اُن کے دلوں کو پاک کرے۔ ان کے لئے دُنیا میں رُسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے ایک بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

☆☆ الاحزاب: ۲۱

680 1197 ## منافقین کے ساتھ دوستی کی ممانعت اور ان سے سلوک

☆ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ أَتُرِيْدُوْنَ أَنْ تَهْدُوْا مَنْ أَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ○ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ أَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ○ (النساء : ۸۹،۹۰)

اور تمہیں کیا (ہو گیا) ہے (کہ تم) منافقوں کے متعلق دو گروہ (ہو رہے) ہو۔ حالانکہ جو کچھ اُنہوں نے کمایا ہے اس کے سبب سے اللہ نے انہیں اوندھا کر دیا ہے۔ کیا جسے اللہ نے ہلاک کر دیا ہے تم اُسے راہ پر لاؤ گے؟ اور جسے اللہ ہلاک کرے تو اُس کے لئے ہرگز کوئی رستہ نہ پائے گا۔ وہ چاہتے ہیں کہ جس طرح (وہ) خود کافر ہو چکے ہیں کاش! تم (بھی اسی طرح) کافر ہو جاؤ۔ اور (وہ اور تم) برابر ہو جاؤ۔ اس لئے جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت (نہ) کریں تم ان میں سے (کسی کو) دوست نہ بناؤ۔ پھر اگر وہ پھر جائیں تو تم اُنہیں پکڑو اور جہاں انہیں پاؤ انہیں قتل کر دو اور نہ اُن میں سے (کسی کو) دوست بناؤ اور نہ مددگار۔

(نوٹ: اس آیت کو اگر اگلی دو آیات ۹۱،۹۲ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو منافقین کے بارے درج ذیل احکام ملتے ہیں)

1198 (1) جسے اللہ نے ہلاک کر دیا ہو اسے تم راہِ ھُدیٰ پر لے آؤ گے۔

1199 (2) تم ان (ایسے منافق جو کفار کے ملک میں رہتے تھے اور کفار کی مدد کرتے تھے۔ حاشیہ) میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ جہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کر لیں۔

1200 (3) اگر وہ پھر جائیں (یعنی رسول کی اطاعت کے متعلق ہمارے حکم کو نہ مانیں۔ حاشیہ) تو تم انہیں پکڑو اور جہاں انہیں پاؤ انہیں قتل کر دو۔

1201 (4) ان میں سے کسی کو دوست یا مددگار نہ بناؤ۔

1202 (5) ایسے لوگ (منافق۔ حاشیہ) جو تم سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں اور اپنی قوم سے بھی

وہ جب تک تم سے کنارہ کش نہ ہو جائیں اور تمہاری طرف صلح کی طرح نہ ڈالیں اور اپنے ہاتھوں کو روک نہ لیں تو تم انہیں پکڑو اور جہاں کہیں انہیں پاؤ انہیں قتل کرو۔ (آیت: ۹۲)

681	1203	**منافقین کو نور حاصل کرنے کے مطالبہ پر اپنے اعمال درست کرنے کی ہدایت**

☆ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ (الحدید: ۱۳)

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ذرا ہمارا بھی انتظار کرو ہم تمہارے نور سے روشنی حاصل کر لیں، اس وقت ان سے کہا جائیگا اپنے پیچھے کی طرف لوٹ جاؤ اور وہاں جا کر نور تلاش کرو۔

682	1204	**منافقین کی طرح افواہیں پھیلانے کی بجائے صاحب امر کے پاس معاملہ لانے کی تعلیم**

☆ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْھُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْھُمْ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ○ (النساء: ۸۳)

اور جب بھی ان کے پس کوئی امن یا خوف کی بات آئے تو وہ اُسے مشتہر کر دیتے ہیں۔ اور اگر وہ اسے (پھیلانے کی بجائے) رسول کی طرف یا اپنے میں سے کسی صاحب امر کے سامنے پیش کر دیتے تو ان میں سے جو اُسے استنباط کرتے وہ ضرور اس (کی حقیقت) کو جان لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتے تو تم چند ایک کے سوا ضرور شیطان کی پیروی کرنے لگتے۔

683 | 1205 ## منافقین کو رسول کے خلاف خفیہ مشورہ کرنے کی ممانعت

☆ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○ (المجادلة : ۹)

کیا تُو نے اُن (لوگوں) کو نہیں دیکھا جن کو خفیہ سازشوں سے منع کیا گیا ہے پھر بھی وہ اس ممنوع چیز کی طرف لوٹتے ہی رہتے ہیں اور گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتوں کے متعلق مشورہ کرتے ہیں اور جب وہ تیرے پاس آتے ہیں تو تجھے ایسے لفظوں میں دعا دیتے ہیں جن (لفظوں) میں خدا نے دعا نہیں دی اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ کیوں اللہ ہمارے (منافقانہ) قول کی وجہ سے ہمیں عذاب نہیں دیتا۔ جہنم ان لوگوں کے لئے کافی ہے۔ وہ اس میں داخل ہونگے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔

(نوٹ: آیت ۱۱ میں اس قسم کے مشورہ کو شیطانی فعل قرار دیا ہے)

684 | 1206 ## منافقین کے لئے آخری عذاب

☆ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ○ (النساء: ۱۳۹)

منافقوں کو بشارت دے دے کہ ان کے لئے بہت دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

☆☆ النساء: ۱۴۶

1207 ## یہود و منافقین کا مواخذہ

☆ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۛ ○ مَّلْعُوْنِيْنَ ۛ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا

وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا۝ (الاحزاب:۶۱،۶۲)

اگر منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور وہ لوگ جو مدینہ میں جھوٹی خبریں اُڑاتے پھرتے ہیں باز نہیں آئیں گے تو ہم ضرور تجھے (ان کی عقوبت کے لئے) ان کے پیچھے لگادیں گے۔ پھر وہ اِس (شہر) میں تیرے پڑوس میں نہیں رہ سکیں گے مگر تھوڑا۔ (یہ) دھتکارے ہوئے، جہاں کہیں بھی پائے جائیں پکڑ لئے جائیں اور اچھی طرح قتل کئے جائیں۔

(نوٹ: التوبۃ: ۹۰ میں بھی یہ مضمون کسی حد تک بیان ہوا ہے)

باب 37

قرض، گواہی

''جب تم سچی گواہی کے لئے بُلائے جاؤ تو جانے سے انکار مت کرو''۔

''حق وانصاف پر قائم ہو جاؤ اور چاہیے کہ ہر ایک گواہی تمہاری خدا کے لئے ہو۔ جھوٹ مت بولو اگرچہ سچ بولنے سے تمہاری جانوں کو نقصان پہنچے یا اس سے تمہارے ماں باپ کو ضرر پہنچے اور قریبیوں کو جیسے بیٹے وغیرہ کو''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

قرض کا لین دین کرتے وقت لکھنے کی ہدایت 1208 685

☆ يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ
اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ
شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ
هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ
يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰٮهُمَا
فَتُذَكِّرَ اِحْدٰٮهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ
تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ
وَاَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا
شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ
بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ○ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ
مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ
رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ○ؑ (البقرۃ:۲۸۲،۲۸۳)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک معین مدت تک کے لئے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور چاہئے کہ تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے۔ اور کوئی کاتب اس سے انکار نہ

کرے کہ وہ لکھے۔پس وہ لکھے جیسا اللہ نے اُسے سکھایا ہے۔اور وہ لکھوائے جس کے ذمہ (دوسرے کا) حق ہے، اور اللہ اپنے ربّ کا تقویٰ اختیار کرے، اور اس میں سے کچھ بھی کم نہ کرے۔ پس اگر وہ جس کے ذمہ (دوسرے کا) حق ہے بیوقوف ہو یا کمزور ہو یا استطاعت نہ رکھتا ہو کہ وہ لکھوائے تو اُس کا ولی (اس کی نمائندگی میں) انصاف سے لکھوائے۔اور اپنے مَردوں میں سے دو گواہ ٹھہرا لیا کرو۔اور اگر دو میسر نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں (ایسے) گواہوں میں سے جن پر تم راضی ہو۔(یہ) اس لئے (ہے) کہ ان دو عورتوں میں سے اگر ایک بھول جائے تو دوسری اُسے یاد کروا دے۔اور جب گواہوں کو بلایا جائے تو وہ انکار نہ کریں۔اور لین دین خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اُسے اس کی مقررہ میعاد تک (یعنی مکمل معاہدہ) لکھنے سے اکتاؤ نہیں۔تمہارا یہ طرز عمل خدا کے نزدیک بہت منصفانہ ٹھہرے گا اور شہادت کو قائم کرنے کے لئے بہت مضبوط اقدام ہوگا، اور اس بات کے زیادہ قریب ہوگا کہ تم شکوک میں مبتلا نہ ہو۔(لکھنا فرض ہے) سوائے اس کے کہ وہ دست بدست تجارت ہو جسے تم (اسی وقت) آپس میں لے دے لیتے ہو۔اس صورت میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اسے نہ لکھو۔اور جب تم کوئی لمبی خرید و فروخت کرو تو گواہ ٹھہرا لیا کرو۔اور لکھنے والے کو اور گواہ کو (کسی قسم کی کوئی) تکلیف نہ پہنچائی جائے۔اگر تم نے ایسا کیا تو یقیناً یہ تمہارے لئے بڑے گناہ کی بات ہوگی۔اور اللہ سے ڈرو جبکہ اللہ ہی تمہیں تعلیم دیتا ہے۔اور اللہ ہی ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔اور اگر تم سفر پر ہو اور تمہیں کاتب میسر نہ آئے تو کوئی چیز باقبضہ رہن کے طور پر ہی سہی۔پس اگر تم میں سے کوئی کسی دوسرے کے پاس امانت رکھے تو جس کے پاس امانت رکھوائی گئی ہے اسے چاہئے کہ وہ ضرور اس کی امانت واپس کرے اور اللہ اپنے ربّ کا تقویٰ اختیار کرے۔اور تم گواہی کو نہ چھپاؤ۔اور جو کوئی بھی اسے چھپائے گا تو یقیناً اس کا دل گنہگار ہو جائے گا۔ اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو خوب جانتا ہے۔

(نوٹ: ان آیات میں قرض کے لین دین بارے درج ذیل احکام ملتے ہیں)

1209 (1) اے ایمان دارو! جب تم ایک معین مدت تک کے لئے قرض کا لین دین کرو تو اُسے لکھ لیا کرو۔

1210 (2) چاہئے کہ تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے۔

	1211	(3)	کوئی کاتب لکھنے سے انکار نہ کرے۔ کیونکہ اللہ نے اُسے لکھنا سکھایا ہے۔
	1212	(4)	قرض کی تحریر وہ لکھوائے جس کے ذمہ حق ہے۔
	1213	(5)	تحریر لکھواتے وقت اللہ کا تقویٰ مدنظر رہے۔
	1214	(6)	تحریر لکھواتے وقت کچھ بھی کم نہ کرے۔
	1215	(7)	وہ شخص جس کے ذمہ حق ہے نادان ہو یا کمزور ہو یا خود لکھوانے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو اس کا ولی اُس کی نمائندگی میں انصاف سے لکھوائے۔
	1216	(8)	معاہدہ پر دو مردوں کی گواہی ہو۔
	1217	(9)	اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتوں کو گواہ ٹھہرالو۔
	1218	(10)	گواہ کو جب بُلایا جائے تو وہ گواہی سے انکار نہ کرے۔
	1219	(11)	لین دین خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ تم اُسے اس کی میعاد سمیت لکھنے میں سستی نہ کرو۔
	1220	(12)	دست بدست تجارت، جس میں رقم اور مال لے دے کر قصہ تمام کر لیتے ہو، لکھنے کی ضرورت نہیں۔
	1221	(13)	جب تم لمبی خرید و فروخت کرو تو گواہ ٹھہرالیا کرو۔
	1222	(14)	کاتب اور گواہ کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ پہنچائی جائے۔
	1223	(15)	اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔
	1224	(16)	اگر سفر میں لین دین کرنا ہو اور کوئی کاتب میسر نہ ہو تو کوئی چیز با قبضہ رہن کے طور پر ہی سہی۔
	1225	(17)	امانت کی رقم عندالطلب واپس کی جائے۔
	1226	(18)	تم گواہی کو مت چھپاؤ۔ جو کوئی ایسا کرے گا تو یقیناً اس کا دل گناہ گار ہو جائے گا۔
686	1227		**قرض واپس لیتے ہوئے سود نہ لو**
			☆ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ○ (البقرۃ:۲۷۹)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اگر تم (فی الواقعہ) مومن ہو۔

687 | 1228 مقروض تنگ دست کو مہلت دینا

☆ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ (البقرۃ:۲۸۱)

اور اگر کوئی تنگ دست ہو تو (اسے) آسائش تک مہلت دینی چاہئے۔ اور اگر تم خیرات کر دو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے، اگر تم کچھ علم رکھتے ہو۔

688 | 1229 انصاف کے ساتھ گواہی دینا خواہ والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی ہو

☆ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ (النساء:۱۳۶)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر گواہ بنتے ہوئے انصاف کو مضبوطی سے قائم کرنے والے بن جاؤ خواہ خود اپنے خلاف گواہی دینی پڑے یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف۔

☆☆ المائدۃ:۹۔ الانعام:۱۵۳

689 | 1230 گواہی کو مت چھپاؤ

☆ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ○ (النساء:۱۳۶)

اور اگر تم (کسی شہادت کو) چھپاؤ گے یا (اظہار حق سے) پہلو تہی کرو گے تو (یاد رکھو کہ) جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے یقیناً آگاہ ہے۔

690	1231	**جھوٹی گواہی نہ دینا**

☆ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ (الفرقان:۷۲)

اور وہ لوگ (عباد الرحمٰن) جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔

691	1232	**یہود کے ساتھ مل کر گواہی دینے کی ممانعت**

☆ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ (الانعام:۱۵۱)

تُو کہہ دے تم اپنے اُن گواہوں کو بلاؤ تو سہی جو یہ گواہی دیتے ہیں کہ اللہ نے ان چیزوں کو حرام کر دیا ہے۔ پس اگر وہ گواہی دیں تو تُو ہرگز اُن کے ساتھ گواہی نہ دے۔

692	1233	**وفات کے وقت وصیت لکھنے کے احکامات**

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَاۤ اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ (المائدۃ:۱۰۷،۱۰۹)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم میں سے کسی کی موت آپہنچے تو تمہارے درمیان شہادت کے طور پر وصیت کے وقت اپنے میں سے دو صاحب عدل گواہوں کا تقرر ضروری ہے۔ البتہ اگر تم

زمین میں سفر کر رہے ہو اور تمہیں موت کی مصیبت آ لے تو اپنوں کی بجائے غیروں میں سے دو گواہ بنا سکتے ہو۔ تم ان دونوں کو کسی نماز کے بعد روک لو۔ اور اگر تمہیں شک ہو تو وہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر یہ اقرار کریں کہ ہم اس (گواہی) کے بدلے ہرگز کوئی قیمت وصول نہیں کریں گے خواہ کوئی ہمارا قریبی ہی ہو۔ اور ہم اللہ کی مقرر کردہ گواہی نہیں چھپائیں گے تب تو ہم یقیناً گنہگاروں میں سے ہو جائیں گے۔ پھر اگر یہ معلوم ہو جائے کہ دونوں گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو ان کی جگہ دو دوسرے ان لوگوں میں سے کھڑے ہو جائیں جن کا حق پہلے دو نے مار لیا ہو۔ پس وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے (انصاف سے) کوئی تجاوز نہیں کیا۔ تب تو ہم یقیناً ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔ یہ (طریق) زیادہ قریب ہے کہ وہ (پہلے گواہ) بعینہٖ ہی سچی گواہی پیش کریں ورنہ انہیں خوف دامنگیر رہے کہ اُن (دوسروں) کی قسموں کے بعد ان کی قسمیں ردّ کر دی جائیں گی۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور غور سے سنا کرو اور اللہ فاسق قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

(نوٹ: ان آیات میں درج ذیل احکام ملتے ہیں)

1234 (1) اے مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت قریب آ جائے تو وصیت کے وقت دو عدل والے گواہ مقرر ہوں۔

1235 (2) اور اگر سفر کی حالت میں موت آ پہنچے تو اپنوں کی بجائے غیروں میں سے دو گواہ بنا سکتے ہو۔

1236 (3) اگر ان دونوں کی گواہی بارے شک ہو تو وہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر یہ اقرار کریں کہ ہم اس گواہی کے بدلے ہرگز کوئی قیمت وصول نہیں کریں گے خواہ کوئی ہمارا قریبی ہی نہ ہو۔ اور ہم اللہ کی مقررہ کردہ گواہی نہیں چھپائیں گے۔

1237 (4) اگر یہ دو گواہی دینے میں جھوٹ سے کام لیں تو میت کے رشتہ داروں میں سے دو جن کے خلاف پہلے دو نے حق قائم کیا تھا۔ اللہ کی قسم کھا کر شہادت دیں کہ ہماری گواہی ان پہلے دو گواہوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے اس گواہی میں کوئی زیادتی نہیں کی۔

	1238	(5)	یہ طریق پہلے گواہوں کو اس بات کے زیادہ قریب کر دے گا کہ وہ گواہی عین واقعہ کے مطابق دیں یا اُنہیں یہ خوف دامن گیر رہے کہ ان دوسروں کی قسموں کے بعد ان کی قسمیں رد کر دی جائیں گی۔
	1239	(6)	اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے حکموں کی اچھی طرح اطاعت کیا کرو۔

باب 38

قسمیں

''قرآن شریف کی رُو سے لغو یا جھوٹی قسمیں کھانا منع ہے کیونکہ وہ خدا سے ٹھٹھا ہے اور گستاخی ہے اور ایسی قسمیں کھانا بھی منع ہے جو نیک کاموں سے محروم کرتی ہوں''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

693 | 1240 | قسمیں نہ کھانے کا حکم

☆ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ (النور:۵۳)

اور وہ لوگ اللہ کی پکی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تُو ان کو حکم دے تو وہ فوراً گھروں سے نکل کھڑے ہوں گے۔ کہو قسمیں نہ کھاؤ۔ ہمارا حکم تو تمہیں صرف ایسی اطاعت کا ہے جو عرف عام میں اطاعت سمجھی جاتی ہو۔

694 | 1241 | منّت پوری کرنا

☆ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ (الحج:۳۰)

اور چاہئے کہ وہ اپنی منتوں کو پورا کریں۔

☆ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ (الدھر:۸)

وہ (نیک لوگ) اپنی منّت پوری کرتے ہیں۔

695 | 1242 | اللہ کو ضامن بنانے کے بعد قسموں کو نہ توڑو

☆ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ (النحل:۹۱)

اور قسموں کو ان کی پختگی کے بعد نہ توڑو جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر کفیل بنا چکے ہو۔

696	1243	**اپنی قسموں کوفریب سے رسوخ بڑھانے کا ذریعہ نہ بناؤ** ☆ وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ (النحل:۹۲) اور اس عورت کی طرح مت بنو جس نے اپنے کاتے ہوئے سُوت کو اس کے مضبوط ہو جانے کے بعد کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا اسی طرح کہ تم اپنی قسموں کو فریب کے ذریعہ آپس میں رسوخ بڑھانے کا ذریعہ بنالو۔
	1244	**اپنی قسموں کوفریب کا ذریعہ نہ بناؤ** ☆ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا (النحل:۹۵) اور تم اپنی قسموں کو آپس میں فریب کرنے کا ذریعہ مت بناؤ ورنہ تمہارا قدم بعد اس کے کہ (وہ خوب مضبوطی سے) جم چکا ہو (پھر) پھسل جائے گا۔
697	1245	**اصلاح بین الناس سے بچنے کے لئے اللہ کو قسموں کا نشانہ بنانے کی ممانعت** ☆ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ (البقرة:۲۲۵) اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ اس غرض سے نہ بناؤ کہ تم نیکی کرنے یا تقویٰ اختیار کرنے یا لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے سے بچ جاؤ۔
698	1246	**اللہ کی پختہ قسمیں کھا کر نبی کو مت جھٹلاؤ** ☆ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ

اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۙ (فاطر:۴۲)

اور انہوں نے اللہ کی پختہ قسمیں کھائیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو ضرور وہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پا جائیں گے۔ پس جب ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو انہیں نفرت کے سوا کسی چیز میں نہ بڑھا سکا۔

699 | 1247 ## قسموں کی حفاظت کرنے اور اُن کے توڑنے کا کفارہ

☆ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْۤا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (المائدۃ:۹۰)

اللہ تمہیں تمہاری لغو قسموں پر نہیں پکڑے گا لیکن وہ تمہیں ان پر پکڑے گا جو تم نے قسمیں کھا کر وعدے کئے ہیں۔ پس اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے جو اوسطاً تم اپنے گھروں کو کھلاتے ہو، یا انہیں کپڑے پہنانا ہے یا ایک گردن آزاد کرنا ہے۔ جو اس کی توفیق نہ پائے تو تین دن کے روزے (رکھنے ہوں گے)۔ یہ تمہارے عہد کا کفارہ ہے جب تم حلف اٹھالو۔ اور (جہاں تک بس چلے) اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

(نوٹ: اس آیت میں قسموں کی حفاظت کرنے کے ذکر کے ساتھ ساتھ ان کے توڑنے کا کفارہ اور اس میں مختلف طریق بیان ہوئے ہیں جو یہ ہیں)

1248 (1) لغو قسموں پر کوئی پکڑ نہیں مگر پکی قسموں کو توڑنے پر خدا تعالیٰ کی پکڑ ہے۔

1249 (2) اور اس کے توڑنے کا کفارہ دس مسکینوں کو متوسط درجہ کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو۔

	1250	(3) یا انہیں کپڑے پہنانا ہے۔
	1251	(4) یا ایک غلام کی گردن کا آزاد کرنا ہے۔
	1252	(5) جو اس کی توفیق نہ پائے اُسے تین دن کے روزے رکھنے ہوں گے۔
	1253	(6) تم اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو۔

☆☆ البقرة:۲۲۶۔ صٓ:۴۵

700 1254

قسم کو باطل کرنے کی ممانعت

☆ وَلَا تَحْنَثْ (صٓ:۴۰)

اور (اپنی) قسم کو جھوٹا نہ کر۔

(نوٹ: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوّراللہ مرقدہٗ نے اس کا ترجمہ یہ فرمایا ہے کہ ''حق سے باطل کی طرف مائل نہ ہو''۔

701 1255

حلال وحرام چیزوں میں سے کسی کو تبدیل کرنے کی قسم کو کھولنا

☆ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○ (التحريم:۲،۳)

اے نبی! تُو کیوں حرام کر رہا ہے جسے اللہ نے تیرے لیے حلال قرار دیا ہے۔ تُو اپنی بیویوں کی رضا چاہتا ہے اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اللہ نے تم پر اپنی قسمیں کھولنا لازم کر دیا ہے اور اللہ تمہارا مولیٰ ہے اور وہ صاحبِ علم (اور) صاحبِ حکمت ہے۔

باب 39

ترکہ

"کیسے خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں والدین کے حق کو تاکید کے ساتھ ظاہر فرمایا ہے اور ایسا ہی اولاد کے حقوق بلکہ تمام اقارب کے حقوق ذکر فرمائے ہیں اور مساکین اور یتیموں کو بھی فراموش نہیں کیا بلکہ ان حیوانات کا حق بھی انسانی مال میں ٹھہرایا ہے جو انسان کے قبضہ میں ہوں"۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

702 | 1256 | کون سے ورثاء ترکہ کے حقدار ہیں

☆ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ (النساء:۳۴)

اور ہر ایک (شخص) کے لیے ہم نے اس کے ترکہ کے متعلق وارث مقرر کر دیئے ہیں (وہ وارث) ماں باپ اور قریبی رشتہ دار ہیں اور وہ بھی جن کے ساتھ تم نے پکے عہد و پیمان کئے ہیں (یعنی بیویاں یا خاوند) سو اُن کو بھی ان کا مقررہ حصہ دو۔

703 | 1257 | ورثہ میں مرد اور عورت دونوں شامل ہیں

☆ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوٰلِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوٰلِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ (النساء:۸)

مَردوں کے لئے اس ترکہ میں سے ایک حصہ ہے جو اس کے والدین اور اقرباء نے چھوڑا۔ اور عورتوں کے لئے بھی اس ترکہ میں ایک حصہ ہے جو والدین اور اقرباء نے چھوڑا۔ خواہ وہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔ (یہ ایک) فرض کیا گیا حصہ (ہے)۔

(نوٹ: اس آیت کے الفاظ ’’ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ‘‘ سے یہ حکم نکلتا ہے کہ ’’ورثہ کی تقسیم خدا کے قوانین کے مطابق ہو‘‘)

704 | 1258 | عورتوں سے حق ورثہ زبردستی چھیننے کی مناہی

☆ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ (النساء:۲۰)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم زبردستی کرتے ہوئے عورتوں کا ورثہ لو۔

705 | 1259 | **عورتوں کو جو دیا ہے، اس میں سے کچھ چھین لینے کی ممانعت**

☆ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

(النساء:۲۰)

اور اُنہیں اس غرض سے تنگ نہ کرو کہ تم جو کچھ اُنہیں دے بیٹھے ہو اُس میں سے کچھ (پھر) لے بھاگو، سوائے اس کے کہ وہ کھلی کھلی بے حیائی کی مرتکب ہوں۔

706 | 1260 | **ورثہ کی تقسیم**

☆ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۭ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ

(النساء:۱۲،۱۳)

اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں وصیت کرتا ہے۔ مرد کے لئے دو عورتوں کے حصہ کے برابر (حصہ) ہے۔ اور اگر وہ دو سے زیادہ عورتیں ہوں تو ان کے لئے دو تہائی ہے اُس میں سے جو اُس (مرنے والے) نے چھوڑا۔ اور اگر وہ اکیلی ہو تو اس کے لئے نصف ہے۔ اور اس (میت) کے

والدین کے لئے اُن میں سے ہر ایک کے لئے اس کے ترکہ میں سے چھٹا حصہ ہے اگر وہ صاحب اولاد ہو۔ اور اگر اس کی اولاد نہ ہو اور اس کے والدین نے اس کا ورثہ پایا ہو تو اس کی ماں کے لئے تیسرا حصہ ہے۔ اور اگر اس (میّت) کے بھائی (بہن) ہوں تو پھر اس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہوگا ، وصیّت کی ادائیگی کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض چکانے کے بعد۔ تمہارے آباء اور تمہاری اولاد۔ تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون نفع پہنچانے میں تمہارے زیادہ قریب ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے فریضہ ہے۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا ہے (اور) حکمت والا ہے۔ اور تمہارے لئے اُس میں سے نصف ہوگا جو تمہاری بیویوں نے ترکہ چھوڑا، اگر ان کی کوئی اولاد نہ ہو۔ پس اگر ان کی کوئی اولاد ہو تو تمہارے لئے چوتھا حصہ ہوگا اس میں سے جو اُنہوں نے چھوڑا، وصیت کی ادائیگی کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض چکانے کے بعد۔ اور ان کے لئے چوتھا حصہ ہوگا اس میں سے جو تم نے چھوڑا اگر تمہاری کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو اُن (بیویوں) کا آٹھواں حصہ ہوگا اس میں سے جو تم نے چھوڑا، وصیت کی ادائیگی کے بعد جو تم نے کی ہو یا قرض چکانے کے بعد۔

(نوٹ: ان دو آیات میں ورثہ کی تقسیم کی درج ذیل صورتیں بیان ہوئی ہیں)

1261 (1) مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔

1262 (2) اگر اولاد صرف عورتیں ہوں اور ہوں بھی دو سے زائد تو اُن کے لیے ترکہ سے دو تہائی مقرر ہے۔

1263 (3) اگر ایک ہی عورت ہو تو ترکہ کا نصف اُس کے لیے ہے۔

1264 (4) میت کے صاحب اولاد ہونے کی صورت میں اس کے والدین میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے۔

1265 (5) اگر صاحب اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ ہی وارث ہوں تو اس کی ماں کا تیسرا حصہ ہے۔

1266 (6) اور اگر اس کے بھائی بہن موجود ہوں تو اس صورت میں ماں کا چھٹا حصہ مقرر ہے۔

1267 (7) یہ تمام حصے وصیت اور قرض کی ادائیگی کے بعد تقسیم ہوں گے۔

1268 (8) بیویوں کے ترکہ میں سے اولاد نہ ہونے کی صورت میں مرد کے لیے نصف حصہ ہے۔

1269 (9) اولاد ہونے کی صورت میں چوتھا حصہ ہے۔

1270 (10) مردوں کے ترکہ میں سے اولاد نہ ہونے کی صورت میں بیویوں کے لیے چوتھا حصہ ہے۔

1271 (11) اور اولاد ہونے کی صورت میں آٹھواں حصہ بیویوں کا ہے۔

1272 (12) غَيْرَ مُضَارٍّ کہہ کر یہ حکم دیا کہ اس ساری تقسیم میں کسی کو ضرر پہنچانا مقصود نہیں ہونا چاہئے۔

707 1273 کلالہ کے بارے میں حکم

☆ يَسْتَفْتُونَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۟

(النساء:۱۷۷)

وہ تجھ سے فتویٰ مانگتے ہیں۔ کہہ دے کہ اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کوئی ایسا مَرد مر جائے جس کی اولاد نہ ہو مگر اس کی بہن ہو تو اس بہن کے لئے جو (ترکہ) اس نے چھوڑا اس کا نصف ہوگا اور وہ اس (بہن) کا (تمام تر) وارث ہوگا اگر اس کے کوئی اولاد نہ ہو۔ اگر وہ (بہنیں) دو ہوں تو ان کے لئے اس میں سے دو تہائی ہوگا جو اس نے (ترکہ) چھوڑا۔ اور اگر بہن بھائی مَرد اور عورتیں (ملے جلے) ہوں تو (ہر) مرد کے لئے دو عورتوں کے برابر حصہ ہوگا۔ اللہ تمہارے لئے (بات) کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ مبادا تم گمراہ ہو جاؤ اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

(نوٹ: اس آیت میں کلالہ کی درج ذیل صورتیں بیان ہوئی ہیں)

1274 (1) ایسا مرد جس کی اولاد نہ ہو مگر بہن ہو مر جائے تو اس بہن کو ترکہ میں سے نصف ملے گا۔

1275 (2) اگر بہن مر جائے جس کی اولاد نہ ہو تو بھائی اپنی بہن کے سارے ترکہ کا وارث ہوگا۔

1276 (3) اگر دو بہنیں ہوں اور وفات یافتہ بھائی کے ترکہ سے دو تہائی اُن کا ہوگا۔

1277 (4) اگر ورثاء میں بہن بھائی ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہوگا۔

☆ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

اور اگر کسی ایسے مرد یا عورت کا ورثہ تقسیم کیا جارہا ہو جو کلالہ ہو (یعنی نہ اس کے ماں باپ ہوں نہ اولاد) لیکن اس کا بھائی یا بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہوگا۔ اور اگر وہ (یعنی بہن بھائی) اس سے زیادہ ہوں تو پھر وہ سب تیسرے حصے میں شریک ہوں گے۔ وصیت کی ادائیگی کے بعد جو کی گئی ہو یا قرض چکانے کے بعد۔ بغیر اس کے کہ کوئی تکلیف میں مبتلا کیا جائے۔ وصیت ہے اللہ کی طرف سے۔ اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بڑا بردبار ہے۔

(نوٹ: اس آیت میں کلالہ کی کچھ اور صورتیں بھی بیان ہوئی ہیں جو اُوپر والے حکم سے مختلف ہیں)

1278 (1) اگر کسی مرد/عورت کے نہ ہی ماں باپ ہوں اور نہ ہی اولاد اور اس کا کوئی بھائی یا بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے۔

1279 (2) اگر وہ (بہن بھائی) زیادہ ہوں تو وہ سب تیسرے حصہ میں شریک ہوں گے۔ یہ تقسیم وصیت اور مرنے والے کے قرض کی ادائیگی کے بعد ہوگی اور اس تقسیم میں کسی کو ضرر پہنچانا مقصود نہیں ہونا چاہئے۔

(ضروری نوٹ: سورۃ النساء کی آیت ۱۷۷ اور آیت ۱۳ میں کلالہ کی جو صورتیں بیان ہوئی ہیں وہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ نے اس کا حل یوں فرمایا ہے)

> ''سورۃ النساء کی آیت ۱۳ میں یہ ذکر تھا کہ اگر کلالہ مرجائے اس کے بہن بھائی ماں کی طرف سے ہوں تو اُن کو 1/6 یا 1/3 ملے گا۔ لیکن اِس جگہ اُس کلالہ کا ذکر ہے جس کے بہن بھائی ماں اور باپ دونوں کی طرف سے ہوں یا صرف باپ کی طرف سے۔ (تفسیر صغیر صفحہ ۱۳۹ حاشیہ)

708	1280	**وفات سے قبل اپنے مال (ورثہ) سے والدین اور اقرباء کے لئے خصوصی وصیت**
		☆ کُتِبَ عَلَیْکُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَکَ خَیْرَا نِ الْوَصِیَّۃُ لِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ بِالْمَعْرُوْفِ (البقرۃ:۱۸۱)
		تم پر فرض کر دیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آئے اگر وہ کوئی مال (ورثہ) چھوڑ رہا ہو تو وہ اپنے والدین کے حق میں اور رشتہ داروں کے حق میں دستور کے مطابق وصیت کرے۔
		(نوٹ: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوراللہ مرقدہٗ نے اس آیت کے تحت foot note میں تحریر فرمایا ہے کہ یہاں مال کی تقسیم کی وصیت مراد نہیں بلکہ وصیت سے مراد عام تاکید ہے کہ احکام الٰہیہ کے مطابق جائداد تقسیم کی جائے۔ اور اگر مال کا کوئی حصہ صدقہ کرنا ہو تو اس کا اظہار کر دے۔ ان معنوں میں یہ ایک الگ حکم ہے)
709	1281	**ورثہ کی تقسیم کے وقت اقرباء یتامیٰ مساکین کو کچھ حصہ دینے کی ہدایت**
		☆ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَۃَ اُولُوا الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنُ فَارْزُقُوْھُمْ مِّنْہُ وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا O (النساء:۹)
		اور جب (ترکہ کی) تقسیم پر (ایسے) اقرباء (جن کو قوائد کے مطابق حصہ نہیں پہنچتا) اور یتیم اور مسکین بھی آجائیں تو کچھ اس میں سے ان کو بھی دو اور ان سے اچھی بات کہا کرو۔
710	1282	**ورثہ کی تقسیم مرنے والے کی وصیت اور قرض کی ادائیگی کے بعد ہوگی**
		☆ مِنْ بَعْدِ وَصِیَّۃٍ یُّوْصِیْ بِھَآ اَوْ دَیْنٍ (النساء:۱۲)
		وصیت کی ادائیگی کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض چکانے کے بعد۔

711	1283	**کسی کی وصیت میں تبدیلی کرنا گناہ ہے** ☆ فَمَنۡۢ بَدَّلَهٗ بَعۡدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثۡمُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يُبَدِّلُوۡنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ؕ (البقرة:۱۸۲) پس جو اُسے اُس کے سُن لینے کے بعد تبدیل کرے تو اس کا گناہ اُن ہی پر ہوگا جو اسے تبدیل کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔
712	1284	**وصیت کرنے والے کی غلطی کی اصلاح کرنا جائز ہے** ☆ فَمَنۡ خَافَ مِنۡ مُّوۡصٍ جَنَفًا اَوۡ اِثۡمًا فَاَصۡلَحَ بَيۡنَهُمۡ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ؑ (البقرة:۱۸۳) پس جو کسی موصی سے (اس کے) ناجائز جھکاؤ یا گناہ کے ارتکاب کا خدشہ رکھتا ہو پھر وہ اُن (وارثوں) کے درمیان اصلاح کردے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

باب 40

انبیاء اور عباد الرحمٰن کی دُعائیں، جو ایک مومن کے زیرِ وِرد رہنی چاہئیں

''خدا تعالیٰ نے قرآن مجید کی ابتداء بھی دُعا سے ہی کی ہے اور پھر اس کو ختم بھی دُعا پر ہی کیا ہے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ انسان ایسا کمزور ہے کہ خدا کے فضل کے بغیر پاک ہو ہی نہیں سکتا اور جب تک خدا تعالیٰ سے مدد اور لذت نہ ملے یہ نیکی میں ترقی کر ہی نہیں سکتا''۔

(حضرت مسیح موعودؑ)

''اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دُعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دُعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دُعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اُسے برباد نہیں کرتا''۔ (سیدنا حضرت مسیح موعودؑ از ملفوظات جلد۳، صفحہ۲۳۲)

اس ارشاد کی روشنی میں وہ قرآنی دُعائیں جو انبیاءؑ نے کیں اور سب سے بڑھ کر ہمارے آقا و مولیٰ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآنی دُعاؤں کا خزانہ ہمارے لئے چھوڑا۔ وہ سلیقے، وہ ڈھب، وہ رنگ اور وہ گُر جو دُعاؤں کی قبولیت کے ہمارے لئے رہنما اصول ہیں، اُن پیار بھری اداؤں کو اور اُن قبولیت کی سند پانے والی دُعاؤں کو جاننا ضروری ہے۔

اس باب میں وہ تمام دُعائیں اور مناجات اس دُعا کے ساتھ درج کی جا رہی ہیں کہ اے اللہ! یہ تمام مناجات جو تیرے برگزیدہ بندوں نے اُمت کے لئے کر رکھی ہیں وہ ہم سب کے حق میں قبول فرما۔ اور انہی محبت بھرے عاجزانہ الفاظ میں اپنے حضور دستِ سوال دراز کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔

حضرت آدمؑ کی دُعا 1285 713

حضرت آدم علیہ السلام نے الٰہی حکم کے خلاف بُھول کر جب شجرہ چکھ لیا تو اللہ تعالیٰ نے حصول عفو و مغفرت کے لئے یہ دعائیہ کلمات حضرت آدم علیہ السلام کو سکھلائے۔ جن کے نتیجہ میں وہ رجوع برحمت ہوا۔

☆ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

(الاعراف: ۲۴)

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تُو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

1286 ## حضرت نوحؑ کی دعائیں

حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے نافرمان بیٹے کے حق میں جب دُعا کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ دُعا سکھلائی:

☆ رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (هود: ۴۸)

اے میرے رب! یقیناً میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے وہ بات پوچھوں جس (کے مخفی رکھنے کی وجہ) کا مجھے کوئی علم نہیں۔ اور اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

حضرت نوح علیہ السلام نے قوم کے سخت روّیہ اور جھوٹا، مجنون کہلانے پر اپنے رب سے حالت مغلوبیت میں یوں دُعا کی:

☆ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ (القمر: ۱۰)

میں یقیناً مغلوب ہوں۔ پس میری مدد کر۔

حضرت نوح علیہ السلام نے قوم سے تنگ آ کر فیصلہ کن نشان طلب کرتے ہوئے اپنی جماعت کی نجات کے لئے یوں دُعا کی:

☆ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝ۚ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الشعراء: ۱۱۸، ۱۱۹)

اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ پس میرے درمیان اور ان کے درمیان واضح فیصلہ کر دے اور مجھے نجات بخش اور اُن کو بھی جو مومنوں میں سے میرے ساتھ ہیں۔

حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کے خلاف یوں بددُعا کی

☆ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝ (نوح: ۲۷، ۲۸)

اے میرے رب! کافروں میں سے کسی کو زمین پر بستا ہوا نہ رہنے دے۔ یقیناً اگر تو ان کو چھوڑ دے

گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور بدکار اور سخت ناشکرے کے سوا کسی کو جنم نہیں دیں گے۔

حضرت نوح علیہ السلام **نے منکرین و مکذبین کے خلاف الٰہی فیصلہ طلب کر کے اپنے، والدین اور مومنوں کے حق میں بخشش کی دُعایوں کی:**

☆ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝ (نوح : ۲۹)

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو بھی اور اُسے بھی جو بحیثیت مومن میرے گھر میں داخل ہوا اور سب مومن مَردوں اور سب مومن عورتوں کو۔ اور تو ظالموں کو ہلاکت کے سوا کسی چیز میں نہ بڑھانا۔

حضرت نوح علیہ السلام **نے طوفان کے وقت کشتی پر سوار ہوتے یہ دُعا الٰہی حکم سے پڑھی۔ یہ دُعا کسی سواری پر سوار ہوتے پڑھنی چاہیے:**

☆ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (ھود:۴۲)

اللہ کے نام کے ساتھ ہی اس کا چلنا اور اس کا لنگر انداز ہونا ہے۔ یقیناً میرا ربّ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام **کو کشتی پر سوار ہوتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ کہہ کر یہ دُعا پڑھنے کی بھی ہدایت قرآن میں ملتی ہے:**

☆ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ (المؤمنون : ۳۰)

اے میرے رب! تو مجھے ایک مبارک اُترنے کی جگہ پر اُتار اور تُو اُتارنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام **کی اس دُعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اُنہیں کشتی کے ذریعہ طوفان سے نجات دی:**

☆ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝ (المؤمنون : ۲۷)

اے میرے رب! میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔

1287 ## حضرت ابراہیمؑ کی دعائیں

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے مولیٰ کے حضور سب کچھ پیش کرنے کی دُعا ان الفاظ میں کی:

☆ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ (الممتحنة : ۵)

اے ہمارے رب! تجھ پر ہی ہم توکل کرتے ہیں اور تیری طرف ہی ہم جھکتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر بیت اللہ کے وقت شہر کے پُر امن رہنے اور باشندوں کو رزق ملنے کے بارہ میں یہ دُعا کی:

☆ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ (البقرة : ۱۲۷)

اے میرے رب! اس کو ایک پُر امن اور امن دینے والا شہر بنا دے اور اس کے بسنے والوں کو جو اُن میں سے اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے ہر قسم کے پھلوں میں سے رزق عطا کر۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر بیت اللہ کے وقت بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے یہ عظیم الشان دُعا کی:

☆ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۗ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (البقرة : ۱۳۰)

اور اے ہمارے ربّ! تُو اُن میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کر جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے اور انہیں کتاب کی تعلیم دے اور (اس کی) حکمت بھی سکھائے اور اُن کا تزکیہ کر دے۔ یقیناً تُو ہی کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

تعمیر بیت اللہ کے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ایک اور جامع دُعا:

☆ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ (البقرة : ۱۲۹)

اور اے ہمارے رب! ہمیں اپنے دو فرمانبردار بندے بنا دے اور ہماری ذرّیت میں سے بھی اپنی ایک فرمانبردار اُمت (پیدا کر دے)۔ اور ہمیں اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے طریق سکھا اور ہم پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھک جا۔ یقیناً تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

تعمیر بیت اللہ کے وقت عبادات اور دُعاؤں کی قبولیت کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ دُعا کی:

☆ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (البقرۃ:۱۲۸)

اے ہمارے ربّ! ہماری طرف سے قبول کر لے۔ یقیناً تو ہی بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے یہ دُعا کی:

☆ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ (ابرھیم : ۳۸)

اے ہمارے ربّ! یقیناً میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو ایک بے آب و گیاہ وادی میں تیرے معزز گھر کے پاس آباد کر دیا ہے۔ اے ہمارے ربّ! تا کہ وہ نماز قائم کریں۔ پس لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور انہیں پھلوں میں سے رزق عطا کر تا کہ وہ شکر کریں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے مشن کو جاری رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور صالح اولاد کے حصول کی دُعا ان الفاظ میں کی:

☆ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (الصّٰفّٰت : ۱۰۱)

اے میرے ربّ! مجھے صالحین میں سے (وارث) عطا کر۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اولاد کی دینی و دُنیوی ترقیات کے لیے یہ دُعا کی:

☆ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝ (ابرھیم:۳٦)

اے میرے ربّ! اس شہر کو امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو اس بات سے بچا کہ ہم بتوں کی عبادت کریں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے اور اولاد کے قیامِ عبادت اور والدین نیز تمام مردوں و عورتوں کے حق میں بخشش کی دُعایوں کی:

☆ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ (ابرٰھیم: ۴۱، ۴۲)

اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے رب! اور میری دُعا قبول کر۔ اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو بھی اور مومنوں کو بھی جس دن حساب برپا ہوگا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوت فیصلہ، صالحیت، نیک شہرت اور جنت کے حصول کی دُعا:

☆ رَبِّ هَبْ لِیْ حُکْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ○ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ○ (الشعراء: ۸۴۔۸۶)

اے میرے رب! مجھے حکمت عطا کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر۔ اور میرے لئے آخرین میں سچ کہنے والی زبان مقدر کر دے۔ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں ڈالتے وقت خدا تعالیٰ کی کفایت کے نصیب ہونے کی یہ دُعا کی:

☆ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ○ (آل عمرٰن: ۱۷۴)

ہمیں اللہ کافی ہے اور کیا ہی اچھا کارساز ہے۔

1288 حضرت یعقوبؑ کی دُعا

حضرت یعقوب علیہ السلام کی رنج و اَلم سے نجات کی دُعا ہمیں قرآن میں ان الفاظ میں ملتی ہے:

☆ اِنَّمَآ اَشْکُوْا بَثِّیْ وَ حُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰهِ (یوسف: ۸۷)

میں تو اپنے رنج و اَلم کی صرف اللہ کے حضور فریاد کرتا ہوں۔

1289 حضرت سلیمانؑ کی دعائیں

حضرت سلیمان علیہ السلام نے غیر معمولی حکومت و طاقت کے حصول اور بڑے بڑے سرکشوں کو مطیع کرنے کے لئے ان الفاظ میں دعا کی:

☆ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَھَبْ لِیْ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَھَّابُ O (صٓ: ۳۶)

اے میرے ربّ! مجھے بخش دے اور مجھے ایک ایسی سلطنت عطا کر کہ میرے بعد اُس پر اور کوئی نہ جچے۔ یقیناً تُو ہی بے انتہا عطا کرنے والا ہے۔

وادی نملہ کے پاس سے گزرنے پر جب قوم حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہیبت کو دیکھ کر اپنے گھروں میں داخل ہوگئی تو آپؑ نے اللہ کی عنایت پر شکریہ ادا کرنے، نیک اعمال بجالانے اور عباد الصالحین میں شمار کئے جانے کے لئے یہ دُعا کی:

☆ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ O (النمل: ۲۰)

اے میرے ربّ! مجھے توفیق بخش کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تُو نے مجھ پر کی اور میرے ماں باپ پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جو تجھے پسند ہوں۔ اور تُو مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیکوکار بندوں میں داخل کر۔

1290 حضرت شعیبؑ کی دُعا

حضرت شعیب علیہ السلام نے قوم کی ہدایت سے مایوس ہو کر سچے فیصلہ اور فتح مندی کے لئے یہ دعا کی:

☆ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ O (الاعراف: ۹۰)

اے ہمارے ربّ! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تُو فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

1291 ## حضرت یونسؑ کی دعا

حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں مصیبت سے نجات کے لئے یہ دُعا کی:

☆ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (الانبیاء:۸۸)

کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔ تُو پاک ہے۔ یقیناً میں ہی ظالموں میں سے تھا۔

1292 ## حضرت یوسفؑ کی دعا

حضرت یوسف علیہ السلام نے حکومت ملنے اور والدین سے ملاقات پر شکرانہ کے طور پر یہ دُعا کی جس میں خاتمہ بالخیر کی دُعا شامل ہے:

☆ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِىْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِىْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ (یوسف: ۱۰۲)

اے میرے ربّ! تو نے مجھے امورِ سلطنت میں سے حصہ دیا اور باتوں کی اصلیت سمجھنے کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تُو دنیا اور آخرت میں میرا دوست ہے۔ مجھے فرمانبردار ہونے کی حالت میں وفات دے اور مجھے صالحین کے زُمرہ میں شامل کر۔

1293 ## حضرت زکریاؑ کی دعائیں

حضرت زکریا علیہ السلام نے پاکیزہ اولاد کے حصول کی دُعایوں کی:

☆ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝ (آل عمران:۳۹)

اے میرے ربّ! مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ ذریت عطا کر۔ یقیناً تو بہت دعا سننے والا ہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام نے آخری عمر میں حصول اولاد کے لئے اس خوبصورت انداز میں دُعا کی:

☆ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا ○ (مریم:۵)

اے میرے رب! یقیناً میری ہڈیاں کمزور پڑ گئی ہیں اور سر بڑھاپے سے بھڑک اٹھا ہے۔ پھر بھی میرے رب! میں تجھ سے دعا مانگتے ہوئے کبھی بدنصیب نہیں ہوا۔

حضرت زکریا علیہ السلام کی تنہائی سے نجات اور اولاد سے بہتر وارث پیدا ہونے کی دُعا:

☆ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○ (الانبیاء:۹۰)

اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تُو سب وارثوں سے بہتر ہے۔

1294 حضرت ایوبؑ کی دُعا

حضرت ایوب علیہ السلام نے بیماری سے نجات کی دعا ان الفاظ میں کی:

☆ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ (الانبیاء : ۸۳)

کہ مجھے سخت اذیت پہنچی ہے اور تُو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

1295 حضرت طالوتؑ کی دعا

حضرت طالوت علیہ السلام (جدعون) کی اپنے دشمن طاغوت کے مقابل ثبات قدمی کی دُعا:

☆ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ○

(البقرة : ۲۵۱)

اے ہمارے رب! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔

1296 حضرت لوطؑ کی دعائیں

حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو جب غیر اخلاقی حرکتوں سے باز رہنے کی تلقین کی تو انہوں نے کہا کہ اگر تو سچا ہے تو ہم پر عذاب لے آ۔ تب حضرت لُوط علیہ السلام نے اس منکر قوم کے مقابل پر یوں دعا کی:

☆ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ (العنکبوت : ۳۱)

اے میرے ربّ! اس فساد کرنے والی قوم کے خلاف میری مدد کر۔

حضرت لوط علیہ السلام کی قوم نے نصیحت کے جواب میں مُلک بدر کردینے کی دھمکی جب دی تو آپ نے ان الفاظ میں بداعمال قوم کے بداثرات سے بچنے کی دُعا کی:

☆ رَبِّ نَجِّنِيْ وَأَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ (الشعراء : ۱۷۰)

اے میرے ربّ! مجھے اور میرے اہل کو اُس سے نجات بخش جو وہ کرتے ہیں۔

1297 حضرت موسیٰؑ اور قوم کی دعائیں

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کی دُنیا و آخرت کی بھلائی کے لئے یہ دعا کی:

☆ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ

(الاعراف : ۱۵۷)

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی حَسَنہ لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ یقیناً ہم تیری طرف (توبہ کرتے ہوئے) آ گئے ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ پر دربار فرعون میں جادوگروں نے عاجز آ کر ایمان لانے کے بعد ثابت قدمی کے لئے یہ دعا کی:

☆ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ (الاعراف : ۱۲۷)

اے ہمارے ربّ! ہم پر صبر انڈیل اور ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب اپنے خلاف قتل کے منصوبہ کی اطلاع ملی تو آپ نے ظالم بستی چھوڑتے وقت یہ دُعا کی:

☆ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (القصص:۲۱)

اے میرے رب: مجھے ظالم قوم سے نجات بخش۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کوہ طور پر خدا کو اپنا کفیل بنا کر حصول مغفرت و رحمت کی یہ دُعا کی:

☆ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ۝ (الاعراف:۱۵۶)

تُو ہی ہمارا ولی ہے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تُو بخشنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

دو جھگڑنے والوں کو چھڑاتے وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں ایک شخص ہلاک ہو گیا تو آپؑ نے یہ دُعا کی:

☆ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ (القصص:۱۷)

اے میرے رب! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ پس مجھے بخش دے۔

اس نادانستہ قتل پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بخشش کی دُعا یہ کی:

☆ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَکُوْنَ ظَهِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ ۝ (القصص:۱۸)

اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تُو نے مجھ پر انعام کیا میں آئندہ کبھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی غیر حاضری کے دوران بنی اسرائیل کے بچھڑے کو معبود بنا لینے پر جب سرزنش ہوئی تو قوم نے نادم ہو کر یہ دُعا کی:

☆ لَئِنْ لَّمْ یَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ یَغْفِرْلَنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ (الاعراف:۱۵۰)

اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں بخش نہ دیا تو ہم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

اس موقع پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے لئے اور اپنے بھائی ہارونؑ کی مغفرت کے لئے یہ دُعا کی:

☆ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

(الاعراف:۱۵۲)

اے میرے ربّ! مجھے بخش دے اور میرے بھائی کو بھی اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تُو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

فرعون کی بیوی کی اپنے ظالم شوہر سے نجات کی دُعا

☆ رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (التحریم: ۱۲)

اے میرے ربّ! میرے لئے اپنے حضور جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون سے اور اس کے عمل سے بچا لے اور مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات بخش۔ا

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے دربار میں شرحِ صدر، سہولتِ امر، زبان میں تاثیر اور فصاحت و بلاغت کے حصول کے لئے یہ دُعا کی:

☆ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَیَسِّرْلِیْٓ اَمْرِیْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝ وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ۝ هٰرُوْنَ اَخِی ۝ اشْدُدْبِهٖٓ اَزْرِیْ ۝ وَاَشْرِكْهُ فِیْٓ اَمْرِیْ ۝ كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ۝ وَّنَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ۝ (طٰہٰ: ۲۶، ۳۵)

اے میرے ربّ! میرا سینہ میرے لئے کشادہ کر دے۔ اور میرا معاملہ مجھ پر آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں۔ اور میرے لئے میرے اہل میں سے میرا نائب بنا دے۔ ہارون میرے بھائی کو۔ اس کے ذریعے میری پشت مضبوط کر۔ اور اسے میرے کام میں شریک کر دے۔ تاکہ ہم کثرت سے تیری تسبیح کریں۔ اور تجھے بہت یاد کریں۔

حصولِ خیر کی ایک جامع دُعا جو حضرت موسیٰؑ نے کی:

☆ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝ (القصص: ۲۵)

اے میرے ربّ! یقیناً میں ہر اچھی چیز کے لئے جو تُو میری طرف نازل کرے، ایک فقیر ہوں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دشمن پر گرفت مضبوط کرنے کے لئے یہ دُعا کی:

☆ رَبَّنَا اِنَّكَ اٰتَیْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِیْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا رَبَّنَا لِیُضِلُّوْا عَنْ سَبِیْلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓی اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَلَا

يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ○ (یونس:۸۹)

اے ہمارے رب! یقیناً تُو نے فرعون کو اور اس کے سرداروں کو اس دنیوی زندگی میں ایک بڑی زینت اور اموال دیئے ہیں۔ اے ہمارے رب! (کیا) اس لئے کہ وہ تیری راہ سے (لوگوں کو) بھٹکا دیں۔ اے ہمارے رب! ان کے اموال برباد کر دے اور ان کے دلوں پر سختی کر۔ پس وہ ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔

قومِ موسیٰؑ نے ارض مقدسہ میں جب داخل ہونے سے انکار کر دیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے نافرمان قوم کے مقابل نشان طلب کرنے کی ان الفاظ میں دُعا کی:

☆ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَ اَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ○

(المائدۃ:۲۶)

اے میرے رب! یقیناً میں کسی پر اختیار نہیں رکھتا سوائے اپنے نفس اور اپنے بھائی کے۔ پس ہمارے درمیان اور فاسق قوم کے درمیان فرق کر دے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے الٰہی تجلّی کی تاب نہ لا کر بے ہوشی سے افاقہ کے بعد دربارِ الٰہی میں رجوع اور کامل ایمان کے اظہار کی دُعایوں کی:

☆ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (الاعراف:۱۴۴)

پاک ہے تُو۔ میں تیری طرف توبہ کرتے ہوئے آتا ہوں اور میں مومنوں میں اوّل نمبر پر ہوں۔

1298 حضرت مسیحؑ ناصری کی دُعائیں

حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنے حواریوں کے اصرار پر رزق کے حصول اور فراوانی کی یہ دُعا کی:

☆ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ (المائدۃ:۱۱۵)

اے اللہ ہمارے رب! ہم پر آسمان سے (نعمتوں کا) دسترخوان اُتار جو ہمارے اوّلین اور ہمارے

آخرین کے لئے عید بن جائے اور تیری طرف سے ایک عظیم نشان کے طور پر ہو اور ہمیں رزق عطا کر اور تُو رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

حضرت مریم کی والدہ نے پیدائش سے قبل اپنی اولاد کو وقف کرنے کی یہ دُعا کی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے وقفِ نو کے والدین کو بھی پیدائش سے قبل یہ دُعا بکثرت پڑھنے کی تلقین فرمائی تھی:

☆ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَافِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ (آل عمرٰن:۳۶)

اے میرے ربّ! جو کچھ بھی میرے پیٹ میں ہے یقیناً وہ میں نے تیری نذر کر دیا (دنیا کے جھمیلوں سے) آزاد کرتے ہوئے۔ پس تُو مجھ سے قبول کر لے۔ یقیناً تُو ہی بہت سننے والا (اور) بہت جاننے والا ہے۔

1299 عبادالرحمٰن کی دعائیں

اپنی زیادتیوں، گناہوں کی مغفرت اور ثباتِ قدمی کی دُعا

☆ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْۤ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (آل عمرٰن:۱۴۸)

اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ بخش دے اور اپنے معاملہ میں ہماری زیادتی بھی۔ اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور ہمیں کافر قوم کے خلاف نصرت عطا کر۔

عبادالرحمٰن غضبِ الٰہی سے بچنے کے لئے یہ دُعا کرتے ہیں

☆ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ (الفرقان:۶۶،۶۷)

اے ہمارے ربّ! ہم سے جہنم کا عذاب ٹال دے یقیناً اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ یقیناً

وہ عارضی ٹھکانے کے طور پر بھی بہت بُری ہے اور مستقل ٹھکانے کے طور پر بھی۔

عبادالرحمٰن نیک اہل و اعیال کے حصول اور اُن کے لئے اچھا نمونہ بننے کی دُعا ان الفاظ میں کرتے ہیں

☆ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا O

(الفرقان :۷۵)

اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا دے۔

اصحاب اعراف (کامل مومن) ظالموں کا انجام دیکھ کر ظلم سے بچنے کی یہ دُعا کرتے ہیں

☆ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ O (الاعراف :۴۸)

اے ہمارے ربّ! ہمیں ظالم لوگوں میں سے نہ بنانا۔

مومن روحانی ترقیات اور مغفرت الٰہی کے لئے یہ دُعا کرتے ہیں

☆ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ O (التحریم:۹)

اے ہمارے ربّ! ہمارے لئے ہمارے نُور کو مکمل کر دے اور ہمیں بخش دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر جسے تُو چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

اصحاب کہف نے توحید کی حفاظت کے لئے غاروں میں روپوش ہو کر رحمتِ باری اور حصولِ کامیابی کی یہ دُعا کی

☆ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا O (الکہف :۱۱)

اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا کر اور ہمارے معاملے میں ہمیں ہدایت عطا کر۔

مومن بندے مصیبت کے وقت یا کوئی چیز کھو جانے پر یہ دُعا پڑھتے ہیں

☆ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ O (البقرۃ: ۱۵۷)

ہم یقیناً اللہ ہی کے ہیں اور ہم یقیناً اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

مومن بندے مغفرت اور رحم مانگنے کی یہ دُعا بہت کثرت سے کرتے ہیں

☆ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ O (المؤمنون :۱۱۰)

اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لے آئے۔ پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

مسیح ناصری کے حواریوں نے مسیح کا انکار دیکھ کر یہ دُعا کی

☆ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○

(آل عمرٰن:۵۴)

اے ہمارے ربّ! ہم اس پر ایمان لے آئے جو تُو نے اُتارا اور ہم نے رسول کی پیروی کی۔ پس ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

مخلص اور نیک گروہ کے اقرارِ ایمان اور حصولِ صالحیت کے لئے یہ دُعا قرآن کریم نے محفوظ کی ہے

☆ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ (المائدۃ:۸۴)

اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لائے پس ہمیں گواہی دینے والوں میں تحریر کر لے۔

فرشتگانِ عرش کی مومنوں کے حق میں عاجزانہ دُعائیں

☆ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

(المؤمن:۸،۱۰)

اے ہمارے ربّ! تُو ہر چیز پر رحمت اور علم کے ساتھ محیط ہے۔ پس وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ کی پیروی کی اُن کو بخشش دے اور اُن کو جہنم کے عذاب سے بچا۔ اور اے ہمارے ربّ! انہیں اُن دائمی جنتوں میں داخل کر دے جن کا تُو نے اُن سے وعدہ کر رکھا ہے اور انہیں بھی جو اُن کے باپ دادا اور ان کے ساتھیوں اور اُن کی اولاد میں سے نیکی اختیار کرنے والے ہیں۔ یقیناً تُو ہی کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔ اور انہیں بدیوں سے بچا۔ اور جسے تُو نے اُس دن بدیوں (کے نتائج) سے بچایا تو یقیناً تُو نے اُس پر بہت رحم کیا اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

(نوٹ: ان آیات سے نتیجہ نکلتا ہے کہ سابقہ بزرگوں اور انبیاء کی دعائیں اپنے اور مومنوں کے حق میں پڑھنی چاہئیں)

1300 ## حضرت محمدؐ اور مومنین کی دُعائیں

ایک کامل اور جامع دُعا جو افضل القرآن ہے

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَO الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِO مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِO اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُO اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَO صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَO (الفاتحة)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔ بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ جزا سزا کے دن کا مالک ہے۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستہ پر چلا۔ ان لوگوں کے راستہ پر جن پر تُو نے انعام کیا۔ جن پر غضب نہیں کیا گیا اور جو گمراہ نہیں ہوئے۔

حسناتِ دارین کے حصول کی دُعا

☆ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِO (البقرة:۲۰۲)

اے ہمارے ربّ! ہمیں دُنیا میں بھی حَسنہ عطا کر اور آخرت میں بھی حَسنہ عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

ہدایت پر قائم رہنے کی دُعا

☆ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُO (آل عمرٰن:۹)

اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو۔ اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

عذاب الٰہی سے بچنے، مغفرت، نیک انجام، وعدہ الٰہی پورا ہونے اور روزِ قیامت رُسوائی سے بچنے کی دُعا

☆ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ O رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ O رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ O رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ O (آل عمرن:۱۹۲،۱۹۵)

اے ہمارے ربّ! تُو نے ہرگز یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ پاک ہے تُو۔ پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے ربّ! جسے تُو آگ میں داخل کر دے تو یقیناً اُسے تُو نے ذلیل کر دیا۔ اور ظالموں کے کوئی مددگار نہیں ہوں گے۔ اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم نے ایک منادی کرنے والے کو سُنا جو ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ اپنے ربّ پر ایمان لے آؤ۔ پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے ربّ! پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری بُرائیاں دُور کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۔ اے ہمارے ربّ! اور ہمیں وہ وعدہ عطا کر دے جو تُو نے اپنے رسولوں پر ہمارے حق میں فرض کر دیا تھا (یعنی میثاق النبیین)۔ اور ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا۔ یقیناً تُو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

عفو و مغفرت، رحم اور دشمن کے مقابل نُصرت طلب کرنے کی دُعا

☆ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ O

(البقرۃ:۲۸۷)

اے ہمارے ربّ! ہمارا مؤاخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے کوئی خطا ہو جائے۔ اور اے ہمارے ربّ! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر (ان کے گناہوں کے نتیجہ میں) تُو نے ڈالا۔ اور اے ہمارے ربّ! ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈال جو ہماری طاقت سے بڑھ کر ہو۔ اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم کر۔ تُو ہی ہمارا والی ہے۔ پس ہمیں کافر قوم کے مقابل پر نُصرت عطا کر۔

گناہوں سے بخشش اور عذاب الٰہی سے بچنے کی دُعا

☆ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (اٰل عمرٰن:۱۷)

اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ایمان لے آئے۔ پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

گناہ گاروں کے لئے بخشش مانگنے کی دُعا

☆ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْلَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(المائدۃ:۱۱۹)

اگر تُو انہیں عذاب دے تو آخر یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تُو انہیں معاف کر دے تو یقیناً تُو کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

حصول مغفرت اور کینہ سے دُور رہنے کی دُعا

☆ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ (الحشر:۱۱)

اے ہمارے ربّ! ہمیں بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی جو ایمان میں ہم پر سبقت لے گئے اور ہمارے دلوں میں اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے کوئی کینہ نہ رہنے دے۔ اے ہمارے ربّ! یقیناً تُو بہت شفیق (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

رحم و بخشش کی دُعا

☆ رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (المؤمنون:۱۱۹)

اے میرے ربّ! بخش دے اور رحم کر اور تُو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

ظالم بستی والوں کے ظلم سے بچنے اور ہجرت کی دُعا

☆ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ (النساء:۷۶)

اے ہمارے ربّ! تُو ہمیں اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور ہمارے لئے اپنی جناب سے کوئی سرپرست بنادے اور ہمارے لئے اپنی جناب سے کوئی مددگار مقرر کر۔

قوت اور طاقت پاکر ظلم سے بچنے کی دُعا

☆ رَبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝ۙ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(المؤمنون:۹۴،۹۵)

اے میرے ربّ! اگر تُو مجھے وہ دکھا ہی دے جس سے اُن کو ڈرایا جاتا ہے (تو یہ ایک التجا ہے) اے میرے رب! پس مجھے ظالم قوم میں سے نہ بنا دینا۔

وساوس شیطانی سے بچنے کی دُعا

☆ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ۙ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

(المؤمنون:۹۸،۹۹)

اے میرے ربّ! مَیں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور (اس بات سے) میں تیری پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب! کہ وہ میرے قریب پھٹکیں۔

آنحضرت ﷺ کو اپنے فیصلوں میں الٰہی نور عطا کرنے اور علمی ترقی کے لئے یہ دُعا سکھلائی گئی

☆ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ (طٰہٰ:۱۱۵)

اے میرے ربّ! مجھے علم میں بڑھا دے۔

قرض سے نجات اور فراخی رزق کے لئے دُعا

☆ اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِیْرٌ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَ تُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ○

(آل عمرٰن:۲۷،۲۸)

اے میرے اللہ! سلطنت کے مالک! تُو جسے چاہے فرمانروائی عطا کرتا ہے اور جس سے چاہے فرمانروائی چھین لیتا ہے۔ اور تُو جسے چاہے عزت بخشتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کر دیتا ہے۔ خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ یقیناً تُو ہر چیز پر جسے تُو چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔ تُو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور تُو مُردہ سے زندہ نکالتا ہے اور زندہ سے مُردہ نکالتا ہے۔ اور تُو جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق عطا کرتا ہے۔

فیصلہ برحق طلب کرنے کی دُعا۔ آنحضرت ﷺ کو جب کوئی جنگ درپیش ہوتی تو آپؐ یہ دُعا پڑھتے

☆ رَبِّ احْکُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ○ؑ

(الانبیاء:۱۱۳)

اے میرے رب! تُو حق کے ساتھ فیصلہ کر۔ اور ہمارا رب وہ رحمان ہے جس سے مدد کی استدعا کی جاتی ہے اُس کے خلاف جو تم باتیں بناتے ہو۔

شکرِ نعمت، اعمال صالحہ اور اصلاحِ اولاد کی دُعا

☆ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ؔ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ○ (الاحقاف:۱۶)

اے میرے رب مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اُس نعمت کا شکریہ ادا کرسکوں جو تُو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور ایسے نیک اعمال بجا لاؤں جن سے تُو راضی ہو اور میرے لئے میری ذرّیت کی بھی اصلاح کر دے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

والدین کے احسانات کو یاد کر کے رحم مانگنے کی دُعا

☆ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل:۲۵)

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی۔

سواری پر سفر کرنے کی دُعا:۔ آنحضرت ﷺ سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دُعا پڑھا کرتے تھے

☆ سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

(الزخرف:۱۴،۱۵)

پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم اسے زیرنگیں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

خداتعالیٰ کے قدرت مطلق اور اُس کے دعوؤں پر ایمان

☆ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّارَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

(آل عمرٰن:۱۰)

اے ہمارے رب! تُو یقیناً لوگوں کو جمع کرنے والا ہے اس دن کے لئے جس میں کوئی شک نہیں۔ یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

آغاز و انجام کے نیک ہونے اور خالص نُصرت الٰہی کی دُعا

☆ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل:۸۱)

اے میرے رب! مجھے اس طرح داخل کر کہ میرا داخل ہونا سچائی کے ساتھ ہو اور مجھے اس طرح نکال کہ میرا نکلنا سچائی کے ساتھ ہو اور اپنی جناب سے میرے لئے طاقتور مددگار عطا کر۔

اعمال کی قدردانی کے متعلق دُعا

☆ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الصّٰفّٰت:۱۸۱،۱۸۳)

پاک ہے تیرا رب، ربّ العزت! اُس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہو سب مُرسلین پر۔

اور سب حمد اللہ ہی کی ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

برگزیدہ بندگانِ خدا پر سلامتی کی دُعا

☆ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى (النمل:۶۰)

سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور سلام ہو اُس کے بندوں پر جنہیں اُس نے چُن لیا۔

دربارِ خداوندی سے فیصلہ طلبی کی دُعا

☆ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ (الزمر:۴۶)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کو جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا (ہر) اُس معاملہ میں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

اہلِ علم مومن کلامِ الٰہی سُن کر بارگاہ الوہیت میں سجدہ ریز ہو کر اپنے ایمان کا اظہار کرتے ہوئے یہ دُعا کرتے ہیں

☆ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ (بنی اسرائیل:۱۰۹)

ہمارا رب پاک ہے یقیناً ہمارے رب کا وعدہ تو بہر حال پورا ہو کر رہنے والا ہے۔

تلافی کوتاہی کے لئے صبح و شام پڑھنے کی دُعا

☆ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ (الروم:۱۸،۲۰)

پس اللہ (ہر حال میں) پاک ہے اُس وقت بھی جب تم شام میں داخل ہوتے ہو اور اس وقت بھی جب تم صبح کرتے ہو۔ اور سب تعریف اُسی کی ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی، اور رات کو بھی اور اُس وقت بھی جب تم دوپہر گزارتے ہو۔ وہ مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اُس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔

ہم وغم دُور کرنے کے لئے صبح وشام پڑھنے کی دُعا

☆ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

(التوبة:۱۲۹)

میرے لئے اللہ کافی ہے۔اس کے سوااور کوئی معبودنہیں۔اسی پر میں تو کل کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔

الٰہی پناہ میں آنے اور ہر قسم کے شر سے بچنے کے لئے آخری تین سورتیں پڑھنا

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (الاخلاص)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا ،بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔تُو کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہی ہے۔اللہ بے احتیاج ہے۔نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔اوراُس کا کبھی کوئی ہمسرنہیں ہوا۔

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ (الفلق)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا ،بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔تُو کہہ دے کہ میں (چیزوں کو) پھاڑ کر (نئی چیز) پیدا کرنے والے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ اُس کے شرّ سے جواُس نے پیدا کیا۔اور اندھیرا کرنے والے کے شرّ سے جب وہ چھا چکا ہو۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شرّ سے اور حاسد کے شرّ سے جب وہ حسد کرے۔

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ (الناس)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا ،بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا

ہے۔ تُو کہہ دے کہ میں انسان کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ انسانوں کے بادشاہ کی۔ انسانوں کے معبود کی۔ بکثرت وسوسے پیدا کرنے والے کے شر سے، جو وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ وہ جو انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ (خواہ) وہ جنّوں میں سے ہو (یعنی بڑے لوگوں میں سے) یا عوام النّاس میں سے۔

مومن کی گفتگو کا اختتام بھی خدا کی تعریف پر ہوتا ہے

وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝ (یونس:11)

اور اُن کا آخری اعلان یہ ہوگا کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

ہم بھی ان احکامِ الٰہی کے اختتام کا اعلان اسی دُعا سے کرتے ہیں کہ

سب تعریف اُس اللہ ہی کی ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے جس نے اس اہم کام سے سبکدوش ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ اے اللہ! ہم سب کو ان احکام پر دل و جان سے عمل کرنے اور اپنا قرب پانے کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

اے ہمارے ربّ! ہماری طرف سے قبول کر لے۔ یقیناً تُو ہی بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ اور اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے دو فرمانبردار بندے بنا دے اور ہماری ذرّیت میں سے بھی اپنی ایک فرمانبردار اُمّت (پیدا کردے)۔ اور ہمیں اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے طریق سکھا اور ہم پر توبہ قبول کرتے ہوئے جُھک جا۔ یقیناً تُو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

انڈیکس احکامات

باب 1
اللہ تعالیٰ

1	1	خدا کی وحدانیت	45
	2	آسمانوں وزمین کا خدا ایک ہے	45
	3	تین خدا مت کہو	46
2	4	شرک کو مٹا ڈالنا	46
3	5	اللہ کا شریک ٹھہرانے کی ممانعت	46
	6	اللہ کے فیصلوں میں کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ	47
4	7	اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارنا	47
5	8	شرک سے اعراض اور بیزاری	47
6	9	اللہ پر افتراء کرنے والوں سے بیزاری	48
7	10	انبیاء اور ان کی اولاد کو شرک سے اجتناب کی نصیحت	48
	11	مشکلات سے نجات پانے اور نزول نعماء کے بعد دوبارہ پیٹھ پھیرنے اور شرک کی طرف لوٹ آنے کی ممانعت	49
8	12	وحدہٗ لاشریک بارے انذار کا حکم	50
9	13	خدا کا بیٹا کہنے والوں کو انذار	50
	14	اللہ اولاد سے پاک ہے اور وہ کسی کا باپ نہیں	50
	15	اللہ تو الدوتناسل کے بکھیڑے سے پاک ہے	50
	16	اللہ کی طرف بیٹیاں منسوب کرنا اور فرشتوں کو بیٹیاں بنانا	51
	17	اللہ کی کوئی بیوی نہیں	51
10	18	فرشتوں اور نبیوں کو رب نہ بناؤ	51
11	19	طاغوت (بت) سے اجتناب	52
	20	بتوں کی پلیدی سے احتراز	52
12	21	معبودانِ باطلہ کے بارے میں کوئی قطعی دلیل لاؤ	52

	22	بے جان بتوں سے جواب کا استفسار	52
	23	بتوں کے بارے میں پوچھنے کا حکم	53
	24	کیا بُت زیادہ ہدایت یافتہ ہیں کہ اُن کو پوجا جائے یا خدا؟	53
	25	بے جان بت نہ نفع پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان	54
13	26	معبودانِ باطلہ کو بُرا بھلا کہنے کی ممانعت	54
14	27	اللہ تعالیٰ پر افتراء اور مفتری کی ناکامی و نامرادی	55
	28	خدا پر من گھڑت باتیں گھڑنے کی سزا اور نبی کی صداقت کی دلیل	55
	29	مشرکین کی سزا	56
15	30	اللہ کی عبادت کرنا	56
	31	اس رب کی عبادت جو نعمتوں سے نوازتا ہے	57
	32	اللہ ہی عبادت کا مستحق ہے	57
16	33	اللہ، جو ربّ رحمان ہے، کا سجدہ کرنا	57
17	34	خدا کی خالص پرستش کرو	58
18	35	اللہ کی طرف جھکنے کا حکم	58
	36	تبتّل اختیار کرنا	58
19	37	تمام رسل نے ایک خدا کی عبادت کا حکم دیا	59
	38	اہل کتاب کو خدائے واحد کی عبادت اور شریک نہ بنانے کا حکم	59
20	39	اللہ کی عبادت پر دوام اختیار کرنا	60
	40	خدا کے حضور ثبات قدمی	60
	41	زندگی کے آخری سانس تک اللہ کی عبادت کرنا	60
21	42	عبادت میں استکبار دکھلانا	60
22	43	شیطان کی عبادت نہ کرو	61
23	44	معبودان باطلہ کی عبادت کی ممانعت	61
24	45	معبودانِ باطلہ کی عبادت بارے شک میں مبتلا نہ ہونا	61

25	46	اپنی خواہش کومعبود نہ بنانا	62
26	47	اللہ ہر چیز کا خالق ہے	62
	48	بے جان بت خالق کیسے ہو سکتے ہیں	62
27	49	اللہ کی مدد کرنا	63
28	50	اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنا	63
29	51	صبر و دُعا کے ساتھ اللہ سے مدد مانگنا	64
	52	اللہ سے مدد مانگنے میں استقامت دکھلانا	64
30	53	اللہ کا فضل چاہنا	64
31	54	قرب کا وسیلہ ڈھونڈنا	64
32	55	اللہ کی بڑائی کا بیان	65
	56	اللہ کی قدر و منزلت	65
33	57	رب عظیم کی تسبیح	65
	58	صبح وشام رب کی تسبیح کرنا	65
	59	تسبیح وتحمید سے تھکاوٹ محسوس نہ کرنا	66
34	60	ذکر الٰہی	66
	61	فلاح کی خاطر بکثرت ذکر کرنا	67
35	62	آباء واجداد کے ذکر سے بڑھ کر اللہ کا ذکر کرنا	67
36	63	عُسر ویُسر ہر دو میں اللہ کو یاد کرنا	68
	64	رحمان خدا کے ذکر سے اعراض نہ کرنا	69
37	65	نسیان میں بھی ذکر الٰہی رشد وہدایت کا موجب ہے	69
	66	شیطان کی طرف سے تکلیف پہنچنے پر بکثرت ذکر کرنا	70
	67	ذکر الٰہی طمانیت قلب اور خشوع وخضوع کا موجب	70
	68	اللہ کے ذکر سے دلوں میں رُعب پیدا ہوتا ہے	70
38	69	اللہ کا ذکر کرنے والوں کی مصاحبت	70

39	70	اللہ کے ذکر سے غافل لوگوں کی پیروی سے گریز	71
	71	اللہ کو بھول جانے والوں میں شمولیت کی ممانعت اور اُن کا انجام	71
40	72	نعمائے الٰہی پر نظر رکھنا	71
41	73	اللہ کی نعمت کو یاد کرنا	72
	74	اللہ کی نعمت کا بکثرت بیان کرنا	72
	75	اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا کوئی احاطہ نہیں	72
	76	اللہ کی رحمت بہت وسیع ہے	73
42	77	ماضی کی کمزور حالت کو یاد کر کے شکر نعمت اور خدا کو یاد کرنا	73
43	78	شایانِ شان شکر ادا کرنا	74
	79	انسانی اعضاء پر جذبات شکر	74
	80	اللہ کے رزق پر شکر ادا کرنا	74
44	81	نعماء پر الحمدللہ کہنا اور استغفار کرنا	74
	82	فرشتوں کو آدمؑ کی پیدائش پر اللہ کی عظمت کے اظہار کے لئے بطور شکرانہ سجدہ کرنے کا حکم اور ابلیس کا انکار	75
45	83	انعامات الٰہیہ پر شکرانہ کے طور پر قربانی کرنا	76
	84	شکر نعمت کی توفیق پانے کی دُعا	76
46	85	باپ کی بیٹے کو شکر الٰہی کرنے کی نصیحت	76
47	86	شکر نعمت اور اِس پر انعامات اور ناشکری کی سزا	77
	87	اللہ کا کفر اور اُس کی ناراضگی	77
	88	شکر کی بجا آوری پر اللہ کی رضا	78
	89	نعمائے الٰہی سے انکار	78
48	90	رحمت خداوندی سے مایوسی کفر ہے	78
49	91	گناہ گار اور ناشکرے کی پیروی کرنے کی ممانعت	79
50	92	اللہ کے عہد کو یاد رکھنا	79

	93	اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں سے کئے گئے تمام وعدے پورے کرتا ہے	80
51	94	اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو کارساز نہ بناؤ	80
	95	اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی ہے	81
52	96	توکل علی اللہ	81
	97	مشکل حالات میں اللہ کی معیت پر بھروسہ کرنا	81
53	98	کسی کام کو کرنے کا حتمی دعویٰ کرنے کی بجائے انشاءاللہ کہہ لیا کرو	82
54	99	اللہ سے رزق طلب کرنا	82
	100	اللہ تعالیٰ کی محتاجی اور اُس سے حصولِ رزق	83
	101	رزق کی فراوانی پر باغیانہ روش اختیار نہ کرنا	83
55	102	خوف خدا	83
56	103	خشیت الٰہی اختیار کرنا	83
	104	رب سے غیب میں ڈرنا	84
	105	رب کے رعب سے ڈرنا	84
	106	غیر اللہ سے ڈرنے کی ممانعت	84
	107	خشیت الٰہی اختیار کرنے والوں کو جنت کی بشارت	85
57	108	علماء کو اللہ سے ڈرنے کا حکم	85
58	109	توبہ کرنا	85
	110	توبہ کے بعد خدا کی رضا کا حصول	86
59	111	استغفار کرنا	86
	112	صبح کے وقت استغفار کرنا	87
60	113	اپنی لغزش کی بخشش اور مومنوں کے لئے مغفرت طلب کرنا	87
	114	مومنوں کے لئے بخشش کی دُعا کرنا	87
	115	بدی کے مرتکب جلد توبہ کریں تا خدا رجوع برحمت ہو	88
61	116	مشرک کے لئے خواہ قریبی رشتہ دار ہی ہو مغفرت طلب نہ کی جائے	88

62	117	اللہ کی پناہ میں آنے کا حکم	88
63	118	شفاعت کا اختیار خدا ہی کو حاصل ہے	89
	119	خدا کی شفاعت کے حق دار	89
	120	جیسی سفارش ویسا حصہ	90
64	121	اللہ کے فیصلہ پر نبی کو سفارش کرنے کی ممانعت	90
	122	نبی کو عذاب کے وقت ظالم قوم کے بارہ میں سفارش نہ کرنے کی ہدایت	91
65	123	سچی دُعا خدا سے کی جائے	91
66	124	دُعا کی ترغیب۔انسان کے لئے دُعا کرنا ناگزیر ہے	91
	125	مضطر ہو کر خدا سے مانگنے کی ترغیب	92
	126	دُعا میں استقامت دکھلانے کا حکم	92
67	127	خدا سے ایسی چیزیں نہ مانگو جن کا علم نہ ہو	92
68	128	مجھے ہی پکارو	92
	129	آسمان وزمین میں تمام اللہ کو پکارتے ہیں	93
	130	اللہ تعالیٰ کی طرف سے دُعا قبول کرنے کا وعدہ	93
69	131	اللہ کو درمیانی آواز میں پکارنے کا حکم	93
70	132	رب کو عاجزی اور چپکے چپکے پکارنا	94
	133	رب کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارنا	94
71	134	اللہ تعالیٰ کو خوبصورت ناموں سے پکارنے کا حکم	94
	135	اللہ کی صفات اور کبریائی بارے اقرار و اظہار	94
72	136	اللہ کی صفات بارے اطلاع دینا	95
	137	اللہ کے غفور اور رحیم ہونے پر یقین ہونا	95
	138	اللہ کے قادر مطلق ہونے پر یقین کرنا	96
	139	اللہ کے شدید العقاب ہونے کے بارہ میں علم	96
	140	ظالموں کے اعمال سے اللہ کو بے خبر نہ سمجھنا	96

	141	اللہ کے بارہ میں علم کہ وہ انسان اور اُس کے دل میں حائل ہے اور وہ مولیٰ ہے	96
	142	بیماری کے وقت خدا کو شافی مطلق جاننا	97
	143	خدائی قانون اٹل ہے	97
73	144	اللہ کے متعلق حق بات کہنا	97
	145	اللہ کے بارے میں ایسی بات نہ کہنا جس کا علم نہ ہو	98
74	146	اللہ کے ناموں بارے غلط اور خیالی باتیں کرنے والوں سے بیزاری	98
75	147	اللہ تعالیٰ کو پکارنے والے کو دھتکارنے کی ممانعت	98
	148	مومنوں کو خدا کے راستے سے ڈرانے دھمکانے کی ممانعت	98
76	149	صفات الٰہیہ کا رنگ اپنانے کی تلقین	99
	150	صفات باری تعالیٰ (اسمائے حسنیٰ)	99
77	151	اللہ کی حدود کی پاسداری	101
	152	اللہ کے خلاف سرکشی کی ممانعت	101
		باب 2 **ایمانیات**	103
78	153	مومن بن کر رہنے کا حکم	105
79	154	اللہ پر ایمان لانا	105
80	155	غیب پر ایمان لانا	106
81	156	فرشتوں پر ایمان	107
82	157	کتب سماویہ پر ایمان لانا	107
	158	سابقہ کتب پر ایمان	107
83	159	کتاب (قرآن) پر ایمان	108
	160	نور پر ایمان لانا	108
84	161	انبیاء پر ایمان	108

	162	رسولوں کی مدد کرنا	108
85	163	رسول نبی اُمی پر ایمان لانا	109

باب 3

آخرت

111

86	164	یوم آخرت پر ایمان	113
	165	آخری ساعت اٹل ہے، اس بارہ شک نہ کرنا	113
	166	یوم آخر کی امید رکھنا	114
87	167	مراجعت الی اللہ کو یاد رکھنا	114
	168	نفس مطمئنہ کی خدا کی طرف مراجعت	114
	169	اللہ کی طرف لوٹنے اور حساب پر یقین رکھنا	115
88	170	ایسے دن سے ڈرنا جس دن کوئی شخص دوسرے کے کام نہیں آئے گا	115
	171	یوم آخرت سے ڈرنا	116
	172	بُرے دن کے حساب سے ڈرنا	116
89	173	آگ (النار) سے ڈرو	116
90	174	انسان کو اپنا اعمال نامہ خود پڑھنے کا حکم	116
	175	ہر نفس کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا	117
	176	انسان کو اس کی کوشش کے برابر ملتا ہے	118
	177	کوئی جان دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گی	118
91	178	دار آخرت سے حصہ لینے کی خواہش	118
	179	آخرت کے لیے تیاری کرنے کا حکم	119
92	180	رب کی مغفرت اور جنت کے حصول کے لئے سبقت لینا	119
93	181	ہجرت الی اللہ	119
	182	ہر دم بہتری کی طرف سفر جاری رکھنا	119

94	183	اپنے رب سے ملاقات کی خاطر پوراز ور لگانا	120
	184	عمدہ عمل کے ساتھ اپنے آپ کو خدا کے سپرد کرنا	120
95	185	لقائے باری تعالیٰ	120
	186	لقائے الٰہی کے لیے اعمال کی شرط اور شرک سے اجتناب	121
96	187	تقدیر الٰہی کو جلد طلب نہ کرنا	121
	188	اچھی بات سے پہلے بُری بات کے لئے جلدی کرنے کی ممانعت	121
97	189	ورلی زندگی کی حقیقت اور اس سے اجتناب	122
98	190	ورلی زندگی اور شیطان تجھے دھوکہ میں نہ ڈالے	122
99	191	دنیا کی آسائشوں سے فائدہ اٹھانا	123
100	192	ہر جان موت کا مزا چکھنے والی ہے	123
	193	مرنے کا وقت اور موت کی جگہ کا علم سوائے خدا کے کسی کو نہیں	124
101	194	یوم حشر بارے لوگوں کو ڈرانا	124
	195	کفار کو جہنم میں داخلے کا انذار	124
	196	کفار کی علامات	125
102	197	کفار کو ان کے حال پر چھوڑ دینے کا حکم	125
	198	کافروں کو مہلت دینے کی حکمت	126
103	199	کفار کو انتظار کرتے رہنے کی تلقین	126
	200	اللہ کی طرف رجوع کی خاطر عذاب چکھانا	127
	201	فاسق لوگ عذاب نار چکھیں گے	127
	202	جہنمیوں سے سلوک	127
	203	جنت میں جنتیوں سے سلوک	128

		باب 4 نماز	129
104	204	مشرکین مسجد حرام کے قریب نہ آئیں	131
105	205	اللہ کے راستے اور مسجد الحرام سے روکنا منع ہے	131
106	206	تحویل قبلہ اور مسجد حرام کی طرف منہ پھیرنے کا حکم	131
107	207	مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنانا	132
108	208	خانہ کعبہ میں خدا کا شریک نہ ٹھہرانا	132
	209	مساجد میں اللہ کا شریک نہ ٹھہرانا	132
109	210	مساجد اور دوسری عبادت گاہوں کی حرمت	132
110	211	مساجد کو آباد کرنے کے لئے ایمان باللہ، اقام الصلوۃ اور خشیت الٰہی ضروری ہے	133
	212	مسجد حرام کے حقیقی متولی متقی ہیں	133
	213	مشرکین اللہ تعالیٰ کی مساجد کو آباد کیسے کرسکتے ہیں	133
111	214	مسجد کے لئے اپنی توجہ کو درست کرنا	134
112	215	نماز کی ادائیگی کی خاطر بیوت الذکر کے قریب رہائش اختیار کرنا	134
113	216	اپنے گھروں کو قبلہ رُخ بنانے کی ہدایت	134
114	217	بیوت الذکر کو پاک صاف رکھنا	134
	218	مقدس مقامات میں جوتے اُتار کر جانا	135
115	219	بیت الذکر میں باطنی و ظاہری طور پر پاک و صاف ہو کر جانا	135
116	220	جسم کی میل کچیل اور کپڑوں کی صفائی کا حکم	135
117	221	نماز سے پہلے وضو کرنے کا حکم	135
118	222	پانی میسر نہ ہونے کی صورت میں تیمم کا حکم	136
119	223	نماز کی ادائیگی سے قبل جنبی کو نہانے کا حکم	136
120	224	مومن بندوں کو نماز کے قیام کا حکم	136
	225	پنجوقتہ نماز کا قیام	137

121	226	نماز وقت مقررہ کے ساتھ فرض ہے	137
122	227	نمازوں کی حفاظت بالخصوص صلوٰۃ وسطیٰ کی حفاظت کا حکم	137
123	228	نماز کو سنوار کر ادا کرنا	137
124	229	نماز میں مداومت اختیار کرنا	138
	230	تاحیات نماز کی ادائیگی کا حکم	138
125	231	شیطان کی اتباع میں نماز سے باز رہنے کی ممانعت	138
	232	نماز سے غفلت برتنے والوں کے لئے ہلاکت کی وعید	138
	233	نماز میں سستی منافق کی علامت ہے، اس سے پرہیز چاہیے	139
	234	نماز کے لئے بُلانے والے کو تمسخر کی نگاہ سے نہ دیکھنا	139
126	235	مدہوشی کی کیفیت میں نماز پڑھنے کی ممانعت	139
127	236	نماز کا قیام بہت بڑی نیکی ہے	140
128	237	نماز کا قیام فحشاء کے خاتمہ کا موجب ہے	140
129	238	اللہ کے ذکر کی خاطر نماز کا قیام (نماز کا مقصد ذکر الٰہی)	140
	239	نماز میں خشوع وخضوع اختیار کرنا	140
130	240	مشاغلِ تجارت، عبادات میں روک نہ بنیں	141
	241	جاہ وجلال نماز سے غافل نہ کریں	141
131	242	اہل خانہ کو نماز کی مسلسل تلقین کرنا	141
	243	اولاد کو نماز کی تاکید کرنا	142
132	244	نماز تہجد بارے حکم	142
133	245	نماز جمعہ کے لئے جلدی جانے کا حکم	142
134	246	خرید وفروخت چھوڑ کر نماز جمعہ پر حاضر ہونا	143
135	247	نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد فضل الٰہی کی تلاش میں زمین میں پھیلنا	143
136	248	نماز خوف کی ادائیگی	143
137	249	صلوٰۃ الخوف کا طریق	143

	250	صلوٰۃ الخوف میں اپنے بچاؤ کی تمام تدابیر بروئے کار لانا	144
	251	صلوٰۃ الخوف کی ادائیگی کے بعد ذکر الٰہی	144
138	252	دوران جہاد نماز میں قصر کرنے کا حکم	144
		باب 5	
		روزے	145
139	253	رمضان کے روزوں کی فرضیت	147
140	254	رمضان کے روزے پورے ایک ماہ رکھنے کی ہدایت	147
141	255	مریض اور مسافر روزہ نہ رکھیں اور گنتی دوسرے دنوں میں پوری کریں	147
142	256	روزے کی طاقت نہ پانے پر فدیہ کی ادائیگی	148
143	257	صبح سفید دھاری تک سحری کھانے کی اجازت	148
144	258	روزہ کو رات تک مکمل کرنے کا حکم	148
145	259	رمضان کی راتوں میں بیویوں سے تعلقات کی اجازت	148
146	260	اعتکاف کرنا اور اس دوران مباشرت کی ممانعت	149
147	261	رمضان کی برکات کے لئے جستجو کرنا	149
148	262	لیلۃ القدر کی اہمیت وفضیلت اور اس کی تلاش	149
	263	لیلۃ القدر میں قرآن کا نزول	149
		باب 6	
		حج	151
149	264	حج کی ترغیب دلانا	153
150	265	صاحب استطاعت کے لئے حج بیت اللہ کی فرضیت	153
	266	حج کے مہینے مقرر ہیں	153
151	267	خانہ خدا کا طواف کرنا	153

	268	صفاومروہ کا طواف	154
152	269	حج جسم کی پاکی کا باعث ہے	154
	270	حج کے دوران شہوانی باتوں اور جھگڑے وغیرہ سے پرہیز	154
153	271	حج کے دوران اللہ کے فضل کی جستجو	154
154	272	حج کے دنوں میں اللہ کو یاد کرنے کی تلقین	155
155	273	عرفات سے واپسی پر مشعرِ حرام کے پاس ذکرِالٰہی کی تلقین	155
156	274	جہاں سے لوگ لوٹتے تھے تم بھی وہاں سے استغفار کرتے ہوئے لوٹو	155
157	275	حج سے روکے جانے کی صورت میں قربانی کے متعلق ہدایت	155
158	276	اپنے مقام پر پہنچنے سے قبل سر نہ منڈھوانا	155
159	277	بیماری کے سبب سر منڈوانے کی صورت میں فدیہ کی ادائیگی	156
160	278	حجِ تمتع میں قربانی کی توفیق نہ پانے پر ۱۰ روزے رکھنا	156
161	279	قربانی کے جانور کو اللہ کے نام کے ساتھ ذبح کرنا	156
162	280	قربانی کا گوشت اور خون اللہ تک نہیں پہنچتا محض تقویٰ پہنچتا ہے	157
163	281	قربانی کا اعلیٰ مقام (آنحضور ﷺ کی ذات)	157
164	282	قربانی کے گوشت کی تقسیم	157
165	283	عمرہ کی ادائیگی	158
166	284	شعائر اللہ کی تعظیم	158
167	289	احرام کی حالت میں شکار کی ممانعت	159
168	290	احرام کی حالت میں شکار کرنے کا کفارہ:	159

باب 7

انفاق فی سبیل اللہ

161

169	291	اللہ کے راستہ میں خرچ کرنا	163
	292	اللہ کے دیئے میں سے خرچ کرنا	163

170	293	پہلی قوموں کے ورثہ میں سے خرچ کرنا	163
171	294	استطاعت کے مطابق خرچ کرنا	164
	295	آسائش اور تنگی میں انفاق فی سبیل اللہ	164
172	296	مخفی اور اعلانیہ طور پر خرچ کرنا	164
173	297	موت آنے سے پہلے پہلے خرچ کرنا	164
	298	فتح سے قبل خرچ کرنے والے کا درجہ بہت زیادہ ہے	165
174	299	خدا کے حضور بہترین تحفہ پیش کرنا	165
	300	محبوب چیز خرچ کیئے بغیر نیکی کا اعلیٰ مقام حاصل نہیں کیا جا سکتا	166
	301	صدقہ میں ناکارہ اور ردّی چیز دینے سے پرہیز	166
175	302	صدقات کو احسان جتلا کر یا اذیت دے کر ضائع کرنے کی ممانعت	166
176	303	اللہ کے رستہ میں خرچ کرنے والوں کو بشارت	167
	304	خدا کی خاطر خرچ کرنے کی جزاء	167
177	305	انفاق فی سبیل اللہ سے رکنا ہلاکت ہے	167
	306	خدا کی راہ میں روکنے اور خرچ نہ کرنے والوں کو عذاب کی وعید	168
178	307	زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم	168
	308	زکوٰۃ محض اللہ کی رضا جوئی کے لئے دینا	168
179	309	مومنوں کے اموال سے صدقہ (زکوٰۃ) وصول کرنے کا حکم تا اُن کے نفوس و اموال پاک ہوں	169
180	310	زکوٰۃ دینے والوں کے حق میں دُعا کرنے کا حکم	169
181	311	مشاغلِ تجارت، زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتے	169
182	312	صدقات (زکوٰۃ) کے مصارف	169
183	313	کفار سے مالی قربانی قبول نہ کی جائے	170
	314	نافرمانوں سے صدقہ قبول نہ کرنے کا حکم	171

باب 8

قرآن کریم

		قرآن کریم	173
184	315	تلاوتِ قرآن کے وقت تعوذ پڑھنے کی ہدایت	175
185	316	اللہ کے نام سے پڑھنا اور پڑھ کر سنانا	175
186	317	تلاوت قرآن کرنا	175
187	318	صبح کے وقت قرآن کریم پڑھنا	176
188	319	جتنا میسّر ہو اس قدر قرآن کریم پڑھنا	176
189	320	ترتیل سے قرآن پاک پڑھنا	176
	321	قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا حکم	176
190	322	نعماءِ الٰہی اور احکام الٰہی کو یاد رکھنا اور ان کا تذکرہ کرنا	177
191	323	قرآن کریم پر تدبر کرنا	177
	324	ہر معاملہ میں رہنمائی کی خاطر قرآن کی طرف رجوع کرنا	178
	325	قرآن کا فصیح و بلیغ ہونا تا کہ تم عقل سے کام لو	178
192	326	تلاوت کے وقت خاموشی اختیار کرنا	178
193	327	سجدۂ تلاوت کا حکم	179
194	328	قرآن کو پاک صاف ہو کر چھونا	179
195	329	کتاب اللہ کو مضبوطی سے پکڑنا	179
	330	اللہ کے حکم پر مضبوطی سے قائم ہونا	180
196	331	کتاب الٰہی کی پیروی کرنا	180
	332	آباء و اجداد کے برعکس قرآن برحق کی اتباع کرنا	180
197	333	کلام الٰہی کے مطابق فیصلہ کرنا	181
	334	اہل انجیل الٰہی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں	181
198	335	قرآن کو بطور نصیحت پکڑنے کا ذکر	181
	336	سورۃ النور کو بطور نصیحت اپنانا	182

199	337	قرآن کے ذریعہ جہاد کرنا	182
	338	قرآن کے ذریعہ لوگوں کو ظلمات سے نور کی طرف لانا	182
200	339	قرآن کے ذریعہ انذار	183
	340	قرآن کے ذریعہ نصیحت کرنے کا حکم	183
	341	کلام الٰہی کے ذریعہ بندہ کو خدا کی ملاقات بارے ذرانے کا حکم	184
201	342	قرآنی آیات ایمان میں زیادتی کا موجب ہیں	184
202	343	آیات الٰہی پر ایمان لانے والوں پر سلامتی بھیجنا	184
203	344	ناقۃ اللہ کی حفاظت اور اس کو تکلیف نہ پہنچانے کا حکم	185
204	345	آیات اللہ کو تمسخر کا نشانہ نہ بنانا	185
	346	آیات اللہ بارے تکبر سے کام لینا اور سُنی ان سُنی کرنا	186
	347	اللہ کے نشانات کو پہچاننے کا حکم	186
205	348	آیت اللہ کا تمسخر کرنے والوں کی صحبت اختیار نہ کرنا	186.
	349	آیات اللہ کا انکار کرنے والوں سے لاتعلقی	187
	350	نشانات کی تکذیب کرنے والوں کی پیروی نہ کرنا	187
206	351	آیات اللہ کو معمولی قیمت پر بیچنا	187
	352	اللہ کے عہد کو تھوڑی قیمت پر فروخت کرنا	188
207	353	قرآن جیسی دلیل لانے کا حکم	188
	354	قرآن بارے اگر شک ہے تو اس جیسی کوئی کتاب یا آیت لاؤ	188
208	355	کلام الٰہی بارے شک وشبہ پر پہلے لوگوں سے پوچھنے کا حکم	189
209	356	نزول وحفاظت قرآن	189
	357	قرآن کا ایک شعشہ بھی تبدیل نہیں	189
	358	قرآن میں کوئی اختلاف نہیں	189
	359	صحف ابراہیم وموسیٰ سے بہترین تعلیم، قرآن میں موجود ہے	190
210	360	اہل انجیل سے ہوشیار رہنے کا حکم کہ وہ قرآنی آیات کی وجہ سے فتنہ میں نہ ڈال دیں	190

باب 9

امثال القرآن 191

211	361	نصیحت پکڑنے کی خاطر امثال کا ذکر	193
	362	مثال، ہدایت اور ضلالت کا موجب ہے	193
212	363	مثالوں کو بغور سننا اور ان پر تفکر کرنا	193
213	364	اللہ بارے امثال بیان کرنے کی ممانعت	194
214	365	معبودانِ باطلہ کی مثال کہ وہ مکھی بھی نہیں بنا سکتے	194
215	366	اللہ کے سوا دوست بنانے والوں کی مکڑی سے مثال	195
216	367	خدا کی نعمتوں پر ناشکری کرنے کی مثال	195
217	368	اصحاب القریۃ کو بطور مثال پیش کرنا	195
218	369	اللہ کے رستہ میں خرچ کرنے والوں کی مثال	196
219	370	اسلام اور دیگر مذاہب کی مثال	196
220	371	نبی اور جھوٹا مدعی برابر نہیں ہو سکتے	197
221	372	ہدایت یافتہ اور ہدایت سے عاری شخص برابر نہیں ہو سکتے	197
	373	مشرک اور مومن کی مثال	198
222	374	حق و باطل کی مثال	198
223	375	مریم اور فرعون کی بیوی سے مومنوں کی مثال	199
	376	نوح اور لوط کی بیویوں سے کافر کی مثال	199
224	377	نشانات کی منکر قوم کی مثال	200
225	378	ابن مریم کی دوبارہ آمد کی مثال	200
226	379	ورلی زندگی پانی کی طرح ہے	200
227	380	مچھر کی مثال بیان کرنے کی حقیقت	201
228	381	یہودیوں کی مثال جن کے دل پھٹے ہوئے ہیں	202
229	382	منافقین کی مثال	202

		باب 10	
		نیکی اور بدی	205
230	383	نیکی بجالانے کا حکم	207
	384	نیکی خواہ وہ ظاہری ہو یا مخفی کا حکم	207
	385	معدوم نیکی کو اُجاگر کرنا	207
231	386	ظاہر و باطن گناہوں سے بچو	208
232	387	کبائر سے بچنے کا حکم	208
233	388	بدی کو نیکی سے دور کرنا	208
234	389	نیکی اور تقویٰ میں تعاون	209
235	390	گناہ اور زیادتی کے کاموں میں عدم تعاون	209
	391	ہدایت اور مغفرت کے بدلے، گمراہی اور عذاب مانگنے کی ممانعت	209
236	392	اعلیٰ مقام کے حصول کے لئے عمل صالح کا درس	209
237	393	مسابقت فی الخیرات	209
238	394	اعمالِ صالحہ بجالانے والوں کے لئے بشارت کی نوید	210
	395	نیکی اور بدی کی جزا و سزا	210
	396	نیکی سے روکنے والے کی سزا	210
		باب 11	
		تقویٰ	213
239	397	تقویٰ اختیار کرنے کی تاکید	215
240	398	اللہ کے نزدیک معزز وہی ہے جو متقی ہے	217
	399	قبائل و گروہوں میں تقسیم کا مقصد ایک دوسرے کی پہچان ہے	217
241	400	آخرت کے لئے زادِ راہ اکٹھی کرنا	217
	401	اچھا اور نیک زادِ راہ جمع کرنے کی تلقین	218

242	402	تنگ ڈھانپنے کیلئے لباس پہننے کا حکم	218
243	403	لباس التقویٰ	218
244	404	اہل بیت (مومنین) کو مطہر رہنے کا حکم	219
245	405	پاکیزگی کا فائدہ انسان کو ہے	219
246	406	خود کو پاکباز نہ ٹھہراؤ	219
247	407	قریبی ساتھیوں کو پاک کرنے کا حکم	219
248	408	اپنی جانوں کی حفاظت کا حکم	219
249	409	علاج کے لئے جلدی کرنا	220
250	410	اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے کی ممانعت	220
251	411	اپنے نفوس کو قتل نہ کرو (خودکشی)	221
252	412	نفوس کی گندی خواہشات کو تقویٰ میں تبدیل کرنا	221
253	413	ہر قسم کے فتنہ سے ڈرنا	221
254	414	اللہ کی گرفت سے بچنے کا حکم	221
255	415	متقی کو جنت میں بے خوف وخطر داخل ہونے کی بشارت	221
	416	متقی اور غیر متقی برابر نہیں ہوسکتے	222
	417	متقی کامیاب وکامران اور غیر متقی ناکام ونامراد ہوتا ہے	222
		باب 12	
		اخلاقیات	223
256	418	نفع رساں وجود بننے کا حکم	225
257	419	اپنے اعمال ضائع کرنے کی ممانعت	225
258	420	درگزر کرنا	225
259	421	اہل کتاب سے معافی اور درگزر کا سلوک کرنا	226
	422	مخالفین سے درگزر اور سلام کہنا	226

	423	جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کرنے کا حکم	226
260	424	آواز کو دھیما رکھنا	227
261	425	لوگوں سے نرم لہجہ سے گفتگو کرنا	227
262	426	مومن بندوں سے شفقت اور محبت کا سلوک کرنا	227
	427	ماتحتوں اور پیروکاروں کے لئے مغفرت کی دعا کرنا	228
263	428	دین کے بھائی جب مدد طلب کریں تو مدد کرو	228
264	429	ایثار	228
265	430	صلح کرنا	228
266	431	مومنوں کے درمیان صلح کرانا	229
267	436	رحم کرنے کی ترغیب دلانا	230
268	437	اصلاح کرنا	230
269	438	آپس میں جھگڑنے کی ممانعت	230
270	439	غصہ پینا	230
271	440	صبر کرنا	231
	441	مصیبت پر صبر کرنا	231
272	442	اللہ کے وعدہ پورا ہونے کے انتظار میں صبر کرنا	231
	443	الٰہی فیصلہ کے انتظار میں صبر کرنا اور قوم کے لئے فیصلہ جلد طلب نہ کرنا	232
273	444	صبر کی تلقین کرنا	232
274	445	عہد کو پورا کرنا	232
	446	مشرکین، جو تیرے خلاف کسی کی مدد نہیں کرتے، کے عہد کو پورا کرنا	233
275	447	اللہ سے کئے گئے عہد کو پورا کرنا	233
276	448	بیعت کے عہد پر پورا اترنا	233
	449	مومن عورتوں کی بیعت کے خاص نکات	234
277	456	عہدِ بیعت وفا کرنے پر خوش ہونا	235

278	457	قول سدید اختیار کرنا	235
279	458	حق کو باطل کے ساتھ مت ملاؤ	235
280	459	حق کو مت چھپاؤ	235
281	460	حق کی ترغیب دلانا	236
282	461	صحبت صالحین اختیار کرنا	236
283	462	قول زُور (جھوٹ) سے بچنا	236
284	463	بغیر علم کے کوئی بات کرنے کی ممانعت	237
285	464	بہتان تراشی	237
	465	بہتان تراشی و اتہام پر مشتمل، پُر حکمت تعلیم کا پیش خیمہ بننے والا واقعہ	237
286	466	ظن سے اجتناب	238
	467	ظن حق کے مقابل پر کسی کام نہیں آئے گا	238
287	468	طعن کرنا۔ عیب لگانا	238
288	469	چغل خوری	238
289	470	تجسس نہ کرو	239
290	471	غیبت کرنا	239
291	472	لغویات سے پرہیز	239
292	473	تمسخر کرنا	240
	474	افراد کی موجودگی میں رسوا کرنے کی ممانعت	240
293	475	تکبر اور فسق سے بچنا	240
294	476	نخوت سے انسانوں کے لئے اپنے گال پھلانا	241
295	477	ہنسنے اور رونے میں میانہ روی اختیار کرنا	241
296	478	چال میں میانہ روی اختیار کر	241
	479	زمین پر اکڑ کر چلنے کی ممانعت	241
297	480	اللہ کے دیئے پر اتراؤ نہیں	242

298	481	امانت میں خیانت	242
	482	امانت کو اصل حالت میں لوٹا دینا	242
299	483	امانت کو اس کے اہل کے سپرد کرنا (چناؤ کے وقت اہلیت دیکھنا)	243
	484	امانتوں کا اعلیٰ حق ادا کرنا	243
300	485	خیانت کرنے والوں کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرنا	243
301	486	خیانت کرنے والوں کے حق میں بحث نہ کرنا	244
302	487	فحشاء (بے حیائی) سے بچنے کا حکم	244
	490	سرعام بُری بات کہنے کی ممانعت	245
303	491	دوسرے کا نام بگاڑ کر پکارنے کی ممانعت	245
304	492	اسراف اور فضول خرچی سے بچنا	245
	493	بخل اور اسراف کے درمیان درمیان راہ اختیار کرنا	246
	494	بخل کا حکم دینے والوں کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا	246
305	495	حد سے تجاوز کرنے والوں کی پیروی نہ کرنا	246
306	496	مداہنت اور بُرائیوں میں ملوث انسانوں کی اطاعت کی ممانعت	247
307	506	دم درود اور جھاڑ پھونک کرنا	248
308	507	عدل و احسان کا حکم	248
	514	عدل کرو، خواہ رشتہ دار کے خلاف ہی کرنا پڑے	249
309	515	احسان سے کام لینے کی تلقین	249
310	516	اس نیت سے احسان نہ کرنا کہ اس کے بدلہ میں زیادہ ملے گا	249
	517	احسان کی جزاء احسان	249
311	518	مسلمان ہونے کا احسان جتلانے کی ممانعت	249
312	519	حُکّام عدل سے کام لیں	250
313	520	جج فیصلہ کے وقت عدل اور انصاف کو مدنظر رکھیں	250
314	521	جتنی زیادتی اُتنی سزا	251

315	522	انصاف کی تائید میں گواہ بننا	251
316	523	ماپ تول میں انصاف سے کام لینا اور دیتے وقت چیز کم نہ دینا	251
317	524	فاسق اور بدکردار کے خبر کی چھان بین کرنے کا حکم	252
318	525	چوری اور ڈاکہ ڈالنا منع ہے	252
319	526	چور کا ہاتھ کاٹنے کی سزا	252
320	527	تحفے کے بدلے اچھا تحفہ پیش کرنے کا حکم	252
321	528	مہمان نوازی	253
322	529	چیز کھونے پر غم نہ کرنا	253
323	530	کسی پر اللہ کا فضل دیکھ کر حرص کرنے کی ممانعت	253
324	531	کسی پر اللہ کا فضل دیکھ کر حسد کرنے کی ممانعت	254
325	532	معاملات میں مشورہ کرنے کی تلقین	254
326	533	مومنوں کو خفیہ مشورہ کرنے کی ممانعت	254
327	534	مشورہ نیکی اور تقویٰ پر ہو	254
328	535	رسول سے مشورہ کرنے سے قبل صدقہ دینا	255
		باب 13	
		مجالس کے آداب	257
329	537	السلام علیکم کہنے کا حکم	259
330	538	مجالس میں بیٹھنے کے لئے جگہ دینا	259
331	539	مجالس سے اٹھ کر، چلے جانے کا حکم	259
332	540	مجالس میں ناپسندیدہ باتیں کرنے کی ممانعت	260
333	541	اجلاس کے دوران میر مجلس سے اجازت لے کر باہر جانے کا حکم	260
334	542	اجازت دینے کے بعد میر مجلس کو استغفار کرنے کا حکم	260

باب 14

گھروں میں داخلے کے آداب 261

335	543	گھروں میں دروازوں کے راستے داخل ہونے کا حکم	263
336	544	گھروں میں داخل ہونے کے آداب	263
337	549	کن عزیزوں کے گھروں میں کھانا جائز ہے	264
338	560	گھروں میں کھانا کھانے کا طریق	265

باب 15

حلال و حرام 267

339	561	حلت وحرمت کا دائمی اصول	269
340	562	اللہ کے رزق سے کھاؤ پیئو	269
341	563	اللہ کے رزق میں سے حلال طیب کھاؤ	269
342	564	کھانے پینے میں پاکیزگی وصفائی کا حکم	270
343	565	پاکیزہ چیزیں کھاتے وقت تقویٰ اللہ مدنظر رہے	270
344	566	خبیث چیز کو طیب کے تبادلہ میں نہ لو	271
345	567	حلال کو حرام نہ ٹھہراؤ	271
346	568	کھانے پینے میں میانہ روی کی تعلیم	271
347	569	خرچ میں میانہ روی	272
348	570	قحط اور سخت دنوں کی خاطر پس انداز جمع کرنے کی ترغیب	272
349	571	حرمت والی چیزیں	272
350	582	شراب اور جوا کی ممانعت	273
351	584	مجبوری کی حالت میں حرام چیزیں کھانے کی اجازت	274
352	585	چوپائیوں اور پرندوں بارے حکم (جو حلال ہیں)	274
	586	چوپائیوں کا استعمال بطور لادو اور سواری کے جانور کے	275

353	587	دودھ حلال ہے	275
354	588	سمندری شکار حلال ہے اور سمندر کے فوائد	276
355	593	شکاری جانوروں کے ذریعہ کئے گئے شکار پر اللہ کا نام پڑھنے کا حکم	277
356	594	جن پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، وہ کھاؤ اور جن پر نہ لیا گیا ہو وہ نہ کھاؤ	277
357	595	جاہلیت کی رسوم بحیرہ، سائبہ وغیرہ اپنانے کی ممانعت	277
358	599	شہد حلال ہے اور اس میں شفاء ہے	278
359	600	زمینی پھل کھانے کا حکم	279
360	601	سود کی حُرمت	279
	602	اللہ کے نزدیک سود کی رقم نہیں بڑھتی، زکوٰۃ میں دی ہوئی رقم بڑھتی ہے	280
361	603	بھائیوں کا مال جھوٹ فریب سے نہ کھاؤ	280
362	604	بھائیوں کے اموال ناجائز طور پر کھانے کے لئے حکام کی طرف نہ لے جاؤ	280
363	605	علماء کو بھی لوگوں کا مال فریب سے کھانے کی ممانعت	281
364	606	اہل کتاب کا کھانا حلال ہے	281
	607	بنی اسرائیل کے لئے حلال وحرام کی تعلیم	281
	608	یہود پر بعض چیزیں بطور سزا حرام کی گئیں	282
	609	یہودیوں کے لئے ناخن والا جانور اور چربیاں حرام تھیں	282
365	610	تجارت حلال ہے	283
366	611	تجارت میں فریقین کی رضامندی ضروری ہے	283
367	612	اسلامی اور روحانی تجارت	283
368	613	لہو وتجارت سے خدا کی طرف آنا بہتر ہے	284
		باب 16	
		ذوی القربیٰ	285
369	614	والدین سے حسن سلوک	287

370	620	ماں کے ساتھ حسن سلوک	288
371	621	والدین پر ہونے والے انعامات کا ذکر	288
372	622	والدین کا شکر ادا کرنا	288
373	623	والدین کے لئے خرچ کرنا	288
374	624	والدین اگر شرک کا حکم دیں تو ان کی اطاعت نہ کی جائے	289
	625	والدین کی اطاعت میں حضرت اسماعیلؑ کا کردار	289
375	626	رحمی رشتہ داروں سے نیک سلوک کرنا (صلہ رحمی)	289
	627	قطع تعلق	290
376	628	آپس میں اقربا جیسی محبت پیدا کرو	290
377	629	اللہ کی خاطر اگر عزیز و اقارب سے اعراض کرنا پڑے تو تب بھی نرم بات کہنے کا حکم	291
378	630	اقرباء، یتامیٰ، مساکین، ہمسایوں، ماتحتوں اور مسافروں سے حسن سلوک	291
379	638	اقرباء، یتامیٰ، مساکین وغیرہ کے لئے اموال خرچ کرنا	292
380	644	صاحب توفیق اپنے عزیزوں اور مسکینوں کو کچھ نہ دینے کی قسم نہ کھائیں	293
381	645	رشتہ دار یتیم کی خصوصی خبر گیری کا حکم	293
	646	یتیم، مسکین اور اسیر کو کھانا کھلانا	293
382	647	غرباء کی خبر گیری	293
383	648	اموال غنیمت میں سے اقرباء، یتامیٰ مساکین کا حق	294
384	649	ورثہ کی تقسیم کے وقت یتامیٰ و مساکین کا خیال رکھنا	294
385	650	یتیم کو جھڑکنا منع ہے	294
386	651	یتامیٰ کی اصلاح اور ان کے ساتھ مل جل کر رہنا	294
387	652	یتیموں کے حق میں انصاف سے کھڑے ہونا	295
388	653	یتیم بچیوں سے انصاف نہ کر سکنے کی صورت میں شادی نہ کرنا	295
389	654	یتیموں کے اموال کی حفاظت اور اس کے استعمال کے اصول	295
390	660	بے عقلوں ناسمجھوں کے سپرد اپنے اموال نہ کرو بلکہ انہیں کھلاؤ پلاؤ	297

391	663	سوال کرنے والوں کو مت دھتکار	297
	664	پیچھے پڑ کر مانگنے کو اچھا نہیں سمجھا گیا ایسے لوگوں کی امداد	297
392	665	غلامی کو مٹانے کی ہدایت	298
393	666	غلاموں سے مکاتبت	298

باب 17

نکاح میں حلت و حرمت 299

394	667	نکاح کا مقصد حصولِ عفت ہے	301
395	668	مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو	301
396	669	مشرک مَردوں سے نکاح نہ کرو	301
397	670	ناپاک اور خبیث عورتوں کے لئے ناپاک اور خبیث مرد ہی ہوں گے	302
398	671	پاک مرد، پاک عورتوں کے لئے ہوں گے	302
399	673	اہل کتاب عورتوں سے نکاح کی اجازت	302
400	674	اپنے باپ دادوں کی منکوحہ عورتوں سے نکاح نہ کرو	302
401	675	غیر رشتہ دار منکوحہ عورتیں بھی حرام ہیں	303
402	676	کون سی رشتہ دار عورتیں نکاح میں نہیں آسکتیں	303
403	690	ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں بارے احکام	304
404	699	چار عورتوں تک شادی کی اجازت اور اُن میں انصاف کا حکم	306
405	700	مالی لحاظ سے نکاح کی توفیق نہ پانے والے پاکیزگی اختیار کریں	306
406	701	بیواؤں، غلاموں اور لونڈیوں کی شادی کراؤ اور شادی میں غربت حائل نہ ہو	307
407	702	لونڈی اگر شادی کرنا چاہے تو نہ روکو	307
408	703	آزاد مومن عورتوں سے شادی کی استطاعت نہ رکھنے کی صورت میں مومن لونڈیوں سے شادی کرنے کی اجازت اور اس کی شرائط	307
			308
409	704	لونڈی اگر بے حیائی کرے تو اس کی سزا آزاد عورتوں سے نصف ہے	308

410	705	ظہار۔ بیوی کو ماں کہنا ناپسندیدہ اور جھوٹی بات ہے	308
	706	بیویوں کو ماں کہہ کر رجوع کرنے کا کفارہ	309
411	709	ایلاء کی صورت میں ۴ مہینے بیویوں سے علیحدگی	310

باب 18

معاشرت

		معاشرت	311
412	710	معاشرت کرنے کا حکم	313
	711	عورتوں کے جذبات کا خیال رکھنے کی تلقین	313
413	712	بیوی تسکین کا موجب ہے	314
414	713	عورتوں اور مردوں کے حقوق برابر	314
	714	نیکی کے اجر میں مرد اور عورت دونوں برابر ہیں	314
415	715	مرد قوام ہے اور نان ونفقہ کا ذمہ دار ہے	314
416	716	عورت کی کمائی پر اُسی کا حق ہے	315
417	717	عورتیں مردوں کا اور مرد عورتوں کا لباس ہیں	315
418	718	بیویاں کھیتی ہیں، ان کے پاس جانے کا حکم	315
419	719	حیض کے دنوں میں بیویوں کے پاس نہ جاؤ	315
420	720	باغیانہ رویہ رکھنے والی عورتوں سے سلوک کا طریق	316
421	724	حق مہر ادا کرنا ضروری ہے	316
	725	خوش دلی سے حق مہر ادا کرنا چاہئے	317
422	726	حق مہر مقرر ہونے کے بعد باہم رضامندی سے تبدیل کرنا	317
423	727	اگر عورتیں خوشی سے مہر میں سے کچھ دے دیں تو پھر اسے ضرور کھاؤ	317

باب 19

طلاق

		طلاق	319
424	728	جھگڑے کی صورت میں صلح کرنا بہتر ہے	321
425	729	فریقین سے حکم مقرر کرنا	321
426	730	خلع اور اس کی شرائط	321
427	731	طلاق بارے احکامات	322
	755	چھونے سے قبل اگر طلاق ہو تو کوئی عدت نہیں	325
	756	مطلقہ عورتیں تین حیض تک اپنے آپ کو روکے رکھیں	325
	757	مطلقہ عورت اپنے رحم میں مخفی چیز کو نہ چھپائے	326
428	758	باہمی اصلاح کی صورت میں عدت کے اندر خاوند کو اپنی بیوی حق زوجیت میں واپس لینے کی اجازت	326
	759	دو دفعہ طلاق دے کر رجوع کیا جا سکتا ہے	326
429	760	تیسری طلاق کے بعد، عورت، مرد کے لئے حلال نہیں جب تک وہ کسی اور مرد سے نکاح کر کے فراغت نہ حاصل کر لے	326
430	761	عدت پوری کرنے بعد دونوں کو نکاح کرنے کی اجازت	327
431	762	طلاق کی صورت میں دیئے گئے مال کو واپس لینے کی ممانعت	327
	763	عورت کو چھونے سے قبل مہر مقرر نہ ہونے کی صورت میں طلاق دیتے وقت اپنی حیثیت سے کچھ متاع دینے کا حکم	328
	764	عورت کو چھونے سے قبل حق مہر مقرر ہونے کی صورت میں نصف حق مہر کی ادائیگی لازمی ہے	328
432	767	مطلقہ مائیں بچوں کو دو سال تک دودھ پلائیں	329
433	768	دودھ چھڑوانے کے متعلق باہمی رضامندی	329
434	769	کسی دوسری عورت سے دودھ پلوانے کے متعلق ہدایت	329
435	770	ماں باپ یا وارث کو بچے کی وجہ سے تکلیف نہ دی جائے	330

باب 20

		بیواؤں بارے احکام	331
436	771	وفات پانے سے قبل اپنی بیویوں کے حق میں ایک سال تک فائدہ پہنچانے کی وصیت	333
437	772	بیوہ کو عدت گزارنے کے بعد اور شادی کرنے کی اجازت	333
438	773	بیوہ سے خفیہ معاہدے نہ کرو۔قولِ معروف کہہ سکتے ہو	334
	774	بیوہ سے عدت پوری ہونے سے قبل نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرو	334
	775	بیواؤں کی شادی کرانا	334

باب 21

		اولاد	335
439	776	اولاد کی تمنا	337
440	777	اپنے آپ اور اولاد کو آگ سے بچاؤ	337
441	778	اہل خانہ سے عفو و درگزر اور معافی کا سلوک	337
442	779	اولاد کو اصلاح و ارشاد کی ترغیب دلانا	338
443	780	اولاد کے حق میں دُعا کرنا	338
444	781	اموال اور اولاد اللہ کے ذکر سے غافل نہ کریں	339
445	782	اپنی اولاد غربت کی وجہ سے قتل نہ کرو	339
446	783	اپنے پیچھے کمزور اور غریب اولاد چھوڑ جانے کا ڈر کیوں؟	339
447	784	بیٹی کی پیدائش پر بُرا منانے کی ممانعت	340
	785	بیٹوں اور بیٹیوں سے برابر کا سلوک کرنا	340
448	786	بچے کو دودھ پلانے کا زمانہ تیس ماہ ہیں	340
449	787	بیٹا اگر مومن نہیں تو اہل میں شامل نہیں	341
450	788	متبنّٰی (لے پالک) حقیقی بیٹا نہیں	342
	789	لے پالک کو بالارادہ بیٹا کہنا قابلِ سزا ہے	342

451	790	لے پالکوں کو باپوں کے نام سے یاد کرو	342
	791	لے پالک کے باپوں کا علم نہ ہونے کی صورت میں دینی بھائی ہیں	343
452	792	لے پالک کی مطلقہ بیوی سے شادی کی اجازت	343
		باب 22	
		زنا	345
453	793	زنا کی ممانعت	347
454	794	زنا کی طرف بلانے پر متعلقہ عورت سے چشم پوشی کرنا	347
455	795	زنا کی طرف راغب عورت کو استغفار کرنے کی ہدایت	347
456	796	زنا بارے شک وشبہ پر دیانت داری سے فیصلہ کرنا	347
457	797	زانی اور زانیہ کی سزا	348
	804	لونڈیوں کی سزا زنا میں نصف	349
	805	مومن مردوں اور عورتوں کو بغیر کسی جرم کے اذیت پہنچانا	349
	806	پاک دامن عورتوں پر الزام تراشنے والوں پر دنیا وآخرت میں لعنت	350
458	807	اشاعتِ فاحشہ کی تعزیر حکومت وقت نافذ کر سکتی ہے	350
459	808	فحاشی کی مرتکب عورت کو گھر میں محبوس رکھنا	350
460	809	پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے کی سزا (حدِ قذف)	351
461	814	بیویوں پر تہمت لگانے کی سزا (لعان)	351
462	817	جنسی بے راہ روی (Gay Movement) کی ممانعت	352
463	818	جنسی بے راہ روی کے مرتکب دو مردوں کو بدنی سزا کا حکم	352
		باب 23	
		پردہ	353
464	819	غض بصر کا حکم	355

465	820	شرم گاہوں کی حفاظت کرنے کا حکم	355
466	821	عورتیں گھر سے باہر نکلتے وقت پردہ کریں	355
467	822	عورتیں اپنی زینتیں ظاہر نہ کریں	356
	839	زیب وزینت حرام نہیں ہیں	357
468	840	زیر نگیں اور نابالغ بچے تین اوقات میں تمہاری خواب گاہوں میں اجازت لے کر داخل ہوں	358
469	841	بالغ بچے دوسروں کی طرح اجازت لیا کریں	358
470	842	عمر رسیدہ عورتوں پر پردہ کی کوئی قید نہیں	359

باب 24

نبی کی بیویوں بارے احکامات 361

471	843	نبی کے لئے حلال عورتیں	363
472	857	نبی کی بیویاں مائیں ہیں	365
473	858	نبی کی وفات کے بعد اس کی بیویوں سے شادی نہ کرو	365
474	859	ازواج نبی سے پردے کے پیچھے کوئی چیز مانگنے کا حکم	365
475	860	نبی کی بیویوں کو درج ذیل عزیزوں سے پردہ نہ کرنے کا حکم	365
476	868	نبی کی بیویوں سے متعلق مزید احکام	366

باب 25

نبی و رسول بارے احکام 369

477	882	اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لئے محمد ﷺ کو بطور وسیلہ اختیار کرنا	371
478	883	رسول کی ذات نمونہ ہے	371
479	884	نبی پر دُرود پڑھنا	371
	885	انبیاء پر سلامتی بھیجنا	372
480	886	آنحضورؐ سے اپنے رشتہ داروں جیسی محبت کرنا	372

	887	نبی مومنوں سے ان کی جانوں کی نسبت زیادہ قریب ہے	372
481	888	نبی کے سامنے بڑھ بڑھ کر باتیں کرنے کی مناہی	373
182	889	نبی کے سامنے آواز اُونچی کرنے کی مناہی	373
	890	نبی کی آواز سے اپنی آواز اُونچی کرنے کی مناہی	373
483	891	رسول کو راعنا کی بجائے اُنظرنا کہا کرو	373
	892	رسول کو آداب کے ساتھ بُلانا	374
484	893	رسول کے بُلانے کو عام لوگوں کے بُلانے کی طرح مت سمجھو	374
485	894	محمد کسی کے جسمانی باپ نہیں، رسول اور خاتم النبیین ہیں	374
486	895	نبی کے گھر کے باہر بیٹھ کر نبی کا انتظار کرنا بہتر ہے	374
487	896	نبی کے گھر میں داخل ہونے کے آداب	375
488	903	نبی کی صداقت پرکھنے اور اس بارے اہل ذکر سے رابطہ کرنا	376
489	904	نبی کے کام	376
		باب 26	
		اصلاح و ارشاد	377
490	905	اللہ کی طرف سے رحمت آنے پر خوشی کا اظہار کرنا	379
491	906	علماء اور مربیان کے فرائض میں سے ایک فرض اصلاح وارشاد	379
	907	ہدایت اور نیکی کی طرف بُلانا اور اُس کی ترغیب دینا	379
492	908	مومنوں کو بار بار نصیحت کرنے کا حکم	380
493	909	لوگوں کو نیک باتیں سنانا	380
494	910	عملی نمونہ	380
495	911	کثرت سوال سے ممانعت	381
496	912	کام کا آغاز بسم اللہ سے کرنا	381
497	913	فرقہ بندی کی ممانعت	382

	914	بھائی بھائی بن کر رہو اور افتراق پیدا نہ کرو	382
	915	دین کی مضبوطی اور فرقہ بندی سے اجتناب	382
498	916	دین میں تجاوز نہ کرنا	383
499	917	اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے کا ارشاد	383
500	918	خلافت جیسی عظیم نعمت کو دائمی بنانے کے احکامات	383
		باب 27	
		دعوت الی اللہ	385
501	925	رسول کو پیغام حق پہنچانے کا حکم	387
502	926	کفار اور منافقین کے خلاف خوب دعوت الی اللہ کرنا	387
503	927	رسول کو اپنی رسالت کے اعلان کا حکم	388
	928	نبی کو بشر رسول کے اعلان کا حکم	388
	929	نبی کا قوم سے عباد اللہ کا مطالبہ	388
504	930	امر بالمعروف ونہی عن المنکر	389
505	931	پیغام کو کھول کھول کر پہنچانا	389
506	932	لوگوں پر نگران بنو	389
507	933	اپنے اقرباء تک پیغام حق پہنچانا	390
	934	مشرک والد کو پیغام حق	390
508	935	بادشاہوں اور سرکردہ افراد کو تحریری پیغام حق کہ سرکشی نہ کریں	390
	936	حد سے بڑھی ہوئی قوم کو نصیحت اور تقویٰ کی تلقین	391
509	937	پیغام نہ پہنچنے والی قوموں کو انذار	391
510	938	پیغام حق پہنچانے میں سستی نہ دکھانا	392
	939	عذاب الٰہی آنے سے قبل انذار کرنا	392
511	940	قوم کے ایمان نہ لانے پر غم	392

512	941	نافرمان اور کافر قوموں کی تباہی پر غم نہ کر	393
	942	کفار کی باتیں تجھے غم میں نہ ڈالیں	393
513	943	اہل کتاب سے مضبوط دلیل سے بحث کرو	393
514	946	انذار اور انعامات کے قصے سُنا کر پیغام پہنچانا	394
	947	قوموں کو پُرانا وقت یاد کرانے کا حکم	394
515	948	حکمت، موعظہ حسنہ اور مضبوط دلیل کے ساتھ پیغام حق	395
516	949	دعوت الی اللہ میں ملائمت اختیار کرنا	395
517	950	داعی الی اللہ کی صفات (انذار اور تبشیر)	395
	951	داعی الی اللہ کی صفات (انذار و تبشیر تا اللہ کے رسول پر ایمان لاؤ، اُس کی مدد اور تعظیم کرو)	396
	952	حضرت نوح کے انذار (تبلیغ) کے خوبصورت انداز	396
518	964	مخالفین کو باطل کرنے کے لئے نشانات دکھلانا	397
	965	نبی کو معجزہ دکھانے کی ہدایت	398
519	966	داعیان کے لئے دینی علوم سے واقف ہونا ضروری ہے	398
520	967	داعی الی اللہ کا مضبوطی سے اپنے مؤقف پر قائم رہنا	398
521	968	داعیان کے لئے نمونہ بننا ضروری ہے	399
522	969	داعی الی اللہ کو پیغام حق پہنچانے کے لئے کسی اور کو اپنے ساتھ رکھنے کے لئے مدد مانگنے کی ہدایت	399
523	970	بلا خوف و خطر دعوت الی اللہ کرنے والے کو اللہ کی معیت	399
524	971	داعی الی اللہ کی آواز پر لبیک کہنا	400
525	972	خدا کے سامنے کھڑے ہو کر پیغام پر غور کرنا (استخارہ)	400
526	973	بریت کا اعلان	400
527	974	سخت دل لوگوں سے کنارہ کشی کرنا	401
528	975	جاہ و حشمت اور روپیہ کے زور پر اللہ کے راستہ سے روکنے کی ممانعت	401
529	976	ایذاء پر صبر کرنا اور عذاب جلدی نہ مانگنا	402

530	977	دین میں جبر نہیں	402
	978	آزادئ ضمیر	403
531	979	مرتد کی سزا قتل نہیں	403
532	980	مباہلہ کرنا	403
	981	اذن الٰہی کے بغیر نشان نہیں دکھلایا جا سکتا	404
533	982	کفار کو مخالفت میں زور لگانے کا چیلنج	404
534	983	نومبائعین کے لئے دُعا کرنے کا حکم	404
535	984	نومبائعین کی تربیت میں جو کمیاں رہ گئی ہیں اُن پر خدا سے پردہ ڈالنے کے لئے دُعا کی تاکید	405

باب 28

		آزمائش	407
536	985	سچوں کی شناخت کے لئے مشکلات آنا ضروری ہے	409
537	986	ابتلاء، اعمال کو آزمانے کے لئے ہیں	409
	987	آزمائش مجاہد و صابر کو ممتاز کرنے کے لئے ضروری ہے	409
	988	آزمائش، عاجزی اور ہدایت کے لئے ضروری ہے	410
538	989	مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰہ کہنا	410
539	990	دُنیوی متاع آزمائش ہے	410
540	991	ظالم بستی کو چھوڑنے کا حکم	411
541	992	ظالم بستی کو چھوڑتے وقت پیچھے نہ دیکھتے ہوئے تیزی سے منزل کی طرف بڑھنا	411
542	993	تکالیف میں ہجرت کرنا یعنی اسائیلم لینا	412

باب 29

		انبیاء اور رُسل کی مخالفت اور اذیت	413
543	994	نبی کو مخالفین کی مخالفت نظرانداز کرنے کی تعلیم	415

	995	قتل انبیاء سے مراد اُن کے قتل کی کوشش ہے	415
544	996	اللہ اور رسول کی مخالفت سے باز رہنا	416
	997	مخالفین کا انبیاء سے استہزاء	416
	998	رسول کی حفاظت کے لئے محافظ مقرر ہونا	416
545	999	اللہ اور اُس کا رسول اور اُس کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے	417
546	1000	انبیاء میں تفریق کرنا منع ہے	417
547	1001	نبی کو اذیت نہ پہنچاؤ	417
	1002	اللہ اور رسول کو اذیت پہنچانے والوں کو خدائی عذاب	418
	1003	عباد اللہ شیطان (ابلیس) پر غالب رہیں گے	418
		باب 30	
		سابقہ قوموں کی حالت سے سبق لینا	419
548	1004	پہلی قوموں کی ہلاکت سے نصیحت لینا	421
	1005	قوم کی ہلاکت سے قبل رسول کی بعثت ضروری ہے	421
	1006	قوم کی ہلاکت کی وجہ کفر اور ظلم ہے	421
	1007	قومیں اپنی حالت خود بدلیں	422
	1008	کفار کے لئے زمین سکیڑ دی جاتی ہے	422
549	1009	ظالم قوم سے نجات پانے پر الحمدللہ کہنا	422
550	1010	انبیاء کے واقعات پڑھ کر سنانے کا حکم	422
	1011	انبیاء کے ذکر کا بیان	423
551	1012	بنی اسرائیل کو ارض مقدسہ میں داخل ہونے کا حکم	425
552	1013	سبت کی حرمت	425

باب 31

کائنات کا مطالعہ

			427
553	1014	خدا کے قادر مطلق ہونے کا علم رکھنے کے لئے کائنات کا مطالعہ	429
554	1015	نظام شمسی خدا تعالٰی کی ہستی کا ثبوت ہے	429
555	1016	کائنات کی پیدائش میں بہت نشانات ہیں	429
556	1017	کائنات کا وجود اپنے رب سے ملاقات کے یقین کو مستحکم بناتا ہے	430
557	1018	کائنات کا مطالعہ اللہ کا فضل چاہنے کے لئے	430
558	1019	اللہ کے نشانات دیکھنے اور فضل چاہنے کیلئے سمندر میں کشتیوں کا سفر کرنا	431
559	1020	اللہ کے نشانات کا بغور مطالعہ کرنا	431
	1021	نشانات الٰہی پر غور وفکر کرنا اور نصیحت پکڑنا	431
560	1022	مطالعہ کائنات بہترین عمل کرنے والا جاننے کے لئے	432
561	1023	رحمان خدا کی تخلیق کو نظر دوڑا دوڑا کر دیکھنا	432
	1024	کلمات اللہ ختم نہیں ہوسکتے سمندر ختم ہوسکتا ہے	433
562	1025	آسمان اور زمین پر غور کرنا	433
563	1026	زمین کو بچھونا بنایا تا اس کے رستوں پر چلو	433
564	1027	صبح سویرے زراعت پر جانا	434
565	1028	زمینی نباتات کے جوڑوں پر غور	434
566	1029	پھلوں کے پکنے پر غور کرنا	434
567	1030	پہاڑ جامد نہیں مسلسل حرکت میں ہیں	435
568	1031	پرندوں کی ساخت پر غور کرنا	435
569	1032	آسمان سے پانی کا نزول نصیحت حاصل کرنے کے لئے ہے	436
570	1033	انسان کو اپنی تخلیق پر غور کرنے کا حکم	436
571	1034	ہر چیز کا جوڑا بنایا تا نصیحت پکڑو	436
572	1035	قانون قدرت میں تبدیلی نہیں ہوتی	437

	1036	نظام کی پیروی کرنا اور اپنے اپنے دائرہ میں رہ کر کام کرنا	437
573	1037	رات سکینت اور دن کام کاج کا موجب ہے	437
574	1038	سالوں کی گنتی اور حساب سیکھنے کا حکم	438
575	1039	سورج، سایہ کے معلوم کرنے کا ذریعہ	438
576	1040	کائنات کا مطالعہ کرنے کے لئے سفر (سیر وسیاحت) کرنا	438
577	1041	خدا کو عاجز کرنے کے لئے مشرکین کو زمین میں سفر کرنے کا حکم	439
578	1042	سیر وسیاحت کر کے مکذبین کی عاقبت دیکھنے کا حکم	439
		باب 32	
		جہاد	441
579	1043	جہاد کا حکم	443
580	1044	اللہ کی خاطر اموال اور جان کے ساتھ جہاد کرنا	443
581	1045	جہاد رضائے الٰہی کے لیے ہو، منافقت مدِنظر نہ ہو	443
	1046	جہاد نفس ہی کو فائدہ دیتا ہے	444
582	1047	دولت مندوں کا جہاد سے فرار	444
	1048	اغنیاء جن پر جہاد فرض ہو چکا ہے ان کی گرفت کا ذکر	445
	1049	عمداً پیچھے رہنے والے اغنیاء کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا	445
583	1050	اہل مدینہ اور بادیہ نشین کو پیچھے نہ رہنے کا حکم	446
584	1051	کمزور، مریض اور زادِراہ نہ رکھنے والے مومنوں کو جہاد سے رخصت	446
585	1052	حسب استطاعت جنگ کی تیاری رکھنے کی ہدایت	447
586	1053	جہاد میں مومنوں کو سامان حفاظت ساتھ رکھنے کی ہدایت	447
587	1054	ملکی سرحدوں کی نگرانی رکھنے کی ہدایت	448
588	1055	قتال کی ترغیب دینا	448
589	1056	صرف دفاعی جنگ جائز ہے	448

590	1057	اسلامی جنگوں کی غرض مذہبی آزادی کا قیام ہے	449
591	1058	کن کے خلاف قتال کی اجازت ہے	450
592	1063	عہد شکن کفار سے لڑائی کا حکم	450
593	1064	اولیاء الشیطن سے قتال	451
594	1065	کفار اور منافقین کے ساتھ جہاد	451
595	1066	قریبی عزیز و رشتہ دار سے قتال کا حکم	451
596	1067	آباؤ اجداد، اہل و عیال، قریبی رشتہ داروں اور اموال کی نسبت اللہ اور رسول کی خاطر جہاد کرنا	451
597	1068	جنگ میں اثبات قدم	452
	1069	استقامت اختیار کرنے والوں کو جنت کی نوید	452
	1070	صف باندھ کر قتال کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے	453
598	1071	جنگ میں پوری جرأت اور دلیری سے دشمن کا مقابلہ کرنا	453
599	1072	جنگ کو آخری منطق تک پہنچانا	453
600	1073	پیٹھیں پھیرنے کی ممانعت	454
601	1074	دشمن کے تعاقب میں کمزوری نہ دکھلانے کا حکم	454
602	1075	دشمن سے ڈر کر صلح کرنے کی ممانعت	455
603	1076	دشمن صلح کی طرف مائل ہو تو صلح کر لو	455
	1077	مشرکین اگر جنگ سے توبہ کر لیں تو اُن کا راستہ کھول دو، وہ دین میں بھائی ہیں	455
	1078	مشرکین میں سے کوئی پناہ مانگے تو دے دو	455
604	1079	جہاد میں دورانِ سفر چھان بین کرنے کا حکم اور جو کوئی سلام کرے اُسے مومن سمجھو	456
605	1081	دورانِ جنگ کسی قسم کی زیادتی جائز نہیں	456
606	1082	جنگ میں دشمن سے بھی انصاف کرنے کی تلقین	457
607	1083	جنگ میں معاہدات کی پابندی لازمی ہے	457
608	1084	ایسے کفار جو دینی اختلاف کے باوجود نہ لڑیں سے حسنِ سلوک کی تلقین	458
609	1085	تکبر و ریاکاری سے راہِ خدا میں روکنے والوں کا بیان	458

610	1086	راہِ خدا میں مارے جانے والے مُردہ نہیں	458
	1087	فی سبیل اللہ قتال میں مرنے والے شہید ہیں	459
611	1088	جنگی قیدیوں کے بارے میں احکام	459
612	1093	خونریز جنگ کے بغیر قیدی بنانا منع ہے	460
613	1094	مسجد حرام کے قرب وجوار میں قتال کی ممانعت	460
614	1095	مسجد حرام سے روکے جانے کے سبب زیادتی نہ کرنے کا حکم	460
615	1096	حرمت والے مہینے چار ہیں ان میں اپنی جانوں پرظلم نہ کرو	460
616	1097	عزت (حُرمت) والے مہینوں میں قتال منع ہے	461
617	1098	حرمت کے مہینوں میں دفاعی قتال کی اجازت	461
618	1099	نسیٔ (حُرمت کے مہینوں میں تبدیلی) منع ہے	462
619	1100	اموال غنیمت کی تقسیم اور اس کے اصول	462
620	1109	اموال غنیمت میں حلال طیب کھاؤ	463
621	1110	جزیہ کا حکم	463
622	1111	دو قوموں کی جنگ روکنے کے لئے مشترکہ مساعی کی ہدایت	464
		باب 33	
		زمین میں فساد	465
623	1112	فتنہ وفساد سے بچنے کی ہدایت	467
	1113	زمین میں بدامنی نہ پھیلاؤ	467
	1114	فتنہ قتل سے زیادہ سنگین جرم	467
624	115	آپس میں خون بہانے کی ممانعت	468
	1116	ناحق قتل کرنا	468
	1117	ایک جان کا قتل ساری انسانیت کا قتل ہے	468
625	1118	قتل خطا کی صورت میں دیت کی مختلف اشکال	468

	1122	مومن کے قتل کی اُخروی سزا	470
	1123	مفسدوں کے انجام پر نظر رکھنا	470
	1124	اللہ اور رسول سے رقابت کرنے والوں کی سزا	470
626	1125	مقتول کا قصاص۔آزاد کے بدلے آزاد،غلام کے بدلے غلام،عورت کے بدلے عورت	471
627	1126	قصاص میں معافی کی صورت میں احسان کی تعلیم	471
628	1127	اپنے لوگوں کو گھروں سے نکالنے کی ممانعت	471

باب 34

		اطاعت	473
629	1128	اللہ اور رسول کے فیصلہ کے برعکس فیصلہ چاہنا	475
630	1129	اللہ کے حکم کی پیروی	475
	1130	اللہ کی وحی کی پیروی	475
	1131	اللہ کی ہدایت کی پیروی	476
631	1132	اللہ اور رسول کی آواز پر لبیک کہنا	476
	1133	رب کے فرمان پر لبیک کہنا	477
632	1134	شہد کی مکھی کے اسلوب اپناتے ہوئے اللہ کے رستوں پر عاجزی سے چلنے کی ہدایت	477
633	1135	مناہی (احکام شریعہ) سے بچنے کی ہدایت	477
	1136	جاہلیت کی رسومات سے بچنا	477
	1137	اللہ کے احکامات کی نافرمانی کی سزا	477
634	1138	ملّتِ ابراہیم کی پیروی کا حکم	478
635	1139	اطاعت کو خالص کرتے ہوئے اپنی توجہ دین کی طرف مرکوز رکھنا	479
	1140	ملتِ ابراہیم اپنانے سے مسلمانی کا اعزاز ملنا	479
636	1141	فرمانبرداری اختیار کرنا (اسلام میں پوری طرح داخل ہونے کا حکم)	480
637	1142	فرمانبرداری میں اوّل رہنا (سب سے بڑھ کر آگے رہنا)	480

638	1143	نعمائے الٰہی کو دیکھتے ہوئے فرمانبرداری اختیار کرنا	480
639	1144	مرتے دم تک فرمانبردار رہنا	481
640	1145	فرمانبرداری کرتے ہوئے کھڑے ہونا (قنوت)	481
641	1146	کسی کے فرمانبردار ہونے پر گواہ بننا	481
642	1147	اللہ اور رسول کی اطاعت کی فرضیت	481
	1148	رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے	482
	1149	نبی کی اتباع اور پیروی	482
643	1150	حضرت محمدؐ کو حکم ماننا	482
	1151	رحمٰن خدا بارے معلومات لینے کے لیے محمدؐ کے دربار میں رجوع کرنا	483
644	1152	رسول جو دے وہ لے لو جس سے روکے رک جاؤ	483
645	1153	اللہ کی محبت کی خاطر محمدؐ کی اتباع ضروری ہے	483
	1154	اللہ اور رسول کی اطاعت کی صورت میں چار انعامات	484
	1155	اللہ اور رسول کی اطاعت سے اعمال بڑھتے ہیں	484
646	1156	ہدایت یافتہ لوگوں کی پیروی کرو	484
647	1157	صراط مستقیم کی اتباع کا حکم	484
	1158	صراط مستقیم چاہنے کی دعا	485
648	1159	خطوات الشیطٰن کی پیروی نہ کرو	485
	1160	شیطان کے فتنہ سے بچنے کا حکم	485
	1161	شیطان صراط مستقیم سے نہ روکے	486
	1162	شیطان (سرکش) سے فیصلہ نہ کرائیں (شیطان سے فیصلہ کرانے والے منافق)	486
649	1163	غیروں کی خواہشات کی پیروی نہ کرنا	486
650	1164	(دنیوی) شعراء کی صرف بھٹکے ہوئے لوگ ہی پیروی کرتے ہیں	487
651	1165	اپنی خواہشات کی پیروی کرنے کی ممانعت	487
652	1166	اللہ اور رسول کی اطاعت کے بعد اولی الامر کی اطاعت	487

653	1167	اُولُو الامر سے اختلاف کی صورت میں معاملہ اللہ اور رسول کے سپرد کردو	487
654	1168	اے نبی کافروں اور منافقوں کی بات نہ مان	488
655	1169	کافر کی اطاعت کی بجائے اللہ کے حضور سجدہ کرنے کا حکم	488
656	1170	مؤمنوں کو کافروں کی اطاعت نہ کرنے کا حکم	488
657	1171	ظالم لوگوں کی طرف نہ جُھکنے کا حکم	489
658	1172	مؤمن کافر کی طرح نہ بنیں	489
659	1173	اطاعت پر اجرِ عظیم اور نافرمانی پر عذاب الیم	489
		باب 35	
		دوست بنانا	491
660	1174	اللہ تعالیٰ ہی کو دوست بنایا کرو	493
661	1175	شیطان دشمن ہے اسے دشمن ہی بنائے رکھو	493
	1176	اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست نہ بنانا	493
662	1177	اپنے اور اللہ کے دشمن کو دوست نہ بناؤ	494
663	1178	خدا سے ناراض قوم سے دوستی نہ لگانا	494
664	1179	مومن کافروں کو دوست نہ بنائیں	494
665	1180	یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ	495
666	1181	کافر آباءواجداد کو دوست نہ بناؤ	495
667	1182	دینی اختلاف کی وجہ سے جنگ کرنے والوں سے دوستی کی ممانعت	495
	1183	منافقین کے ساتھ دوستی کی ممانعت اور ان سے سلوک	496
		باب 36	
		منافقت	497
668	1184	منافق کی تعریف اور علامات	499

669	1185	منافقت سے پرہیز	499
670	1186	منافقین کے لئے مغفرت طلب کرنا	500
671	1187	آپؐ کو منافق کی نماز جنازہ اور دعا کرنے کی ممانعت	500
672	1189	مسجد ضرار گرانے کا حکم اور اس کی حکمت	500
673	1190	منافقین کی مسجد میں نماز ادا کرنے کی ممانعت	501
674	1191	کفار اور منافقین کے اموال واولاد تجھے مرعوب نہ کریں	501
675	1192	منافقین کے ساتھ جہاد	501
676	1193	جہاد میں ایک دفعہ انکار پر منافقین سے دوبارہ شرکت پر سلوک	502
677	1194	منافقین کے پیٹھ پھیر لینے پر مؤمن کیلئے اللہ کو کافی سمجھنا اور اس پر توکل	502
678	1195	منافقین سے اعراض اور انہیں دل پر اثر کرنے والی نصیحت کی تعلیم	502
679	1196	منافقوں کے اعتراضات اور ایذاءدہی کی پرواہ نہ کرنے کا حکم	503
680	1197	منافقین کے ساتھ دوستی کی ممانعت اور ان سے سلوک	504
681	1203	منافقین کو نور حاصل کرنے کے مطالبہ پر اپنے اعمال درست کرنے کی ہدایت	505
682	1204	منافقین کی طرح افواہیں پھیلانے کی بجائے صاحب امر کے پاس معاملہ لانے کی تعلیم	505
683	1205	منافقین کو رسول کے خلاف خفیہ مشورہ کرنے کی ممانعت	506
684	1206	منافقین کے لئے آخری عذاب	506
	1207	یہود ومنافقین کا مواخذہ	506

باب 37

قرض، گواہی

		قرض، گواہی	509
685	1208	قرض کا لین دین کرتے وقت لکھنے کی ہدایت	511
686	1227	قرض واپس لیتے ہوئے سود نہ لو	513
687	1228	مقروض تنگ دست کو مہلت دینا	514
688	1229	انصاف کے ساتھ گواہی دینا خواہ والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی ہو	514

689	1230	گواہی کومت چھپاؤ	514
690	1231	جھوٹی گواہی نہ دینا	515
691	1232	یہود کے ساتھ مل کر گواہی دینے کی ممانعت	515
692	1233	وفات کے وقت وصیت لکھنے کے احکامات	515
		رباب 38	
		قسمیں	519
693	1240	قسمیں نہ کھانے کا حکم	521
694	1241	مَنّت پوری کرنا	521
695	1242	اللہ کو ضامن بنانے کے بعد قسموں کو نہ توڑو	521
696	1243	اپنی قسموں کو فریب سے رسوخ بڑھانے کا ذریعہ نہ بناؤ	522
	1244	اپنی قسموں کو فریب کا ذریعہ نہ بناؤ	522
697	1245	اصلاح بن الناس سے بچنے کے لئے اللہ کو قسموں کا نشانہ بنانے کی ممانعت	522
698	1246	اللہ کی پختہ قسمیں کھا کر نبی کومت جھٹلاؤ	522
699	1247	قسموں کی حفاظت کرنے اور اُن کے توڑنے کا کفارہ	523
700	1254	قسم کو باطل کرنے کی ممانعت	524
701	1255	حلال وحرام چیزوں میں سے کسی کو تبدیل کرنے کی قسم کو کھولنا	524
		باب 39	
		ترکہ	525
702	1256	کون سے ورثاء ترکہ کے حقدار ہیں	527
703	1257	ورثہ میں مرد اور عورت دونوں شامل ہیں	527
704	1258	عورتوں سے حق ورثہ زبردستی چھیننے کی مناہی	527
705	1259	عورتوں کو جو دیا ہے، اس میں سے کچھ چھین لینے کی ممانعت	528

706	1260	ورثہ کی تقسیم	528
707	1273	کلالہ کے بارے میں حکم	530
708	1280	وفات سے قبل اپنے مال (ورثہ) سے والدین اور اقرباء کے لئے خصوصی وصیت	532
709	1281	ورثہ کی تقسیم کے وقت اقرباء یتامیٰ مساکین کو کچھ حصہ دینے کی ہدایت	532
710	1282	ورثہ کی تقسیم مرنے والے کی وصیت اور قرض کی ادائیگی کے بعد ہوگی	532
711	1283	کسی کی وصیت میں تبدیلی کرنا گناہ ہے	533
712	1284	وصیت کرنے والے کی غلطی کی اصلاح کرنا جائز ہے	533
		باب 40	
		انبیاء اور عباد الرحمٰن کی دعائیں، جو ایک مومن کے زیرِ ورد رہنی چاہئیں	535
713	1285	حضرت آدمؑ کی دُعا	537
	1286	حضرت نوحؑ کی دعائیں	538
	1287	حضرت ابراہیمؑ کی دعائیں	540
	1288	حضرت یعقوبؑ کی دُعا	542
	1289	حضرت سلیمانؑ کی دعائیں	543
	1290	حضرت شعیبؑ کی دُعا	543
	1291	حضرت یونسؑ کی دعا	544
	1292	حضرت یوسفؑ کی دعا	544
	1293	حضرت زکریاؑ کی دعائیں	544
	1294	حضرت ایوبؑ کی دُعا	545
	1295	حضرت طالوتؑ کی دعا	545
	1296	حضرت لوطؑ کی دعائیں	546
	1297	حضرت موسیٰؑ اور قوم کی دعائیں	546

	1298	حضرت مسیحؑ ناصری کی دُعائیں	549
	1299	عبادالرحمٰن کی دعائیں	550
	1300	حضرت محمدؐ اور مومنین کی دُعائیں	553

اظہارِ تشکر

700 احکام خداوندی کی طباعت کا مبارک کام لجنہ اماء اللہ اسلام آباد درج ذیل احباب ِ جماعت کی مالی معاونت سے منظرِ عام پر لانے کی سعادت پا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس نیک کام کا انعام نسلاً بعد نسلٍ ان خاندانوں میں جاری رکھے اور جن احباب نے اپنے مرحومین کی طرف سے ادائیگی فرمائی ہے، اللہ تعالیٰ اُن مرحومین کے درجات بلند کرے اور جنت بریں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

(1) مکرم ڈاکٹر عبد الباری صاحب، سیکرٹری وقف نو — منجانب ☆ والدہ مرحومہ محترمہ خالدہ ادیب خانم صاحبہ

(2) مکرم محمود احمد ناصر صاحب، سیکرٹری مال — منجانب ☆ والدہ مرحومہ محترمہ نصیرہ بیگم صاحبہ

(3) مس نعیمہ ملک صاحبہ — منجانب ☆ والد مرحوم محترم محمد صدیق ملک صاحب واہ کینٹ

(4) مسز رقیہ چراغ صاحبہ — منجانب ☆ خاوند مرحوم محترم ایم چراغ الدین صاحب
☆ والدہ مرحومہ محترمہ ممتاز فقیر اللہ صاحبہ

(5) مکرم سید احسن علی صاحب — منجانب ☆ والد مرحوم محترم سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب
(خاوند محترمہ سیدہ ذاکرہ ناصر صاحبہ صدر لجنہ اسلام آباد)

(6) مکرم رفیق احمد چوہدری صاحب — منجانب ☆ نواسی عزیزہ سبرینہ اُز جان نُور سلمہا اللہ تعالیٰ
☆ والد مرحوم محترم چوہدری غلام احمد صاحب
☆ والدہ مرحومہ محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ

(7) مکرم کرنل (ر) مرزا نصیر احمد صاحب — منجانب ☆ والد مرحوم محترم فلائیٹ لیفٹیننٹ ایم لطیف صاحب
☆ نانا مرحوم حضرت سردار عبد الرحمٰن صاحب سابقہ مہر سنگھ

(8) مسز طیبہ منصور خاکی صاحبہ — منجانب ☆ خاوند مرحوم محترم منصور احمد خاکی صاحب
☆ والد مرحوم محترم عبد الرشید کھوکھر صاحب گوجرانوالہ

(9) مسز انور جہاں صاحبہ — منجانب ☆ خاوند مرحوم محترم چوہدری محمد آصف ساہی صاحب

(10) مکرم جواد گل ساہی و مکرم شہزاد احمد ساہی صاحب — منجانب ☆ والد مرحوم محترم چوہدری محمد آصف ساہی صاحب

(11) مکرم حافظ ظہور احمد چوہدری صاحب — منجانب ☆ والد مرحوم محترم چوہدری سراج الدین صاحب

(12) مکرم نوید احمد رشید صاحب منجانب ☆ والد مرحوم محترم چوہدری سعید احمد عالمگیر صاحب
سابق افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ

(13) مکرم محمد عارف چوہدری صاحب منجانب ☆ والد مرحوم محترم چوہدری سراج الدین صاحب ٹھیکیدار

(14) مسز نسیم رفیق صاحبہ نائب صدر لجنہ ضلع منجانب ☆ والد مرحوم محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب
سابق امیر جماعت احمدیہ شیخوپورہ

(15) مکرم منظور رحمٰن صاحب منجانب ☆ والد مرحوم محترم لطف الرحمٰن صاحب لاہور
☆ والدہ مرحومہ محترمہ فصیحہ بیگم صاحبہ لاہور

(16) مکرم ملک محمد حفیظ صاحب منجانب ☆ والد مرحوم محترم ملک محمد صدیق صاحب

(17) مسز امینہ سردار صاحبہ اہلیہ مکرم سردار احمد صاحب منجانب ☆ والدہ مرحومہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ دوالمیال
☆ خوش دامن مرحومہ محترمہ حاکم بی بی صاحبہ سیالکوٹ

(18) مکرم مظفر احمد ورک صاحب منجانب ☆ والد محترم چوہدری عبدالواحد ورک صاحب
ناظم انصار اللہ ضلع اسلام آباد

(19) مکرم ناصر جمال صاحب منجانب ☆ والدہ مرحومہ محترمہ خیر النساء نصرت صاحبہ

(20) مکرم عبدالمعظم خان صاحب منجانب ☆ دادا مرحوم محترم محمد اسماعیل صاحب خوشنویس ربوہ
☆ نانا مرحوم محترم نورالدین صاحب خوشنویس ربوہ

(21) مسز شمیم حمید خان صاحبہ منجانب ☆ والد مرحوم محترم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب سرگودھا

(22) مکرم عبدالرزاق خٹک صاحب و مسز رفیعہ ریحانہ صاحبہ منجانب ☆ دختر عزیزہ روحانہ خٹک سلمہا اللہ تعالیٰ

(23) مکرم سید یوسف مبشر صاحب منجانب ☆ زوجہ مرحومہ محترمہ پروفیسر فرحت افزاء صاحبہ

فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ تَعَالىٰ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ اسلام آباد

مصنف کی دیگر کتب

(1) جلسہ اعظم مذاہب پر اجمالی نظر (اسلامی اصول کی فلاسفی پر سو سال پورے ہونے پر)

(2) لاہور کی روحانی قدریں (وہ مقامات جن کو حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے قدموں سے برکت بخشی)

(3) تیغ دُعا (قتل لیکھرام اور سو سال)

(4) کچھ کلیاں کچھ پھول (مجموعہ تربیتی مضامین)

(5) میرے محسن والدین

(6) ضمیمہ۔ میرے محسن والدین

(7) تجہیز و تکفین اور اس کے مسائل و احکام

(8) نصاب علمی مقابلہ بمپر پرائز (معیار کبیر)

(9) نصاب علمی مقابلہ بمپر پرائز (معیار صغیر)

(10) لباس (میاں بیوی کے حقوق و فرائض) حصہ اول

(11) مشترکہ خاندانی نظام اور اس کا تجزیاتی مطالعہ (ساس بہو کا جھگڑا اور اس کا حل۔ لباس کا حصہ دوم

(12) وقت کم ہے بہت ہیں کام چلو (وقت کی اہمیت)

(13) رحمت سے ان کو رکھنا (حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی علالت پر ۱۹۹۹ء میں احمدی شعراء کا مجموعہ کلام)

(14) پُر درد الوہی نغمے (حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے وصال اور خلافت خامسہ کے قیام پر احمدی شعراء کا منظوم کلام)

(15) مضامین پر مشتمل دعوت الی اللہ (صرف لائبریریوں کو مہیا کی جا رہی ہے)

(16) 1700احکام خداوندی

زیر کارروائی کتب

(17) انسانی اعضاء کا برمحل استعمال

(18) اطفال و ناصرات کے تقریری مقابلہ جات کے لئے تقاریر کا مجموعہ

تربیتی نکتۂ نگاہ سے اکیسویں صدی میں اُبھرنے والی عظیم ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہونے کے لئے لجنہ اماء اللہ اسلام آباد کی مطبوعات

(1)	تیرے در کے فقیر ہیں مولا	(مجموعہ منظوم کلام)	ارشاد عرشی ملک
(2)	امن کا راستہ	(پڑوسیوں کے حقوق)	عبدالسمیع خان
(3)	کچھ کلیاں کچھ پھول	(مجموعہ تربیتی مضامین)	حنیف احمد محمود
(4)	لوگ کیا کہیں گے	(رسومات کے خلاف جہاد)	شگفتہ عزیز شاہ
(5)	آنکھوں کی ٹھنڈک	(بر مشتمل درس بابت نماز)	حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابعؒ
(6)	لباس (حصہ اول)	(میاں بیوی کے حقوق و فرائض)	حنیف احمد محمود
(7)	مشترکہ خاندانی نظام اور اس کا تجزیاتی مطالعہ (حصہ دوم)	(ساس بہو اور دیگر رشتہ داروں کے فرائض)	حنیف احمد محمود
(8)	پُل صراط پر ایک قدم	(مجموعہ منظوم کلام)	ارشاد عرشی ملک
(9)	پُر درد الوہی نغمے	(حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے وصال اور خلافتِ خامسہ کے قیام پر احمدی شعراء کا منظوم کلام)	مرتبہ حنیف احمد محمود
(10)	فریادِ درد	مجموعہ منظوم کلام	ارشاد عرشی ملک
(11)	700 احکام خداوندی	(بمطابق از ارشاد حضرت مسیح موعودؑ)	مرتبہ حنیف احمد محمود

زیر کارروائی کتب

(12) انسانی اعضاء کا برمحل استعمال

(13) اطفال و ناصرات کے تقریری مقابلہ جات کے لئے تقاریر کا مجموعہ